والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ
اسلامی محمدی بڑی تقویم
بمبئی
سنہ ۱۳۹۵ ہجری
مطبوعہ مطبع محمدی بمبئی ۱۰
تلا
میزان
حمل
میکھ
برچھک
عقرب
ثور
برکھ
دھن
قوس
متھن
جوزا
مکر
جدی
سرطان
کرک
اسد
سنگھ
سنبلہ
کنیا
مین
حوت
کنبھ
دلو
مؤلفین و مرتبین
جناب حکیم منجم شمس الدین صاحب کمال قلندری بنارسی
جے ۹۷/۳۳ کچی باغ بنارس
جناب مولانا ابراہیم عمادی صاحب ندوی
بی آئی ٹی بلاک
علی بھائی شرف علی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ
۳۷۳۔ ابراہیم رحمت اللہ روڈ۔ بمبئی ۳

نمونہ قرآن الحمید مترجم عکسی مع تفسیر موضح القرآن

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ

بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ

فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

وہ لوگ ہیں، جنھوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ

آگ ان کے منہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے۔ ف۱ کیا تم کو میری

اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا

آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں (نہیں) تم ان کو سنتے تھے (اور) جھٹلاتے تھے اے ہمارے پروردگار

غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

ہم پر ہماری کمبختی غالب ہوگئی اور رستے سے بھٹک گئے۔ اے پروردگار! ہم کو اس

مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا

میں سے نکال دے، اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں، تو ظالم ہوں گے (خدا) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ

موضح القرآن

ف۱ جلتے جلتے بدن سو
جائے گا۔ نیچے کا ہونٹ
ناف تک اور اوپر
کھوپڑی تک اور زبان
گھسٹتی زمین میں لوگ
اس کو روندتے۔ ۱۲ م
ف۲ یعنی فرشتوں
جنھوں نے نیکی اور

قرآن الحمید مترجم عکسی از مولانا فتح محمد خانصاحب جالندھری مع تفسیر موضح القرآن

شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی

ہدیہ حوالہ ۱

ہدیہ حوالہ ۲

ہدیہ حوالہ ۳

علی بھائی شرف علی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ ۳۷۳ ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی نمبر ۳

فہرست مضامین اسلامی محمدی بڑی تقویم بمبئی ۱۳۹۵ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ

اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تأخذہ سنۃ ولا نوم ط لہ ما فی السموات وما فی الارض ط

لہ ملک السموات والارض ـ وما من الٰہ الا الٰہ واحد ط ـ ان الحکم الا للہ ط امر الا تعبدو

اللہ قادر مطلق کے لئے زمین اور آسمانوں کی حکومت ہے ـ اس ذات واحد کے کوئی اور اللہ نہیں ـ حکم تو سوائے اللہ کے کسی اور کا نہیں، اسی کا

الا ایاہ ـ بدیع السموات والارض ـ قل اللھم مالک الملک

فرمان ہے کہ اسکے سوا کسی اور کی بندگی نہ کرو ـ اسی اللہ نے زمین اور آسمانوں کو (مادہ اور مثال کے بغیر) پیدا کیا کہہ دے

تؤتی الملک من تشاء وتنزع الملک ممن تشاء ط

اے اللہ ملک کا حقیقی مالک تو ہی ہے جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے چھین لے (آل عمران)

صنع اللہ الذی اتقن کل شیء وقل رب ادخلنی مدخل

یہ اللہ ہی کی صفت ہے کہ اس نے ہر چیز کو درست اور صحیح بنایا اور دعا کر کہ اے اللہ مجھ کو

صدق واخرجنی مخرج صدق واجعل لی من لدنک

جہاں بھی تو لے جا سچائی کے ساتھ اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ، اور میری پوری پوری تو

سلطانا نصیرا ط بنی اسرائیل

مدد کر ـ وہ اللہ ہی کی ذات ہے

اللہ الذی خلقکم من ضعف

جس نے تم کو (شروع میں) کمزور پیدا کیا ـ

ثم جعل من بعد ضعف قوۃ ـ ان اللہ فالق

پھر کمزوری کے بعد طاقت بخشی ـ بے شک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر

الحب والنوی ط یخرج الحی من المیت ومخرج

درخت اگاتا ہے ـ وہی جاندار کو بے جان سے پیدا کرتا ہے ـ وہی جلاتا ہے

المیت من الحی ط ھو الذی انزل من السماء

وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا

لا الٰہ الا اللہ

خودی کا سرِ نہاں لا الٰہ الا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الٰہ الا اللہ

یہ دور اپنے ابراہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لا الٰہ الا اللہ

کیا ہے تو نے متاع غرور کا سودا
فریب سود و زیاں لا الٰہ الا اللہ

یہ مال و دولت دنیا یہ رشتہ و پیوند
بتانِ وہم و گماں لا الٰہ الا اللہ

خرد ہوئی ہے زمان و مکاں کی زناری
نہ ہے زماں نہ مکاں لا الٰہ الا اللہ

یہ نغمہ فصلِ گل و لالہ کا نہیں پابند
بہار ہو کہ خزاں لا الٰہ الا اللہ

اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ماء لکم منہ شراب ومنہ شجر فیہ تسیمون ـ یایھا الناس انا خلقنکم من ذکر وانثی وجعلنکم

جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی ہرے بھرے ہوجاتے ہیں ـ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے لوگو ہم نے تمکو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں

شعوبا وقبائل لتعارفوا ط ان اکرمکم عند اللہ اتقکم ط ان اللہ علیم خبیر ط ینبت لکم بہ

اور قبیلے بنائے تاکہ آپس میں پہچانے جاسکو، یاد رکھو اللہ کے نزدیک تم میں بڑی عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار اور اچھا ہے بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے وہی اللہ پانی سے

الزرع والزیتون والنخیل والاعناب ومن کل الثمرات (النحل)

(تمہارے لئے کھیتی اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور قسم قسم کے پھل پیدا کرتا ہے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی زندگی کے روشن پہلو

(مولانا ابراہیم عمادی ندوی مؤلف)

نبی آخر الزماں کی آمد :-

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ط البقرہ

وہی اللہ ہے جس نے جاہلوں میں خود انہیں میں سے ایک رسول پیدا کیا جو انہیں اللہ کی نشانیاں بتلاتا ہے۔ ان کے نفس (دل ود ماغ) کا تزکیہ کرتا ہے اور ان لوگوں کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے۔"

یہ دنیا نئے دور میں داخل ہونے والی تھی، نبوت کا سلسلہ بھی ختم ہونے والا تھا۔ دین کی تکمیل کا یہ آخری درجہ تھا۔ انسانی ذہن ودماغ اب مکمل ہو چکے تھے۔ ایسے وقت میں قدرت نے انبیاء کرام کے آخری ترجمان حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ معظمہ میں پیدا کیا۔ آپ کی ولادت بحساب قمری ۱۲ ربیع الاوّل دوشنبہ کا دن صبح سویرے ہوئی، بحساب شمسی تاریخ ۲۰ اپریل ۵۷۱ء تھی۔

دین اسلام کیا ہے!

دین اسلام اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ نصاب تعلیم و تربیت ہے یہ نصاب تعلیم و تربیت درجہ بدرجہ انبیاء کرام کے ذریعہ آنا رہا اور نبی آخر الزماں کے دور میں اس کی تکمیل ہوگئی۔

اس نصاب تعلیم و تربیت کا مقصد یہ تھا کہ انسانوں میں انسانیت پیدا ہو۔ وہ صحیح تہذیب کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے مہذب اور متمدن اور پاکیزہ زندگی گذاریں اور اس طرح صحت مند معاشرہ کی تعمیر ہو۔ دنیا میں امن اور سکون پیدا ہو۔ اور لوگ اپنے مالک کے شکر گذار بندے بنیں۔

دین اسلام کی نصاب و تربیت کی ابتدا حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی اور درجہ بدرجہ حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ علیہم السلام کے ذریعے اقوام کی تعلیم و تربیت کرتے ہوئے نبی آخر الزماں پر آ کر یہ نصاب تعلیم و تربیت مکمل ہو گیا اور اللہ کا فرمان جاری ہو گیا۔

اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ط

اے رسول! آج کے دن آپ کے لئے دین اسلام کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں آپ پر پوری کر دیں اور دین اسلام تمہارے لئے پسند کیا۔

دین اسلام کی تبلیغ واشاعت :-

دین اسلام مکمل نصاب تعلیم و تربیت کا نام ہے، آپؐ کو حکم دے دیا گیا کہ دین اسلام کی تبلیغ واشاعت کا کام شروع کر دیجئے۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ط

اے رسول! آپؐ کو جو حکم دیا گیا ہے اسے کھل کر سنائیے اور مشرکین کی کوئی پروا نہ کیجئے!

مکہ معظمہ عرب میں مشہور شہر ہے اس شہر کو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آباد کیا تھا اور اس شہر میں اللہ کے حکم سے اللہ کا گھر (بیت اللہ شریف) کی تعمیر کوئی چار ہزار برس پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیلؑ کے ہاتھوں ہوئی تھی۔

شہر مکہ میں حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں آباد تھیں ان کو قریش کہتے تھے۔ قریش حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعلیم کو بھول گئے۔ اور غلط راستے پر پڑ کر بت پرستی کرنے لگے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو صلاح و فلاح کے لئے بھیجا آپ نے مقرر نصاب تعلیم و تربیت کی تکمیل فرمائی۔

قریش پورے عرب میں معزز اور محترم سمجھے جاتے تھے یہ لوگ کعبۃ اللہ کے مجاور اور حاجیوں کے خدمت گذار تھے حج کے موقع پر جملہ انتظامات قریش کے ہاتھوں میں تھے۔

مکہ جو اہل عرب کا دینی مرکز تھا۔ وہاں کسی اور مذہب یا رسم و رواج کے بارے میں بات کرنا یا سوچنا بھی دشوار تھا اس لئے حکمتِ الٰہی کا تقاضہ یہ ہوا کہ ابتداء دین اسلام کی تبلیغ واشاعت کا کام نہایت خاموشی سے کیا جائے اور صرف ان لوگوں کے سامنے دین کی تعلیم پیش کی جائے جو اچھا ذہن ودماغ رکھتے ہوں اور حق بات پر غور وفکر کرنے کی عادت ان میں ہو۔ چنانچہ آپؐ نے دین کی تعلیم کو پہلے اپنے خاص خاص دوستوں تک محدود رکھا اور صرف ان لوگوں کو حق کی دعوت دیتے تھے، جن میں حق پسندی کا جذبہ دیکھتے تھے۔

اس ابتدائی دور میں صرف یہ چار آدمی قابل ذکر ہیں جو فوراً ایمان لائے اور دین اسلام کی حقانیت کو سوچ کر قبول کر لیا ان میں آپؐ کی محترم بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ جو اس وقت آٹھ یا نو سال کے تھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید بن حارث رضؓ ہیں۔ ان بزرگوں کے اسلام لانے سے آپ کو خاص تقویت پہنچی اور اب آپ آگے بڑھے۔

حق حق ہے اس کا دائرہ کبھی تنگ نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ دین اسلام کی

تبلیغ واشاعت کا حلقہ رفتہ رفتہ وسیع سے وسیع تر ہوتا گیا اور اب حضرت عثمان بن عفان، حضرت زبیر بن عوّام، حضرت عبدالرحمان بن عوف حضرت سعد بن ابی وقاص، طلحہ بن عبید اللہ اور ابوعبیدہ بن الجراح۔ ابوسلمہ ارقم مخزومی عبید بن حارث، سعید بن زید مع اپنی بیوی فاطمہ بنت خطاب یہ سب لوگ دین کے دائرے میں داخل ہو گئے رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

مکہ معظمہ کی سماجی زندگی میں اب دین اسلام کوئی اجنبی دین نہ تھا ان بزرگوں کے اسلام قبول کر لینے سے اسلام کی طاقت بہت بڑھ گئی لیکن مخالفت کا جذبہ بھی اب تیز ہو گیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جملہ مسلمانوں کے ساتھ خاموشی سے حضرت ارقم مخزومی کے گھر سے جمع ہوتے تھے۔ یہ اجتماع تقریباً روزانہ ہوتا تھا اور آپ یہاں نئے اسلام لانے والوں کو اچھی اچھی باتیں اور زندگی کے آداب سکھاتے تھے اور دین کی تعلیم دیتے تھے۔ تین برس تک اس طرح خاموشی سے دین کا کام ہوتا رہا اور اب اس کے اثرات ظاہر ہونے لگے اور دین کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا گیا۔

مکہ معظمہ میں قدیم سے بت پرستی کے مذہب میں کوئی دخل دینے والا نہیں تھا۔ لیکن اب مقابلے میں ایک اور مذہب آ گیا جو ہر حیثیت سے بہتر اور قابل قبول تھا آپ نے تبلیغ واشاعت کا کام نہایت حوصلے اور ہمت کے ساتھ شروع کر دیا۔ اب کفار قریش دشمن بن کر مقابل میں آ گئے۔ اور پوری دشمنی پر اتر آئے۔ طرح طرح کے حربے اور طریقے دین واسلام کو ختم کر دینے کے اختیار کرتے رہے لیکن اسلام کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا گیا۔

منصب نبوت اور دین کے فرائض:

آپ کی ذات گرامی انسان کامل کی حیثیت رکھتی تھی اور اہل عالم کے لئے ایک اعلیٰ ترین نمونہ تھی۔ اعلیٰ ترین شہری زندگی اور کامیاب شہری آپ ہی کی مقدس ذات تھی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں آپ کی زندگی اور منصب نبوت کی مختلف حیثیتوں کا ذکر کثرت سے کیا ہے یعنی منصب نبوت اور شہری زندگی کے جتنے مختلف پہلو تھے آپ ان پر من جانب اللہ مامور تھے۔ تاکہ آپ تعلیم اور تربیت کر سکیں اور سب کے لئے نمونہ بھی آپ کی ذات بن سکے!

آپ کی پہلی نمایاں حیثیت معلّم دین اور مربّی اور سرپرست کی اللہ تعالیٰ نے اس حیثیت کا ذکر یوں فرمایا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ط

اے ہمارے پروردگار ان لوگوں کے پاس انہیں میں سے ایک رسول بھیج جو ان کو تیری آیات پڑھ کر سنائے اور ان کو کتاب الحکمت کی تعلیم دے۔ اور ان کے نفس (دل) و دماغ کو پاک وصاف کرے۔

یعنی وہ رسول انہیں لوگوں کے خاندان سے ہونا ہے تاکہ وہ لوگ اس رسول کے طور وطریقوں کی نقل کر سکیں، اس کی پیروی کر سکیں۔ نیز وہ رسول ان کے خیالات کو بدل دے وہ برائیوں سے پاک وصاف کر کے ان میں اچھے خیالات پیدا کر دے نیز خود غرضی لالچ، دشمنی اور نفرت مال و دولت سے محبت، ان جملہ برائیوں سے ان لوگوں کو تربیت دے کر بچائے، ان لوگوں میں زندگی کا مقصد واضح ہو جائے اور زندگی کا شعور جاگ اٹھے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ط

اے مسلمانو! تمہارے لئے رسول اللہ کی پاک زندگی ایک بہترین نمونہ عمل ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم قیامت میں اپنی نجات کی امید رکھتا ہے۔

اس رسول کی حیثیت ہر طرح بلند ہے جس نے اس رسول کی بیعت کی اور فرماں بردار بنا گویا وہ اللہ کا فرمانبردار بن گیا۔ اور اللہ سے بیعت کی۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ ط

اے نبیؐ! یقیناً جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں گویا وہ حقیقتاً اللہ سے بیعت کرتے ہیں!

رسول اللہ کا حکم اللہ کا حکم ہے۔ جس نے رسول اللہ کے حکم کے مطابق عمل کیا رسول اور نبی اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہوتے ہیں وہ جو کچھ کہتے ہیں وہ اللہ کی مرضی ہوتی ہے وہ رسول اور نبی اللہ کی طرف سے انسانوں کی صلاح وفلاح کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں۔ وہ انسانوں کو اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ نصاب تعلیم وتربیت کے مطابق تعلیم دیتے اور تربیت دیتے ہیں اور انسانیت کی باتیں سکھاتے ہیں۔

آپؐ کی حیثیت جن کا ذکر قرآن میں ہے

آپ کی ایک حیثیت معلّم اور مربّی کا ہے آپ اچھی باتیں سکھاتے ہیں اور تربیت دیتے ہیں یہ تعلیم وتربیت کئی طرح سے ہوتی ہے۔ مثلاً

الف (۱) کتاب اللہ کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور اللہ کے احکام من وعن بندوں تک پہنچا دیتے ہیں۔

(۲) منشاء الٰہی کے مطابق ان احکام پر آپؐ نے عمل فرمایا اور جو تشریح کر دی بس وہی صحیح اور مستند ہے اور وہی عمل صالح ہے۔

(۳) ہر شہری کی انفرادی زندگی کو تربیت دے کر پاکیزہ اور بہتر بناتے ہیں۔ وہ اپنے اعمال کس طرح انجام دے اور مرد مومن کیسے بن سکتا ہے۔

(۴) اجتماعی اور معاشی زندگی اس کی کیسی ہونی چاہیئے۔ وہ خاندان اور سوسائٹی میں کیسے اپنے کو پیش کرے اور کب نمونہ بنے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی کا ایک خاص پہلو یہ بھی ہے۔

ب:- (۱) دوسری حیثیت آپ کی مفسر قرآن حکیم کی ہے۔

آپ من جانب اللہ قرآن حکیم کی تفسیر وتشریح کے ذمہ دار تھے آپ نے جن حکم کی جو تفسیر بیان فرما دی بس وہی صحیح ہو گی۔ قرآن حکیم میں فرائض کا ذکر نہایت مختصر آیا ہے۔ نماز کی فرضیت کا ذکر تو ہے مگر رکعتوں کی تعداد اور دیگر شرائط وغیرہ کا ذکر نہیں آیا ہے ان سارے مسائل کی تشریح آپ نے فرما دی ہی مستند ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ ط

اور (اے نبی) یہ ذکر قرآن حکیم، ہم نے آپؐ اتارا تاکہ آپؐ کتاب اللہ کے احکام اور آیات کی تشریح وتفسیر فرماویں جو ان لوگوں کے لئے بھیجی گئی ہے۔

گویا آپؐ من جانب اللہ مامور تھے۔

(۲) صفائی اور پاکیزگی جو ایمان کا جزو ہے قرآن حکیم میں اس کا ذکر اس قدر آیا ہے۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ط

(اے رسول اپنے کپڑے پاک وصاف رکھئے

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ط

اللہ پاک وصاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

شارع اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ طہارت کے سلسلے میں پوری تفصیل بیان فرمادی اور اس کے درجے مقرر کئے اور اصول بتائے، مثلاً استنجا کرنا۔ نیز طہارت جسم ولباس کے طریقے اور استعمال میں آنے والی جملہ اشیاء کے متعلق مفصل ہدایات اور اصول آپ نے بیان فرمایا ہے اور ان پر خود عمل کر کے دکھایا تاکہ کوئی چیز مبہم نہ رہے۔

(۳) ناپاکی کے درجے قائم ہیں۔ اس ناپاکی میں جنابت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ:

حالت جنابت میں پاک ہوئے بغیر نماز درست نہیں! (النساء المائدہ)

جنابت جیسی ناپاکی سے کیوں پاکیزگی حاصل ہو سکتی ہے اس کا کہیں ذکر نہیں آیا ہے اور نہ کوئی طریقہ بتایا گیا ہے۔ آپ نے جنابت سے پاک وصاف بن جانے کے اصول اور طریقے بیان فرمائیے اور اس کے لئے غسل کا طریقہ مقرر فرمایا۔ آپ نے جنابت کی تشریح فرمائی۔ جنابت کیا ہے اور اس کا اطلاق کن حالتوں میں ہوتا ہے اور اس سے پاک ہونے کے طریقے کیا ہیں۔

(۴) قرآن پاک میں وضو کا طریقہ صرف اس قدر آیا ہے۔ جب نماز کے لئے کھڑے ہو تو:۔

اپنا منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ دھوؤ اپنے سروں کا مسح کرو۔

اور پاؤں ٹخنوں تک دھولو۔

شارع اعظم نے فرمایا:۔

منہ دھونے کے حکم کا مطلب یہ ہے کہ کلی کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا بھی شامل ہے کان سر کا ایک حصہ ہے اس لئے سر کے ساتھ اس پر بھی مسح کرلینا چاہیئے۔

پاؤں دھو لینا چاہیئے۔ اگر پاؤں میں جراب ہیں پاؤں پاک پہلے سے ہے تو اس پر مسح کرلینا کافی ہے۔

(۵) روزے میں صرف روزہ فرض کیا گیا اتنا بتایا گیا ہے اس کی تفصیلات شارع اعظم نے بیان فرمادیں۔ روزہ کھولنے کا طریقہ بتادیا گیا۔

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ط

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ط

(سحر کے وقت شب میں) اس وقت تک کھایا پیا جا سکتا ہے یہاں تک کہ آسمان پر سپیدی صبح نمودار ہو جائے۔ پھر رات تک روزے رکھے جائیں۔

شارع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کے سلسلے میں جملہ جزئیات بیان فرمادیں۔

(۶) قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے کھانے پینے کی چیزوں میں طیبات کا ذکر ہے اور حلال وحرام کا ذکر آیا ہے اور پھر باقی اشیاء کے متعلق عام ہدایت یہ فرمائی گئی ہے کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال ہیں اور ناپاک چیزیں حرام کی گئی ہیں تفصیلات نہیں بیان کی گئی ہیں۔

شارع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری تفصیلات بیان فرمادیں اور اپنے قول اور عمل سے اس کو واضح کردیا۔ کیا چیزیں ناپاک ہیں اور کون چیزیں پاک ہیں طیبات کا کیا مطلب ہے فقہا نے اس سے اصول بنائے۔

(۷) قرآن حکیم میں قانون وراثت کا ذکر تفصیل سے ہے نہیں مثلاً قانون وراثت بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر میت کی نرینہ اولاد نہ ہو اور صرف ایک لڑکی ہو تو نصف ترکہ وہ پائے گی۔ اور اگر دو سے زائد لڑکیاں ہوں تو ان کو ترکہ کا دو تہائی (⅔) حصہ ملے گا۔

یہاں یہ بات واضح نہ تھی کہ اگر دو لڑکیاں ہوں تو وہ کتنا کتنا حصہ پائیں گی۔

شارع اعظم صلے اللہ علیہ وسلم نے توضیح فرمادی کہ دو لڑکیوں کا بھی اتنا ہی حصہ ہے جتنا دو سے زائد لڑکیوں کا مقرر کیا گیا ہے۔

(۸) قرآن حکیم نے جواز نکاح میں دو حقیقی بہنوں کو نکاح میں جمع کرنے سے منع کردیا ہے۔ شارع اعظم نے اس کی مزید تشریح فرمادی کہ پھوپھی بھتیجی اور خالہ بھانجی کو جمع کرلینا بھی اسی حکم میں شامل ہے۔

(ج):۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حیثیت پیشوا اور قابل تقلید شخصیت کی ہے۔ آپ نمونہ ہیں اور آپ کا ہر قول اور فعل، عادات و اطوار سب باتیں سنت میں اور دین میں داخل ہیں جن کی تقلید لازم ہے یہی عین اسلام ہے اور اللہ کا منشاء بھی وہی ہے کوئی شخص کیسا ہی صوم صلوٰۃ کا پابند ہو اگر سنت کے خلاف اس کے طریقے ہیں تو وہ صحیح نہیں۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ ط

اے نبی کہدیجئے، کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تم کو پسند کرے گا۔

یہ اچھی طرح واضح رہنا چاہیئے کہ کوئی پیر فقیر یا صوفی اگر اس کے طور طریقے سنت رسول کے خلاف ہے یا وہ سنت پر عامل نہیں تو وہ پیر فقیر یا صوفی کے صحیح درجے پر فائز نہیں ہوسکتا، دین میں ایسے اشخاص کی کوئی اہم حیثیت نہیں جب تک کہ وہ سنت رسول پر صحیح طور سے پابند نہ ہو۔

(د): چوتھی حیثیت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقنن اور شارع کی ہے۔

مقنن یعنی قانون داں قانون بنانے والا۔ شارع کا مفہوم بھی یہی ہے یعنی آپ نے زندگی کے جس پہلو میں یا جن امور میں جو کچھ اصول اور قانون بتا دیئے ہیں بس وہ قانون کا درجہ رکھتے ہیں اور منشاء الٰہی یہی ہے۔

مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ (الحشر)

اے مسلمانو! جو کچھ رسول تم کو دے (تعلیم اور اچھی باتیں) اسے لے لو اور (اس پر عمل کرو) اور جس سے وہ منع کرے اس سے دور ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور خوف کھاؤ۔!

ایک جگہ آپؐ کے بارے میں قرآن حکیم نے بیان کیا:۔

یَاْمُرُھُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھٰھُمْ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُحِلُّ لَھُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْھِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَیَضَعُ عَنْھُمْ اِصْرَھُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ کَانَتْ عَلَیْھِمْ ط

رسول ان سب کو اچھی باتوں کا حکم دیتا ہے اور منکرات (بری باتوں) سے وہ روکتا ہے اور ان کے لئے پاک چیزوں کو حلال کرتا ہے اور ناپاک کو حرام کرتا ہے اور رسول ان پر سے وہ بوجھ اور بندھن (رسم ورواج) دور کر دیتا ہے جن میں وہ پھنسے ہوئے تھے جائز اور ناجائز حرام اور حلال ان سب باتوں کے بارے میں آپؐ نے جو قانون بنا دیا ہے بس وہی شریعت کا قانون ہے اور اس سے الگ کوئی چیز نہیں۔

اسی طرح مسلم پرسنل لا جو مسلمانوں کے شادی بیاہ، نکاح وطلاق جائداد اور وراثت وغیرہ سے متعلق قوانین شریعت نے بنا دیئے ہیں اور جو قرآن حکیم اور سنت رسول سے ثابت ہیں ان میں کسی قسم کی تبدیلی کسی حالت میں نہیں کی جا سکتی۔

۵۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیثیت سردار قوم، امام اور منصف وعادل کی ہے کسی مسئلہ میں کسی مقدمہ میں جو کچھ فیصلہ دیدیا بس وہی فیصلہ صحیح ہے اور وہی انصاف ہے۔

مدینہ منورہ میں جب آپ ہجرت کر کے تشریف لائے تو ضروری تھا کہ مدینہ کی آبادی میں کوئی مکھیا، پٹیل، شریف اور سردار چن لیا جائے جو شہریوں کا نمائندہ تسلیم کیا جائے۔ آپؐ من جانب اللہ نبی تھے مگر دنیا میں اس حیثیت سے بھی آپ کو وہ درجہ دیا جا سکتا تھا آپ کے مقابل میں کسی اور کو یہ درجہ نہیں دیا جا سکتا۔ چنانچہ اہل مدینہ نے آپ کو یہ درجہ دیا اور صدر اور مکھیا تسلیم کر لیا منصف اور جج مان لیا چاہے وہ مسلمان ہوں یا یہود ونصاریٰ یا بت پرست سب کے لئے یہی صورت ہو سکتی تھی اور کوئی صورت نہیں۔

مثلاً آپؐ نے کسی مقدمہ میں فریقین کا بیان سنے اور جملہ مناسب کارروائیوں کے بعد کوئی فیصلہ کر دیا۔ فریقین مطمئن ہو گئے اور اگر ان میں کوئی مطمئن نہیں ہوا تو کسی اور کے پاس جا کر وہ اپنا مقدمہ پیش نہیں کر سکتا نہ کسی جماعت اور سردار قوم کو یہ حق ہو سکتا ہے کہ نبی اور رسول کے مقابلے میں کوئی فیصلہ کرے۔

وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَۃٍ اِذَا قَضَی اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَمْرًا اَنْ یَّکُوْنَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ مِنْ اَمْرِھِمْ ط (الاحزاب)

اور (سن لو) کسی مومن اور مومنہ کے لئے یہ حق نہیں کہ جب کسی معاملہ اور مقدمے میں اللہ اور اس کا رسول فیصلہ کر دے تو وہ اس پر پھر کوئی فیصلہ کریں۔ ان کے لئے اب کوئی اختیار نہیں ہے۔

اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْکُمَ بَیْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰکَ اللّٰہُ ط (القرآن)

اے رسول ہم نے یہ کتاب (قرآن حکیم) اب یہ حق کے ساتھ نازل کی ہے تاکہ آپؐ لوگوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کے دکھلائے ہوئے راستے کے مطابق فیصلہ کریں۔

۶: مدینہ منورہ میں اللہ کی حکومت قائم ہوئی، منشاء الٰہی کے مطابق آپؐ اس حکومت کے صدر تھے۔ اور جملہ اختیارات عاملانہ اور وضع قوانین کے نیز وزارت عظمیٰ کے اختیارات سب آپؐ ہی کی ذات والاصفات میں جمع تھے۔ کسی اور شخص کو آپؐ کے مقابلے میں کوئی درجہ حاصل نہیں ہو سکتا تھا اللہ نے آپؐ کو حکومت الٰہیہ کا صدر نامزد فرمایا اس صورت میں ریاست میں جملہ آباد شہریوں پر لازم بنا کر وہ آپ کے حکم احکام کی بےچون وچرا پابندی کریں۔ آپ کی فرمانبرداری اور اطاعت گویا اللہ کی فرمانبرداری اور اطاعت ہوگی۔

وَمَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ ط

(اے مسلمانو) جو شخص رسول کی اطاعت کرتا ہے، وہ حقیقتاً اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے۔

اللہ کے رسول کو ہر حقیقت سے ترجیح حاصل ہے اور کسی کو آپؐ کے مقابلے میں ترجیح نہیں دی جا سکتی دنیا کی صلاح وفلاح اور اصلاح کے لئے۔ بہت سے ہادی قائد معلم، مصلح اور رہنما۔ نبی کا درجہ ان سب پر عزیز رکھتا ہے۔ اس طرح انبیاء کرام بھی اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے دنیا میں بھیجے۔

مگر ان کی تعلیم جزوی تھی اس دور اور درجے کے مطابق درمیانی نصاب تعلیم وتربیت تھا۔ لیکن آخری دور میں نبی آخر الزماں تشریف لائے اس آخری دور میں خدا کا نصاب تعلیم وتربیت مکمل ہو چکا تھا آپؐ نے انسانوں کو مکمل تعلیم وتربیت دی اور انسانی عظمت کو نمایاں اور روشن کر دیا آپ کی تعلیم اور تربیت حسن واخلاق اور حسن وعمل دونوں حیثیتوں سے اعلیٰ اور افضل تھی اس تعلیم و تربیت نے مسلمانوں کو اعلیٰ ترین پاکیزہ تہذیب وتمدن عطا کر کے نہایت مہذب متمدن اور کامیاب شہری بنا دیا۔ کوئی اور دین ایسا نمونہ نہیں پیش کر سکتا۔ مسلمان اگر صحیح دین پر عمل کریں تو آج بھی یہ بلند درجہ حاصل ہو سکتا ہے مگر وہ ان اسلامی اوصاف سے عاری ہو گئے۔ نمازیں بھی بے روح بن گئیں اور خود بے حقیقت بن گئے۔

سبق پھر پڑھ صداقت کا عدالت کا شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

اُمہات المومنین رضؑ کی مقدس حالاتِ زندگی

شیخ محمد اسمٰعیل شرابوردھن

روشن ماضی سے روشن تاریخ ظہور میں آتی ہے۔ معاشرہ اسی روشن تاریخ کا مرہون منت ہے۔ ملت محمدیؐ بھی اسلام کے روشن اور تابناک ماضی اور مسلمانوں کی دینی، علمی، تہذیبی، تمدنی اور اخلاقی تاریخ کو مشعل راہ اور دین و دنیا کی رہنمائی کا سنگ بنیاد اور عقیدہ اور ایمان کا جز واعلیٰ سمجھتی ہے۔ اگر اس بے بہا زندگی بخش اور ایمان و اخلاق افروز ماضی کی تاریخ مسلمان فراموش کر بیٹھیں اور اپنی اس مطاع حیات اور قابل تحفظ انمول "میراث ماضی" سے روگردانی کریں اور اس سے اپنے اخلاق وعادات کے سنوارنے اور روح وایمان کو مستحکم کرنے اور معاشرہ کی اصلاح کے لئے اسے چراغ حیات نہ سمجھیں تو سوائے تنزل اور ضلالت کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ دنیا سے بھی ہاتھ دھونا پڑے گا اور آخرت بھی برباد ہوگی۔

انقلابات خواہ سیاسی ہوں یا اقتصادی، معاشرتی ہوں یا تمدنی انسانوں کو جو بلا امتیاز اپنے دور کا پابند بنا دیتے ہیں۔ اور وہ انسان بنائے زمانہ کے ساتھ جدید تہذیب وتمدن کے دھارے میں بہہ کر اپنے اسلاف کے پاکیزہ زندگیوں کو فراموش کر بیٹھتے ہیں۔ آج رفتار زمانہ اسی کوشش میں ہے کہ مسلمان اپنی تہذیب ومعاشرت اور اسلاف کے بلند کردار سے دست بردار ہو جائیں اور جدید ملکی معاشرت اور تہذیب میں ضم ہو کر اپنی ملی انفرادیت کو ختم کر دیں اس ناہموار اور ایمان باختہ زمانہ کی رفتار کے مدنظر ہم "امہات المومنینؓ" کی باعظمت قابل صد احترام اور سراپا مقدس زندگیوں کے حالات نہایت اختصار کے ساتھ ذکر کرتے ہیں۔ ان کی زندگیوں کے نقش پا میں امت مسلمہ کے لئے بلند معیار زندگی پاکیزہ اخلاقی ضابطے صالح طرز معاشرت اور خوش کن خانگی زندگی کے رموز پوشیدہ ہیں جن کی اتباع عالم اسلام کے لئے نجات دائمی اور پاک مدنی زندگی کی حامل ہے۔

امید ہے کہ ناظرین "محمدی بڑی تقویم" امت کی ماؤں کے مندرجہ ذیل حالات زندگی پڑھ کر اپنی معاشرتی اور خانگی زندگیوں کو ان کی قدروں پر استوار کریں گے۔

ام المومنین حضرت خدیجہ رضؓ

آپ کا نام خدیجہ اور لقب طاہرہ تھا۔ والد کا نام خویلد تھا۔ قریش کے ایک معزز اور صاحب ثروت رکن تھے۔ پانچویں پشت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا نسب مل جاتا ہے۔ حضرت خدیجہ قریش کی ایک معزز پاکیزہ اخلاق صاحب ثروت اور دولت مند خاتون تھیں۔ آپ کی تجارت وسیع پیمانے پر عرب اور مضافات عرب میں پھیلی ہوئی تھی حضرت خدیجہ رضؓ نے حضورؐ کی امانت داری تجارتی تجربات اور دیانت داری کی واقفیت کی بنا پر اپنے تجارت کا سامان فروخت کرنے کے لئے شام لے جانے کے لئے پیش کش کی اور دوگنا معاوضہ پیش کیا۔ حضورؐ نے اس پیش کش کو بخوشی منظور فرمایا۔ حضورؐ حضرت خدیجہ رضؓ کے غلام میسرہ کے ہمراہ سامان تجارت لے کر تشریف لے گئے۔ اس کامیاب تجارتی مہم سے جب واپس آئے تو میسرہ نے اپنے مالکہ سے حضورؐ کے پاکیزہ اخلاق وعادت جن سے حضرت خدیجہ رضؓ بھی واقف تھیں۔ بیان کئے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو حضورؐ کے حسن وسلوک سے معلوم ہو گیا کہ میری دولت کیا دنیا کی ساری دولت محمدؐ کے خاک پا کی قیمت نہیں ہو سکتی حضورؐ کے اخلاق عالیہ حضرت خدیجہ رضؓ کی بڑی سی بڑی توقع کے عین مطابق تھے۔ آپ بیوہ تھیں اور عمر کی ۴۰ منزلیں گذار چکی تھیں۔ انہوں نے حضورؐ سے شادی کی درخواست کی آپؐ نے برضا منظور فرمالیا۔ اس وقت حضورؐ کی عمر شریف ۲۵ سال کی تھی۔ آپ کے چچا ابوطالب نے پانسو طلائی درہم مہر پر نکاح پڑھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت خدیجہ رضؓ سے بڑی محبت تھی۔ سوائے ایک کے سب اولادیں حضورؐ کو حضرت خدیجہ رضؓ سے ہوئیں۔ حضورؐ نے تا حیات حضرت خدیجہ رضؓ کسی دوسری شادی نہیں کی۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی پاکدامنی کی وجہ سے عورتوں میں طاہرہ کے نام سے معروف تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ام المومنین کے بے بہا لقب سے آپ کو پکارا۔ طلوع اسلام اور پیغمبر آخر الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منصب کی سب سے پہلے تصدیق کرنے والی پہلی آپؓ ہی تھیں۔ اور یہ فخر عالی ایک خاتون ہی کو ملا نہ کہ کسی مرد کو تاکہ دنیا کے منہ پر قفل لگ جائیں اور عورت کو ہیٹا نہ کہہ سکیں۔ نبوت کا وہ انوکھا واقعہ جبکہ غار حرا کی تاریکیوں میں لیلۃ القدر کی سعید ساعت کو خدا کے فرشتہ جبرئیل علیہ السلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پہلا پیغام لے کر آیا اور کہا کہ پڑھ! حضورؐ نے فرمایا کہ میں پڑھنا تو نہیں جانتا۔ تب حضرت جبرئیل نے آپؐ کو سینے سے لگا کر خوب زور سے دبایا۔ تین بار اسی طرح کیا اور کہا پڑھ! تیسری بار یہی جواب سننے کے بعد حضرت جبرئیل نے سورہ علق کی پانچ آیتیں پڑھیں تب حضورؐ نے پڑھیں۔ اس واقعہ سے بے حد متاثر ہو کر حضور اکرم گھر واپس آئے تو رفیقہ حیات حضرت خدیجہ رضؓ سے اس کی سرگزشت من وعن سنائی اور کہا کہ مجھے تو اپنی جان کا خوف ہے۔ اس واقعہ کو سن کر حضرت خدیجہ کبریٰ پکار اٹھیں کہ یہ واقعہ آپ کو مبارک ہو۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے منصب نبوت سے سرفراز فرمایا ہے۔ خدا آپ کو ہرگز ہرگز رسوا نہ کرے گا کیونکہ خدا مخلوق کی خدمت کرنے والے کو رسوا نہیں کرتا۔ یہ تھی منصب رسالت کی سب سے پہلی تصدیق اور اسلام کی شہادت جس کا اعزاز صاحب ایمان اور پیکر ایثار وقربانی کرنے والی

عزیز بیوی کو نصیب ہوا۔ حضرت خدیجہ رضؓ کے حیات طیبہ سے ظاہر ہے کہ نیک بیوی شوہر کی سچی شریک حیات ہوتی ہے۔ حضرت خدیجہ رضؓ کا ہجرت مدینہ سے کئی سال پہلے مکہ میں ہی انتقال ہوگیا۔

ام المومنین حضرت سودہ رضؓ

آپ کا نام سودہ اور والد کا نام زمعہ تھا۔ آغاز اسلام میں اسلام کی دعوت پر آپ اور آپ کے شوہر سکران حلقہ بگوش اسلام ہوئے تھے۔ میاں بیوی نے کفار مکہ کے مظالم کی وجہ سے اور مسلمانوں کے ساتھ حبشہ کو ہجرت کر گئے۔ سکران حبشہ یا راستہ میں کفار کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ جب ذرا مکہ کی لیورش کم ہوئی تو حضرت سودہ رضؓ مکہ واپس آئیں اور اپنے قدیم مکان میں بے چارگی کی زندگی گزارنے لگیں۔ حضورؐ کو آپ کی بے چارگی تنہائی اور کسمپری پر رحم آیا۔ یہ دیکھ کر کہ بی بی سودہ رضؓ کا کوئی پرسان حال نہیں ہے حضورؐ کو آپ رضؓ پر ترس آیا اور آپؐ نے حضرت سودہ رضہؓ کو نکاح کا پیغام دیا۔ حضرت سودہ رضؓ کا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے والد زمعہ کی مرضی سے ہوا تھا یہ حضرت سودہ کی جانثاری محبت اسلام کا سب سے بہترین ثبوت تھا۔ اس وقت حضرت سودہ رضؓ کی عمر ۵۰ برس کی تھی۔ نکاح کے بعد ۳ سال تک حضرت سودہ رضؓ نبی کریمؐ کے ساتھ رہیں بعد میں ہجرت کر کے مدینہ میں آئیں اور حضرت ابوایوبؓ انصاری کے گھر میں نبی کریمؐ کے ساتھ فروکش ہوئیں آپؓ کے حرم رسول میں آتے ہی اپنی بردباری لیاقت اور خوش اخلاقی سے ان تمام کاموں کو سنبھال لیا جن کا شیرازہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد بکھیر گیا تھا۔ حضرت سودہ نہایت عابدہ پرہیزگار متوکل واقع ہوئی تھیں آپ کی عادات سے کوئی ایسا نہ تھا جو خوش نہ ہو۔ حضرت سودہ رضؓ اسلام کی سچی محبت لے کر دائرہ اسلام میں آئی تھیں اور آخری دم تک وہ اسلام کی سچی خادمہ رہیں۔ نکاح سے ان کا مقصد خواہشات کا پورا کرنا نہ تھا۔ بلکہ نبی کریم کے ازدواج مطہرات میں نام لکھوا کر ام المومنین کا لقب پانا مقصود تھا اور اور یہ مقصد خدا نے نہایت کامیابی اور خوبصورتی کے ساتھ پورا کیا۔ حضرت سودہ رضؓ رسول کریمؐ کی زندگی تک شریک حیات رہیں۔ اور اپنے اخلاق سے ہمیشہ سب کو خوش دل رکھا۔ آپ کی سیر چشمی اور بے نفسی کا ثبوت اس روایت سے ملتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ خلافت میں درہم سے بھری ہوئی تھیلی حضرت سودہ رضؓ کے پاس بھیجی۔ آپ نے خادم سے جو تھیلی لایا تھا پوچھا کہ اس میں کیا لائے ہو؟ کیا کھجوریں ہیں۔ خادم نے عرض کیا نہیں ام المومنین اس میں درہم ہیں۔ حضرت سودہ رضؓ بولیں کہ ہم درہم لے کر کیا کریں گے۔ کھجوریں ہوتیں تو کچھ کام آتیں۔

ام المومنین حضرت سودہ رضؓ کی بڑی فضلیت ہے اس لئے کہ آپ نے دوسری چند بیبیوں کی طرح زمانۂ نبوت سے عہد وفات تک جناب رسول خدا کو مدد دی ہے۔ اور ایسے ایسے زمانے دیکھے ہیں کہ جن کے دیکھنے کی بڑے بڑے تابعین کو حسرت رہ گئی۔ خوش نصیب تھیں وہ ام المومنین سودہ رضؓ جو کامل ۳۰ سال تک رسول خدا کی خدمت گذاری میں رہیں جن میں سے چند سال عہد نبوت میں گذرے اور چند سال بعد وفات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبر و توکل اور استقلال کی زندگی میں بسر کئے آپ کی وفات سنہ ۱۹ ھ میں ہوئی جبکہ حضرت عمر رضؓ کا آخری زمانہ خلافت تھا۔ آپ مدینہ ہی میں دفن ہوئیں۔ خلیفہ وقت اکثر بعض احادیث و واقعات کی تفصیل دریافت کرنے کے لئے آپ کے پاس جایا کرتے تھے۔ اس لئے کہ ذکاوت خداداد اور فکر مستقل نے آپ رضہؓ کو بہت سی احادیث نبوی کا حافظ بنا دیا تھا۔ آپ غیر مسلم پیدا ہوئیں مگر مرتے وقت اور مرنے کے بعد ام المومنین کہلائیں۔ خدا حضرت رضؓ کی قبر پر قیامت تک اپنی رحمت کا مینہ برسائے اور جنت میں انہیں اعلیٰ ترین درجے عطا کرے (آمین)

ام المومنین حضرت عائشہ رضؓ

آپ کا نام عائشہ اور والد ماجد کا نام ابوبکر رضؓ تھا۔ آپ ہجرت مدینہ سے نو برس پہلے مکہ میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد حضرت ابوبکر رضؓ صدیق رضؓ نبوت کے پہلے برس کے اول ایام میں ۱۳ برس قبل ہجرت مشرف بہ اسلام ہوئے۔ آپ کے والدہ ماجدہ ام رومان بھی تھوڑے دنوں میں ایمان لے آئیں۔ اسی لئے حضرت عائشہؓ نے اسلام ہی کی گود میں ابتدائے پیدائش سے پرورش پائی۔ آپ شروع میں ہی غیر معمولی ذہین اور تیز طبیعت دار ثابت ہوئیں۔ آپ کی خداداد قابلیت حسن صورت حسن سیرت، سلیقہ شعاری اور بلند خیالی نے دوسرے بھائی بہنوں میں آپ کو خاص امتیاز دے رکھا تھا اور والدین سب سے زیادہ آپ کو چاہتے تھے۔ جب آپ چھ سال کی ہوئیں تو خولہ بنت حکیم بن الاوقص سے مشورہ کر کے آپؐ نے حضرت عائشہ کو پیغام نکاح بھیجا اور والدین کی رضامندی سے حضرت عائشہ رضؓ آپکے نکاح میں آئیں۔ چونکہ آپ رضؓ کم عمر تھیں اس لئے والدین نے آپ کو اس وقت تک رخصت نہیں کیا جب تک آپ کی عمر ۱۰ سال کی نہیں ہو گئی۔ حضورؐ کو حضرت عائشہ رضؓ صدیقہ سے بے حد محبت تھی۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ آپ رضؓ خوش اخلاق ذہین ذکی اور قوی حافظہ تھیں۔ اس وجہ سے آپ نے آنحضرتؐ کے دل میں جگہ پیدا کی تھی۔ اکثر حالات میں آپؐ صرف حضرت عائشہ رضؓ ہی سے مشورہ لیا کرتے تھے۔ اور آپ رضؓ کی رائے اس قدر صائب اور درست ہوتی تھی کہ اس رائے کے بعد پھر دوسری رائے کی ضرورت نہ رہتی تھی۔ حضرت عائشہ رضؓ نہایت فصیح و بلیغ گفتگو کرتی تھیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہایت خاموشی کے ساتھ سنا کرتے۔

جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وصلعم دنیا سے رحلت فرما گئے تو اس وقت حضرت عائشہ صدیقہ کی عمر کل اٹھارہ برس کی تھی۔ اس حساب سے آپ کو صرف ۹ سال حضورؐ کا ساتھ نصیب ہوا لیکن اس قلیل زمانہ میں آپ رضؓ نے اپنی خداداد ذہانت اور قابلیت کی وجہ سے احادیث رسول اللہ پر کافی سے زیادہ عبور پا لیا تھا۔ یہاں تک کہ بڑے بڑے صحابہ اور خلفائے راشدین بھی آپ سے مستفید ہوا کرتے تھے۔ اور اکثر مسائل کی تحقیق کے لئے حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ کے دروازے پر تشریف لایا کرتے

تھے مشکل سے مشکل مسئلہ آپ نہایت آسانی سے حل کر دیتی تھیں۔ اور آپ کی رائے کے خلاف کوئی اپنی رائے پیش نہیں کر سکتا تھا۔

عطا بن ابی رباح جو اپنے زمانے کے ایک مشہور تابعی ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضؓ اپنے عہد میں تمام لوگوں سے زیادہ فقیہہ تھیں علم حدیث و فقہ اور ایام جاہلیت کے واقعات شعرائے متقدمین کے اشعار اور فن طب کے بہترین رموز آپ کو یاد تھے۔ اور آپ سے زیادہ ان باتوں کو اور کوئی نہیں جانتا تھا۔

عروہ جو ایک بہت بڑے عالم تھے کہتے تھے کہ میں نے فقہ اور طب و شعر میں بی بی عائشہ رضؓ سے زیادہ ماہر نہیں دیکھا۔ تمام مورخ بالاتفاق اس بات کو مانتے ہیں کہ اگر حضور کریم کی وفات کے بعد حضرت عائشہ رضؓ زندہ نہ رہتیں تو علم حدیث کا آدھا حصہ ضائع ہو جاتا۔ اسی علم و فضل کا نتیجہ تھا کہ خلفائے راشدین آپ کی بے حد عزت کرتے تھے۔ یوں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات کی تعظیم و تکریم کی جاتی تھی مگر حضرت عائشہ صدیقہ کے سامنے سر عجز جھکانے کا سب سے بڑا سبب آپ کا علم حدیث میں ماہر ہونا تھا۔ حضرت عائشہ کا وجود نہ ہوتا تو وہ ہزاروں مسائل جن کا عورتوں سے رازدارانہ تعلق ہے پردہ میں رہ جاتے اور مسلمانوں کو اصلاح معاشرت میں بہت زیادہ مشکلیں پڑ جاتیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ کے سخاوت و خیرات کا یہ عالم تھا کہ عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضؓ کو ستر ستر ہزار درہم صدقہ کرتے دیکھا ہے۔ حالانکہ آپ کے کپڑوں میں پیوند لگے ہوئے تھے۔ بعض لوگ جو یہ آپ پر الزام لگاتے ہیں کہ آپ کو اہل بیت اطہار سے عداوت تھی بالکل لغو اور غلط ہے۔ اس لئے کہ آپ نے ہمیشہ امیر معاویہ کے مقابلے میں حضرت امام حسینؓ کی بڑی سرگرمی سے تائید فرمائی اور اکثر اوقات تلوار کھینچ کھینچ کر امیر معاویہ کے سامنے کھڑی ہو گئیں اور ہمیشہ حضور انور کے نواسوں کا ساتھ دیا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ جب بیمار ہوئیں تو بعض اصحاب مثلاً حضرت ابن عباسؓ حضرت عبد اللہ اور ابن زبیر آپ سے ملنے کو آتے تھے مگر بڑی مشکل سے اجازت پاتے تھے حضرت ابن عباس مرض الموت میں آپ سے ملنے آئے تو اجازت سے اندر بلائے گئے حضرت صدیقہ رضؓ کو متفکر دیکھ کر ابن عباس بولے آپ خوف نہ کیجئے کیونکہ آپ بخشش کے وعدہ پر جا رہی ہیں۔ پھر یہ آیت پڑھی الطیبات للطیبین والطیبون للطیبات اور کہا کہ یہ آیت آپ ہی کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ اتنا سن کر حضرت عائشہ رضؓ بہت مسرور ہوئیں اور مسکرائیں مگر ساتھ ہی بے ہوشی طاری ہوئی پھر جب ہوش آیا تو آپ نے اپنی فضیلت بیان فرمائی اور کہا کہ خدا کرے مجھے ہنسی خوشی اس دنیا سے اٹھائے میں بے حد اس بات کو پسند کرتی ہوں۔

۵۸ھ میں رمضان کی سترھویں تاریخ جبکہ آپ کی عمر ۶۷ برس کی تھی آپ رضؓ کا وصال ہوا۔ موت سے پہلے لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ کو روضہ مبارک میں دفن کریں یا کہیں اور۔ آپ نے فرمایا کہ نہیں میں اس قابل نہیں ہوں مجھے بقیع میں دفنانا۔ جلیل القدر صحابی ابوہریرہؓ نے جنازہ کی نماز پڑھائی اور زبیر ابن عوام کے دونوں بیٹے عبداللہ اور عروہ اور حضرت ابوبکر رضؓ کے پوتے قاسم بن محمد اور عبداللہ بن عبدالرحمٰن قبر میں اترے اور آپ کو رات کے وقت جنت البقیع میں دفن کر دیا۔

حضرت عائشہ رضؓ نہایت نیک دل، عالم، پارسا، زاہدہ، عابدہ عاقلہ اور مدبرہ بی بی تھیں جن کا آج تک عام مسلمانوں میں نام عزت و احترام کے ساتھ لیا جاتا ہے اور جن کا نام قیامت تک رہے گا۔ انشاء اللہ

ام المومنین حضرت حفصہ رضؓ

آپ کا نام حفصہ اور والد کا نام عمر رضؓ ابن خطاب تھا آپ کے والد امیر المومنین اسلام کے دوسرے خلیفہ ہوئے ہیں حضرت حفصہ رضؓ کا پہلا نکاح خنیس بن حذافہ سے ہوا تھا دونوں میاں بیوی مسلمان تھے۔ مکے سے ہجرت کر کے نبی کریمؐ کے ساتھ مدینہ تشریف لے آئے تھے خنیس جنگ بدر میں شریک تھے زخموں سے جانبر نہ ہو سکے اور مدینہ میں آپ کا انتقال ہو گیا اور حضرت حفصہ رضؓ بیوہ ہو گئیں۔ اس وقت آپ کی عمر ۳۵ سال کی تھی۔

حضرت عمر رضؓ نے اپنی لڑکی کا پیام حضرت ابوبکر رضؓ اور حضرت عثمان رضؓ کے پاس بھیجا اتنا تو زہرہ نہ تھا کہ حضور کریمؐ سے براہ راست تحریک کی جاتی لیکن ان دونوں سے کہنے کا منشا یہی تھا کہ اس کی خبر رسول خدا کے کانوں تک پہنچے گی اور وہ حقوق ہجرت مشکلات بیوگی اور مبری خدمات خادمانہ کا خیال کر کے حضرت حفصہ رضؓ کے نکاح کی طرف خود ہی عنقریب ہو جائیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضرت عمر رضؓ نے حضرت ابوبکر اور حضرت عثمان کے سامنے یہ تذکرہ چھیڑا تو حضور کریم نے حضرت حفصہ کو اپنے عقد میں لانے کی خواہش کی اور اس طرح بی بی حفصہ رضؓ نبی کریم کے نکاح میں آئیں۔

حضرت حفصہ رضؓ پڑھی لکھی اور تعلیم یافتہ خاتون تھیں اور انہیں کی وجہ سے حضرت عمر رضؓ کے خاندان میں تعلیم کا چرچا عام تھا۔ حضرت ابوبکر رضؓ نے اپنی خلافت میں جب پہلی مرتبہ قرآن کریم کی آیات کو ایک جگہ جمع کرایا تو اس کا پہلا نسخہ حضرت حفصہ ہی کی امانت میں محفوظ تھا۔ حضرت حفصہ رضؓ ایک بہت بڑی عابدہ اور پرہیزگار بی بی تھیں بعض راویوں نے یہاں تک لکھا ہے کہ ازواج مطہرات میں کوئی ان سے زیادہ عبادت گزار نہ تھا۔ جب رسول کریمؐ کی وفات ہو گئی تو آپ گوشہ نشین ہو گئیں۔ ملنا جلنا بہت کم کر دیا۔ حضرت عائشہ رضؓ اور حضرت حفصہ رضؓ میں باہم نہایت گہرا اتحاد تھا جس طرح کہ حضرت عمر رضؓ اور حضرت ابوبکر صدیق میں دوستی تھی۔ آپ رضؓ نے ۴۵ھ جمادی الاول میں ۵۹ برس کی عمر میں انتقال کیا

آپ کا نام

ام المومنین حضرت زینبؓ

(ام المساکین) زینب اور والد کا نام خزیمہ بن حارث تھا۔ آپ کا لقب ام المساکین تھا۔ آپ کا پہلا نکاح حضرت صلعم کے پھوپی زاد بھائی جحش سے ہوا تھا۔ جب وہ جنگ احد میں شہید ہو گئے تو اسلام اور ہجرت اور بیوگی کے خیال نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے ساتھ نکاح کرنے پر مائل کر دیا۔ نیز بعض خصائل و اخلاق حمیدہ کی شہرت بھی آپ کی ترقی مدارج کی داعی ہوئی۔ جب آپؓ کا نکاح جناب رسول کریم صلعم سے ہوا ہے اس وقت آپؓ کی عمر شریف ۲۹ برس تھی اور جناب رسول کریم صلعم کی ۵۶ برس کی تھی آپ کا نکاح جناب رسول کریم صلعم سے ۳ھ کے نویں مہینہ میں ہوا۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نہایت عابدہ اور پرہیزگار و مخیر تھیں۔ آپؓ حضور علیہ صلوٰۃ والسلام کے نکاح میں صرف دو تین مہینے ہی رہیں۔ مدینہ میں حضرت زینب نے وفات پائی۔ حضور پرنور نے خود حضرت زینب کے جنازے کی نماز پڑھائی اور خود ہی اپنے ہاتھوں سے قبر میں اتارا۔ آپ رضؓ جنت البقیع کے رشک فردوس قبرستان میں ہمیشہ کے لئے مصروف خواب ہو گئیں۔

حضرت زینبؓ کی قسمت میں یہ سعادت لکھی تھی کہ آپ ام المومنین کہلائیں اور حضور کریم صلعم کے سامنے وفات پائیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ام المومنین حضرت سلمہؓ

آپ کا نام ہند اور کنیت ام سلمہ تھی اور آپ کے والد کا نام ابو امیہ تھا۔ آپ کی ولادت ۲۲ سنہ قبل ہجری میں ہوئی تھی۔ کفار عرب کے مظالم پر آپ اپنے شوہر ابو سلمہ کے ساتھ حضور صلعم کی اجازت سے حبشہ چلی گئیں۔ کئی سال حبشہ میں رہنے کے بعد یہ دونوں میاں بیوی مکہ واپس چلے آئے۔ حضور پرنور نے جب تو مسلموں کو ہجرت کا حکم دیا تو آپؓ اپنے شوہر کے ہمراہ مدینہ ہجرت کرنے کے ارادہ سے قافلہ کے ساتھ جا ملیں لیکن ام سلمہ کو ان کے قبیلہ بنو مغیرہ نے ان کو جانے کی اجازت نہیں دی اور زبردستی ان کو روکا۔ آخر ابو سلمہ ان کے شوہر اپنے بچوں کو لیکر مدینہ تشریف لے گئے اس جدائی کا ام سلمہ پر یہ اثر ہوا کہ اسلام کی محبت اور شوہر اور بچوں کی جدائی نے انہیں پاگل بنا دیا تھا۔ وہ اس رنج وغم میں وحشی ہو گئیں۔ دن نکلتے ہی گھر سے نکل کر ایک ٹیلے پر شام تک برابر روتے رہتی اور شام کو گھر واپس آتیں اور شب و روز آہ و بکا میں گذارتیں۔ اسی طرح ایک سال گذر گیا۔ آخر ایک سال کے بعد آپ کے خاندان والوں نے مدینہ ہجرت کر کے جانے کی اجازت دے دی۔

ام سلمہ مدینہ آ کر اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ رہنے لگیں۔ آپ کے شوہر ابو سلمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معرکہ جنگ میں شریک ہوئے اور اس معرکہ میں شہید ہوئے۔ اب ام سلمہ بے آسرا یتیم چار بچے تھے۔ اس ناقابل برداشت صدموں نے بی بی ام سلمہؓ کو بہت زیادہ پریشان کر دیا تھا۔

آپ کی سیرت اور اخلاق کو دیکھ کر حضور اکرم صلعم نے آپ پر حضرت عمر رضؓ کی معرفت بی بی ام سلمہ کے پاس شادی کا پیغام بھیجا۔ بی بی ام سلمہ نے جواب میں کہا کہ میں لاوارث ہوں اور میرے چار بچے ہیں۔ حضور صلعم نے کہا کہ بچوں کا میں کفیل ہوں۔ اس طرح بی بی ام سلمہ کا نکاح حضور پرنور سے ہوا۔

حضرت ام سلمہ رضؓ نے ۸۴ برس کی عمر پائی تھی۔ ازواج مطہرات میں سب سے زیادہ آپ نے عمر پائی تھی اور تمام امہات المومنین کے بعد آپ کا انتقال ہوا۔ بہت سی حدیثیں آپ سے مروی ہیں۔ واقعہ کربلا آپ کے حیات پاک میں ہی ہوا ہے۔ حضرت ام سلمہ کا انتقال شوال کے مہینے میں ۶۲ سنہ ھ میں ہوا۔ بہت سے صحابہ اور تابعین آپ کے جنازے کے ہمراہ تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضؓ نے آپ کے جنازے کی نماز پڑھائی اصحاب کبار نے "جنت البقیع" میں آپ کو سپرد خاک کیا۔

خواتین اسلام ام المومنین حضرت ام سلمہ کی سیرت پاک سے مصیبت میں استقلال، مشکلات میں ہمت اور غربت میں صبر کرنا سکھیں ان کے اطوار سے شوہر پرستی کی تعلیم حاصل کریں اور ان کے غیور ہونے سے غیرت و حمیت کا سبق لیں۔

ام المومنین حضرت زینبؓ

آپ کا نام زینب اور آپ کے باپ کا نام جحش تھا۔ آپ کی والدہ امیمہ عبد المطلب کی بیٹی تھیں اور حضرت عبد اللہ رضؓ کی حقیقی بہن۔ اس طرح بی بی زینب حضور صلعم کی پھوپی زاد بہن تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی پہلی شادی زید بن حارث کے ساتھ کر دی تھی۔ بی بی زینب اس تعلقات سے ناخوش تھیں کیونکہ زید حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام رہ چکے تھے۔ اس لئے حضرت زینب اس رشتہ کو پسند نہیں کرتی تھیں اور آپس میں دونوں میاں بیوی میں ہمیشہ رنجش رہا کرتی تھی۔ جب حضرت زید کی برداشت اور ضبط سے معاملہ بڑھ گیا اور زندگی اجیرن معلوم ہونے لگی تو آپ نے حضرت زینب کو طلاق دے دی۔

اس طلاق کے بعد عدت کے دن ختم ہو چکنے کے بعد جناب رسول کریم صلعم نے بی بی زینب کو اپنے نکاح میں لے لیا۔ اس نکاح سے دو مصلحتیں ظہور میں آئیں۔ اول یہ کہ حضرت زینب، کہ بمشکل حضور صلعم نے راضی کر کے حضرت زید کے ساتھ بیاہا تھا اب چونکہ حضرت زید نے حضرت زینب کو طلاق دیدی تو بی بی زینب کو ناگوار ہونا ہی چاہیئے تھا۔ ان کی سب سے بڑی دلجوئی یہی تھی کہ آپؐ نے خود حضرت زینب سے نکاح کر لیا جس کے بعد حضرت زینب کو کسی قسم کی شکایت باقی نہ رہی۔ دوسرے کہ اس نکاح سے حضور صلعم عرب کی ایک قدیم رسم قبیح کو توڑنا چاہتے تھے۔ وہ رسم یہ تھی کہ جو لڑکا متبنیٰ کر لیا جاتا تھا اسے اصلی لڑکے کی طرح مانا جاتا تھا۔ حضرت زید رضؓ کو حضور کریم صلعم سے گہری محبت تھی۔ اس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید کی محبت کا یہ عالم دیکھ کر اور ان کی خاندانی شرافت و نجابت

کا حال تحقیق کر کے انہیں آزاد کر دیا اور اپنا بیٹا بنا لیا اور فرمایا کہ متبنی بیٹے کو اصلی بیٹے کے حقوق کبھی نہیں مل سکتے۔

حضرت زینب رضؓ ہی کے نکاح کے سلسلہ میں سورۂ احزاب اتری۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں (ترجمہ) کسی مسلمان مرد یا عورت کو سزاوار نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول ؐ ان کے بارے میں کوئی رائے قائم کرے تو وہ اپنی رائے کو دخل دیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ؐ کا حکم نہ مانے گا وہ کھلی ہوئی گمراہی میں پڑے گا۔ اسی لئے حضرت زینب رضؓ فخر کے ساتھ کہا کرتی تھیں کہ میرے نکاح کا فیصلہ خدا نے خود کیا ہے۔ حضرت زینب نہایت سخی اور فیاض سمجھدار تھیں۔ آپ کی طبیعت میں رحمدلی اور ہمدردی کا قدرتی مادہ تھا۔ آپ رضؓ اپنے ہاتھ سے چمڑے کو دباغت دیا کرتی تھیں اور اس لئے جو آمدنی ہوتی تھی محلے کے یتیموں اور محتاجوں کو دیدیتی تھیں۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ امہات المومنین کے سامنے فرمایا کہ تم میں سے جس کے ہاتھ دراز ہیں وہی مجھ سے جلد ملے گا۔" حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اس حدیث کو سن کر تمام ازدواج مطہرات اپنے اپنے ہاتھ ناپنے لگے حالاں کہ حضور کی مراد یہ تھی کہ جو تم میں سب سے زیادہ سخی اور فیاض ہوگی اسے میری قربت حاصل رہے گی۔ اور یہ صفت حضرت زینب میں تھی کہ وہ اپنے ہاتھ سے محنت کر کے مزدوری کرتی تھیں اور مزدوری سے جو کچھ حاصل ہوتا تھا وہ خدا کی راہ میں صرف کر دیتی تھیں۔ جو منادی اسلام سن کر قبل ہجرت مسلمان ہوگئی تھیں پھر محض اسلام کی خاطر آپ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئیں اور ہمیشہ سرور کائنات کی مطیع و فرماں بردار رہیں۔ حضرت زینب کو جو رقم ملتی یہ اسے اپنے محتاج رشتہ داروں اور یتیموں میں صرف کر دیتیں۔ ایک دفعہ حضرت عمر رضؓ نے ان کا سالانہ وظیفہ ان کے پاس بھیجا اور حضرت زینب نے وہ تمام روپیہ اسی وقت غربا اور مساکین میں خیرات کر دیا۔ حضرت عمر رضؓ کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو وہ ایک ہزار درہم اور لے کر حضرت زینب کی خدمت میں خود آئے اور درہم سامنے لاکر رکھ دیئے۔ حضرت زینب نے اپنی لونڈی سے کہا کہ جا اور یہ درہم بھی غریبوں، یتیموں، بیواؤں اور مسکینوں کو خیرات کر دے اور دعا کی یا رب العلمین اس کے بعد مجھے عمر بن الخطاب کی عطا نہ پاسکے۔ چنانچہ دوسرا سال شروع ہونے سے پہلے ہی آپ کی وفات ہوگئی۔

سنہ ۲۰ھ میں جبکہ آپ کی عمر پچاس برس کی تھی انتقال فرمایا۔ حضرت عمر رضؓ نے آپ کے جنازے کی نماز پڑھائی اور اسامہ بن زید اور محمد بن عبداللہ بن جحش نے قبر میں اتارا۔ آپ کی شریف جنت البقیع میں اب تک زیارت گاہ اہل اسلام ہے۔

ام المومنین حضرت حبیبہ رضؓ

آپ کا نام رملہ تھا اور کنیت ام حبیبہ۔ اسی نام سے آپ مشہور تھیں۔ آپ کے والد ابوسفیان قبیلہ بنو امیہ کے ایک معزز اور جاہ وجلال والے تھے۔ ایسے شخص جن کی شاہوں کے درباروں میں بڑی عزت و وقعت تھی جس وقت رسول خدا ؐ نے نبوت کا دعویٰ کیا اس وقت حضرت ام حبیبہ رضؓ کی عمر ۱۷ برس کی تھی۔ اگرچہ ان کے باپ ابو سفیان اور معاویہ اسلام کے سخت مخالف تھے۔ مگر ام حبیبہ رضؓ نے ان کے رعب و داب اثر وجلال اور دھوم دھام کی ذرا بھی پرواہ نہ کی اور وہ اسلام کے جھنڈے تلے بغیر کسی خوف کے آگئیں۔

قابل داد و صد آفرین ہیں حضرت ام حبیبہ رضؓ کہ ایسے جابر باپ کی بیٹی ایک ایسے ظالم اور شر پسند خاندان کی خاتون ہوتے ہوئے بھی اپنے خاندانی مذہب کے خلاف دوسرے مذہب کو مستعدی سے قبول فرمایا یہ آپ کی ہمت شجاعت صداقت اور معاملہ فہمی کا اعلیٰ ترین نمونہ ہے۔

حضرت حبیبہ رضؓ کے خاندان والوں نے آپ کو اپنے مذہب کے خلاف دیکھ کر طرح طرح کی تکلیفیں دینی شروع کیں مگر آپ مستقل مزاج تھیں اپنی ذہن کی پکی اور ارادوں کی پوری تھیں۔ اسلام کا دامن مضبوط تھامے رہیں۔ عبداللہ بن جحش سے آپ کی شادی ہوچکی تھی۔ وہ بھی آپ کے کہنے سے ایمان قبول کر کے مسلمان ہوچکا تھا اس لئے حضرت حبیبہ رضؓ کو اپنی خاندانی مخالفت کی ذرا پرواہ نہ تھی۔

لیکن دشمن زبردست تھے۔ طرح طرح کی آپ کو تکلیفیں اور اذیتیں دیں آخر کار حضرت ام حبیبہ ہجرت کر کے مہاجرین کے ساتھ حبشہ روانہ ہوگئیں۔ اور وہاں رہنے لگیں حبشہ پہنچنے کے بعد ان کے شوہر عبیداللہ کے خیالات میں انقلاب پیدا اور اس نے اسلام چھوڑ کر نصرانیت قبول کی حضرت ام حبیبہ رضؓ نے ہر چند سمجھایا مگر وہ نہ مانا۔ بلکہ عبیداللہ نے حضرت ام حبیبہ کو ہر قسم کا لالچ دے کر کوشش کی کہ آپ بھی نصرانی ہوجائیں۔ مگر جو دل خدا اور اس کے رسول کی محبت کا سامان روز ازل سے لے کر آیا ہو وہ ان پاک سامانوں سے خالی کیوں کر ہو سکتا ہے۔ حضرت ام حبیبہ مسلمان ہی رہیں اور عبیداللہ سے طلاق لے لی۔

اس واقعہ کی خبر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو آپ کو سخت رنج ہوا۔ حضرت ام حبیبہ رضؓ کا استقلال آپ کے دل میں جگہ پکڑ گیا۔ اس استقلال اور اسلامی محبت کا تقاضہ یہی تھا کہ حضور ؐ انور حضرت ام حبیبہ کی بے بسی اور بے کسی کا معاوضہ دیں چنانچہ آپ ؐ نے عمرو بن امیہ ظمیری کو اپنا خط دے کر نجاشی بادشاہ حبشہ کے پاس روانہ کیا اور خط میں نجاشی کو لکھا کہ اپنی وکالت سے میرا نکاح ام حبیبہ کے ساتھ کر دو اور ساتھ ہی مہر جو مقرر ہو ادا کر دو۔

نجاشی کے پاس جب آپ ؐ کا خط پہنچا تو وہ تعمیل حکم کے لئے تیار ہوگیا۔ حضور کریم ؐ کے حکم کی تعمیل کے لئے نجاشی نے اپنی لونڈی ابرہہ کو حضرت ام حبیبہ کے خدمت میں بھیجا۔ ابرہہ آئی اور کہا کہ بیٹی بادشاہ نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے اور پیغام دیا ہے کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ

وصلعم نے اسے خط میں لکھا ہے کہ اپنی وکالت سے آپؐ کا نکاح ہمارے ساتھ کر دیا جائے۔ یہ پیغام سن کر حضرت ام حبیبہ بہت خوش ہوئیں اور فرمایا کہ اسے ابرہہ تو نے یہ پیغام دے کر مجھے خوش کیا۔ خدا تجھے خوش کرے اور اپنی انگوٹھی اتار کر ابرہہ کو انعام دے دی۔ حضرت ام حبیبہ رضؓ نے خالد بن سعید کو اپنا وکیل مقرر کیا۔ نجاشی نے جعفر رضؓ بن ابی طالب اور عثمان ابن عفان وغیرہ مسلمان مہاجرین کو بلا کر ایک جگہ جمع کیا اور اس بھرے مجمع میں حضور انور کے پیام کا اعلان کر دیا۔ خالد بن سعید کی طرف سے ایجاب وقبول ہوا۔ نجاشی نے مبلغ چار سو درم جو مہر کے مقرر ہوئے تھے اسی وقت خالد بن سعید کو دیدیئے۔ وہ مہر خالد رضؓ نے فوراً حضرت ام حبیبہؓ کو پہنچا دیا۔ اس طرح حضرت ام حبیبہ رضؓ نے ام المومنین کا لقب پایا

ایک روز ام المومنین حضرت حبیبہ کے مکان پر ان کے والد ابوسفیان اپنی بیٹی کو دیکھنے آئے۔ آپ نے عزت کے ساتھ باپ کو اندر بلایا۔ مگر فوراً اس گدے کو ہٹا دیا جس پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رونق افروز ہوا کرتے تھے۔ ابوسفیان نے حضرت ام حبیبہ کی یہ حرکت دیکھ کر تعجب سے پوچھا کہ کیا تم نے یہ گدا اس لئے اٹھا لیا کہ میں اس پر بیٹھ نہ سکوں۔ حضرت ام حبیبہ نے نہایت جوشیلے لہجے میں جواب دیا "بے شک اس لئے کہ تم مشرک ہو اور اس پر حبیب خدا صلعم تشریف رکھتے ہیں"۔ ابوسفیان کو یہ سن کر غصہ آگیا۔ ام المومنین حضرت ام حبیبہ کا انتقال سنہ ۴۴ھ میں ہوا اور جنت البقیع میں دفن کی گئیں۔

اُم المومنین حضرت جویریہ رضؓ

آپؓ کا اصل نام برہ تھا۔ مگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نام کو بدل کر جویریہ رکھا۔ باپ کا نام حارث بن ضرار تھا حارث بن ابی ضرار اپنے خاندان کے نامور سردار بہادر شجاع اور مشہور شہسوار تھے۔ یہ خاندان بنو المصطلق سے منسوب ہے۔ حارث اور اس کا قبیلہ ہمیشہ رسول خدا اور مسلمانوں کے خلاف توڑ میں لگے رہتے تھے کہ کسی طرح مسلمانوں کو زک پہنچے۔ وہ مدینہ پر حملہ کرنے کی فکر میں رہتے تھے۔ ایک موقعہ پر جب کہ مدینہ پر حملہ کی تیاری کر رہے تھے حضورؐ کو اس سازش کی خبر ملی۔ آپؐ زید بن حارث کو اپنا قائم مقام مدینہ منورہ میں مقرر کر کے مسلمانوں کا لشکر لے کر مدینہ سے نکلے اور ماہ شعبان المبارک سنہ ۵ھ کو چشمہ مریسیع پر جا پڑے۔ ادھر حارث اور اس کا لشکر بھی مقابلہ کے لئے صف آراء تھا۔ چشمہ رحمت حضور اکرمؐ نے حارث اور اس کے ساتھیوں کو پیغام صلح دیا اور اسلام کی دعوت پیش کی۔ اعلان فرمایا کہ اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ جہالت سے باز آؤ اور بتوں کی پرستش چھوڑ دو جو انسانی زندگی کے خلاف ہے۔ صرف خدائے واحد پر ایمان لے آؤ۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ تم میں سے کسی کی جان و مال اور آبرو کو کچھ ایذا نہ پہنچے گی۔ بلکہ تم میں سے ہر ایک ہمارا بھائی بہن ہو جائے گا مگر عقل کے دشمن مریدان جہالت حارث اور اس کے ساتھیوں نے اس پیغام صلح کی ذرا پرواہ نہ کی اور لڑائی شروع کر دی مسلمانوں نے میدان جیت لیا اور بنو مصطلق نے ہتھیار ڈال دیئے۔ سردار لشکر حارث بھاگ گیا۔ مگر اس کے گھر والے مرد اور عورتیں قید ہو گئے۔ ان ہی قیدیوں میں بی بی جویریہ رضؓ بھی تھیں۔ نبی کریمؐ نے مال غنیمت کو صحابہ میں تقسیم کیا تو حضرت جویریہ رضؓ ثابت بن قیس کے حصہؓ میں آئیں۔ ثابت قبیلہ غزاعہ میں سے تھے اور بنو مصطلق کے قرابت دار تھے۔ اس وجہ سے بی بی جویریہ رضؓ سے یہ شرط کر لی کہ ایک معین رقم انہیں ادا کر دیں تو آپ آزاد ہو سکتی ہیں۔

حضرت جویریہ رضؓ کو رسول خداؐ کی رحمدلی اور فیاضی کا علم ہو چکا تھا۔ وہ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہا کہ یا رسول اللہ میں مسلمان ہو چکی ہوں اور بنو المصطلق کے سردار حارث بن ضرار کی بیٹی ہوں۔ مگر اب میرا شمار لونڈیوں میں ہے۔ ثابت مجھ سے آزاد کرنے کے بدلے میں روپیہ مانگتے ہیں۔ مگر میرے پاس ایک پیسہ نہیں جو بطور فدیہ دے سکوں آپ مجھ پہ رحم فرمایئے اور میری مدد کیجئے۔ نبی کریمؐ پر جویریہ کی تقریر کا اثر ہوا۔ آپ نے ثابت بن قیس کو فوراً مقررہ رقم ادا کر کے ان کو آزادی بخشی۔

ام المومنین حضرت جویریہ رضؓ کا پہلا بیاہ ان کے ہی خاندان کے ایک نوجوان مانع بن صفوان کے ساتھ ہوا تھا۔ یہ شخص نہایت دلیر اور بہادر تھا۔ مگر چونکہ اس نے اسلام سے منہ موڑا اور ایمان نہ لاسکا اب آزاد تھیں جہاں چاہے رہ سکتی تھیں اور جس سے چاہے نکاح کر سکتی تھیں۔ مگر ان کی قسمت میں ام المومنین ہونا تھا۔ کچھ دن بعد آپ کو نبی کریمؐ کی طرف سے پیغام نکاح پہنچا حضرت جویریہ رضؓ اس عزت افزائی کو اپنی بلند قسمتی سمجھ کر فوراً رضامندی دیدی اور اس طرح حرم رسول اللہ کی رکن بن گئیں۔

اس وقت حضرت جویریہؓ کی عمر ۲۰ سال کی تھی جو ہر عورت کے لئے ایک پختگی کا زمانہ ہوتا ہے۔ اور اپنا فیصلہ آپ کر سکتی ہے۔ اور نبی کریم کا سن شریف ۵۸ سال کا تھا۔

رسول خداؐ کی یہ عنایت و شفقت اور حکیمانہ تدبیر دیکھ کر بہت سے بنو مصطلق مسلمان ہو گئے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ فرماتی ہیں کہ بی بی جویریہؓ کا نکاح ان کی قوم کے لئے نہایت ہی بابرکت ہوا کہ ساری قوم (بنی مصطلق) اسی روز سے غلامی سے آزاد ہو گئی۔ اور بہت سے لوگ مشرف بہ اسلام ہوئے۔ میرے خیال میں کوئی عورت اپنی قوم کے لئے ایسی مبارک ثابت نہیں ہوئی

کچھ عرصہ بعد حارث بن ضرار والد ماجد حضرت جویریہ رضؓ بہت سے اونٹ اور مال واسباب لے کر بیٹی کو آزاد کرانے کے لئے مدینہ آئے۔ راستہ میں جب موضع عقیق کے متصل پہنچے تو ۲ اونٹ جو بہت اچھے اور خوب صورت تھے ان کو گھاٹی میں پوشیدہ کر دیا

باقی مال واسباب لے کر مدینہ پہونچے۔ پھر رسول خدا کے خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اے محمد صلعم تم نے میری بیٹی کو قید کر کے رکھا ہے اس کا فدیہ لے لو اور بہ (حضرت جویریہ رض) کو میرے ساتھ کر دو۔ اسی طرح تمام مال واسباب اور شتر جو مدینہ لائے تھے پیش کر دیئے۔ رسول خدا نے فرمایا کہ وہ اونٹ کہاں ہیں جن کو تم عقیق کی گھاٹی میں پوشیدہ کر آئے ہو۔ حارث یہ سنتے ہی مسلمان ہو گیا۔ اور کہا کہ واللہ تم خدا کے بھیجے ہوئے سچے نبی ہو کیونکہ ان اونٹوں کے چھپانے کا علم بجز خدا کے کوئی نہیں جانتا تھا۔ اسی نے آپ کو بتلایا ہے۔ حارث جب مسلمان ہوئے تو انہیں معلوم ہوا کہ ان کی دختر نیک اختر رسول خدا کے نکاح میں ہیں۔ اسی وقت حارث بہت خوش ہوئے اپنی بیٹی سے ملے اور خوش خوش اپنے گھر لوٹ گئے۔

ام المومنین حضرت جویریہ نہایت عابدہ، زاہدہ، متقی تھیں نماز پنجگانہ کے علاوہ بسا اوقات نوافل اور دعا و استغفار میں مصروف رہا کرتی تھیں اور حالت بیداری میں بہت کم مصلے سے علیحدہ ہوتی تھیں آپ کا انتقال ۵۶ھ میں مدینہ میں ہوا۔ حضرت ابن عباس اور جابر بن عبداللہ نے آپ رض سے بہت سی احادیث روایت کی ہیں۔ آپ بقیع میں مدفون ہیں۔

ام المومنین حضرت صفیہ رض

آپ کا نام صفیہ اور والد کا نام حی بن اخطب تھا

بی بی صفیہ براہ راست ہارون علیہ السلام کی اولاد ہیں اور بنی اسرائیل کے مشہور قبیلہ بنی لادی بن یعقوب سے ہیں۔ اسی وجہ سے یہودیوں میں آپ کا حسب نسب نہایت معزز اور باوقار تسلیم کیا جاتا تھا۔ حی بن اخطب کی خیبر کے تمام یہودی قبائل بیحد قدر و منزلت کرتے تھے۔ اور یہ ان میں ایک معزز سردار کی حیثیت شمار کئے جاتے تھے۔ بی بی صفیہ کا پہلا نکاح سلام بن مشکم یہودی سے ہوا تھا اس نے طلاق دی تو دوسرا نکاح کنانہ بن ابی الحقیق سے ہوا تھا جو جنگ خیبر میں مارا گیا

۷ھ میں جب خیبر فتح ہوا تو حضرت صفیہ رض یہودی قیدیوں کے جھرمٹ میں نئی دلہن کی حیثیت سے گرفتار ہوئیں۔ جب اسیران جنگ نبی کریم کی خدمت میں پیش کئے گئے تو حضرت بلال رض بی بی صفیہ کو لے کر حضور صلعم کی خدمت میں لے آئے۔ بی بی صفیہ ایک طرف بیٹھ گئیں۔ بی بی صفیہ جب حضور صلعم کے سامنے آئیں تو حضور نے ان کے چہرے پر چند ابھرے ہوئے نشانات ضرب دیکھے تو استفسار کیا کہ یہ نشان کیسے ہیں۔ حضرت صفیہ رض نے عرض کیا کہ عرصہ ہوا میں نے ایک خواب دیکھا تھا کہ چاند آسمان سے ٹوٹ کر میری گود میں آپڑا ہے۔ میں نے اس خواب کا ذکر اپنے باپ سے کیا۔ اس نے نہایت غضبناک ہو کر اس زور سے طمانچہ مارا کہ آج تک اس کا نشان موجود ہے۔ اور کہا کیا تو اپنی گردن یہاں تک بلند کرے گی کہ ملکہ عرب بن کر دنیا میں مشہور ہو گی جب خیبر کا مال غنیمت تقسیم ہوا تو بی بی صفیہ رض وحید کلبی کے حصہ میں آئیں۔ چونکہ بی بی صفیہ رض کی شکل سے وجاہت و رعب و داب سرداری عیاں تھا اور آپ رض معزز سردار کی بیٹی تھیں اس لئے صحابہ کرام نے رسول خدا سے درخواست کی کہ بی بی صفیہ آپ کے سوا کسی کے لائق نہیں ہیں۔ حضور اکرم صلعم نے اس خیال سے قبول فرمایا کہ اگر بی بی صفیہ آپ کے نکاح میں آئیں تو عزیزانہ تعلقات ہو جانے سے یہود کی مخالفت میں کمی ہو جائے گی۔ اور اسی مصلحت کی بنا پر حضور صلعم نے بی بی صفیہ کو وحید کلبی سے واپس لے لیا اور آزاد کر کے نکاح کیا۔ اس وقت آپ صلعم کی عمر شریف ۶۰ سال کی تھی۔

ام المومنین حضرت صفیہ نہایت نیک دل خلیق اور متواضع بی بی تھیں۔ اسی وجہ سے آپ ہر ایک سے ہمدردی اور محبت سے پیش آتی تھیں۔ ازواج مطہرات میں سے بعض نے آپ رض کے ساتھ اکثر مرتبہ سختی برتی لیکن انہوں نے کبھی کسی سے کچھ نہ کہا اور نہ کسی کی دل آزاری کی ایک دفعہ ام المومنین حضرت عائشہ اور حفصہ نے ان کے نسب وحسب کے متعلق کوئی سخت کلمہ کہہ دیا۔ حضرت صفیہ رض نے خود تو کوئی جواب نہ دیا مگر اللہ کے رسول سے شکایت کی۔ آپ صلعم نے فرمایا اگر وہ تمہیں ایسا کہتی ہیں کہ ہم خاندان میں بڑی ہیں تو تم بھی کہہ دو کہ میرے باپ ہارون ہیں اور چچا موسیٰ اور شوہر محمد صلعم۔

ام المومنین حضرت صفیہ حضور اکرم صلعم کی اولاد سے بالخصوص محبت رکھتی تھیں۔ چنانچہ جب آپ خیبر سے مدینہ آئیں تو فاطمہ الزہرا رض آپ کو دیکھنے کو آئیں۔ حضرت صفیہ رض نے اپنے گوشوارے (جھمکے) جو بیش قیمت اور جواہر سے جڑے ہوئے تھے ان کی نذر کئے اور جتنی سہیلیاں بی بی فاطمہ رض کے ہمراہ آئی تھیں ان کو بھی ایک ایک چیز از قسم زیور عنایت فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت صفیہ رض سے بڑی محبت اور عزت کرتے تھے۔

ام المومنین حضرت میمونہ رض

آپ کا نام میمونہ اور والد کا نام حارث تھا

ان کی پہلی شادی مسعود بن عمرو کے ساتھ ہوئی تھی۔ اس نے طلاق دے دی۔ طلاق کے بعد ابو درہم بن عبدالعزامی نے نکاح کیا۔ ان کا انتقال ہو گیا۔ ان کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عقد میں آئیں۔ ان کے سن وفات میں اختلاف ہے۔ بہ روایت صحیح ۵۱ھ میں مقام سرف میں ام المومنین حضرت میمونہ کا انتقال ہوا۔

اسمائے مبارک اولادِ پاک صاحبزادے صاحبزادیاں سردارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ سیدنا حضرت قاسم فرزند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ آپ کے بڑے صاحبزادے ہیں انہیں کے نام سے آپ کی کنیت ابوالقاسم ہے قبل البعث مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے حضرت خدیجہ رضؓ کے بطن مبارک دو سال کی ہوئی تو وفات فرمائی۔ مکہ معظمہ کے قریب طائف شریف میں مزار ہے یہ حضور کے سب سے بڑے صاحبزادے ہیں

۲۔ سیدنا حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ

یہ حضرت بی بی ماریہ قبطیہ رضؓ کے بطن مبارک سے پیدا ہوئے ماہ ذالحجہ ۸ھ میں ایک سال چھ ماہ آٹھ روز کی عمر شریف پاکر ۱۶ ربیع الاول ۱۰ھ کو انتقال فرمایا اور مدینہ منورہ جنت البقیع میں مدفون ہوئے مزار مبارک زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

۳۔ سیدنا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ کا لقب طیب طاہر بھی تھا آنحضرت کو نبوت ملنے کے بعد مکہ معظمہ میں حضرت خدیجہ رضؓ کے بطن مبارک سے تولد ہوئے اور نبوت کے دسویں سال جبکہ ایک سال چھ ماہ کی عمر میں وصال ہوا اور مکہ معظمہ کے قریب طائف شریف میں آپ کا مزار مبارک ہے

۱۔ حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سردار دو عالم محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چہیتی صاحبزادی ہیں یہ بھی حضرت بی بی خدیجہ رضؓ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بطن مبارک سے پیدا ہوئیں۔ حضورؐ کی نبوت کو ایک سال گزر چکا تھا آپ سے حضرتؐ بیحد محبت فرماتے تھے جس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں ہیں آپ کی نسبت حضورؐ کا فرمان ہے کہ آپ جنت میں سب بیبیوں کی سردار ہوں گی۔ اور فاطمہ زہرا رضؓ میرے جگر کا ٹکڑا ہے اور حضرت فاطمہ کا زہد و تقویٰ بے حد تھا آپ کا نکاح اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق حضرت علی رضؓ سے اس وقت حضرت فاطمہ رضؓ کا زہد و تقویٰ بے حد تھا اس وقت حضرت فاطمہ رضؓ کی عمر ۱۵ سال کی تھی آپ کی چھ اولادیں ہوئیں۔ (۱) حضرت امام حسن رضؓ (۲) حضرت امام حسین رضؓ (۳) حضرت محسن رضؓ (۴) حضرت بی بی رقیہ رضؓ (۵) بی بی زینب رضؓ (۶) ام کلثوم رضؓ حضرت بی بی فاطمہ رضؓ کی وفات آنحضرتؐ کی وفات کے بعد ۶ ماہ بعد ۳ رمضان المبارک ۱۱ھ میں ہوئی بی بی ام کلثوم رضؓ کا نکاح حضرت عمر فاروق خلیفہ ثانی رضؓ سے ہوا حضرت عمر رضؓ کی وفات کے بعد ان کا دوسرا نکاح عون بن جعفر بن ابوطالب سے ہوا اور عون کے انتقال کے بعد تیسری دفعہ ان کا نکاح محمد بن جعفر کے ساتھ ہوا جو عون کے بھائی تھے ان کے ہاں ان سے ایک لڑکی ہوئی۔ اور ام کلثوم رضؓ کا اور زائدہ لڑکی کا انتقال ہو گیا اور بی بی زینب کا

۲۔ حضرت بی بی زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑی صاحبزادی ہیں یہ حضرت بی بی خدیجہ رضؓ کے بطن مبارک سے پیدا ہوئیں آپ کی اولاد بعثت کے قریب دس سال پہلے جبکہ حضورؐ کی عمر شریف ۳۰ سال کی تھی ہوئی ان کا نکاح بی بی خدیجہ رضؓ کے بھانجے ابوالعاص بن الربیع کے ساتھ ہوا تھا۔ ان سے ایک لڑکا علی رضؓ اور ایک لڑکی امامہ رضؓ پیدا ہوئیں۔ علی رضؓ بن ابوالعاص کا انتقال حضورؐ کی حیات ہی میں ہو گیا اور مساۃ امامہ رضؓ کا نکاح حضرت بی بی فاطمہ رضؓ کے انتقال کے بعد حضرت علی رضؓ کی وفات کے بعد ان کا دوسرا نکاح حضرت مغیرہ بن نوفل سے ہوا۔ ان سے ایک لڑکا یحییٰ نامی ہوا حضرت زینب رضؓ کا انتقال ۸ھ میں ہوا۔

۳ حضرت بی بی رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت بی بی رقیہ رضؓ حضرت بی بی خدیجہ رضؓ کے بطن مبارک سے پیدا ہوئیں سات سال بعثت کے قبل یہ پیدا ہوئیں ان کا نکاح عتبہ بن ابی لہب سے ہوا تھا مگر تبت یدا کی سورۃ نازل ہونے کے بعد عتبہ نے طلاق دیدی اور پھر ان کا عقد مبارک حضرت عثمان غنی رضؓ سے آنحضرتؐ نے فرما دیا اور ان سے ایک لڑکا عبداللہ ہوا وہ بھی ۶ سال کی عمر میں انتقال فرما گیا حضور سردار دو عالمؐ جب جنگ بدر تشریف لے گئے تو آپ کے جانے کے بعد مدینہ منورہ میں بی بی رقیہ رضؓ ۲ھ میں خرابی صحت کی وجہ سے انتقال فرمایا حضرت عثمان رضؓ کو اس کا بے حد صدمہ ہوا۔

۴ حضرت بی بی ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آپ بھی حضرت بی بی خدیجہ رضؓ کے بطن مبارک سے تھیں آپ حضور سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تیسری صاحبزادی ہیں۔ بعثت سے چھ سال پہلے مکہ معظمہ میں آپ کی ولادت ہوئی آپ کا عقد بھی ابولہب کے بیٹے عتیبہ سے ہوا تھا ابھی آپ کی رخصتی نہ ہونے پائی تھی کہ پیغمبر خدا کو پیغمبری مل گئی۔ عتیبہ اور اس کا باپ ابولہب کافرہ دونوں مسلمان نہ ہوئے اور اپنے باپ کے کہنے سے حضرت ام کلثوم رضؓ کو طلاق دیدی۔ جب ان کی بہن رقیہ رضؓ کا انتقال ہوا تو پھر ان کا نکاح حضرت عثمان رضؓ سے آنحضرتؐ نے کر دیا نکاح کے دو ماہ بعد جمادی الآخر ۳ھ میں آپ کی رخصتی ہوئی اور جب مکہ معظمہ کے کفار نے مسلمانوں کی زندگی تنگ کی تو آپ نے بھی مدینہ منورہ ہجرت فرمائی آپ کے ہاں کوئی اولاد نہیں ہوئی شادی کے ۵ سال بعد ۹ھ مدینہ منورہ میں ام کلثوم نے اس دنیائے فانی سے انتقال فرمایا

اسمائے مبارک پنجتن پاک رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

۱	۲	۳	۴	۵
محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔	حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔	حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسمائے عشرہ مبشرہ فی قطعۂ عجیبہ

وہ یار بہشتی ابوبکر رضؓ و عمر رضؓ علی رضؓ و عثمان رضؓ

سعد و سعید و ابوعبیدہ طلحہ و زبیر و عبدالرحمٰن

اسمائے اعمام و عمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ان تینوں نے اسلام قبول فرمایا

۱۔ سید الشہداء حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ہیں آپ کے دادا عبدالمطلب کے فرزند ہیں آپ کی والدہ ہالہ بنت وہب بن عبدمناف ہیں حضورؐ سے دو سال بڑے تھے۔ جنگ احد میں ۱۲ رجب بروز جمعہ ۳ھ میں شہادت پائی مزار مدینہ منورہ میں ہے۔ (۲) حضرت عباس رضؓ آپ بھی حضرت عبدالمطلب کے صاحبزادے ہیں آپ کی والدہ نتیلہ بنت جناب ہیں قبل تین سال اصحاب فیل آپ کی ولادت ہوئی اور ۱۲ رجب ۳۲ھ بروز جمعہ کو وفات پائی۔ آپ کی عمر ۸۸ سال کی ہوئی مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ جنت البقیع میں مزار ہے۔ (۳) حضرت بی بی صفیہ رضؓ یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی ہیں۔

ان دونوں کے متعلق بعض کا قول ہے کہ ایمان لائے

۱۔ حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲) حضرت اروی اور ضرار رضؓ

ان سب لوگوں نے اسلام قبول نہیں کیا

۱	۲	۳	۴	۵	۶
حارث	قثم	ابی طالب	عبدالکعبہ	حجل	ضرار
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
مقوم	ابولہب	بیضہ	امینہ	برہ	عاتکہ

٭ نکاح حضرت علی رضؓ نے عبداللہ بن جعفر کے ساتھ کر دیا ان سے اولاد اور نسل باقی رہی۔ ایک دفعہ کا عجیب واقعہ درج ہے کہ حضور حضرت فاطمہ رضؓ کے گھر تشریف لے گئے حضرت علی رضؓ کو گھر میں نہ پایا دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہ خفا ہو کر باہر چلے گئے۔ آنحضرتؐ نے تلاش کیا تو مسجد میں حضرت علی رضؓ لیٹے ہوئے تھے اور چادر گر کر مٹی بھر گئی تھی آپ نے فرمایا کہ ابوتراب اٹھو اٹھ کر مکان لے گئے جب سے آپ کا نام ابوتراب ہوا۔

فضائل خلیفہ اوّل امیر المومنین سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضؓ

اللہ جل شانہ نے فرمایا ہے۔ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کا مرتبہ عالی اور شان بلند ہے کہ کوئی صحابی اس مرتبہ کو نہیں پہنچا۔ مراد لِصَاحِبِہٖ سے حضرت صدیق رضؓ اکبر ہیں۔ اور رسول صلعم خدا نے شریک کیا۔ ان کو اپنی جان کے ساتھ کر فرمایا لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا۔ غار میں کہ مت غم کھا اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوا کہ بے غم کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت تک اور بعد موت کے بھی بھلا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہو اس کی تعریف و توصیف کس کی قدرت ہے کہ لکھے اور بیان کرے اور ایک جگہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ ان کی شان میں فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ؕ بے شک اللہ تعالیٰ ساتھ ہے متقیوں کے اور محسنوں کے تو نتیجہ یہ ہوا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ محسن اور متقی تھے۔ آپ نے چالیس ہزار دینار سب کے سب اسلام کی مدد میں صرف کئے اور بڑے بڑے کفار ان کی دعوت سے ان کے ہاتھ پر ایمان لائے اور کیسے کیسے صحابہ کو قید غلامی سے نکال کر آزاد کر دیا۔ ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کسی کا مجھ پر احسان نہیں ہے۔ میں نے سب کا احسان ادا کر دیا۔ مگر ابوبکر رضؓ کا کہ اس کا بدلہ اللہ ان کو قیامت میں دے گا۔

خلیفہ دوم امیر المومنین سیدنا حضرت عمر فاروق رضؓ

آپ سے پہلے چالیس مرد اور گیارہ عورتیں ایمان لائی تھیں۔ ان کے سب کے ایمان لانے سے پہلے اسلام مخفی تھا۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ خداوند عزت دے اسلام کو عمر رضؓ سے۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں پیچھے لگا رہتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ ایک دن میں نے آپ کو مسجد حرام میں پایا۔ آپ تلاوت فرما رہے تھے۔ سورہ حاقہ کی۔ میں آپ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور سننے لگا۔ اور میں تعجب کرتا تھا فصاحت قرآن شریف پر۔ میں نے کہا قسم اللہ کی یہ شخص شاعر ہے۔ جب آپ نے پڑھا۔ اِنَّہٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ وَّمَا ھُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ۔ یعنی یہ قول رسول صلعم کریم کا ہے پس آگیا میرے دل میں اسلام اچھی طرح سے اور جب حضرت عمر رضؓ اسلام لے آئے تو عزت دی اللہ تعالیٰ نے اسلام کو۔ حضرت عمر رضؓ نے فرمایا کہ جھوٹے معبودوں کی بندگی تو ظاہر کی جائے اور پیدا کرنے والے کی بندگی مخفی کی جائے یہ بات مجھے ہرگز پسند نہیں۔ جب پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرم شریف کی طرف تو حضرت صدیق اکبر رضؓ دائیں طرف اور حضرت حمزہ رضؓ بائیں طرف اور حضرت علی مرتضیٰ رضؓ پیچھے اور میں آگے آگے تھا۔ جب ہم سب داخل ہوئے حرم شریف میں تو کفار قریش نے میری طرف دیکھا اور پھر حضرت حمزہ رضؓ کی طرف دیکھا اور پوچھا حضرت عمر رضؓ سے کیا حال تیرا۔ کہا حضرت عمر رضؓ نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور کہا حضرت عمر رضؓ نے کہ اگر تم میں سے کوئی اپنی جگہ سے ہلے گا تو قتل کر دوں گا۔ انھوں نے حضرت عمر رضؓ پر حملہ کیا اور آپ نے نہایت بہادری سے اسے دفع کیا اور سب کو حرم شریف سے نکال دیا۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز دوگانہ مع جمیع صحابہ کے اندر کعبہ شریف کے ادا فرمائی اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔ یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ اللّٰہُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

خلیفہ سوم امیر المومنین سیدنا حضرت عثمان غنی رضؓ

حضرت عثمان ذوالنورین رضؓ آپ صلعم کے داماد ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور صلعم نے اپنی صاحبزادی حضرت رقیہ رضؓ ان کے نکاح میں دی اور بہت خوش تھے حضرت عثمان رضؓ سے اور اوّل ہجرت کی بعد حضرت ابراہیم رضؓ اور حضرت لوط علیہ السلام کے آپ نے مع اپنی بیوی کے طرف حبشہ کے مکہ معظمہ سے اور جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت فرما کر مدینہ منوّرہ میں داخل ہوئے میں داخل ہوئے تو تھوڑے دنوں کے بعد آپ بھی مع اپنی بیوی کے حضرت صلعم سے آملے۔ مکہ معظمہ میں سب سے زیادہ صحابہ رضؓ میں آپ کو وجاہت تھی۔ جب آپکی بیوی حضرت رقیہ رضؓ کا انتقال ہو گیا تو آپ ملول رہنے لگے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان رضؓ کیا حال ہے تیرا۔ عرض کیا کہ مجھ سے زیادہ صدمہ کس کو ہوگا کہ وفات پائی بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو قطع ہو گیا رشتہ میرا آپ سے ہمیشہ کو فرمایا اے عثمان رضؓ کیا خیال کر رہا ہے تو کہ جبرئیل علیہ السلام حکم لائے اللہ جل شانہ کا کہ ام کلثوم رضؓ ہمشیرہ رقیہ رضؓ کا نکاح کر دو۔ حضرت عثمان سے اتنے ہی مہر پر۔ پس نکاح کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی واسطے آپ کا لقب ذی النورین ہے۔ تمام آدم کی اولاد میں یہ بات کسی کو میسّر نہیں ہوئی کہ دو بیٹیاں نبی صلعم کی اس کے گھر میں آئی ہوں۔ پھر بعد وفات ام کلثوم رضؓ کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر میری چالیس بیٹیاں ہوتیں سب عثمان رضؓ کو دیتا۔ ایک کے بعد

خلیفہ چہارم امیر المومنین حضرت سیّدنا علی مرتضیٰ

حضرت علی مرتضیٰ رضؓ بڑی عظمت والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کفار مکہ نے سخت ایذائیں دینی شروع کیں تو اللہ تعالیٰ نے ہجرت کا حکم دیا۔ آپ صلعم نے فرمایا اے علی رضؓ تم بچھونے پر آج کی رات سو رہو اور میری چادر اوڑھ لو اور انشا اللہ تعالیٰ تمہیں کچھ ایذا نہ پہنچے گی۔ اور ایک مٹھی سنگریزوں کی آنحضرت صلعم نے اٹھائی اور سورہ یٰسین شریف لَا یُبْصِرُوْنَ تک پڑھ کر کافروں کے منہ پر ماری۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس وقت ان کو اندھا کر دیا۔ آپ ان کے سامنے سے نکلے چلے گئے۔ اور ان کو نظر نہ آئے جناب شاہ ولایت حضرت علی مرتضیٰ بعد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تین رات مکہ معظمہ میں رہے اور امانات حضرت رسول اللہ کے پاس جو لوگوں کی تھیں انہیں پہنچائیں اور پھر مدینہ منورہ میں جا ملے۔ سبحان اللہ یہ سفر صعب اس وحشت کے ساتھ تھا۔ بلا رفیق آپ نے طے فرمایا آپ کی شجاعت وجنگ بدر میں بھیجا۔ حضرت علی اللہ علیہ وسلم نے عبیدہ بن حارث اور حضرت حمزہ بن عبد المطلب اور حضرت علی رضؓ بن ابی طالب کو دوڑ لے حضرت حمزہ رضؓ لشکر کے مقابلہ کو اور ایک ہی ضرب میں قتل کیا۔ دشمن شیبہ کو نہ مہلت دی اس کو بات کرنے کی اور لپکے حضرت علی رضؓ اور قتل کیا ایک ہی وار میں۔ دشمن ولید کو اور نہ فرصت دی بات کرنے کی اس کو اور عبیدہ رضؓ بوڑھے آدمی تھے۔ وہ مقابل ہوئے دشمن عتبہ کے تو زخم آیا دونوں کو۔ یہاں تک کہ جھپٹے حضرت حمزہ رضؓ اور حضرت علی رضؓ اور قتل کیا عتبہ کو۔ اس وقت غیب سے آواز آئی لَا فَتٰی اِلَّا ذُوالْفَقَارِ ط ترجمہ۔ نہیں کوئی جوان مگر علی رضؓ نہیں کوئی تلوار مگر ذوالفقار۔

ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام

ابوالشیخ وغیرہ محدثین نے رسول خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت کی ہے جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو ستر ہزار برس تک حضرت آدم علیہ السلام کا قالب بنتا رہا جب وہ تیار ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس میں روح پھونک دی آخر جمعہ کے روز آدم علیہ السلام کو فرشتے شاہانہ لباس پہنا کر جنت میں تخت پر بٹھا کر لے گئے جب آپ وہاں آئے تو ہوائے خوش فضائے دل کش، لطیف میوے شیریں شربت تیار پائے اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے حکیم ترمذی نے روایت کی ہے کہ جس تخت پر بٹھایا گیا تھا وہ سونے کا پایا یاقوت سرخ کا تھا اور اس کے ۹ سو پائے تھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس تخت کو حضرت جبرئیلؑ، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیلؑ حضرت عزرائیل نے اپنے کاندھوں پر اٹھایا تھا اور حکم دیا تھا کہ تمام آسمانوں میں پھراؤ اور تمام عجائبات دکھاؤ اسی لئے اولاد آدم کے جنازے کو چار آدمی اٹھاتے ہیں حضرت آدم گندمی رنگ کے تھے اور ان کی کنیت ابوالبشر ہے۔ قسطلانی نے شرح بخاری میں ابن قتیبہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ حضرت آدم کے ڈاڑھی نہیں نکلی تھی ان کے بعد ان کی اولاد کو ڈاڑھی نکلنا شروع ہوئی اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو علم ملائکہ سے زیادہ عطا فرمایا تاکہ خلافت حضرت آدم کی ملائکہ بھی قبول کریں۔ اور جانیں کہ واقعی یہ خلافت کے لائق ہیں خلیفہ کے واسطے ضروری ہے کہ جن چیزوں پر خلیفہ مقرر ہوں ان کے حالات سے واقف ہو اور ان کے نام اس کو معلوم ہوں کیونکہ ایک دوسرے کا امتیاز ناموں سے ہوتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اول کل چیزوں کے نام سکھلائے بعض علما کے نزدیک اسماء سے یہ مراد ہے کہ حضرت آدم کو کل زبانیں سکھائی گئیں۔ پس ان کی اولاد میں سے ہر شخص ایک ایک زبان میں گفتگو کرنے لگا جب وہ جابجا متفرق ہو گئے تو ایک ایک زبان ایک ایک فرقہ کی خاص ہو گئی۔ حاکم وغیرہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار صفتیں بھی سکھائیں پھر ملائکہ کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو پس سجدہ کیا تمام ملائکہ نے مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا اور کہا کہ یہ مٹی سے پیدا کیا گیا ہے اور میں آگ سے، اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ تو مردود ہے قیامت تک تجھ پر لعنت ہے حضرت آدم اور حضرت حوا کو یہ مرتبہ اللہ تعالیٰ نے عنایت فرمادیا تو شیطان کو حسد پیدا ہوا۔ وہ آدم اور بنی آدم کا دشمن ہو گیا۔ اور اسے یہ فکر ہوئی کہ انہیں جنت سے نکلوا دوں آخر کار حضرت حوا کو بہکا کر اس درخت کا پھل جس سے منع فرمایا گیا تھا دونوں کو کھلوا دیا اس دانہ کا مزہ حضرت آدم کے حلق تک نہ پہنچا تھا کہ تمام حلۂ بہشتی بدن سے گر گئے اور جنت سے اتارے گئے حضرت آدم کو ایک گناہ کی بدولت سیکڑوں برس گریہ زاری کرنی پڑی جب انکی توبہ قبول ہوئی ہمیں بھی اس واقعہ کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ڈر کر اپنے گناہوں کی معافی مانگنا اور توبہ کرنا چاہیئے وہ ارحم الراحمین ہے ہماری خطاؤں کو معاف فرمادے گا۔

حضرت حوا علیہا السلام

یہ حضرت آدم علیہ السلام کی بی بی ہیں اور تمام دنیا کے آدمیوں کی ماں ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی کامل قدرت سے حضرت آدم کی بائیں پسلی سے پیدا کیا ہے اس وقت آپ سو رہے تھے یہی وجہ ہے کی عورتیں عیش و آرام رہتی ہیں۔ کیونکہ حضرت حوا کی پیدائش جنت میں ہوئی کہ وہ راحت کا مقام ہے جب حوا بائیں پسلی سے حضرت آدم کے پیدا ہوئیں تو آپ کو کوئی تکلیف نہیں ہوئی جب حضرت آدم نیند سے جاگے تو دیکھا کہ پہلو میں ایک ہم جنس موجود ہے دریافت فرمایا کہ تو کون ہے ندا ہوئی کہ یہ ہماری کنیز ہے اور اس کا نام حوا ہے اور اس کی کنیت ام البشر ہے یہ تمہاری انسیت کے لئے پیدا کی گئی ہے آدم علیہ السلام نے ہاتھ لگانا چاہا ارشاد باری ہوا کہ اس کا مہر ادا کر کے اس کو ہاتھ لگانا حضرت آدم نے التماس کیا کہ مہر کیا ہے حکم ہوا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر دس مرتبہ درود شریف بھیجو حضرت آدم نے درود شریف پڑھا۔ اور یہ حکم ہوا کہ تم اور تمہاری بیوی دونوں بہشت میں رہو سہو مگر شیطان ان کا دشمن تھا اپنے مکروفریب سے دونوں کو گندم کھلا دیا اور دونوں کو جنت سے زمین پر اتار دیا گیا حضرت حوا کو جدہ میں اور حضرت آدم کو سراندیپ میں اتار دیا گیا ان دونوں مقاموں میں سات سو فرسنگ کا فاصلہ ہے ایک فرسنگ تین میل کا اور ایک میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے جب زمین پر گئے تو بھوک کی شدت معلوم ہوئی تو حضرت جبرئیل سرخ سیاہ گھاس، لوہا، دھونکنی، دستپناہ، اور تھوڑی لکڑیاں اور دوزخ سے بہت ہی ذرا سی آگ اور گیہوں کے تین دانے لائے دو حضرت آدم کو اور ایک حضرت حوا کو دیا۔ مورخین نے اس گیہوں کے دانے کا وزن آٹھ سو اٹھاسی درم لکھا ہے اور ایک درم تین ماشہ چار جو کا ہوتا ہے حضرت حوا کے حصہ کا گیہوں جو کا درخت اگا اور حضرت آدم کے حصے کے گیہوں پیدا ہوئے جب درخت کاٹے گئے تو جبرئیل ہی نے ایک اوکھلی میں کوٹ کر بھوسی الگ کر دی اور ایک چکی بنا کر اس میں دانوں کو پیس دیا پھر اسی آٹے کا خمیر بنایا۔ اور ایک گڑھا کھود کر اس میں آگ جلائی اور کئی روٹیاں پکائیں۔ حضرت حوا حضرت آدم سے سو برس تک جدا رہیں اور حضرت آدم کے فراق میں شب و روز گریہ زاری کرتی رہیں زمین پر حضرت حوا کے جو آنسو گرتے تھے اُن سے حنا زعفران اور ہر چیز سرخ رنگ کی پیدا ہوئی اور جو دریا میں گرے ان سے جواہر اور موتی اور جو پہاڑ پر گرے ان سے سونا چاندی یاقوت، فیروزہ پیدا ہوئے اس وجہ سے یہ چیزیں عورتوں کے حلال ہوئیں اور مردوں پر حرام ایام حج میں حضرت حوا جدہ سے کوہ عرفات پر جاتی تھیں سو برس کا زمانہ گزر چکا تھا کہ مزدلفہ میں حضرت آدم سے ملاقات ہوئی اور جب آپس میں پہچان ہوئی تو اس مقام کا نام عرفات اور وہ دن عرفہ ہوا اس کے بعد حضرت آدم اور بی بی حوا سراندیپ میں آ گئے۔

حضرت شیث علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام کے بعد حضرت شیث علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبری عطا فرمائی۔ یہ سب بھائیوں میں بڑے اور فضیلت میں زیادہ تھے حضرت آدم نے اپنے انتقال کے وقت ان کو اپنا ولی عہد مقرر کیا اور چند وصیتیں فرمائیں اول فرمایا اے شیث دنیا میں غفلت و آرام کے طالب نہ بننا اور دوسرے تم عورت کے کہنے پر ہرگز عمل نہ کرنا میں نے حوا کے کہنے پر عمل کیا بلا میں گرفتار ہوا تیسرے جو کام کرو پہلے اس کے انجام اور نتیجہ پر خوب غور کر لینا چوتھے جس کام کو تمہارا دل نہ قبول کرے اسے ہرگز نہ کرنا پانچویں جو کام تم کو درپیش آئے اس میں اپنے دوستوں سے مشورہ ضرور کر لینا اور سوچ سمجھ کر اس پر کاربند ہونا حضرت شیث ہابیل کے مرنے کے ۱۵ برس بعد پیدا ہوئے تھے اسی وقت حضرت آدم کے پاس حضرت جبرئیل کو بھیجا کہ تیرے اس بیٹے کی نسل سے محمد رسول اللہ سردار بنی آدم کا پیدا ہوگا حضرت شیث دنیا کی تمام لذتوں کو ترک کر کے اپنے مولا کی اطاعت میں ہر وقت مشغول رہتے تھے ان کے سب بھائی ان سے بہت خوش تھے اور وہ بھی ان پر ایمان لے آئے تھے حضرت شیث کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام نوش تھا جب وہ بالغ ہو گیا تو حضرت شیث نے تمام باتیں دین کی تعلیم فرمائیں اور حضرت شیث علیہ السلام اس دنیا سے رحلت کر گئے۔

حضرت ادریس علیہ السلام

کہتے ہیں کہ انکا نام اخنوخ یا افنوخ تھا ادریس نام اس لئے ہوا کہ آپ درس کتب میں بہت مشغول رہا کرتے تھے علم نجوم ان کے معجزات میں سے ہے اور لکھنا پڑھنا آپ ہی سے شروع ہوا آپ زمین پر عبادت کرتے تھے اور فرشتے ان کو آسمان پر لے جاتے آپ صائم الدہر تھے جب شام ہوتی افطار کیلئے وقت کھانا بہشت سے آپ کے لئے آتا تھا ایک روز ملک الموت آپ کی ملاقات کے لئے آئے اور کہا میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا کہ میں تلخی موت کو دیکھنا چاہتا ہوں تاکہ خوف اور عبرت زیادہ ہو اور پھر میں عبادت الٰہی زیادہ کروں ملک الموت نے کہا بغیر حکم الٰہی میں کسی کی جان قبض نہیں کرتا حکم الٰہی ہوا کہ جان ادریس کی قبض کر ملک الموت نے آپ کی جان قبض کی اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کی آپ زندہ ہو گئے تو کہا بھائی مجھکو جنت و دوزخ بھی دیکھنے کا شوق ہے مجھے ساتھ لے کر انہیں دکھا دے تاکہ میں اسے دیکھ لینے کے بعد اور زیادہ عبادت کروں حکم الٰہی ہوا کہ ان کا یہ ارمان بھی پورا کر دے ملک الموت نے انہیں دوزخ اور بہشت دکھائی ملک الموت سے کہا مجھے پیاس لگ رہی ہے اجازت ہو تو ایک پیالہ بہشت میں جا کر پی آؤں اجازت لے کر بہشت میں گئے اور پھر واپس نہ آئے۔

حضرت نوح علیہ السلام

حضرت نوح علیہ السلام کا اسم مبارک عبد الغفار شکر تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے خوف اور اپنی کوتاہیٔ عمل کے باعث کثرت آہ و بکا اور نوحہ کے باعث نوح نام ہو گیا چونکہ لوگوں میں کفر و معاصی زیادہ پھیل گیا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر قوم پر بھیجا آپ اپنی قوم کو ۹ سو برس تک ہدایت فرماتے رہے مگر وہ اپنے کفر سے باز نہ آئے اس تمام عمر میں صرف اسّی آدمی ایمان لائے جب آپ کو پورا یقین ہو گیا یہ لوگ اور ان کی اولادیں ایمان نہ لائیں گی تو حضرت نوح نے ان کے لئے بددعا کی حکم الٰہی ہوا ساکھ کا درخت بوؤ جب چالیس برس گزر چکے تو کشتی بنانے کی تعلیم ہوئی چھ سو گز لمبی اور تین سو گز چوڑی اور خشکی اور تری کے جانوروں کا ایک ایک جوڑا بٹھا لیا گیا کہ نسل منقطع نہ ہو اور حضرت نوح علیہ السلام بحکم خدا ایمان داروں کو لیکر کشتی پر سوار ہو گئے ان کفاروں کی شومئ قسمت کی وجہ سے چالیس دن تک باران طوفان آسمان سے گرا۔ تمام عالم اور روئے زمین دریا بن گیا حضرت نوح ۱۰ ماہ رجب کی دوسری تاریخ سے عشرۂ محرم الحرام تک چھ مہینے آٹھ دن تک کشتی پر رہے پھر زمین کو اللہ نے حکم دیا کہ سب پانی اپنا نگل جا۔ اور اے آسمان تھم جا الغرض آپ کی کشتی کوہ جودی جو ملک شام میں ہے جا کر ٹھہری وہاں وہ سب آباد ہو گئے اس بستی کا نام ثمانین رکھا جس کے معنی ہیں اسّی آدمیوں کی بستی اور چند روز کے بعد حضرت نوح علیہ السلام نے وہاں وفات پائی۔ حضرت نوح علیہ السلام کی عمر شریف چودہ سو برس کی تھی اور دوسری روایت میں ایک ہزار برس بتائی ہے۔

حضرت ہود علیہ السلام

حضرت نوح علیہ السلام کے بعد حضرت ہود علیہ السلام پیغمبر ہوئے آپ کے والد عبد اللہ بن رباح بن خلود بن ارم بن نوح تھے جو یمن کی بلندیوں پر رہتے تھے یہ ساٹھ گز اور سو گز تک لانبے تھے نہایت قوی اور زبردست لوگ تھے ان کو ظلم اور بت پرستی سے روکتے تھے اور عذاب الٰہی سے ڈراتے تھے وہ کہتے تھے کہ ہم سے زیادہ زبردست کون ہے جس کی ہم اطاعت کریں حضرت ہود کا کہنا نہ مانا اور نہ ایمان لائے اللہ تعالیٰ نے ان پر دو عذاب نازل کئے ایک یہ کہ تین برس تک پانی نہ برسا دوسرا یہ کہ انکی عورتوں کو بانجھ کر دیا آخر عاجز آکر یہ لوگ کعبہ میں آئے خانہ کعبہ کی عظمت اس وقت بھی کی جاتی تھی تو ابر کے دو ٹکڑے ایک سیاہ اور ایک سفید نمایاں ہوئے اور آواز آئی کسے پسند کرتے ہو انہوں نے سمجھا سیاہ ابر خوب برستا ہے اسے پسند کیا وہ ان کے ساتھ ہو لیا قوم عاد اس ابر کو دیکھ کر خوش ہوئی اور حضرت ہود علیہ السلام کو جھٹلانے لگی۔ آٹھ دن تک آندھی خوب چلی جس کے سبب سے نہ کوئی درخت بچا اور نہ کوئی آدمی سب کو برباد کر دیا۔

حضرت صالح علیہ السلام

حضرت صالح علیہ السلام کو اولاد ثمود پر پیغمبر بنا کر بھیجا۔ یہ لوگ شام اور حجاز کے درمیان رہتے تھے حضرت صالح نے ان سے کہا کہ اے قوم بندگی کرو اللہ تعالیٰ کی اور اقرار کرو کہ سوائے اس کے کوئی بندگی کے لائق نہیں ہے اور نہ کوئی اس کا شریک ہے منکرین قوم نے کہا تمہارے پاس پیغمبری کی کیا دلیل ہے کہا بتاؤ کیا چاہتے ہو سبھوں نے کہا کہ ایک اونٹنی اس پتھر سے نکل کر اسی وقت بچہ جنے اور دودھ دے جب ہم یقین کریں گے کہ تم خدا کے رسول ہو اسی وقت جبرئیل نازل ہوئے اور کہا کہ ان سب سے اقرار کرلو حضرت صالح نے ان سب سے اقرار کرلیا اور خدا سے دعا مانگی تو اس پتھر سے عجیب آواز نکلی اور فوراً ایک اونٹنی اس میں سے نکلی بعد ایک ساعت کے اس نے بچہ دیا اور حکم خدا سے ایک چشمہ اور چراگاہ پیدا ہو گئی وہ اس میں چرنے لگی حضرت صالح کا یہ معجزہ دیکھ کر جندع بن عمر مع چھ ہزار آدمیوں کے ایمان لائے اور باقی لوگ انہیں جادوگر بتا کر پیچھے ہٹ گئے صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اس اونٹنی اور اس بچے کو ہرگز نہ ستانا بس یہی تمہارے لئے امان ہے جب روز اونٹنی چرنے جاتی تو اس چراگاہ میں چر کر کنویں کا سارا پانی پی لیتی اور شہر میں اس قدر دودھ دیتی کہ تمام شہر کو کافی ہوتا اور دوسرے دن شہر والوں کے جانور وہاں جا کر چرتے تھے اور اس کنویں سے پانی بھر کر لے آتے تھے پھر قدار بن سالف نے قوم سے مشورہ کر کے اونٹنی کو قتل کر ڈالا صالح نے سنا تو بڑا صدمہ ہوا بچے نے صالح کو دیکھ کر تین آوازیں کیں تو وہ پتھر جس پر وہ کھڑا تھا شق ہو گیا اور بچہ اس میں سما گیا۔ حضرت صالح نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا تم تین دن اور جی لو اس کے بعد تم پر عذاب خداوندی نازل ہوگا اور تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

طوفان حضرت نوح کے ایک ہزار دو سو تریسٹھ بعد نمرود بادشاہ کے زمانہ میں پیدا ہوئے مورخین کے نزدیک یہ بادشاہ ہفت اقلیم کا تھا اپنے آپ کو رب کہلواتا تھا نجومیوں نے خبر دی کہ تیرے ملک میں ایک لڑکا پیدا ہونیوالا ہے جو تیرے ملک کو برہم کر دیگا نمرود نے حکم دیا جو بھی بچہ پیدا ہو اُسے قتل کر ڈالا جائے خدا کی قدرت سے آپ اسی سال پیدا ہوئے ان کی ماں نے آپ کو پہاڑ کی کھوہ میں لے جا کر چھپا دیا اللہ تعالیٰ نے ان کی انگلیوں سے انکی غذا کیلئے دودھ جاری فرمادیا جب بڑے ہوئے تو دریافت کیا کہ میرا اور تیرا رب کون ہے کہا نمرود، کہا اس کا رب کون ہے ماں نے کہا چپ رہ۔ میرا رب وہ ہے جس نے زمین و آسمان اور سارے جہان کو بنایا ہے اور بتوں کو توڑنا شروع کر دیا نمرود نے حکم دیا کہ اسے آگ میں جلادو۔ خدائے تعالیٰ کا حکم آگ کو ہوا اے آگ تو ٹھنڈک اور سلامتی بن جا ابراہیم پر ہر شعلہ پھول بن گیا یہ امتحان سولہ برس کی عمر میں ہوا۔

حضرت لوط علیہ السلام

حضرت لوط علیہ السلام ابن ہاران بن تارخ حضرت ابراہیم کے بھتیجے اور ملک شام میں آپ کے سفر میں ان کے ہمراہ تھے رومی قوم نے آپ کو قید کر لیا تھا حضرت ابراہیم نے جہاد کر کے انہیں چھڑایا اور حضرت لوط اردن میں اہل سدوم کے پیغمبر ہوئے یہ لوگ اغلام اور بے حیائی کے عادی تھے حضرت لوط نے انہیں ہدایت کی مگر وہ اپنی برائیوں سے باز نہ آئے آپ نے اللہ تعالیٰ سے ان کیلئے بد دعا کی اللہ تعالیٰ نے عذاب کے فرشتے بھیجے اور حضرت لوط سے کہا گھبراؤ نہیں ہم انہیں برباد کرنے آئے ہیں حضرت جبرئیل نے اپنی اصل صورت بدل کر دونوں بازو کھول دیئے اور اپنا ایک پر ان کے منہ پر مارا وہ سب اندھے ہو گئے اور دوسرا زمین کے نیچے رکھ کر پورا شہر اٹھا کر آسمان پر لے گئے اور اوپر سے پتھراؤ کیا انہیں اس نافرمانی کی سزا مل گئی کہتے ہیں کہ یہ سب پانچ شہر تھے

حضرت یعقوب علیہ السلام

حضرت یعقوب علیہ السلام بن اسحٰق بن ابراہیم تھے آپ کی اولاد کو بنی اسرائیل کہتے ہیں۔ ان کے ہاں اکیس برس کے بعد حضرت یوسف علیہ السلام پیدا ہوئے ان کے بیٹے حضرت یوسف کو دنیا میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ نے حسن مرحمت فرمایا تھا ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دنیا بھر کا آدھا حسن حضرت یوسف کو ملا تھا یہ آپ کا خاص معجزہ تھا سب بھائی اس وجہ سے جلتے تھے کہ حضرت یعقوب سب بیٹوں میں آپ سے زیادہ محبت کرتے تھے اور ان کو ایک گھڑی کے لئے بھی جدا نہ کرنا چاہتے تھے اللہ تعالیٰ یعقوب علیہ السلام کو مال اور اولاد بہت عنایت فرمایا تھا۔

حضرت یوسف علیہ السلام

اللہ تعالیٰ نے آپ کا قصہ قرآن شریف میں احسن القصص کر کے بیان فرمایا ہے آپ نے خواب میں دیکھا کہ گیارہ ستارے چاند سورج مجھے سجدہ کر رہے ہیں یہ خواب حضرت یعقوب سے فرمایا آپ نے فرمایا کہ اپنے بھائیوں سے ہرگز نہ کہنا وہ دشمن بن جائیں گے اور تیرا رب تجھکو خواب کی تعبیر سکھائے گا پس یہ تعبیر بھائیوں نے سن لی اور حسد کرنے لگے موقعہ پا کر انہیں لے جا کر کنوئیں میں ڈال دیا ایک قافلہ ادھر سے گزرا اور انہیں نکال کر مصر لے گیا اور وہاں عزیز مصر کے ہاتھ فروخت کر دیا زلیخا نے انہیں پہلے خواب میں دیکھا تھا وہ ان کی عاشق ہو گئی تھی اور عزیز مصر سے شادی ان کے باپ نے کر دی تھی اللہ تعالیٰ نے ان کی عصمت کو محفوظ رکھا۔ اور خدا کے حکم سے زلیخا کی شادی حضرت یوسف سے ہو گئی۔

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

آپ بی بی ہاجرہ کے شکم مبارک سے پیدا ہوئے تھے آپ کے والد حضرت ابراہیم ہیں اور بی بی سارہ سے حضرت اسحٰق پیدا ہوئے تھے چونکہ آپ پہلے پیدا ہوئے تھے اس لئے حضرت سارہ کو رشک ہوا حضرت ابراہیم سے کہا کہ ان ماں بیٹوں کو کہیں اور لے جاکر چھوڑ دو حضرت ابراہیم نے دونوں ماں بیٹوں کو وادی مکہ میں لاکر چھوڑ دیا بی بی ہاجرہ نے کہا یہاں مجھ کو کس پر چھوڑے جاتے ہو کہا حکم الٰہی یہی ہے اس پر چھوڑے جاتا ہوں پھر آپ نے دعا کی کہ الٰہی میں نے انہیں تیرے گھر کے پاس لا یا ہے تو اپنے فضل وکرم سے نواز اور رزق دے یہ انہیں چھوڑ کر چلے گئے حضرت ہاجرہ پیاس سے بے چین تھیں کہ حضرت جبرئیل نے آکر زمین پر ٹھوکر ماری چشمۂ زمزم نکل آیا پانی نکل آنے کی وجہ سے کچھ لوگ قبیلہ جراہم آکر آباد ہو گئے۔

حضرت اسحٰق علیہ السلام

یہ حضرت ابراہیم کے چھوٹے لڑکے جو بی بی سارہ کے شکم سے پیدا ہوئے اور حضرت اسمٰعیل سے تیس برس چھوٹے ہیں آخر وقت میں نابینا ہو گئے تھے۔ حضرت اسحٰق نے حضرت عیص سے کہا کہ شکار کر کے لاؤ اور مجھے اس کے کباب بنا کر کھلاؤ میں دعا کروں گا کہ خدائے تعالیٰ تمہیں پیغمبری عطا کرے عیص شکار کو گئے بی بی سارہ نے اپنے بیٹے حضرت اسحٰق سے کہا کہ ایک بکری لاکر ذبح کر کے کباب بنا کر جلدی سے کھلا تا کہ تیرے باپ تیرے لئے وہ دعا کریں انہوں نے بکری ذبح کر کے کباب بنا کر اپنے باپ کو کھلائے۔ آپ نے دعا کی کہ یا رب اس کو اور اس کی اولاد کو پیغمبری عطا فرما۔

حضرت ایوب علیہ السلام

حضرت ایوب بن اموص نارح بن عیص بن اسحاق رومی تھے بڑے رحمدل اور عبادت گزار تھے پہلے بھوکوں کو کھلاتے پھر آپ کھاتے تھے شیطان نے کہا الٰہی ان کی عبادت اس وجہ سے ہے تو نے سب راحت وآرام دے رکھا ہے اگر تو اجازت دے تو آزماؤں حکم ہوا جا آزما لے ہمارا ایوب ہر حال میں ثابت قدم رہے گا اس نے ان کی جان مال سب کو برباد کر ڈالا۔ مگر ایوب نے ایسے شکر کے دم نہ مارا اور زبان اور بدن پر اختیار پا کر بدن اور زبان تک میں کیڑے پڑ گئے بدبو آنے لگی شہر والوں نے باہر نکال دیا کوڑی پر جا پڑے ان کی بیوی نے ان کی خدمت گزاری میں بڑا ساتھ دیا اس حالت میں سات برس گزرے مگر آپ صبر وشکر سے غافل نہ رہے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی صحت کے لئے دعا مانگتے رہے آخر خدا نے سن لی اور اس سے دو چند عطا فرما دیا

حضرت شعیب علیہ السلام

آپ حضرت لوط کے نواسے ہیں آپ مدین والوں کے پیغمبر تھے یہاں کے لوگ کم تولنا، ناپنا اور زیادہ لینے کے عادی تھے آپ نے سب کو ان بری باتوں سے روکنے کی ہدایت فرمائی مگر یہ نہ مانے آخر حضرت شعیب نے ان کے لئے بددعا کی عذاب آیا اور سب ہلاک ہو گئے۔ تمام کنوئیں خشک ہو گئے اور ایک آگ آئی جس سے بھن کر راکھ ہو گئے حضرت شعیب اس واقعہ کو دیکھ کر اس قدر روئے کہ اندھے ہو گئے جب آپ کسی پہاڑ پر چڑھتے تو وہ جھک جاتا تھا آپ مع ایمانداروں کے مکہ معظمہ میں آگئے۔ جب آپکی عمر دو سو برس کی ہوئی وفات پائی

حضرت موسیٰ علیہ السلام

آپ عمران بن لیصر بن قاہت بن لیعقوب کے بیٹے ہیں۔ جب یعقوب کا وصال ہو گیا تو یہ سب مصر پر قبضہ کرنے چلے آئے مصر کے بادشاہ کا لقب فرعون ہوتا تھا اور یعقوب کا لقب اسرائیل تھا اس لئے یہ سب بنی اسرائیل کہلائے فرعون خدائی کا دعویٰ کرتا تھا اس نے بنی اسرائیل پر طرح طرح کے ظلم شروع کئے حضرت موسیٰ کو اللہ تعالیٰ نے اسی کے ہاں پرورش فرمایا حضرت موسیٰ وہاں کے پیغمبر ہوئے

حضرت ہارون علیہ السلام

حضرت موسیٰ کو معلوم ہوا کہ وفات حضرت ہارون کی قریب آگئی ہے تو انہیں اور ان کے لڑکوں کو لیکر کوہ شویک کو روانہ ہوئے راستہ میں ایک مقام پر جو نہایت آراستہ تھا وہاں ایک تخت بلند تھا جس پر عمدہ فرش بچھا ہوا تھا اور درخت کا سایہ تھا حضرت ہارون نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ میں اس تخت پر تھوڑی دیر آرام کرونگا اور آپ بھی آرام فرمائیں حضرت ہارون تکیہ پر سر رکھتے ہی فردوس بریں پہنچ گئے حضرت موسیٰ نے تجہیز وتکفین کا ارادہ کیا مگر وہ تخت نظروں سے غائب ہو گیا۔ آپ کی عمر شریف ایک سو تیس برس کی تھی

حضرت الیاس علیہ السلام

حضرت الیاس اسرائیلیوں کی ہدایت کے لئے بھیجے گئے جو بت پرست تھے حضرت الیاس نے قوم کو بہت نصیحت کی مگر وہ راہ راست پر نہ آئے وہاں کا بادشاہ ان کا دشمن ہو گیا حضرت الیاس شہر سے جنگل کی طرف چلے گئے اور آپ سب کی نظروں سے غائب رہا کرتے تھے اللہ تعالیٰ وہیں رزق پہنچا تا رہتا تھا آپ نے دعا فرمائی کہ الٰہی مجھے قبل عذاب کے اس قوم بدکار کے پاس سے اٹھا لے حکم الٰہی ہوا کہ فلاں مقام پر چلے جاؤ اور وہاں جو سواری نظر پڑے اس پر سوار ہو جائیے آپ اس پر سوار ہو کر نظروں سے غائب ہو گئے۔

حضرت ذی الکفل علیہ السلام

آپ کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبر بنا کر بادشاہ کنعان کے پاس بھیجا تھا بادشاہ نے اقرار کیا کہ میں گناہ گار ہوں مگر جب تک کوئی آخرت کی کفالت نہ کرے میں اس کی بات کو کس طرح باور کروں حضرت ذی الکفل علیہ السلام نے کفالت نامہ لکھدیا اسی وجہ سے ذی الکفل کہلائے جو کفالت نامہ آخرت کے لئے اس کو لکھ دیا تھا وہ اس کی ہدایت کے مطابق اس کی قبر میں رکھدیا گیا تھا وہ ان پر ایمان لے آیا تھا اسی صورت سے جو آپ پر ایمان لے آتا تھا اسے کفالت نامہ لکھدیا کرتے تھے یہ بادشاہ آپ کی بڑی عزت کیا کرتا تھا۔

حضرت شموئیل علیہ السلام

خاندان نبوت میں سے ایک عورت حاملہ تھی اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا تو اس کا نام شموئیل رکھا اور توریت سیکھنے کے لئے بیت المقدس میں بنی اسرائیل کے علماء میں سے ایک شیخ انکے کفیل ہوئے جب پڑھ لکھ کر بالغ ہوئے تو ایک شب اللہ تعالیٰ کے حکم سے جبرئیل ان کے پاس آئے کہا کہ جاؤ اپنی قوم کو ہدایت کرو تم کو نبی مقرر کیا گیا ہے جب آپ نے اپنی قوم سے کہا تو سب نے انہیں جھوٹا ٹھہرایا اور کہا کہ تم سچے ہو تو ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کردو ہم اس کے ساتھ ہو کر اپنے دشمنوں سے لڑیں۔ اللہ تعالیٰ نے طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا کہ اس کے مثل اور کوئی نہ تھا اور تابوت سکینہ اللہ تعالیٰ نے اس کے گھر پہنچادیا جس کی برکت سے جالوت پر فتح حاصل ہوئی کہ اس کے پاس بیحد فوج تھی۔

حضرت داؤد علیہ السلام

حضرت داؤد علیہ السلام یہودا ابن یعقوب کی نویں پشت سے تھے جب آپ زبور پڑھتے تو جن وانس چرند پرند آپ کے پاس آجاتے تھے اس خوش الحانی سے پڑھتے تھے اسی لئے لحن داؤدی مشہور ہے لکھتے ہیں پانی تھم جاتا تھا اور ہوا رک جاتی تھی یہ الحان آپ کا اعجاز تھا۔ عرائش میں ہے کہ شیاطین نے آپ کے الحان سے مزامیر ایجاد کرکے عوام کو شیفتہ بنایا دوسرا معجزہ آپ کا یہ تھا کہ لوہا آپ کے ہاتھ میں موم ہو جاتا تھا جس سے آپ زرہ بنا کر فروخت کرتے تھے اور اسی کی اجرت سے کھاتے تھے اور اپنے گناہوں پر بہت رویا کرتے تھے۔ ۷۰ برس کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام

حضرت سلیمان علیہ السلام داؤد کے بیٹے اور لطشابنت حنا کے بطن سے جو اودیا شہبا کی بی بی تھیں جن سے حضرت داؤد نے نکاح کرلیا تھا پیدا ہوئے تھے جب تخت سلطنت پر بیٹھے تو بڑے بڑے الجھے ہوئے مقدموں کو فوراً حل کردیا کرتے تھے آپ تمام جانوروں کی بولی سمجھتے تھے ان کے گھوڑے سواری کے دریائی اور پردار تھے جن انس اور چرند پرند اور ہوا آپ کی تابعدار تھی۔ ۵۳ برس کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت یونس علیہ السلام

حضرت یونس علیہ السلام کا سلسلہ حضرت ہود تک اور بعض کے نزدیک یعقوب تک پہنچتا ہے۔ آپ نینوا کے پاس گئے اور فرمایا کہ تو نے اسرائیلیوں کو قید کر رکھا ہے انہیں چھوڑ دے اس نے آپ کا حکم نہ مانا آپ نے سب کو عذاب الٰہی سے ڈرایا مگر قوم اور بادشاہ نہ مانے آپ نے فرمایا چالیس دن کے اندر عذاب الٰہی میں مبتلا ہو جاؤ گے اور آپ شہر کے باہر چلے گئے حکم الٰہی ہوا کہ تم نے ہماری مرضی بغیر ۴۰ دن کی مدت کیوں لگائی کہا میری شرم تیرے ہاتھ میں ہے ۳۵ دن کے بعد ہوا میں دھواں اٹھنا شروع ہوا یہ سب حضرت یونس کی تلاش میں نکلے اور درگاہ الٰہی میں توبہ کی ادھر حضرت یونس کشتی میں سوار ہو کر دوسری جگہ جا رہے تھے کہ مچھلی نے انہیں نگل لیا پھر پیٹ سے نکال کر دریا کے کنارے پر ڈالدیا

حضرت زکریا علیہ السلام

بنی اسرائیل کی ہدایت کیلئے حضرت زکریا کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبر بنا کر بھیجا قوم بغاوت پر آمادہ ہوگئی اور ان کی ہلاکت کے واسطے تعاقب کیا آپ شہر سے جنگل کی طرف چلے گئے ایک درخت پھٹ گیا اور بولا اے نبی اللہ مجھ میں آجایئے آپ فوراً اس میں چلے گئے اس درخت نے آپ کو چھپا لیا آپ کے قاتل درخت کے قریب پہنچے تو شیطان لعین انسان کی صورت میں آیا اور کہا زکریا اس میں ہے آپ کے قاتلوں نے اس درخت کو آرہ سے کاٹا زکریا نے اُف تک نہ کی اور راہی فردوس بریں ہوئے۔ آپ کی عمر شریف تین سو برس کی تھی

حضرت یحیٰ علیہ السلام

حضرت یحیٰ علیہ السلام بچپن سے ہی بڑے عابد و زاہد تھے آپ ٹاٹ کا لباس پہنتے تھے کہ جسم کو آرام نہ ملے اپنے والدین کی بہت زیادہ اطاعت کرتے تھے اور خدا کے خوف سے رویا کرتے تھے چہرہ کا گوشت رونے کی وجہ سے گل کر بہہ گیا تھا آپ کی والدہ رخساروں پر نمدے کے ٹکڑے لگا دیا کرتی تھیں مگر وہ بھی سیل اشک کی وجہ سے نہ ٹھہرتے تھے ایک روز آپ کے والد وعظ میں دوزخ کا حال بیان فرما رہے تھے کہ وہ گریہ وزاری کرتے جنگل کے کسی غار میں چلے گئے یحیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ کا ایک زمانہ تھا یہ خالہ زاد بھائی تھے آپ کی عمر ۷۵ برس کی تھی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

آپ کی والدہ کا نام بی بی مریم ہے آپ بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے بڑے اولوالعزم پیغمبر تھے اللہ تعالیٰ کی کتاب انجیل آپ پر اتری بڑے بڑے معجزے آپ سے صادر ہوئے مردوں کو خدا کے حکم سے زندہ کر دیا کرتے تھے لوگوں نے آپ کے قتل کا ارادہ کرکے ایک ایسے مکان میں بند کر دیا کہ جس کی چھت میں ایک روزن تھا اللہ تعالیٰ نے اس روزن کے راستے آسمان پر اٹھا لیا عیسیٰ بیت المعمور میں آسمان پر زندہ موجود ہیں۔

فہرست وفیات اعراس اکابرین شہر بمبئی و اطراف بمبئی

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے شریف	جائے مدفن یا مزار پاک	نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے شریف	جائے مدفن یا مزار پاک
۱	۸ر جمادی الآخر سنہ ۸۳۵ھ	حضرت مخدوم فقیہ علی صاحب رح	ماہم شریف بمبئی	۳۵	۲۶ر جمادی الآخر سنہ ۱۳۷۷ھ	حضرت گلاب شاہ صاحب رح	کھڑیل باڑی بمبئی
۲	۲ر شعبان سنہ ۱۲۹۹ھ	حضرت مسلم سید امیر الدین صاحب رح	〃 〃	۳۶	سنہ ۱۲۴۹ھ	حضرت رومی صاحب آفندی رح	〃 〃
۳	۶ر رمضان سنہ ھ	حضرت سید ابراہیم صاحب رح	تارواڑی	۳۷	سنہ ۱۲۸۷ھ	حضرت سید ابو الحسن صاحب رح	〃 〃
۴	۲۵ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۰ھ	حضرت سید حافظ محمد ناصر شاہ اعظمی قادری رح	قبرستان باندرہ بمبئی	۳۸	۱۴ر شعبان سنہ ھ	حضرت سید علوی صاحب رح	بڑا قبرستان بمبئی
۵	۱۶ر رجب سنہ ھ	حضرت شیخ مصری صاحب رح	وڈالا	۳۹	سنہ ۱۲۶۰ھ	حضرت مولوی روح اللہ صاحب رح	〃 〃
۶	۱۶ر ربیع الآخر سنہ ھ	حضرت حاجی علی صاحب رح	درمیان دریا	۴۰	۶ر رجب سنہ ۱۲۴۸ھ	حضرت قاضی اکبر علی صاحب مہائمی رح	〃 〃
۷	سنہ ۱۲۳۵ھ	حضرت ددود شاہ صاحب رح	چنچ بندر	۴۱	شعبان سنہ ۱۲۳۲ھ	حضرت مولوی اکبر صاحب کشمیری رح	〃 〃
۸	ربیع الاول سنہ ۱۲۸۹ھ	حضرت عاشق شاہ صاحب رح	〃 〃	۴۲	۸ر محرم سنہ ۱۳۶۸ھ	حضرت مولوی حافظ محمد یونس صاحب رح	〃 〃
۹	۲ر شعبان سنہ ھ	حضرت سید بدر الدین صاحب رح	〃 〃	۴۳	۲ر رجب سنہ ۱۳۱۷ھ	حضرت حاجی عظمت اللہ صاحب قادری رح	کریل باڑی 〃
۱۰	〃	حضرت سید محی الدین صاحب رفاعی رح	قبرستان عمرکھاڑی بمبئی	۴۴	۲ر ربیع الاول سنہ ۱۳۲۷ھ	حضرت سید فقیر محمد صاحب چشتی صابری رح	در قبرستان بمبئی
۱۱	۱۰ر رمضان سنہ ھ	حضرت سید حسن صاحب رح	عمرکھاڑی جوناترنگ بمبئی	۴۵	۱۷ر صفر سنہ ۱۲۸۴ھ	حضرت مولوی بشارت اللہ صاحب رح	〃 〃
۱۲	۔	حضرت سید رجب صاحب رح	〃 〃	۴۶	سنہ ۱۲۹۲ھ	حضرت قاضی نور محمد صاحب مالک کریمی پریس بمبئی	〃 〃
۱۳	سنہ ۱۲۸۲ھ	حضرت حکیم عبداللہ شاہ صاحب رح	در مسجد خود سورتی محلہ	۴۷	۳ر ذیقعدہ سنہ ھ	حضرت مولوی قائم صاحب رح	〃 〃
۱۴	۲۱ر جمادی الآخر سنہ ھ	حضرت مستان شاہ صاحب رح	چوکی محلہ مستان تالاب بمبئی	۴۸	۲۰ر محرم سنہ ۱۳۶۲ھ	حضرت حاجی حسن شاہ صاحب رح قادری چشتی	احمد نگر
۱۵	۲۱ر شعبان سنہ ۱۲۸۵ھ	حضرت جمعہ شاہ صاحب رح	دوٹانکی بمبئی	۴۹	۷ر رجب سنہ ۱۲۹۵ھ	حضرت قاضی ابراہیم صاحب بلندری مالک کریمی پریس	در قبرستان بمبئی
۱۶	۔	حضرت مولانا شمس الدین صاحب نقشبندی رح	حجرہ محلہ بمبئی	۵۰	۶ر رمضان سنہ ۱۳۰۲ھ	حضرت مولوی نادر شاہ صاحب رح	〃 〃
۱۷	۔	حضرت سید زین العابدین صاحب رح	کھاراتالاب	۵۱	〃 〃	حضرت قاضی فتح محمد صاحب مالک کریمی پریس بمبئی	〃 〃
۱۸	۵ر ذی الحجہ سنہ ھ	حضرت سید عبدالرحمٰن صاحب رفاعی رح	چنڈی بازار مسجد خود بمبئی	۵۲	۱۱ر محرم سنہ ھ	حضرت مولوی محمد طاہر صاحب رح	〃 〃
۱۹	۲۱ر جمادی الاول سنہ ۱۳۰۳ھ	حضرت سید بدر الدین صاحب رفاعی رح	بھنڈی بازار بمبئی	۵۳	۲ر محرم سنہ ۱۲۸۳ھ	حضرت قاضی محمد یوسف مرگھے رح	〃 〃
۲۰	۱۷ر ربیع الآخر سنہ ھ	حضرت سید محمد شاہ صاحب	چھتری سرنگ محلہ بمبئی	۵۴	۷ر رجب سنہ ۱۲۹۰ھ	حضرت سید مغربی صاحب چشتی رح	〃 〃
۲۱	یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۲ھ	حضرت سید حسام الدین صاحب رح	〃 〃	۵۵	۶ر ربیع الاول سنہ ۱۲۹۵ھ	حضرت سید احمد شاہ صاحب کشمیری رح	〃 〃
۲۲	۱۵ر محرم سنہ ۱۲۸۱ھ	حضرت سید اسمٰعیل صاحب رح	〃 〃	۵۶	۷ر جمادی الآخر سنہ ۱۲۸۰ھ	حضرت سید عبدالرحیم صاحب بخاری رح	〃 〃
۲۳	۳ر رجب سنہ ھ	حضرت سید محمود شاہ صاحب رح	〃 〃	۵۷	۲۱ر جمادی الاول سنہ ۱۲۹۰ھ	حضرت قاضی علی صاحب مہری رح	〃 〃
۲۴	جمادی الآخر سنہ ۷۶ھ	حضرت مولوی مظفر صاحب رح	در مسجد انس میاں بمبئی	۵۸	۷ر ربیع الآخر سنہ ھ	حضرت بابا فخر الدین صاحب رح	مرین لائن
۲۵	۔	حضرت مولوی عبداللہ صاحب رح	بلائی مسیمین محلہ بمبئی	۵۹	۲ر محرم سنہ ھ	حضرت سید عبداللہ صاحب قادری رح	متصل قلعہ
۲۶	۱ر رمضان سنہ ھ	حضرت مولوی صادق صاحب رح	در مسجد انس میاں بمبئی	۶۰	۹ر شوال سنہ ھ	حضرت بسم اللہ شاہ صاحب رح	بوری بندر
۲۷	۶ر ذی الحجہ سنہ ۱۲۶۲ھ	حضرت حافظ عبدالسلام صاحب رح	〃 〃	۶۱	سنہ ھ دوشنبہ	حضرت شیخ خلیل صاحب رح	چھوٹا قلابہ بمبئی
۲۸	۱۶ر شعبان سنہ ھ	حضرت مولوی میاں انس صاحب رح	در مسجد خود بمبئی	۶۲	۲۲ر محرم سنہ ھ	حضرت کریم شاہ صاحب رح	درمیان ہر دو قلابہ
۲۹	۱۱ر شعبان سنہ ھ	حضرت حکیم میاں اسمٰعیل صاحب رح	گولی محلہ	۶۳	سنہ ھ پنجشنبہ	حضرت شیخ حسن صاحب غزالی رح	بڑا قلابہ
۳۰	۱۷ر محرم الحرام سنہ ۱۲۸۰ھ	حضرت بڑے میاں صاحب رح	قریب مسجد اسمٰعیل حکیم	۶۴	جمادی الاول سنہ ۱۳۱۴ھ	حضرت مولانا مولوی عبداللہ صاحب رح	در قبرستان
۳۱	۲۹ر 〃 سنہ ھ	حضرت سید حسن شاہ صاحب رح	قریب مسجد سات تاڑ	۶۵	۱۶ر رجب سنہ ۱۳۰۲ھ	حضرت حاجی کریم شاہ صاحب چشتی رح	چھوٹا قبرستان بمبئی
۳۲	۱۷ر 〃 سنہ ۱۲۹۱ھ	حضرت شیخ مومن صاحب رح	عقب جامع مسجد بمبئی	۶۶	۔	حضرت کریم شاہ صاحب رح	سورتی محلہ
۳۳	۹ر رجب سنہ ھ	حضرت سید حسن شاہ صاحب رح	گرولی باڑی بمبئی	۶۷	۔	حضرت فضل علی شاہ صاحب رح	مسجد چوکی محلہ
۳۴	۱۴ر 〃 سنہ ۱۳۵۲ھ	حضرت حاجی مجمل حسین صاحب چشتی قادری رح	در قبرستان بمبئی	۶۸	۲ر محرم سنہ ۱۳۳۰ھ	حضرت مولوی سید غلام حسین ویرالی رح	〃 〃 〃

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے شریف	جائے دفن یا مزار مبارک	نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے شریف	جائے دفن یا مزار مبارک
۶۹	۱۶ شعبان	حضرت سید محمود شاہ صاحب رح	مسجد جوگی محلہ	۸۴	٠	حضرت پیر پاؤں صاحب رح	دربان
۷۰	۸ شوال المکرم	حضرت سید حسن المعینی صاحب چشتی قادری رح	مسجد کھانڈا محلہ بمبئی ۳	۸۵	۲ر محرم	حضرت مقیم شاہ صاحب رح	پیر باڑی
۷۱	٠	حضرت چاند شاہ صاحب رح	لال باڑی	۸۶	〃	حضرت حاجی کرم علی صاحب رح	پنویل
۷۲	٠	حضرت مبارک شاہ صاحب رح	متصل اسٹیشن پایکلہ	۸۷	٠	حضرت بدرالدین صاحب رح	بہین
۷۳	یکم ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۳ھ	حضرت شیخ بہاؤالدین صاحب اصغر رح	مرین لائن	۸۸	۲۷ر رجب سنہ ۱۲۸۴ھ	حضرت محمد ابراہیم صاحب رح	سورت
۷۴	۱۵ر محرم سنہ ۱۳۲۸ھ	حضرت صوفی محمد سلطان صاحب عرف پیر مولانا بابا رح	باندرہ مسجد	۸۹	〃	حضرت شاہ جمال الدین صاحب رح	جنگلی پیر
۷۵	۲۵ر رمضان سنہ ۱۳۳۶ھ	حضرت مولوی عبدالغفور صاحب امام مسجد زنگاری محلہ	در قبرستان	۹۰	〃	حضرت باوا عبدالحی صاحب گرگانی رح	دیوان
۷۶	۲۶ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۲ھ	حضرت قاضی عبدالکریم صاحب مالک مطبع کریمی بمبئی	〃	۹۱	〃	حضرت محمد یحییٰ صاحب امان باجودی رح	کلیان
۷۷	سنہ یکشنبہ	حضرت حاجی عبدالرحمٰن صاحب رح	ڈونگر	۹۲	〃	حضرت محمد امین صاحب شفاف رح	〃
۷۸		حضرت محمد یوسف شاہ صاحب آفندی رح	زرد نگر	۹۳	〃	حضرت بڈھن شاہ صاحب رح	سادنت کی باڑی
۷۹	سنہ	حضرت شعار صاحب رح	کلیان	۹۴	۹ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۵۵ھ	حضرت سید سراج الدین صاحب رح	کرلا قصائی باڑہ
۸۰	۱۲ر رمضان	حضرت سانگرے سلطان صاحب رح	دیو دیوان	۹۵	۹ر ربیع الآخر سنہ ۱۳۶۱ھ	حضرت حاجی محمود شاہ صاحب قادری چشتی رح	احمد نگر
۸۱	٠	حضرت خواجہ دین صاحب رح	بھیمڑی	۹۶	۱۹ر جمادی الآخر ۱۳۴۰ھ	حضرت خواجہ شاہ محمد اسحٰق صاحب چشتی بمبئی	بڑا قبرستان
۸۲	٠	حضرت باوا چاند صاحب رح	کوڈال ساونت واڑی	۹۷	۶ر جمادی الآخر	حضرت شامی صاحب رحمۃ اللہ علیہ	سیوڑی قبرستان
۸۳	٠	حضرت حضوری شاہ صاحب رح	تھانہ	۹۸	۳۰ر جولائی سنہ ۱۹۶۷ء	حضرت سید ممتاز علی اثر دہلوی	بڑا قبرستان بمبئی

اعراس مبارک حضرات مشایخ اولیاء کرام خلد آباد، اورنگ آباد (دکن)، مہاراشٹر اسٹیٹ

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے شریف	جائے مزار	نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے شریف	جائے مزار
۱	یکم محرم الحرام	سالانہ فاتحہ حضرت مولوی محمد علی صاحب قبلہ عاشق رح		۲۰	۲۵ر صفر	سید شاہ عنایت اللہ مجددی نقشبندی رح	بالاپور
۲	۵ر 〃	سالانہ عرس حضرت وحید الزماں صاحب قریشی رح		۲۱	۷ر ربیع الاول	حضرت خواجہ منتخب الدین زری زر بخش دولہ رح	خلد آباد
۳	۲۱ر 〃	سالانہ عرس حضرت سید شہاب الدین صاحب رح	شمس آباد	۲۲	۱ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت منور شاہ قادری رح	
۴	۲۷ر 〃	صندل حضرت گلاب شاہ صاحب رح	کبوتر خانہ قدیم	۲۳	۵ر 〃	سالانہ صندل حضرت بہار علی شاہ صاحب رح	
۵	۲۸ر 〃	صندل حضرت بلے میاں صاحب رح	آصف نگر	۲۴	۶ر 〃	سالانہ عرس حضرت منتخب الدین صاحب	نجشی جنگ اورنگ آباد
۶	۱۴ر 〃	حضرت پیر موسیٰ سیلانی رح	کاغذی پورہ	۲۵	۱۴ر 〃	حضرت پیر ملک صاحب رح	کاغذی پورہ
۷	۱۷ر 〃	حضرت نواب امیر احمد خان ناصر جنگ	خلد آباد	۲۶	۱۱ر 〃	سید شاہ اسم اللہ صاحب رح	اورنگ آباد
۸	۲۹ر 〃	حضرت خواجہ فرید الدین ادیب رح	〃	۲۷	۱۲ر 〃	حضرت سید کالے صاحب رح	کاغذی پورہ
۹	۵ر صفر	حضرت خواجہ العید روس رح	〃	۲۸	۱۳ر 〃	حضرت عبدالوہاب صاحب رح	دولت آباد
۱۰	۳ر 〃	صندل حضرت بہادر شاہ صاحب رح	〃	۲۹	۱۳ر 〃	حضرت پیر باگناس صاحب رح	〃
۱۱	۶ر 〃	صندل حضرت ڈھولکی شاہ صاحب رح		۳۰	۱۳ر 〃	حضرت شاہ بھکن صاحب سنگتراش رح	〃
۱۲	۶ر 〃	سالانہ فاتحہ و عرس حضرت برہان الدین اولیاء		۳۱	۱۳ر 〃	حضرت شاہ شہاب الدین سہروردی نگر تالاب	〃
۱۳	۱۱ر 〃	سالانہ عرس حضرت مومن صاحب رح		۳۲	۱۳ر 〃	حضرت شاہ راجل گنیش صاحب خلد آباد روڈ پہ	〃
۱۴	۱۳ر 〃	حضرت شاہ چاند شاہ بودے رح		۳۳	۱۳ر 〃	حضرت مانیک پیر صاحب بھنڈاری مالی واڑہ	〃
۱۵	۱۵ر 〃	سالانہ عرس حضرت شاہ راجو قتال حسینی صاحب رح		۳۴	۱۳ر 〃	حضرت محمد شاہ ولی صاحب	〃
۱۶	۱۶ر 〃	سالانہ عرس حضرت شیخ جی حالی حسینی صاحب رح		۳۵	۱۳ر 〃	حضرت بابو چشتی صاحب عیدگاہ قدیم	〃
۱۷	۱۷ر 〃	حضرت شاہ مردان الدین اولیاء	دولت آباد	۳۶	۱۳ر 〃	حضرت سید ضیاءالدین صاحب متصل ندی قلعہ	〃
۱۸	۱۹ر 〃	حضرت خواجہ مومن عارف باللہ نقشبندی رح	〃	۳۷	۱۳ر 〃	حضرت سلطان ابوالحسن تانا شاہ بادشاہ گولکنڈہ	خلد آباد
۱۹	۱۹ر 〃	حضرت خواجہ بہاؤالدین انصاری صاحب رح	〃	۳۸	۱۳ر 〃	حضرت سید رکن الدین صاحب	دولت آباد

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار	نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۳۸	۱۳؍ ربیع الاول	حضرت پیر لوٹن شاہ رح	دولت آباد	۷۵	۵؍ رجب	حضرت خواجہ مسافر شاہ نقشبندی رح	اورنگ آباد
۳۹	۱۳؍ 〃	حضرت جوتیرہ تیغ بی بی ماں صاحبہ رح	〃	۷۶	۲۶؍ 〃	حضرت شاہ خاکسار رح	.
۴۰	۱۳؍ 〃	حضرت کھڑے پیر صاحب رح	〃	۷۷	۳؍ شعبان	سالانہ صندل حضرت سراج الدین صاحب رح	احاطہ درگاہ شیخ جی
۴۱	۱۳؍ 〃	حضرت بال راجے صاحب رح	〃	۷۸	۹؍ 〃	سالانہ صندل حضرت ڈنکا نواز صاحب رح	آصف نگر
۴۲	۱۳؍ 〃	حضرت چمن پیر صاحب رح	〃	۷۹	۱۶؍ 〃	سالانہ صندل حضرت بابا شمس الدین صاحب رح	
۴۳	۱۳؍ 〃	حضرت سید صاحب جونپوری مہندی بھیان	〃	۸۰	۱۶؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت جنگ پہاڑ صاحب رح	آصف نگر
۴۴	۱۳؍ 〃	حضرت دادا پیر صاحب روبرو مرزا مومن عارف باللہ رح	〃	۸۱	۷؍ 〃	حضرت سیدہ بی بی عائشہ دختر خواجہ گنج شکر رح	خلد آباد
۴۵	۱۳؍ 〃	حضرت جمال آرائی عرف درگا بائی	〃	۸۲	۲۲؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت جائے نشین صاحب رح	نلگنڈہ
۴۶	۱۸؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت عمر بن عبداللہ صاحب رح	〃	۸۳	۲۶؍ 〃	سالانہ عرس حضرت میر مومن صاحب رح	
۴۷	۲۰؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت سمیع اللہ صاحب رح	فتح دروازہ	۸۴	۱۳؍ 〃	حضرت پیر نصیر الدین صاحب رح	دولت آباد
۴۸	۲۰؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت محبوب علی شاہ صاحب رح		۸۵	۲؍ رمضان	سالانہ صندل حضرت مولوی شجاع الدین صاحب رح دوم	رین بازار
۴۹	۲۵؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت سید شاہ حسینی صاحب رح		۸۶	۷؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت بغدادی صاحب رح	
۵۰	یکم ربیع الآخر	سالانہ فاتحہ حضرت میر فتح علی شاہ صاحب رح		۸۷	۲؍ 〃	حضرت قبلہ سید سلطان علی صاحب رح چشتی	حیدرآباد
۵۱	۱۳؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت احمد علی شاہ دولہ رح	گلشن باغ	۸۸	۱۶؍ 〃	سالانہ صندل اور فاتحہ پیر حضرت شاہ خاموش صاحب رح	
۵۲	۱۶؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت فتاح علی شاہ صاحب فاروقی	شکر کوٹہ	۸۹	۷؍ 〃	حضرت خواجہ شاہ سعید پلنگ پوش رح	اورنگ آباد
۵۳	۲۰؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت جیلانی رح	〃	۹۰	۱۹؍ 〃	سالانہ عرس حضرت شیخ جی حالی صاحب رح	
۵۴	۱۱؍ جمادی الاول	سالانہ فاتحہ حضرت بیکے شاہ رح	باغ لنگم پلی	۹۱	۴؍ شوال	حضرت محمد خیر الدین خیر شاہ بابا کابلی دربار نقشبندی	تعلقہ چکلی
۵۵	۱۱؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت فرید الدین شہید رح		۹۲	۵؍ 〃	حضرت یوسف حسینی راجو قتال رح	خلد آباد
۵۶	۱۴؍ 〃	سالانہ عرس حضرت جمال بہار رح	بھونگیر	۹۳	۵؍ 〃	حضرت پیر مبارک کاروان صاحب رح	کاغذی پورہ
۵۷	۱۵؍ 〃	سالانہ عرس حضرت خواجہ سید شاہ محمد حسن عرف شاہ رسنہ		۹۴	۵؍ 〃	سالانہ عرس حضرت نور الدین شاہ قادری رح	
۵۸	۲۱؍ 〃	سالانہ عرس حضرت خواجہ میر محمود صاحب رح		۹۵	۵؍ 〃	سالانہ عرس حضرت عبدالنبی صاحب رح	
۵۹	۲۳؍ 〃	سالانہ فاتحہ و عرس حضرت میاں بیبہ صاحب رح		۹۶	۶؍ 〃	سالانہ عرس حضرت داور پاشاہ صاحب رح	
۶۰	۲۴؍ 〃	سالانہ عرس حضرت سید صاحب رح		۹۷	۱۱؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت چندہ شاہ صاحب رح	
۶۱	غرہ جمادی الآخر	سالانہ فاتحہ حضرت سید شاہ اسمٰعیل علی حسینی صاحب رح		۹۸	۱۳؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت میاں حسینی بغدادی صاحب رح	
۶۲	۱۱؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ علی شاہ صاحب رح	کمان موکھی نیر	۹۹	۱۶؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت حبیب اللہ صاحب رح	متصل کمان حسینی علم
۶۳	۱۳؍ 〃	سالانہ صندل حضرت حسین شاہ ولی صاحب رح		۱۰۰	۲۱؍ 〃	سالانہ عرس حضرت غالب شہید صاحب رح	
۶۴	۲۱؍ 〃	سالانہ عرس حضرت محمد حسن صاحب	آغاپورہ	۱۰۱	۲۳؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ صاحب رح	
۶۵	۲۵؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت معبود اللہ شاہ صاحب رح		۱۰۲	۲۹؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت میر نواب صاحب رح	
۶۶	۲۷؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ میاں صاحب رح	آصف نگر	۱۰۳	۲؍ ذیقعدہ	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ خاموش صاحب رح	
۶۷	۲۸؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت سید میاں صاحب قبلہ	〃	۱۰۴	۵؍ 〃	حضرت خواجہ نظام الدین چشتی صاحب رح	اورنگ آباد
۶۸	۴؍ 〃	حضرت شاہ نور محمد جامی صاحب قادری رح	اورنگ آباد	۱۰۵	۵؍ 〃	سالانہ عرس حضرت اجالے شاہ صاحب رح	
۶۹	۵؍ رجب	سالانہ صندل حضرت موسیٰ قادری صاحب رح		۱۰۶	۹؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ علی عباس صاحب رح	امام پورہ
۷۰	۱۰؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت نور الدین صاحب	فتح دروازہ	۱۰۷	۹؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت انور علی شاہ صاحب رح	
۷۱	۱۰؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت داڑھی صاحب رح		۱۰۸	۹؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ حافظ محمد منیر الدین صاحب	محمود باغ
۷۲	۱۴؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت شمس الدین فیض صاحب رح	〃	۱۰۹	۹؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت نور الحق صاحب رح	
۷۳	۲۰؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت امام علی شاہ صاحب رح	عیدگاہ قدیم	۱۱۰	۱۰؍ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت سید شاہ حسین صاحب قادری رح	
۷۴	۲۱؍ 〃	حضرت قادر الاولیاء نبیرہ غوث پاک رح		۱۱۱	۱۱؍ 〃	سالانہ عرس سید خواجہ نظام الدین صاحب رح	اورنگ آباد

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۱۱۲	۱۶ر ذیقعدہ	سالانہ عرس حضرت خواجہ بندہ نواز حسینی	گلبرگہ
۱۱۳	۱۶ر "	سالانہ فاتحہ حضرت حافظ سید محمود صاحب رح	
۱۱۴	۲۲ر "	حضرت شہنشاہ سید محی الدین اورنگ زیب عالمگیر رح	خلدآباد
۱۱۵	۲۵ر "	حضرت خواجہ علاؤالدین جے پوری	اورنگ آباد
۱۱۶	۲۶ر "	حضرت خواجہ شمس الدین چشتی رح	"
۱۱۷	۲۸ر "	حضرت خواجہ علاؤالدین ضیاء الحسینی رح	"
۱۱۸	۲۶ر "	حضرت خواجہ جلال گنج روانی رح	خلدآباد
۱۱۹	۲۹ر "	حضرت مولانا ضیاء الدین سنائی رح	•
۱۲۰	۲۹ر "	حضرت خواجہ باباجلال الدین رح	"
۱۲۱	۲۲ر "	حضرت حاجی محمد عبدالرحمن صاحب دہلوی نقشبندی رح	ضلع بلڈانہ
۱۲۲	۲۹ر "	سالانہ فاتحہ حضرت ابوالعلی نقشبندی رح	
۱۲۳	۳۰ر "	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ محمد عبداللہ صاحب رح	
۱۲۴	۲ر ذی الحجہ	سالانہ فاتحہ حضرت ضرب علی شاہ صاحب رح	
۱۲۵	۵ر "	سالانہ عرس حضرت یوسف شریف صاحب رح	نام پلی
۱۲۶	۶ر "	سالانہ فاتحہ حضرت سید علی صاحب رح	
۱۲۷	۷ر "	سالانہ فاتحہ حضرت زبان خانصاحب شہید رح	•
۱۲۸	۸ر "	سالانہ فاتحہ حضرت شیخ قمرالدین رح	
۱۲۹	۱۳ر "	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ میاں صاحب	
۱۳۰	۲۹ر "	سالانہ فاتحہ حضرت مخدوم سرور سیاح بیابانی رح	ناندیڑ
۱۳۱	۱۵ر "	سالانہ فاتحہ حضرت شیخ حسام الدین صاحب رح	
۱۳۲	۲۴ر "	سالانہ فاتحہ حضرت سید صاحب قبلہ بکریاں والے رح	چوک
۱۳۳	۲۶ر "	سالانہ فاتحہ حضرت سید شاہ غلام جیلانی رح	
۱۳۴	۱۱ر گیارہویں شریف	حضرت پیر موسیٰ قادری رح	ریاست پتھری
۱۳۵	۲۲ر ذیقعدہ	حضرت نیاز علی شاہ صاحب قادری چشتی صابری	اندرون کھوئی
۱۳۶	۵ر محرم	حضرت شیخ فریدالدین شکر گنج (۲۲ سال چلہ کشی کی)	وجرا شریف
۱۳۷	۱۱ر گیارہویں شریف	حضرت سید اسحاق عرف میراں ولی صاحب قادری	احمدنگر
۱۳۸	۱۳ر شعبان	حضرت پیر قدوس صاحب رح	دولت آباد
۱۳۹	۱۲ر ربیع الاول	حضرت نصیرالدین پون پے رح	خلدآباد
۱۴۰	"	حضرت خواجہ سید رساں	"
۱۴۱	"	حضرت خواجہ عمر و برادر خواجہ سید حسن رح	"
۱۴۲	۴ر جمادی الاول	حضرت نظام الملک آصف جاہ اولیٰ رح	"
۱۴۳	۱۵ر ربیع الاول	حضرت خواجہ داؤد حسینی رح شیرازی رح	"
۱۴۴	۲۹ر صفر	حضرت سید امیر حسن علاء سنجری رح	"
۱۴۵	"	حضرت حافظ عبدالستار صاحب معلم قرآن ٹونکی	"
۱۴۶	۱۳ر جمادی الاول	حضرت مرزا سردار بیگ صاحب رح	حیدرآباد
۱۴۷	۱۴ر ربیع الثانی	سالانہ عرس خواجہ مرزا محمد بیگ چشتی رح	"

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۱۴۸	۲۵ر ذیقعدہ	شیخ عبداللطیف بن شیخ محمود قریشی عرف شاہ دعال صاحب	ایلورہ
۱۴۹	۱۴ر رجب	سید محمود گنج بخش دولہ پیش امام چودہ سو اولیاء اللہ	پیرباڑہ سلوڑ
۱۵۰	بقرعید	سید بہاؤالدین حسن سنجری رح	پھول میری
۱۵۱	۲۲ر رجب	سید قمرالدین صاحب نقشبندی رح	بھڑکل
۱۵۲	۵ر ذیقعد	سید محمد سقاف صوفی نقشبندی رح	"
۱۵۳	۷ر رجب	سید نورالدین چشتی نظامی رح	"
۱۵۴	۶ر شوال	سید بے ریا صاحب چشتی رح	چونک اورنگ آباد
۱۵۵	۱۴ر صفر	شاہ کپتان صاحب مجذوب رح	مونڈا روڈ "
۱۵۶	۱۰ر ذیقعدہ ۱۳۸۹ھ	شاہ ولی سرکار صاحب مجذوب رح	"
۱۵۷	۱۸ر محرم	شاہ غیبی پیر چشتی نظامی رح	فاضل پورہ
۱۵۸	۵ر "	خواجہ بابا شیخ فریدالدین شکر گنج رح	برہمن گاؤں
۱۵۹	۵ر "	خواجہ بابا " "	ماہی سا گنج
۱۶۰	۵ر "	خواجہ بابا " "	بلجا سانگو داوری
۱۶۱	ہولی پنچمی	خواجہ لاڈلے انصاری صاحب چشتی رح	کریج گاؤں
۱۶۲	اکھادی پنچمی	شاہ خوف شاہ پیر رح	ڈیگی۔ گنگاپور
۱۶۳	۱۰ر ربیع الآخر	شاہ مست میاں مجذوب رح	گنگاپور
۱۶۴	ہولی پنچمی	پیر سیلانی میاں رح پیر پنجابی میاں رح	تعلقہ کنڑ
۱۶۵	۲ر صفر	شیخ معروف عرف قلندر بابا رح	موضع باڑی کنڑ
۱۶۶	۷ر ربیع الاول	شاہ ملنگ بابا مجذوب رح	گنگاپور
۱۶۷	ہولی پنچمی	شاہ پنج پیر صاحب رح نبیرہ قادر اولیاء	بوڈھان "
۱۶۸	گیارہویں شریف	سید جلال الدین صاحب ہفت سادات	امبیلواڑ "
۱۶۹	۵ر صفر	سید علاوالدین صاحب ضیاء رح	دولت آباد
۱۷۰	اکھادی پنچمی	سید بھکن شاہ ولی رح	ملے تعلقہ سلوڑ
۱۷۱	۱۴ر صفر	شاہ ابدال صاحب رح	سادکھڑ تعلقہ "
۱۷۲	۱۱ر ربیع الآخر	سید عبدالرحیم صاحب کالے ناگ رح	"
۱۷۳	"	سید جان اللہ شاہ حسنی الحسینی رح	جالنہ
۱۷۴	۲۲ر رجب	سید ولی ماموں صاحب مجذوب رح	"
۱۷۵	ساون اماوس	سید جان پیر صاحب چشتی رح	پاٹود
۱۷۶	میڑی۔ احمدنگر	شاہ رمضان صاحب چشتی رح	ہولی ٹیمی
۱۷۷	۱۲ر رجب	سید معصوم صاحب عرف آرمان بابا نقشبندی رح	بالاپور۔ اکولہ
۱۷۸	۲ر صفر	سید حسن علی میاں نقشبندی رح	ڈون گاؤں "
۱۷۹	۲ر ربیع الاول	سید قاضی صدیق میاں "	باسم ضلع پربھنی
۱۸۰	۷ر رجب	سید نظام الدین چشتی الحسینی رح	ہونگی ٹین
۱۸۱	ماہ پوس	سید علاؤالدین چشتی رح	رونے پڑاڑا
۱۸۲	ہولی پنچمی	مردان علی نقشبندی رح	مسوم ٹھانہ جالنہ
۱۸۳	"	ملنگ شاہ ولی رح	"

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۱۸۴	ہولی پنچمی	اصحاب رسول صاحب رح ۲۲ گز	اردھاپور ناندیڑ
۱۸۵	ساون ماہ ہندی	ملک محمد بادشاہ بلخی رح	مانک ڈونڈی
۱۸۶	اکھادی پنچمی	سید حسن بادشاہ چشتی رح	دھامن گاؤں
۱۸۷	۲۸ ر صفر	سید جلال الدین بخاری رح	تعلقہ اشٹی
۱۸۸	۲ ر "	سید سراج الدین صاحب رح	محمدا پور
۱۸۹	اکھادی پنچمی	سادات قادر ولی رح	تعلقہ نیواسا
۱۹۰	"	صلابت خان ولی رح	صلابت پور "
۱۹۱	۲ ر رجب	شاہ ناناولی صاحب رح	چانڈور ناسک
۱۹۲	۷ ر "	سید شاہ بخاری صاحب	"
۱۹۳	۷ ر "	ہفت سادات پہاڑی شریف رح	"
۱۹۴	۵ ر شوال	شاہ نواب صاحب ولی رح	تعلقہ نرل
۱۹۵	۷ ر "	محمد قاسم خان صاحب نقشبندی نائب بالکنڈی رح	"
۱۹۶	۹ ر رجب	شاہ سید احمد حسینی شاہ دولہ رح	بڑا پہاڑ نظام آباد
۱۹۷	۲۵ ر ذیقعدہ	شاہ دوال صاحب	اندلپور تار آباد
۱۹۸	۲۴ ر شعبان	شاہ ممتاز الدین قادری رح	بالکنڈہ نرل
۱۹۹	اکھادی پنچمی	سید صدر الدین صاحب اولیاء	ٹاکہ ڈون گاؤں

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
		اولیاء کرام و مشائخین عظام بالاپور (برار)	
۱	۲۵ ر صفر ۱۱۱۷ھ	سالار سلسلہ نقشبندیہ حضرت مولانا سید شاہ عنایت اللہ حسنی حسینی نقشبندی المجددی قدس سرہ العزیز۔	روضہ بزرگ خانقاہ نقشبندیہ بالاپور
۲	۲۶ ر جمادی الثانی ۱۱۴۵ھ	حضرت مولانا سید شاہ ظہیر الدین مثنی نقشبندی المجددی عنایت الٰہی قدس سرہٗ	روضہ خورد خانقاہ نقشبندیہ بالاپور
۳	۲۶ ر رجب ۱۱۹۶ھ	حضرت مولانا سید شاہ معصوم نقشبندی المجددی عنایت الٰہی قدس سرہٗ	" "
۴	یکم رمضان ۱۳۴۵ھ	حضرت مولانا سید شاہ محمد منتخب الدین نقشبندی المجددی عنایت الٰہی رح	روضہ بزرگ خانقاہ نقشبندیہ بالاپور
۵	۲۷ ر شعبان ۱۳۷۹ھ	حضرت مولانا سید شاہ امام الاسلام نقشبندی المجددی	" "
۶	۲۶ ر رمضان	حضرت سید شاہ محمود قادری دیوانے میاں قدس سرہٗ	درگاہ شہر بالاپور
۷	۱۰ ر جمادی الثانی	حضرت شاہ بابا شرف الدین چشتی نور اللہ مرقدہٗ	درگاہ وزیر آباد بالاپور
۸	۱۷ ر ربیع الثانی	حضرت بھولے شاہ بابا قدس سرہٗ العزیز	پولیس اسٹیشن قدوسی بالاپور
۹	۱۰ ر ربیع الثانی	حضرت سید شاہ محمود قادری نور اللہ مرقدہٗ	درگاہ غوثیہ بالاپور
۱۰	۱۰ ر شوال المکرم	حضرت شیخ عبد العزیز شاہ بالو چشتی رحمۃ اللہ علیہ	درگاہ بالو شاہ بالو، بالاپور
۱۱	۵ ر ذی الحجہ الحرام	حضرت شیخ معصوم نقشبندی المجددی ارمان بابا	تکیہ ارمانی بالاپور

تواریخ وصال و جائے مزارات حضرات اکابر بدایوں

اسم گرامی	تاریخ وصال	جائے مزار
شاہ عین الحق حضرت مولانا عبد المجید قادری بدایونی	۱۷ محرم ۱۲۶۳ھ	درگاہ شریف قادریہ مجیدیہ بدایوں
سیف اللہ المسلول معین الحق حضرت مولانا شاہ فضل رسول بدایونی	۲ جمادی الآخر ۱۲۸۹ھ	
اعلیٰحضرت صاحب الاقتدار محب حق مولانا شاہ عبد المقتدر مطیع الرسول قادری	۱۷ جمادی الآخر ۱۲۸۹ھ	
سرکار صاحب الاقتدار محب حق مولانا شاہ عبد المقتدر مطیع الرسول قادری	۱۷ جمادی الآخر ۱۳۱۹ھ	
شیخ المشائخ مفتی اعظم امام العلماء عاشق الرسول محمد عبد القادری بدایونی	۲۵ محرم ۱۳۳۴ھ	
ذاکر رسول حضرت مولانا حکیم عبد القیوم صاحب قادری	۳ شوال ۱۳۷۹ھ	
خطیب اعظم حضرت مولانا حکیم عبد الماجد قادری مقتدری بدایونی	۳ شعبان ۱۳۵۰ھ	

نعت پاک

از:- عالیجناب ہاتف ملکاپوری

خالقِ کائنات نے دی ہے کسے یہ برتری
کرتا ہے بوریا نشیں دونوں جہاں کی سروری
کون و مکاں کے تاجدار کون کرے گا ہمسری!
تیرے ہر اک غلام کو حاصل ہے جب سکندری
کعبے میں جاں بلب سا ہے آج کمال آذری
سارے خدا ہیں سجدہ ریز سکتے میں ہے خداگری
جیسے خدا کی ذات خود واحد و لاشریک ہے
ویسے ہی بے مثال ہے احمدؐ کی بھی پیمبری
اہلِ عرب تھے فاقہ مست یعنی غریب و تنگدست
تیرے کرم نے ڈالدی قدموں میں ان کے قیصری
نعرۂ لاالٰہ سے گونجی فضائے کائنات
باطل کا دل دہل گیا لرزاں ہے روحِ کافری
خود تو رہے زمیں پر گردوں پہ چاند شق کیا
چاند پہ جانے والے دیکھ میرے نبی کی برتری
شاہ و گدا کا امتیاز تو نے مٹا کے رکھ دیا!
مدِ نظر رہی ترے نوعِ بشر کی بہتری
محوِ ثنائے مصطفٰے ہاتف خوش کلام رہ
حشر کے روز آئے گی کام تری سخنوری

اسمائے مبارک بزرگان دین سلسلہ عالیہ مداریہ رضی اللہ عنہم اجمعین

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۱	۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ	آقائے نامدار فی تاجدار حضور اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم	مدینہ منورہ
۲	۲۱ رمضان	حضرت امام العالمین امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ ابن ابی طالب	نجف اشرف
۳	۱۰ رجب	حضرت خواجہ حسن بصری رح	بصرہ
۴	۳ ربیع الثانی	حضرت خواجہ حبیب عجمی رح	بغداد شریف
۵	۲۷ رجب سنہ ۲۶۱ھ	حضرت بایزید بسطامی رح	بسطام
۶	۲۷ ذی الحجہ	حضرت امین الدین شامی رح	"
۷	۱۲ رمضان المبارک	حضرت طیفور شامی رح	دمشق
۸	۱۷ جمادی الاولی	حضرت سرکار سرکاراں سیدنا بدیع الدین قطب المدار قدس سرہ	مکن پور
۹	جمادی الآخر	حضرت خواجہ سید ابو محمد ارغون قدس سرہ	"
۱۰	۳۰ رمضان	حضرت خواجہ سید ابو تراب منصور "	"
۱۱	۳۰ رمضان سنہ ۸۸۶ھ	حضرت خواجہ سید ابو الحسن طیفور "	"
۱۲	۱۱ ربیع الاول	حضرت میر شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ	گوبجے پور
۱۳	۱۲ "	حضرت رکن الدین "	دھرم شالہ
۱۴	سنہ ۹۴۸ھ	حضرت سید جمال الدین جان من جنتی رح	ہیلہ دیہار
۱۵	۷ صفر سنہ ۹۹۹ھ	حضرت باباکپور مجذوب رح	گوالیار
۱۶	۶ ربیع الآخر	حضرت سید محمد شاہد ازولی رح	بریلی
۱۷	یکم رمضان	حضرت مخدوم خواجہ سید شاہ رزق اللہ رح	مکن پور
۱۸	۱۹ رجب	حضرت قاضی محمود شیخ برہنہ رح	کنتور شریف
۱۹	۱۷ جمادی الاولی	حضرت قاضی بڈھے مدار رح	"
۲۰	جمادی الاول	حضرت خواجہ محمد دریا سعید رح	مکن پور
۲۱	۱۲ محرم	حضرت خواجہ مخدوم شاہ عبد اللہ رح	دادے میاں
۲۲	۲۲ صفر	حضرت شیخ محمد عرف شاہ مینا رح	لکھنؤ
۲۳	سنہ ۱۰۰۰ھ	حضرت شیخ محمد کرم اللہ رح	منڈوا
۲۴	سنہ ۱۰۱۲ھ	حضرت بابا مان دوبالی رح	بڑودہ
۲۵	۱۳ رجب	حضرت خواجہ مولانا محمد سلیمان منصوری رح	مکن پور
۲۶	۱۲ شوال	حضرت مخدوم خواجہ سید محمد عبد الحمید رح	دادے میاں
۲۷	۲۵ ذی الحجہ	حضرت خواجہ شاہ عبا منصوری رح	"
۲۸	سنہ ۱۱۰۰ھ	حضرت سید شاہ عطاء اللہ مداری رح	کنتور شریف
۲۹	سنہ ۱۱۰۳ھ	حضرت قاضی سید قاضی احمد علی مداری رح	سنھوا (اودھ)
۳۰	سنہ ۱۱۶۵ھ	حضرت خواجہ غلام بدیع الدین " رح	کنتور شریف
۳۱	۱۲ محرم سنہ ۱۱۷۵ھ	حضرت خواجہ مخدوم شاہ عبد القدوس رح	دادے میاں
۳۲	سنہ ۱۱۹۹ھ	حضرت مخدوم خواجہ شاہ رحمت اللہ قدوسی رح	مکن پور
۳۳	سنہ ۱۲۳۳ھ	حضرت پیشوائے عارفین شاہ پیارے میاں طیفوری	"
۳۴	۲۴ ربیع الآخر	حضرت مولانا حافظ شاہ عبد الجلیل محدث ارغونی رح	"
۳۵	۲۰ جمادی الاولی	حضرت مخدوم خواجہ شاہ عظمت اللہ طیفوری رح	"
۳۶	سنہ ۱۲۶۵ھ	حضرت قادر علی شاہ شطار رح	اشرف آباد
۳۷	۱۴ ربیع الآخر	حضرت خواجہ سید شاہ چاند مداری رح	دادے میاں
۳۸	۲۰ ذیقعدہ	حضرت حافظ محمد مراد ارغونی رح	"
۳۹	۱۰ جمادی الآخر	حضرت مولوی حافظ شاہ محمد منیر رح	مکن پور
۴۰	۱۹ شعبان	حضرت حافظ سید شاہ آل حسن رح	بھاؤ پور

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مدفن
۴۱	۱۴ رمضان	حضرت مولانا شاہ عالم رح	مکن پور
۴۲	۱۱ جمادی الاول	حضرت رحم علی شاہ صاحب	"
۴۳	۶ ذی الحجہ	حضرت مولانا سید شاہ محمد علی عرف مکے میاں رح	پھلواری شریف
۴۴	۲۷ محرم سنہ ۱۳۰۳ھ	حضرت مخدوم خواجہ سید عبد السبحان محترت منصوری رح	مکن پور
۴۵	۶ رمضان	حضرت مولانا سید شاہ عالم رح	"
۴۶	۴ شعبان سنہ ۱۳۲۷ھ	حضرت مولانا سید خوش وقت علی رح	"
۴۷	۲۶ جمادی الثانی	حضرت حکیم سید شمس الدین صاحب رح	اودے پور
۴۸	۶ صفر سنہ ۱۳۳۶ھ	حضرت مولوی سید محمد حسن صاحب رح	دادے میاں
۴۹	سنہ ۱۳۴۳ھ	حضرت مولانا حکیم سید نجم الدین رح	اودے پور
۵۰	۱۴ ربیع الآخر	حضرت خواجہ شاہ محمد اذغوتی رح	مکن پور
۵۱	۱۱ ربیع الاول	حضرت مولانا مفتی حکیم سید شاہ محمد محمود عالم محدث طیفوری	"
۵۲	۲۹ ذیقعدہ	حضرت مولانا وصی حیدر رح	بدھو تکیہ
۵۳	۲۳ ربیع الاول	حضرت مولانا حاجی ظہور الحق رح	حیدر آباد دکن
۵۴	-	حضرت قاضی مطہر خلہ شیر	اودر شریف
۵۵	..	حضرت سید اجمل رح	بہرائچ
۵۶	..	حضرت سید احمد رح	کلوائین
۵۷	..	حضرت ملک العلماء قاضی شہاب الدین آتش پرکالہ رح	برہم گاؤں
۵۸	..	حضرت مولانا حسام الدین سلامتی رح	مانک پور
۵۹	..	حضرت ظہیر الدین دمشقی رح	مصر
۶۰	..	حضرت شمس ثانی رح	لکھنؤ
۶۱	..	حضرت زاہد سجانی رح	روم
۶۲	..	حضرت یوسف اوتاد رح	بخارا
۶۳	..	حضرت سید طاہر "	عرب
۶۴	..	حضرت شاہ عبد العزیز شعری	مالوہ
۶۵	..	حضرت سید ماجی رح	دہلی
۶۶	..	حضرت مولانا فخر الدین صوفی رح	افغانستان
۶۷	..	حضرت مظفر چشتی رح	کلکتہ
۶۸	..	حضرت شیخ محمد جھنڈ لہ رح	بدایوں
۶۹	..	حضرت شیخ ابو النصر مکی رح	ایران
۷۰	..	حضرت عبد القادر ضمیری رح	سنگلدیپ
۷۱	..	حضرت عبد اللہ قدوسی رح	گجرات
۷۲	..	حضرت اسمٰعیل خلجی بن سید ابو داؤد رح	سیستان
۷۳	..	حضرت شیخ عبد الواجد رح	نجف اشرف
۷۴	..	حضرت حاجی عبد المنعم سالک رح	نیشاپور
۷۵	..	حضرت محمود دشتی بن خواجہ غیاث الدین رح	بربہا
۷۶	..	محمد پاسبا پارسا وطن رح	مکہ معظمہ
۷۷	..	حضرت محمد صابر بلہانی عرف شاہ بڈھن	گورکھپور
۷۸	..	حضرت محمد فاروق خاکسار قلندر عاری المداری	چین
۷۹	..	" شاہ تفضل اللہ المداری	ستارہ
۸۰	..	" شیخ نصیر الدین المداری	کوہ ہمالیہ
۸۱	..	" حضرت سلطان یمنی "	بلوچستان
۸۲	..	" قیام الدین جلال آبادی	یمن

وفات نامہ بزرگان سلسلۂ عالیہ قادریہ رحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین

تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار
۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ	حضرت سید الکونین سردار انبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مدینہ منورہ
۲۱ رمضان سنہ ۴۰ھ	حضرت امام المشارق والمغارب علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ	نجف اشرف
غرہ رجب ۱۷ محرم سنہ ۱۱۰ھ	حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ	بصرہ
۳ ربیع الثانی سنہ ۱۵۶ھ	حضرت خواجہ حبیب عجمی ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ	بغداد شریف
۲۷ ربیع الثانی سنہ ۱۶۵ھ	حضرت خواجہ داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ	بغداد شریف
۲ محرم جمعہ سنہ ۲۰۰ھ	حضرت شیخ معروف کرخی رح	بغداد کرخ
۱۳ رمضان سہ شنبہ سنہ ۲۵۳ھ	حضرت ابوالحسن خواجہ سری سقطی رح	بغداد کرخ
۱۷ رجب شنبہ سنہ ۲۹۷ھ	حضرت ابوالقاسم سید الطائفہ خواجہ بغدادی رح	بغداد شریف
۲۵ ذی الحجہ جمعہ سنہ ۳۳۴ھ	حضرت جعفر شیخ ابوبکر محمد شبلی ابن یونس رح	سامرہ۔ بغداد شریف
۲۶ جمادی الثانی سنہ ۴۲۵ھ	حضرت شیخ عبد الواحد بن عبد العزیز یمنی رح	روضہ امام احمد حنبل بغداد شریف
۲ شعبان سنہ ۴۴۷ھ	حضرت شیخ علاؤ الدین ابوالفرح طوسی رح	طرطوس اندلس
۳ محرم سنہ ۴۸۶ھ	حضرت شیخ ابوالحسن ابن یوسف قریشی ہنکاری رح	ہنکار شریف بیتونس
۷ شعبان سنہ ۵۱۳ھ	حضرت شیخ قاضی ابوسعید مبارک بن علی مخزومی رح	مدرسہ غوثیہ بغداد
۹ ربیع الثانی سنہ ۵۶۱ھ	حضرت شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی رح	بغداد شریف
۲۵ شوال پنجشنبہ سنہ ۶۵۰ھ	حضرت سید سیف الدین بن عبد الرزاق بن غوث اعظم	بغداد شریف
۶ شوال سنہ ۶۰۳ھ	حضرت شیخ تاج الدین عبد الرزاق بن غوث پاک رح	بغداد شریف
۲۷ صفر چہار شنبہ [illegible]	حضرت شیخ شرف الدین بن عیسیٰ قتال رح	بغداد شریف
۲۷ صفر سنہ ۵۵۷ھ	حضرت شیخ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن صالح بن غوث رح	بغداد سمار عراق
سنہ ۵۸۹ھ	حضرت شیخ شمس الدین عبد العزیز بن غوث پاک رح	سمار۔ عراق
۵ ذیقعدہ سہ شنبہ سنہ ۶۰۰ھ	حضرت شیخ ابوالفضل محمد بن غوث الاعظم رح	بغداد شریف
۶ ربیع الاول سنہ ۵۵۷ھ	حضرت شیخ ابوذکریا یحییٰ بن غوث الاعظم رح	مراغہ۔ بغداد شریف
۱۷ شوال سنہ ۶۳۳ھ	حضرت شیخ ابواسحق ابراہیم بن غوث الاعظم رح	مراغہ۔ بغداد شریف
شب ۲۶ جمادی الآخر سنہ ۶۱۶ھ	حضرت شیخ ابونصر موسیٰ بن غوث الاعظم رح	دمشق یا بغداد
۱۱ رجب چہار شنبہ [illegible]	حضرت شیخ تصیب البیان حنبلی ابو عبد اللہ رح	موصل عراق
۲۲ ربیع الآخر شب جمعہ [illegible]	حضرت شیخ محی الدین ابن عربی اصل نام محمد بن علی رح	بیرون شہر دمشق
سنہ ۵۶۱ھ	حضرت شیخ علی ابن ہیتی رح	ایران
سنہ ۵۵۳ھ	حضرت شیخ بقا ابن بطو رح	باب توسل
سنہ ۵۵۴ھ	حضرت شیخ ابو عمر قریشی رح	مصر
سنہ ۵۵۶ھ	حضرت شیخ ابوسعید قیلوی رح	قیلوہ ترکستان
سنہ ۵۷۱ھ	حضرت احمد بن مبارک رح	بغداد شریف
۲۴ ذی الحجہ سنہ ۸۳۴ھ	حضرت شاہ نعمت اللہ ولی بن سید ابوبکر رح	ریاست کشمیر
سنہ ۵۷۲ھ	حضرت شیخ صدقہ بن یاسمین رح	بغداد شریف
۱۳ شوال سنہ ۶۳۲ھ	حضرت شیخ سید احمد ابو صالح نام نصر عماد الدین رح	بغداد شریف
۱۷ جمادی الثانی سنہ ۶۷۰ھ	حضرت شیخ محمد الاولی رح	طائف شریف مکہ
سنہ ۵۶۹ھ	حضرت شیخ ابوالمسعود بن حنبلی رح	بغداد شریف
سنہ ۶۵۸ھ	حضرت شیخ جہات خیرانی شبلی رح	خیران درشان
سنہ ۵۹۰ھ	حضرت شیخ ابوالمدین مغربی رح	خیران درشان
۱۷ [illegible] سنہ ۶۴۳ھ	حضرت شیخ صدر الدین قونوی رح	قونیہ۔ روم
۳ جمادی الآخر سنہ ۶۵۸ھ	حضرت محمد غیاث بن احمد اللہ جونی رح	درکو شریف جنت البقیع
۱۵ ذی الحجہ سنہ ۷۸۰ھ	حضرت خواجہ محمد اسحق الملتانی رح	بہاول پور

وفات نامہ سلسلۂ عالیہ چشتیہ بہشتیہ رحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین

تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار
۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ	سردار دو عالم اشرف الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مدینہ منورہ
۲۱ رمضان سنہ ۴۰ھ	حضرت امیر المومنین مولا علی مرتضیٰ ابن ابی طالب	نجف اشرف
۱۷ محرم یا غرہ رجب سنہ ۱۱۰ھ	حضرت خواجہ حسن بصری	بصرہ
۲۷ صفر سنہ ۱۷۷ھ	حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید رح	بغداد شریف بصرہ
۳ ربیع الاول سنہ ۱۸۷ھ	حضرت خواجہ فضیل بن عباس رح	مکہ معظمہ
۲۱ جمادی الثانی سنہ ۲۶۲ھ	حضرت سلطان ابراہیم ادہم بلخی رح	ملک شام
۱۴ شوال سنہ ۲۵۲ھ	حضرت خواجہ بدر الدین ہبیرۃ البصری رح	خرلیفہ مرعش شام
۷ شوال سنہ ۲۸۷ھ	حضرت خواجہ امین الدین ہبیرۃ البصری رح	ہبیرۃ قریب بصرہ
۱۴ محرم سنہ ۲۹۹ھ	حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری رح	بغداد شریف بولام احمد حنبل
۱۴ ربیع الثانی سنہ ۳۲۹ھ	حضرت خواجہ ابی اسحق شامی چشتی رح	مکہ بلاد شام
نوہ جمادی الآخر سنہ ۳۵۵ھ	حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتی رح	چشت قصبات ہرات
۴ ربیع الآخر سنہ ۴۱۱ھ	حضرت خواجہ ابو محمد بن احمد چشتی رح	چشت قصبات ہرات
۳ رجب سنہ ۴۵۹ھ	حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف چشتی رح	چشت قصبات ہرات
یکم رجب سنہ ۵۲۷ھ	حضرت خواجہ قطب الحق والدین مودود چشتی رح	چشت خاص
۱۵ رجب سنہ ۵۷۰ھ	حضرت خواجہ حاجی سلطان مودود چشتی رح	چشت خاص
سنہ ۵۷۵ھ	حضرت خواجہ احمد مودودی چشتی	چشت خاص
۱۰ رجب سنہ ۶۱۲ھ	حضرت خواجہ حاجی شریف زندانی چشتی رح	قصبہ زندان بخارا
۵ شوال سنہ ۶۱۷ھ	حضرت خواجہ عثمان ہارون چشتی رح	مکہ شریف جنت البقیع
۶ رجب سنہ ۶۳۳ھ	حضرت خواجہ معین الدین چشتی سنجری اجمیری رح	اجمیر شریف
۱۴ ربیع الاول سنہ ۶۳۳ھ	حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی چشتی رح	دہلی مہرولی قطب صاحب
۵ محرم سنہ ۶۶۴ھ	حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر رح	پاک پٹن شریف
۰	حضرت قطب جمال الدین احمد ہانسوی رح	ہانسی ضلع حصار
۱۳ ربیع الاول سنہ ۶۹۰ھ	حضرت مخدوم علاؤ الدین صابر کلیری رح	رڑکی قصبہ کلیر
۱۸ ربیع الثانی سنہ ۷۲۵ھ	حضرت نظام الدین اولیا محبوب الٰہی رح	بیرون شہر دہلی
۱۸ رمضان سنہ ۷۵۷ھ	حضرت خواجہ نصیر الدین روشن چراغ دہلی رح	بیرون شہر دہلی قصبہ چراغ دہلی
۱۶ ذیقعدہ سنہ ۸۲۵ھ	حضرت خواجہ سید محمد گیسو دراز بندہ نواز رح	دکن گلبرگہ شریف
۲۰ ذیقعدہ سنہ ۷۵۶ھ	حضرت کمال الدین رح	بیرون دہلی قصبہ دہلی
یکم جمادی الاولیٰ سنہ [illegible]	حضرت شیخ سراج الحق والدین رح	پیران پٹن گجرات
۲۶ صفر سنہ ۸۱۸ھ	حضرت شیخ علم الحق والدین رحمۃ اللہ علیہ	پیران پٹن گجرات
۱۲ صفر سنہ ۹۴۰ھ	حضرت شیخ محمود راجن رح	پیران پٹن گجرات
۲۹ ربیع الآخر سنہ ۹۴[illegible]ھ	حضرت شیخ جمال جمن چشتی رح	پیران پٹن گجرات
۲۱ ربیع الاول سنہ ۱۰۲۴ھ	حضرت شیخ خواجہ حسن محمد رح	احمد آباد گجرات
۲۰ صفر سنہ ۱۱۲۱ھ	حضرت شیخ قطب الدین مدینہ کی مدنی رح	مدینہ منورہ
۲۰ صفر سنہ ۱۱۴۱ھ	حضرت خواجہ شیخ محمد رح	مدینہ منورہ
۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۱۴۲ھ	حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی رح	میدان بیت جامع مسجد دہلی
۱۲ ذیقعدہ سنہ ۱۱۴۲ھ	حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی رح	دکن اورنگ آباد
۲۷ جمادی الآخر سنہ ۱۱۹۹ھ	حضرت محب نبی خواجہ فخر الدین محمد دہلوی رح	بیرون دہلی قصبہ مہرولی
۷ جمادی الاولیٰ سنہ [illegible]	حضرت خواجہ حافظ جمال [illegible] رح	تونسہ شریف
۱۲ ذی الحجہ سنہ ۱۳۵۰ھ	حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رح	مہار شریف
صفر سنہ ۱۲۰۶ھ	حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی رح	تونسہ شریف

تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار	تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار
۹ر رجب سنہ ۶۴۵ھ	حضرت خواجہ شمس الدین محمد بن علی ابن ملک داور رح	قونیہ ۔ روم	۲۹ر جمادی الاول سنہ	حضرت خواجہ شاہ اللہ بخش تونسوی رح	تونسہ شریف
۵ر جمادی الثانی سنہ ۶۷۲ھ	حضرت مولانا جلال الدین بلخی رومی رح	قونیہ ۔ روم	۲۵ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۶۲ھ	حضرت خواجہ حافظ محمد موسیٰ تونسوی رح	تونسہ شریف
سنہ ۱۱۳۹ھ	حضرت شیخ محمد معروف شیخ محمد علی نور بخش رح	پشاور	۲۶ر ذالحجہ سنہ ۷۸۵ھ	حضرت سید جلال الدین مخدوم جہانیاں جہاں گشت	مقام اوچھا
۷ر شوال سنہ ۱۲۲۹ھ	حضرت مولانا شاہ جلد عزیز محدث دہلوی رح	دہلی ۔ پشت جبل مہدیاں	۶ر جمادی الثانی سنہ ۷۶۲ھ	حضرت الوالفضل سید راہ تتال رح	مقام اوچھا
۲۵ر صفر سنہ ۱۳۰۴ھ	حضرت مولانا شاہ نیاز احمد رضا خاں رح	خانقاہ رضوی بریلی	۸ر شعبان سنہ ۷۲۹ھ	حضرت مخدوم شیخ حیدر چشتی رح	دہلی ۔ قصبہ مہرولی
پیدائش شورکوٹ	حضرت مولانا بندگی سلطان العارفین یاہو رح	کنارہ دریائے چناب	۶ر ذی الحجہ سنہ ۷۹۷ھ	حضرت مولانا ضیاء الدین برنی چشتی رح	دہلی

وفات نامہ بزرگان سلسلہ عالیہ چشتیہ بہشتیہ

نقشہ مع نام سلسلہ و صاحب سلسلہ

تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار	سلسلہ کا نام	اسمائے مبارک صاحب سلسلہ	جائے مزار	وفات سنہ
۱۶ر شوال سنہ ۸۴۷ھ	حضرت مخدوم سارنگ رح	قصبہ مجھ گاؤں	قادریہ	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رح	بغداد شریف	سنہ ۵۶۱ھ
۲۲ر صفر سنہ ۷۸۲ھ	حضرت شیخ محمد عرف منیار رح	لکھنؤ	چشتیہ	حضرت خواجہ معین الدین رحمۃ اللہ علیہ	اجمیر شریف	۶ر رجب ۶۳۳ھ
۱۶ر ربیع الاول سنہ ۹۲۲ھ	حضرت شیخ سعد الدین بن بڈھن رح	قصبہ خیر آباد	نقشبندیہ	حضرت پیر محمد رحمۃ اللہ علیہ	قصر عارفان	سنہ ۷۱۹ھ
۱۸ر محرم سنہ ۹۴۵ھ	حضرت مخدوم عبدالصمد عرف شاہ صفی رح	قصبہ صفی پور	سہروردیہ	حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رح	بغداد شریف	سنہ ۶۰۳ھ
۷ر ربیع الاول سنہ ۹۲۳ھ	حضرت مخدوم نظام الدین عرف شیخ الہند رح	خیر آباد	رفاعیہ	حضرت سید احمد رفاعی رح	〃	سنہ ۵۷۶ھ
۸ر ربیع الاول سنہ ۱۰۱۳ھ	حضرت مخدوم شیخ ابوالفتح رح	〃	الوانیہ	حضرت شیخ الوان رح	جدہ	سنہ ۱۴۹ھ
۱۱ر رمضان سنہ ۱۰۴۲ھ	حضرت مخدوم شیخ عبداللہ رح	〃	ادہمیہ	حضرت شیخ ابراہیم ادہم بلخی رح	جبل لطام	—
۱۴ر جمادی الاول سنہ ۱۰۸۲ھ	حضرت مخدوم شاہ تاج معین الدین رح	قصبہ بلگرام	بسطامیہ	حضرت بایزید بسطامی رح	بغداد شریف	سنہ ۲۱۶ھ
۱۸ر رمضان سنہ ۱۱۰۶ھ	حضرت مخدوم شاہ رکن عالم لاتحققی قلندر رح	〃	سقطیہ	حضرت شیخ میری سقطی رح	خوارازم	سنہ ۳۹۵ھ
۱۷ر ذی الحجہ سنہ ۱۱۲۰ھ	حضرت مخدوم شاہ امام الدین رح	〃	کبارویہ	حضرت شیخ نجم الدین کبریٰ رح	مکہ معظمہ	سنہ ۶۱۷ھ
۱۴ر جمادی الاول سنہ ۱۱۶۵ھ	حضرت مخدوم شاہ یٰسین قلندر رح	〃	شاذیہ	حضرت شیخ ابوالحسن شاہ ولی رح	قونیہ	سنہ ۶۵۶ھ
۱۷ر رجب سنہ ۱۱۸۳ھ	حضرت مخدوم غوث الدہر شاہ قدرت اللہ رح	قصبہ صفی پور	مولویہ	حضرت مولانا جلال الدین رومی رح	تنتاحرہ	سنہ ۶۷۲ھ
۱۴ر ربیع الاول سنہ ۱۲۱۳ھ	حضرت مخدوم شاہ غلام نبی رح	〃	ہدادیہ	حضرت شیخ ابوالفتان احمد رح	دمشق	سنہ ۶۷۷ھ
۱۲ر ذی الحجہ سنہ ۱۲۱۳ھ	حضرت مخدوم شاہ غلام پیر رح	〃	سعدیہ	حضرت شیخ سعد الدین رح	کیرشیر	سنہ ۷۳۶ھ
۶ر ذیقعدہ سنہ ۱۲۷۸ھ	حضرت مخدوم شاہ محمد علی چشتی رح	〃	بختاشیہ	حضرت شیخ حاجی تخت شاہ رح	قیصریہ	سنہ ۸۰۰ھ
۲۲ر صفر سنہ ۱۳۱۳ھ	حضرت مخدوم شاہ خراف علی چشتی رح	〃	خلوتیہ	حضرت شیخ عمر خلوتی رح	کوفہ	سنہ ۸۳۳ھ
۲۲ر شوال سنہ ۱۳۵۰ھ	حضرت مخدوم شاہ نظام الحق صفوی قادری نظامی رح	〃	زینیہ	حضرت شیخ زین الدین رح	ایڈربالوپل	سنہ ۸۷۰ھ
۱۸ر جمادی الاول سنہ ۱۳۷۶ھ	حضرت مخدوم شاہ انوار الحق نظامی صفوی قادری رح	〃	بابیہ	حضرت شیخ عبدالغنی رح	انگورہ	سنہ ۸۷۶ھ
〃 〃	حضرت مخدوم شاہ حسین الدین 〃	سندبادی	اشرافیہ	حضرت شیخ حاجی بہرام رح	چیزنی	سنہ ۸۹۹ھ
۲۱ر محرم سنہ ۸۰۸ھ	حضرت مخدوم سلطان مشرف جہانگیر سمنانیؒ	کچھوچھہ شریف	اشرفیہ	حضرت شیخ اشرف رومی رح	حلب	سنہ ۹۰۲ھ
۱۵ر جمادی الاول سنہ ۸۳۶ھ	حضرت شیخ احمد عبدالحق رودولوی چشتی رح	رودولوی	بکریہ	حضرت شیخ ابوبکر رفاعی رح	قسطنطنیہ	سنہ ۹۳۶ھ
۶ر جمادی الثانی سنہ	حضرت خواجہ کمال الدین علامہ رودولوی رح	〃	سلائیہ	حضرت شیخ سنبل ہلاوی رح	〃	سنہ ۹۳۶ھ
۱۱ر رمضان سنہ ۸۱۶ھ	حضرت سلطان مظہر اولیا طبل بادشاہ حسینی رح	ترچنا پلی	گلشنیہ	حضرت شیخ ابراہیم گلشنی رح	قاہرہ	سنہ ۹۴۰ھ
〃 〃	حضرت مولانا فضل الرحمن چشتی رح	گنج مراد آباد	اگست بائریہ	حضرت شیخ شمس الدین رح	گلشنیہ	سنہ ۹۵۱ھ
یکم صفر سنہ ۱۳۲۳ھ	حضرت حاجی وارث علی شاہ رح	دیوہ شریف	ام سنتیہ	حضرت شیخ امام سنی رح	الوال	سنہ ۱۰۷۹ھ
۱۲ر جمادی الآخر سنہ ۱۳۱۷ھ	حضرت حاجی شاہ امداد اللہ رح	مکہ معظمہ	جلوتیہ	حضرت شیخ پیر افتادی رح	بروسہ	سنہ ۹۸۸ھ
۹ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۳ھ	حضرت خواجہ شاہ نذیر چشتی رح	برہان پور	شمسیہ	حضرت شیخ شمس الدین رح	مدینہ منورہ	سنہ ۱۰۱۰ھ
۱۸ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۲۱ھ	حضرت خواجہ شاہ محمد بشیر چشتی رح	دیوہ شریف	سنن امیہ	حضرت شیخ حلیم سنی رح	الوال	سنہ ۱۰۷۹ھ
۱۸ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۳۳ھ	حضرت خواجہ حبیب علی شاہ چشتی رح	دکن حیدر آباد	نیازیہ	حضرت شیخ محمد نیاز رح	سکتور	سنہ ۱۱۰۰ھ

تاریخ	اسماء	جائے مدفن
۹ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۰ھ	حضرت خواجہ شاہ نذیر چشتی رح	برہان پور
۱۷ ذی الحجہ سنہ ۱۳۲۱ھ	حضرت خواجہ شاہ محمد بشیر چشتی رح	دیوہ شریف
۶ ذی الحجہ سنہ ۱۳۲۳ھ	حضرت خواجہ حبیب علی شاہ چشتی رح	دکن حیدر آباد
۱۳ جمادی الاول سنہ ۱۳۳۳ھ	حضرت پیر سیّد ابراہیم شاہ چشتی رح	دیوہ شریف
۱۵ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۴ھ	حضرت خواجہ حافظ علی شاہ چشتی رح	کھمنڈی
۲۹ جمادی الاول سنہ ۱۳۵۵ھ	حضرت خواجہ حیدر علی شاہ چشتی رح	〃
۲۹ جمادی الآخر سنہ ۱۳۶۰ھ	حضرت خواجہ محمد علی شاہ چشتی حیدر آبادی رح	〃
۲۹ ذیقعدہ سنہ ھ	حضرت خواجہ حافظ محمد علی شاہ چشتی خیر آبادی رح	لکھنؤ، خیر آباد
۸ شوال سنہ ۶۱۸ھ	حضرت شیخ بہاؤالدین زکریا خاندان سہروردیہ رح	ملتان
۱۵ صفر سنہ ۸۹۶ھ	حضرت خواجہ بہاؤالدین المعروف بابا فریدی رح	رجب پور ضلع مراد آباد
۱۵ ربیع الاول سنہ ۱۳۶۰ھ	حضرت حافظ وحید الدین فریدی رح	〃
۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۷۰ھ	حضرت حافظ مہدی علی شاہ قادری رح	〃
۸ رمضان سنہ ۱۳۷۵ھ	حضرت الحاج مولوی محمد علی فریدی مراد آبادی	〃

سلسلہ	اسماء	جائے مدفن	سنہ
مرادیہ	حضرت شیخ مراد شامی رح	قسطنطنیہ	سنہ ۱۱۳۲ھ
نورالدینیہ	حضرت شیخ نورالدین رح	〃	سنہ ۱۱۴۶ھ
جمالیہ	حضرت شیخ جمال الدین رح	〃	سنہ ۱۱۶۴ھ
مجددیہ	حضرت شیخ مجدد الف ثانی رح	سرہند شریف	سنہ ۹۵۰ھ
باقیہ	حضرت شیخ خواجہ باقی باللہ فانی فی اللہ رح	بیرون دہلی عیدگاہ	سنہ ۹۶۴ھ
اسباقیہ	حضرت شیخ حسن الدین رح	مدینہ منورہ	سنہ ۱۰۱۰ھ

عقیدہ اہل سنّت والجماعت

سردار دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ میرے اصحاب رضؓ راستہ بتانے والے ہیں، تم انکی اقتداء کرو اسلئے تم کو چاہیئے کہ تم اپنا عقیدہ سلف صالحین علماء محققین اولیاء کاملین حضرت امام اعظم اور حضرت غوث الاعظم اور علمائے محدثین پر رکھو۔ اور جس مسئلہ وعقیدہ پر وہ چلے ہیں تم بھی انہیں پر چلو۔

تاریخ وفات بزرگان بریلی شریف

اسمائے گرامی	تاریخ وفات	جائے مدفن
حضرت محمدؒ صاحب عرف شاہ دانہ رحمۃ اللہ علیہ	۱۶ ربیع الاول سنہ ۱۰۲۱ھ	بریلی، بیدھی ٹولہ
حضرت ولی اللہ صاحب بخاری 〃 〃	۲۷ شعبان سنہ ۱۰۴۳ھ	بریلی بخار پورہ
حضرت حاجی شاہ عبداللہ صاحب مدنی 〃 〃	۱۱ رمضان سنہ ۸۶۳ھ	جامع مسجد برڈ
حضرت سیّد شاہ محمدؒ شہید افغانی 〃 〃	۱۴ صفر سنہ ۹۱۲ھ	بریلی۔ موتالاب
حضرت سید شاہ سلیم صاحب قبلہ 〃 〃	۱۰ جمادی الآخر سنہ ۹۱۳ھ	بریلی کانکر ٹولہ
حضرت اعظم خاں صاحب قبلہ 〃 〃	۳ شعبان سنہ ۱۰۷۹ھ	معماران بریلی
حضرت شاہ محمود صاحب محدث 〃 〃	سنہ ۱۱۹۹ھ	سوداگران بریلی
حضرت سیّد شاہ صاحب ترمذی 〃 〃	۱۱ محرم سنہ ۱۱۰۳ھ	نو محل بریلی
حضرت مولانا نیاز احمد صاحب 〃 〃	۶ جمادی الآخر سنہ ۱۲۵۰ھ	خانقاہ نیازیہ
حضرت مولانا شاہ کاظم علی خاں صاحب 〃 〃	۱۴ شوال سنہ ۱۳۰۳ھ	شہزادہ بریلی
حضرت مولانا شاہ علی خاں صاحب 〃 〃	۱۴ جمادی الاول سنہ ۱۲۸۶ھ	معماران بریلی
حضرت سیّد شاہ عرف پہلوان صاحب 〃 〃	۱۴ ذی الحجہ سنہ ۱۲۲۷ھ	باغ کمپنی بریلی
حضرت شاہ عبدالسلام صاحب 〃 〃	۲۱ ذی الحجہ سنہ ۱۲۵۳ھ	نئی کوتوالی بریلی
حضرت مولانا نقی علی خاں صاحب 〃 〃	ذیقعدہ پنجشنبہ سنہ ۱۲۹۷ھ	معماران بریلی
حضرت مولانا عبدالقادر صاحب 〃 〃	۲ رجب سنہ ۱۳۶۰ھ	قلعہ بریلی
حضرت شاہ نظام الدین 〃 〃	یکم رمضان سنہ ۱۳۲۶ھ	خانقاہ نیازیہ بریلی
حضرت مولانا محدث شاہ احسان 〃 〃	یکم ربیع الاول سنہ ۱۳۳۶ھ	جامع مسجد بریلی
حضرت مولانا حسن رضا خاں صاحب 〃	۳ محرم سنہ ۱۳۲۲ھ	تکیہ شہزاد بریلی
حضرت مولانا محمد رضا خاں صاحب 〃 〃	ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ	معماران بریلی
حضرت مولانا موتی بیگ صاحب 〃 〃	۹ شوال سنہ ۱۳۳۴ھ	قلعہ بریلی
حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب مجدد مأتہ حاضرہ 〃 〃	۲۵ صفر سنہ ۱۳۴۰ھ	خانقاہ رضویہ بریلی
حضرت مستان شاہ صاحب 〃 〃	سنہ ۱۳۴۵ھ	پرانا شہر بریلی
حضرت مولانا حکیم سیّد عزیز احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ	سنہ ۱۳۴۵ھ	ذخیرہ بریلی
حضرت مولانا منوّر حسین صاحب رضوی 〃 〃	سنہ ۱۳۵۱ھ	معماران بریلی
حضرت مولانا سیّد عبدالکریم صاحب 〃 〃	یکم رجب سنہ ۱۳۶۲ھ	قلعہ کپور بریلی
حضرت مولانا سلطان احمد صاحب رضوی 〃 〃	ذی الحجہ سنہ ۱۳۶۵ھ	معماران بریلی
حضرت مولانا امیر احمد صاحب رضوی 〃 〃	۳ رمضان سنہ ۱۳۶۲ھ	بریلی
حضرت مولانا امجد علی خاں صاحب نوری 〃 〃	سنہ ۱۳۵۹ھ	تکیہ شہزادہ بریلی
حضرت مفتی نواب مرزا صاحب رضوی 〃 〃	سنہ ۱۳۶۸ھ	قلعہ بریلی
حضرت مولانا یقین الدین صاحب رضوی 〃 〃	۱۱ جمادی الاول سنہ ۱۳۷۰ھ	شہر بریلی
حضرت مولانا ناصر میاں صاحب 〃 〃	سنہ ۱۳۶۹ھ	نو محلہ بریلی
حضرت حاجی محمد بشیر میاں صاحب 〃 〃	سنہ ۱۳۰۰ھ	گلاب نگر بریلی
حضرت مولوی مرزا محمد جان بیگ رضوی 〃 〃	۱۰ شعبان سنہ ۱۳۷۳ھ	باغ کہنی بریلی
حضرت حاجی کفایت اللہ صاحب رضوی 〃 〃	محرم سنہ ۱۳۷۷ھ	خانقاہ رضوی بریلی
حضرت سید شاہ محمد دولت صاحب بدنی 〃 〃	سنہ ۱۱۷۳ھ	پرانا شہر بریلی
حضرت حجۃ الاسلام خاں رضا خاں صاحب 〃 〃	۱۷ جمادی الاول سنہ ۱۳۶۲ھ	خانقاہ رضوی بریلی
حضرت مولانا نعمانی صاحب 〃 〃	سنہ ۱۳۷۷ھ	کراچی پاکستان
حضرت مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رضوی 〃 〃	سنہ ۱۳۶۹ھ	بریلی
حضرت شاہ محی الدین صاحب 〃 〃	۲۶ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۲ھ	خانقاہ نیازیہ بریلی

حضرت مخدوم شاہ اعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مخدوم شاہ اعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ بڑے باکرامت بزرگ تھے۔ جب آپ ہندوستان میں تشریف لائے تو یہاں ہر طرف کفر پھیلا ہوا تھا۔ مقام جاجمؤ کان پور میں ایک راجہ تھا جو مسلمانوں پر بڑا ظلم کیا کرتا تھا۔ آپ نے وہاں قیام فرمایا اور اس راجہ کو اسکے ظلم سے منع فرمایا، اسے اسلام کی دعوت دی وہ نہ مانا اور جنگ پر آمادہ ہوگیا۔ آپ کو اسکی نافرمانی پر جلال آگیا اور مقام جاجمؤ کو نہ زمین سے الٹ دیا جو آج تک الٹا پڑا ہے۔ آپ کا وصال ۲۷ صفر کو ہوا۔ وہیں آپ کا مزار مبارک ہے۔ آپکے فیوض و برکات وہاں بروقت جاری رہتے ہیں۔

بزرگان دین مالیگاؤں

اسمائے گرامی	تاریخ وفات	جائے مزار
حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ	۲۲ رجب ۱۳۴۶ھ	
حضرت مولانا معصوم صاحب " " "	۶ ربیع الآخر ۱۳۷۱ھ	
حضرت مولانا بابا نبی جان صاحب چشتیہ " "	۷ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ	
حضرت مولانا شاہ عبد اللہ صاحب قادری " "	۱۷ ذیقعدہ ۱۳۱۷ھ	
حضرت بابا غلام نبی قادر صاحب قدس سرہٗ "	۱۸ رجب ۱۳۷۶ھ	
حضرت عبد الرحمٰن شاہ صاحب قدس سرہٗ "	۲۶ محرم ۱۳۳۶ھ	
حضرت عبد الکریم شاہ صاحب قدس سرہٗ "	۲۲ شوال ۱۳۷۳ھ	

سلسلۂ رفاعیہ

تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار شریف
۲۲ جمادی الآخر ۵۷۸ھ	سید احمد الکبیر معشوق اللہ حسینی الوسی الرفاعی	ام عبیدہ بصرہ
۱۰۹۷ھ	سید محمد رفاعی	سویز (مصر)
۲۹ شوال ۱۲۰۹ھ	سید بسم اللہ شاہ رفاعی	بوری بندر بمبئی
۷ جمادی الاول ۱۲۷۰ھ	سید بدر الدین محسن حبیب اللہ رفاعی	بھنڈی بازار بمبئی
۳ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ	سید نور الدین سیف اللہ رفاعی	بڑودہ
۲۹ ربیع الاول ۱۳۶۴ھ	سید فخر الدین غلام حسین رفاعی	" "
۳۰ ذیقعدہ ۱۳۰۹ھ	سید احمد اللہ رفاعی	" "
۵ شوال ۱۳۶۸ھ	سید بدر الدین حفیظ اللہ مجذوب رفاعی	" "
۱۱۱۳ھ	سید بدر الدین رفاعی	حسن آباد (دکن)
۱۱۳۲ھ	سید حبیب عبد الرحیم رفاعی	سورت
۱۲۵۳ھ	سید زین العابدین اسد اللہ الحسینی الموسی رفاعی	مسجد رفاعیہ بارہ امام بمبئی
۱۵ رمضان ۱۱۵۵ھ	سید محمد باقر شاہ سبحان الحسینی الموسی الرفاعی	سورت
۵ صفر ۱۲۱۰ھ	الحاج سید عماد الدین ابو العباس الحسینی الموسی الرفاعی	بڑا قبرستان بمبئی
۲۲ جمادی الاول ۱۳۵۳ھ	الحاج سید غلام محمد امین اللہ رفعت اللہ الرفاعی	" "
۲۱ ربیع الاول ۱۲۱۲ھ	سید حسام الدین امین اللہ الحسینی الرفاعی	مسکن رفاعیہ ڈونگری بمبئی
۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ	سید یوسف سیف الدین الحسینی الرفاعی	بڑا قبرستان بمبئی
۲۴ جون ۱۹۵۵ء / ۱۳۷۸ھ	سید احمد شاہ سلیم اللہ رفعت الرفاعی	" "
۶ شوال ۱۳۷۹ھ	(سردار) الحاج سید عبد الرحیم عرف حاجی میاں رفاعی	خانقاہ رفاعیہ راندیر سورت

مشائخ بنارس پانچویں صدی سے تیرھویں صدی تک

اسمائے گرامی	وفات	جائے مزار
حضرت خواجہ نظام الدین احمد کابلی	۵ محرم سنہ ۵۹۷ھ	بنارس
حضرت میر عارفین رح	"	"
حضرت مخدوم تاج الدین رح	عرس صفر کو ہوتا ہے	"
حضرت شاہ نتھن رح	شعبان سنہ ۷۷۲ھ	"
حضرت مولانا سعید رح	"	"
حضرت مولانا شیخ عبد اللہ	"	"
حضرت شاہ نور محمد رح	"	"
حضرت شیخ موسیٰ فردوسی رح	۲۳ ذیقعدہ سنہ ۱۰۰۹ھ	"
حضرت شیخ الاسلام خواجہ مبارک رح	۱۰ شوال کو عرس	"
حضرت مولانا شیخ اسلام بندگی فرید	"	جونپور
حضرت شاہ حسن داؤد رح	"	بنارس
حضرت بندگی مسعود رح	"	"
حضرت شیخ معین الدین رح	"	"
حضرت شیخ نصیر الدین رح	"	"
حضرت شیخ شاہ دانیال رح	۱۹ جمادی الآخر سنہ ۱۰۵۱ھ	"
حضرت خواجہ نور الدین محمد رح	سنہ ۹۷۷ھ	"

اسمائے گرامی	وفات	جائے مزار
حضرت مولانا محمد عمر سابق بنارسی رح	۱۴ شعبان سنہ ۱۲۲۵ھ	بنارس
حضرت مولانا محمد ابراہیم بنارسی رح	۲۴ جمادی الاول ۱۲۵۲ھ	لکھنؤ
حضرت مولانا عنایت علی بنارسی رح	۱۰ جمادی الآخر ۱۳۰۵ھ	بنارس
حضرت مولانا مفتی سخاوت علی رح	۲۹ جمادی الآخر ۱۲۷۵ھ	"
حضرت مولانا محمد اسمٰعیل بنارسی رح	۱۰ جمادی الآخر ۱۳۰۵ھ	"
حضرت مولانا واجد علی بنارسی رح	۱۳ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ	چھپرا
حضرت مولانا خادم حسین بنارسی رح	۱۰ رجب ۱۳۱۳ھ	بنارس
حضرت مولانا محمد یعقوب بنارسی رح	۷ رجب ۱۳۲۳ھ	"
حضرت مولانا عبد العلی بنارسی رح	"	چھپرا
حضرت مولانا حکیم محمد علی بنارسی رح	سنہ ۱۳۱۳ھ	بنارس
حضرت مولانا رضا علی قطب بنارسی رح	۲۹ محرم سنہ ۱۳۱۳ھ	بمبئی
حضرت مولانا عبد الحق بنارسی رح	۲۷ شعبان ۱۳۱۲ھ	"
حضرت سید شمس الحق رح	۲۹ محرم سنہ ۱۳۱۳ھ	بنارس
حضرت مولانا شاہ کریم اللہ بنارسی رح	سنہ ۱۲۲۹ھ	وفات سفر حج میں
حضرت مولانا شاہ عبد الاعلیٰ بنارسی رح	سنہ ۱۲۷۴ھ	بنارس
حضرت مولانا سید جمال الدین بنارسی رح	سنہ ۱۲۷۹ھ	"

اسمائے گرامی	وفات	جائے مزار
حضرت شاہ سید شمس الحق	۷ صفر سنہ ۱۲۳۱ھ	بنارس
حضرت مولانا شاہ محمد اسماعیل بنارسی رح	۸ رمضان ۱۲۹۶ھ	"
حضرت مولانا الحاج خلیل الرحمٰن رح	۲۰ ذی الحجہ ۱۲۵۳ھ	"
حضرت مولانا عبد الرحمٰن رح	۴ محرم سنہ ۱۳۱۵ھ	"
حضرت مولانا مفتی عبد الصمد رح	۹ رمضان ۱۳۶۰ھ	"
حضرت مولانا شاہ عبد المجید فریدی رح	۲ شوال سنہ ۱۳۳۹ھ	"
حضرت مولانا ابو الامجد عبد العلیم رح	۲۲ اپریل ۱۹۲۲ء	"
حضرت مولانا حافظ عبد السمیع رح	"	"
حضرت مولانا محمد حفیظ اللہ	۱۲ شعبان	"
حضرت مولانا حافظ محمد اکرام رح	سنہ ۱۳۴۶ھ	"
حضرت مولانا عظیم احمد رح	سنہ ۱۳۴۸ھ	"
حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم مجذوب رح	سنہ ۱۳۴۸ھ	"
حضرت شاہ الطاف حسین رح	۲۳ ذیقعدہ ۱۳۱۹ھ	"
حضرت مولانا شرف الدین رح	"	"
حضرت مولانا حافظ حکیم محمد عمر رح	۲۰ جمادی الاول ۱۳۶۱ھ	"
حضرت مولانا حکیم عبد المجید رح	۲۶ صفر سنہ ۱۳۵۶ھ	"

حضرت شیخ حاجی ارزانی رح	سنہ ۹۸۸ھ	//	حضرت مولانا سعید الدین احمد رح	سنہ ۱۲۲۹ھ	//	حضرت مولانا امانت اللہ رح	سنہ ۱۳۸۴ھ	//
حضرت مخدوم شاہ طیب فاروقی	[illegible] آخری دوشنبہ	//	حضرت مولانا مجید الدین رح	//	//	حضرت مولانا حاجی حافظ عبد الرحیم	ذی الحجہ سنہ ۱۳۵۳ھ	//
حضرت میاں شیخ عالم صاحب رح	سنہ ۱۰۴۲ھ	//	حضرت مولانا سید حمید الدین رح	سنہ ۱۳۰۸ھ	//	حضرت مولانا حکیم محمد یحییٰ رح	۸ جمادی الآخر سنہ ۱۳۶۲ھ	//
حضرت شیخ عبد المومن کشمیری	۲۹ ذیقعدہ سنہ ۱۰۸۰ھ	//	حضرت مولانا سید شہید الدین احمد رح	۲۲ محرم سنہ ۱۳۳۷ھ	//	حضرت مولانا جلیل احمد مظہری رح	۲۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۵ھ	//
حضرت خواجہ محمد طاہر	//	//	حضرت مولانا سید نذیر الدین احمد رح	۳ ذی الحجہ سنہ ۱۲۵۲ھ	//	حضرت مولانا اکبر علی رح	۱۰ محرم سنہ [illegible]	//
حضرت شیخ حسن رح	سنہ ۱۰۴۹ھ	//	حضرت مولانا سید بشیر الدین احمد رح	//	//	حضرت مولانا محمد ابو القاسم سیٹھ	۷ صفر سنہ ۱۳۶۹ھ	//
حضرت شیخ حسین رح	//	//	حضرت مولانا ہادی علی بنارسی مصنف اقلیم خوشنو	سنہ ۱۳۸۶ھ	کاکوری	حضرت مولانا حکیم محمد حسین رح	۲۱ رجب سنہ ۱۳۶۹ھ	//
حضرت مولانا الیٰسین رح	آخری رمضان سنہ ۱۰۷۰ھ	//	حضرت مولانا قطب الدین فرنگی علی بنارسی		حیدرآباد دکن	حضرت مولانا نعمت اللہ رح	۱۲ رجب سنہ ۱۳۶۶ھ	//
حضرت شاہ عبد الرسول رح	//	//	حضرت حاجی شاہ مقصود علی رح	۱۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۸۸ھ	بنارس	حضرت مولانا یار محمد رح	۱۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۰ھ	//
حضرت سید ابراہیم اویسی	سنہ ۱۱۰۹	//	حضرت شاہ غریب حسین رح	سنہ ۱۲۰۵ھ	//	حضرت مولانا عبد اللہ رح	۱۲ رجب سنہ ۱۳۷۰ھ	//
حضرت مولانا طفیل علی اویسی	سنہ ۱۲۰۱ھ	//	حضرت شاہ غفور اشرف سمنانی رح	//	[illegible]	حضرت مولانا احمد اللہ رح	//	//
حضرت مولانا حافظ امان اللہ حسینی رح	سنہ ۱۱۰۴ھ	//	حضرت مولانا رحمت اللہ محدث رح	//	بنارس			
حضرت مولانا شاہ سید محمد وارث رسول نما رح	۱۱ ربیع الثانی سنہ ۱۱۶۶ھ	//	حضرت مولانا شاہ عبد السبحان مچھلی شہری	سنہ ۱۳۰۳ھ	//			
حضرت دلی میاں رح	۸ رجب سنہ [illegible]	//	حضرت شاہ امان اللہ بنارسی رح	//	//			
حضرت میر غوث رح	۹ رجب سنہ ۱۱۳۰ھ	//	حضرت مولانا حکیم بدر الدین بنارسی	۱۹ شوال سنہ ۱۲۷۷ھ	//			
حضرت شاہ خدا بخش رح	رجب سنہ ۱۲۳۱ھ	//	حضرت شاہ سید صابر علی رح	سنہ ۱۲۱۷ھ	مالایا			
حضرت شیخ علی حزیں	۱۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۳۱ھ	//	حضرت شاہ قطب الدین بنارسی	۲ رجب سنہ ۱۳۶۹ھ	ردولی			

فہرست مزارات اکابرین دیوبند شریف

تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار	تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار
۵ شعبان سنہ ۷۴۲ھ	حضرت شاہ علاء الدین خلیفہ شیخ شہاب الدین سہروردی	دیوبند متصل دیوکنڈ	۲۱ جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۲ھ	حضرت مولانا شاہ محمد حسن خلیفہ جانشین میاں جی منا شاہ	چوکی محلہ عمر بھاٹلہ دیوبند
۶ ربیع الاول سنہ ۸۶[illegible]ھ	حضرت تالو قلندر رح	صدر بازار دیوبند	سنہ ۱۳۰۲ھ	حضرت مولانا ملا محمود مدرس اول دار العلوم دیوبند	مسجد لغمانی شاہ دیوبند
۶ ربیع الاول سنہ ۸۷[illegible]ھ	حضرت شیخ شہاب بخاری شاہ ولایت رح	محلہ حضرت شاہ ولایت دیوبند	.. .. ..	حضرت مولانا محمد یعقوب صدیقی سابق مدرس دیوبند	قصبہ نانوتہ
۷ شعبان سنہ ۸۸۶ھ	حضرت شاہ جلال الدین قادری رح	محلہ شاہ جلال دیوبند	۲۹ ذی الحجہ سنہ ۱۳۳۲ھ	حضرت مولانا حاجی سید عابد حسین رضوی مہتمم اول "	مزار حاجی عابد شاہ دیوبند
۵ شوال سنہ ۱۰۳۳ھ	حضرت مولانا الحاج سید محمد ابراہیم رضوی قادری رح	سرائے پیرزادگان دیوبند	۱۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۶ھ	حضرت مولانا شاہ رفیع الدین مجددی مہتمم ثانی "	مدینہ منورہ جنت البقیع
۴ جمادی الثانی سنہ [illegible]	حضرت بندگی محمد عمر صاحب رح	متصل چوکی بھاٹلہ دیوبند	۱۵ " " سنہ ۱۳۳۲ھ	حضرت مولانا ذو الفقار علی رح والد ماجد شیخ الہند مولانا محمود حسن رح	مزار قاسمی دیوبند
۲۶ رجب سنہ ۱۱۲۲ھ	حضرت شاہ منیر الدین رح	محلہ شاہ منیر الدین دیوبند	۳ جمادی الآخر سنہ ۱۳۲۷ھ	حضرت مولانا فضل الرحمٰن والد ماجد شیخ الاسلام شبیر احمد عثمانی	" "
۱۱ ذیقعدہ سنہ ۱۰۴۲ھ	حضرت شاہ ماہ رو رحمۃ اللہ علیہ	محلہ شاہ ماہ رو دیوبند	۱۸ محرم سنہ ۱۳۲۷ھ	حضرت مولانا غلام رسول رح مدرس دار العلوم دیوبند	" "
۱۲ رجب سنہ ۱۲۳۵ھ	حضرت شاہ حسام الدین میاں رح	نزد جامع مسجد قلعہ دیوبند	۱۸ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۹ھ	حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رح	" "
۱۱ رجب سنہ ۱۲۵۶ھ	حضرت شاہ شمس الدین میاں رح	تلہر شریف ضلع شاہجہاں پور	۳ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۷ھ	حضرت مولانا حافظ محمد احمد رح مہتمم مفتی عدالت عالیہ حیدرآباد دکن	خطہ صالحین حیدرآباد دکن
۵ ذیقعدہ سنہ ۱۲۵۰ھ	حضرت شاہ سید قطب الدین میاں رح	نزد جامع مسجد قلعہ دیوبند	۱۷ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۷ھ	حضرت مولانا مفتی اعظم اسلام عزیز الرحمٰن عثمانی محدث رح	مزار قاسمی دیوبند
سنہ ۱۳[illegible]ھ	حضرت مولانا ملا شہاب الدین قادری کابلی رح	محلہ شاہ جلال الدین دیوبند	۱۲ رجب سنہ ۱۳۴۷ھ	حضرت مولانا حبیب الرحمٰن عثمانی مہتمم دار العلوم دیوبند	" "
۱۵ صفر سنہ ۱۳۱۰ھ	حضرت میاں جی سید محمد عبد اللہ منا شاہ رح	چوکی بھاٹلہ دیوبند	۲ صفر سنہ ۱۳۵۲ھ	حضرت شیخ الاسلام سید محمد انور شاہ صدر مدرس سابق "	متصل عیدگاہ دیوبند
۲۹ محرم سنہ ۱۰۹۳ھ	حضرت شمس العارفین سید محمد عبد اسماعیل رضوی رح	محلہ سرائے پیرزادگان دیوبند	۲۲ محرم سنہ ۱۳۶۴ھ	حضرت مولانا میاں سید اصغر حسین محدث دار العلوم "	راندیر سورت
۴ جمادی الاول سنہ ۱۲۹۷	حضرت قاسم العلوم مولانا محمد قاسم نانوتوی رح	مزار قاسمی دیوبند	۲۱ صفر سنہ ۱۳۶۹ھ	حضرت شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی مفسر قرآن مجید شارح مسلم	کراچی پاکستان
۲ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۳	حضرت حاجی سید محمد انور چشتی صابری رح	محلہ سرائے پیرزادگان دیوبند	یکم شعبان سنہ ۱۳۷۳ھ	حضرت مولانا ضیاء الحق شیخ الحدیث صدر مدرس مدرسہ دہلی	مزار خواجہ باقی باللہ دہلی

۱۳ر رجب ۱۳۴۰ھ	حضرت مولانا اعجاز علی شیخ الادب والفقہ دارالعلوم دیوبند	مزار قاسمی۔ دیوبند	یکم شوال	حضرت حسین شاہ رح	مسجد روغن گراں دیوبند
۳ر ذیقعدہ ۱۳۷۲ھ	حضرت مولانا عبدالحق مدنی مہتمم مدرسہ شاہی مراد آباد	" " "	"	حضرت دلاور شاہ رح	محلہ بیلہ داراں "
۱۴ر " ۱۳۵۷ھ	حضرت مولانا کرم کریم دیوبندی خلیفہ شاہ فضل الرحمٰن مراد آبادی	مزار شاہ ولایت دیوبند	.	حضرت شاہ بخاری رح	مسجد شاہ بخاری "
۵ر شوال ۱۳۱۷ھ	حضرت مولانا عظمت علی چشتی صابری خلیفہ حافظ لطافت علی	محلہ برضیاء الحق دیوبند	.	حضرت اکبر شہید رح	محلہ قلعہ "
. . .	حضرت مولانا ابوالوفا عثمانی۔ خاندان عثمانی دیوبند کے جد اعلیٰ	" " "	.	حضرت خواجہ صاحب رح	" " "
۷ر رجب	حضرت قاضی فضل اللہ مشیر عثمانی رح	متصل سڑک پیر شاہ دیوبند	۱۳۰۳ھ	حضرت محمد شاہ عرف گھبن شاہ مجذوب رح	نزد باغ آسارام سر سڑک ریل "
۶ر محرم ۱۳۲۹ھ	حضرت مولانا حکیم شبیر احمد خلیفہ حافظ لطافت علی رح	" " "	.	حضرت حیدر علی شاہ رح	محلہ قلعہ "
. . .	حضرت شاہ شیدا صاحب رح	مزار حاجی عابد حسین دیوبند	.	حضرت بھولن شاہ دیوبندی رح	مسجد بھولن شاہ نزد محلہ حلوائی "
. . .	حضرت مولانا حافظ سراج الحق خلیفہ گنگوہی رح	مزار شاہ شیدا دیوبند	.	حضرت ملا معروف صاحب رح	سڑک نیا محلہ "
۱۰ر ربیع الثانی سنہ	حضرت سراج الدین قتال رح	متصل چوکی منگلور دیوبند	.	حضرت پیر غائب صاحب رح	" " "
۱۷ر رمضان سنہ	حضرت میاں جی مراد صاحب رح	متصل مزار شاہ [illegible] دیوبند	.	حضرت مولانا محمود دیوبندی خلیفہ حافظ لطافت علی	شیخو پورہ ضلع سہارنپور
۱۹ر شوال ۱۰۹۵ھ	حضرت سید عالم شاہ صاحب رح	مزار شاہ ولایت دیوبند	۱۲ر شعبان ۱۳۵۲ھ	حضرت شمس العارفین مولانا حافظ لطافت علی چشتی صابری رح	" " "
. . .	حضرت سائیں بسم اللہ شاہ صاحب رح	" " "	۶ر محرم ۱۳۲۶ھ	حضرت مولانا حکیم شبیر احمد رح	سڑک پیر شاہ دیوبند
. . .	حضرت سائیں بہادر علی شاہ رح دیوبندی قطب وقت	مسجد گوجرواڑہ دیوبند	"	حضرت سائیں بہادر علی شاہ قطب الوقت رح	مسجد گوجرواڑہ "
. . .	حضرت شہید صاحب رح	ڈیرہ سید حسن رح دیوبند	"	حضرت شاہ نصیر الدین شہید رح	" " "
۲۹ر رجب	حضرت سائیں خورشید حسن رح خلیفہ شاہ محمد حسن پانی پتی	پیران کلیر	"	حضرت مولانا سید محمد عارف رضوی رح جانشین محمد اسمٰعیل	سرائے پیرزادگان "
. . .	حضرت مجاہد اعظم شہید سید احمد دیوبندی شہید بالاکوٹ	" "	"	حضرت شہید صاحب رح	ڈیرہ سید حسن مجذوب "
. . .	حضرت سید منور علی رضوی رح شہیدان بالاکوٹ	بالاکوٹ۔ پشاور	"	حضرت ابوالبرکات دیوبندی رح	متصل چوکی جنگی ملٹری خلیل
. . .	حضرت شیخ بلند بخت دیوبندی رح	" "	"	حضرت حافظ انوار الحق خلیفہ نانوتوی رح	مزار قاسمی دیوبند
. . .	حضرت شیخ عبدالرزاق دیوبندی رح	" "	۹ر صفر ۱۳۵۵ھ	حضرت مولانا حافظ محمد یٰسین سابق مدرس درجہ قاری	"
. . .	حضرت مقبول عالم رضوی دیوبندی رح	" "	۱۳ر ربیع الثانی	حضرت شاہ نظام الدین میاں جی رح	محلہ کوٹلہ دیوبند
. . .	حضرت شیخ رجب علی رح دیوبندی	" "	.	حضرت مولانا مرتضیٰ احسن سابق ناظم تعلیمات دارالعلوم	چاند پورہ ضلع بجنور
. . .	حضرت شیخ غریب اللہ دیوبندی رح	" "	.	حضرت مولانا سراج احمد سیدی سابق مدرس حدیث دیوبند	مدرسہ جامعہ اسلامیہ
. . .	حضرت سید احمد رح دیوبندی	" "	۲۶ر ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ	حضرت مولانا قاری عبدالوحید سابق صدر مدرس تجوید "	مزار قاسمی دیوبند
. . .	حضرت حفیظ اللہ رح دیوبندی	" "	۱۳ر صفر ۱۳۶۶ھ	حضرت مولانا عبدالسمیع سابق صدر مدرس دارالعلوم "	" " "
. . .	حضرت مولوی بشیر اللہ دیوبندی رح	" "	۲۴ر ذی الحجہ سنہ	حضرت حاجی نذیر احمد دیوبندی خلیفہ حاجی عابد حسین رح	مزار حاجی عابد حسین "
. . .	حضرت مولانا عبدالمومن دیوبندی صدر مدرس مدرسہ	میرٹھ۔ دیوبند	۲۱ر " ۱۳۱۸ھ	حضرت حاجی سید آل حسن ابن حاجی عابد حسین جانشین	" " "
۱۵ر ذی الحجہ ۱۳۱۵ھ	حضرت مولانا خلیل الرحمٰن خلیفہ حافظ لطافت علی رح	پیران کلیر شریف	.	حضرت شیخ سد علی والد ماجد قاسم العلوم نانوتوی رح	متصل دارالعلوم "
. . .	حضرت قادر شاہ رح ابدال شاہ	مسجد محلہ گوجرواڑہ دیوبند	.	حضرت رابعہ بنت الحاج سید محفوظ علی رضوی	مدینہ منورہ
. . .	حضرت اللہ دیا مجذوب رح	" " "	۱۷ر ذی الحجہ	حضرت سید غلام حسین خلیفہ شاہ بھیک رح	موضع چھپی تحصیل دیوبند
. . .	حضرت سبحان شاہ مجذوب رح	" " "	"	حضرت سید مقصود حسن خلیفہ سید غلام حسین رح	" " "
۱۲ر رمضان ۱۳۵۱ھ	حضرت مولانا نبی حسن مدرس دارالعلوم دیوبند	مزار قاسمی "	"	حضرت مولانا انوار الحسن صاحب صدر مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی	حضرت شاہ شید دیوبند
۱۱ر شعبان	حضرت شمس الدین شاہ دیوبندی رح	محلہ ابوالمعالی "	"	حضرت عبدالحق دیوبندی رح	دیوبند
۱۶ر شعبان	حضرت سید حسن شاہ دیوبندی رح	عقب دارالحدیث دارالعلوم	"	حضرت عبدالواحد خلیفہ مولانا عظمت علی رح	شیخو پورہ ضلع سہارنپور
- - -	حضرت مولانا فرید الدین عثمانی والد ماجد مولانا رفیع الدین رح	متصل مدنی گیٹ دارالعلوم "	"	حضرت بلد شاہ مجذوب رح	—
. . .	حضرت شاہ فتح محمد دیوبندی رح	مسجد گڑھ "	"	حضرت نور شاہ رح	مزار شاہ ولایت دیوبند
یکم شوال	حضرت سکندر میر رح	محلہ پٹھان پورہ "	"	حضرت مولانا شمس الدین رح	" " "

تاریخ وفات	اسم گرامی	مقام
۷ ذی الحجہ سنہ ھ	حضرت مولانا سید فضل الحق سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند	مزار قاسمی، دیوبند
۱۳ شعبان سنہ ۱۳۰۳ھ	حضرت میاں جی نور علی دیوبند خطیب الوقت رح	محلہ گوجرواڑہ دیوبند
۱۳ صفر سنہ ۱۱۰۲ھ	حضرت شاہ فرید محمد دیوبندی رح	״ ״ ״
سنہ ۱۲۵۰ھ	حضرت حیدر شاہ مجذوب رح	״ ״ ״
-	حضرت مولانا سید وجیہ الدین رضوی رح	محلہ سرائے پیرزادگان
-	حضرت مولانا سید نور الحق رضوی رح	״ ״
۷ رمضان سنہ ھ	حضرت سید شاہ حمیت علی رضوی خلیفہ کریم بخش	متصل مزار قاضی فضل اللہ
۱۵ شوال سنہ ھ	حضرت محمد محتشم و سید محمد محترم شہید رح	گھڑ والا اسٹیشن کے قریب
۱۵ محرم سنہ ۱۳۷۲ھ	حضرت مولانا قاری محمد طاہر قادری رح	مزار قاسمی دیوبند
۱۲ جمادی الاول سنہ ۱۳۷۱ھ	حضرت مولانا یعقوب الرحمٰن عثمانی رح	״ ״ ״
۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۷۰ھ	حضرت مولانا سید محمد ادریس سکرڈھوی رح	عقب عیدگاہ مظفر نگر
۱۳ جمادی الاول سنہ ۱۳۷۷ھ	حضرت مولانا شیخ الاسلام سید حسین احمد مدنی رح	مزار قاسمی دیوبند
۲ ״ سنہ ۱۳۷۶ھ	حضرت پیر جی عبد الحئی دیوبندی رح	״ ״ ״
-	حضرت مولانا قاری محمد اسحٰق خلیفہ مفتی عزیز الرحمٰن رح	میرٹھ
۳۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۶ھ	حضرت مولانا محمد مطیع الحق دیوبندی رح	لاہور
سنہ ۱۳۷۷ھ	حضرت مولانا فیض الرحمٰن صاحب عثمانی دیوبندی رح	مزنگ لاہور
	حضرت مولانا محمد مسلم دیوبندی رح	״ ״
یکم ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۷ھ	حضرت مولانا عبد القدیر صاحب دیوبندی رح	״ ״
- -	حضرت مولانا حکیم سید برکت علی رضوی رح ״	نوح ضلع گوڑگانوی
- -	حضرت مولانا مشتاق احمد مولف لغات جدید	مزار قاسمی دیوبند
۱۵ ربیع الاول سنہ ۱۰۴۵	حضرت مولانا مشتاق احمد مولف لغات جدید ״	״
۱۵ ذی الحجہ سنہ ۱۳۲۷	حضرت مولانا منفعت علی سابق مدرس ״	کانپور
۱۲ رمضان سنہ ۱۳۰ھ	حضرت مولانا گل محمد صاحب مدرس دارالعلوم ״	مزار قاسمی دیوبند
۷ ربیع الآخر سنہ ۱۳۳ھ	حضرت دیوان حاجی محمد یٰسین دیوبندی رح	״ ״
۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۲ھ	حضرت خلیفہ احمد حسن دیوبندی رح	״ ״
۹ شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ	حضرت قاضی مظہر حسین دیوبندی رکن شوریٰ دارالعلوم	״ ״
۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ھ	حضرت شیخ نہال احمد رئیس اعظم دیوبند رح	״ ״
۲۷ رمضان سنہ ۱۳۵۱ھ	حضرت شاہ محمد ارشاد رضوی سجادہ نشین درگاہ بندگی	سات سرائے پیرزادگان دیوبند
۱۷ ״ سنہ ۱۳۲۰ھ	حضرت سید شاہ غلام احمد رضوی ״	״ ״
۲۱ ״ سنہ ۱۳۲۰ھ	حضرت سید شاہ نجابت علی رضوی رح	״ ״
۲۱ شوال سنہ ۱۳۵۶ھ	حضرت حکیم شاہ برکت علی رضوی رح	نوح ضلع گوڑگانوادہ
״	حضرت شمس العلماء مولانا ناظر حسن دیوبندی پرنسپل عالیہ ڈھاکہ	ڈھاکہ
״	حضرت مولانا سید ممتاز علی تاج الملک دارالاشاعت لاہور	ڈپٹی والا باغ دیوبند
۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۳۴ء	حضرت مولانا محمد حسن برادر شیخ الہند رح	مزار قاسمی دیوبند
״	حضرت مولانا حکیم صفت احمد طبیب حاذق رح	مزار مولانا بشیر احمد
״	حضرت مولانا الحاج سید محفوظ علی رضوی رح	مدینہ منورہ
״	حضرت مولانا عبد الخالق دیوبندی رح	شاہ ولایت
سنہ ۱۲۲۵ھ	حضرت استاد الشعراء حبیب صاحب چشتی رح	״ ״

بہار و بنگال کے اولیاء اللہ کے اعراس

تاریخ وفات	اسم گرامی	مقام
۲ ذی الحجہ	حضرت مقبول جمال الحق مصطفٰے بندگی	جمنی بازار
۷ شوال	حضرت مخدوم خواجہ طیب قطب بنارس رح	منڈوادی بنارس
۱۲ شوال	״ ״ شاہ عبد القدوس قلندر رح	جون پور
۲ جمادی الاول	״ ״ خواجہ احمد حلیم اللہ مانکپوری	مانک پور
۱۱ ذیقعدہ	״ ״ خواجہ شمس الدین کالپی رح	کالپی
۹ رمضان المبارک	״ ״ خواجہ شمس الحق دیوان محمد رشید رح	جون پور
۴ ، ۲ جمادی الثانی	״ ״ بدر الحق محمد ارشد رشید رح	״
۵ صفر	״ ״ قمر الحق محمد رشید مصطفٰے رح	״
۴ ، ۲ شوال	״ ״ حیدر بخش حیدری رح	بھمن برہ سیوان
۹ محرم	״ ״ امیر الدین رح	رشید آباد، جون پور
۱۶ ذی الحجہ	״ ״ خواجہ معین الدین رح	سیوان پور
۷ ذیقعدہ	״ ״ ״ سراج الدین رح	جون پور
۲ جمادی الاول	״ ״ مولانا عبد العلیم آسی رح	غازی پور
۶ ذیقعدہ	״ خواجہ سید شاہد علی سبز پوش رح	جون پور
۸ ״	حضرت خواجہ سید مصطفٰے اعلیٰ ״ ״	״
۳ رجب المرجب	حضرت مولانا سید شاہ محمد ایوب ابدالی رح	اسلام پور بہار
۲۱ ذیقعدہ	حضرت خواجہ مخدوم شہاب الدین سہروردی رح	کچی درگاہ پٹنہ
۱۱ ، ۱۲ شعبان	״ مخدوم احمد یحییٰ منیری رح	منیر شریف پٹنہ
۲۱ ربیع الاول	״ پیر دانا بھوڑ رح	پٹنہ
۳ رمضان	״ خواجہ میر جعفر رشیدی رح	״
۲۶ صفر	״ مخدوم سید احمد چرم پوش رح	بہار شریف
۵ ، ۶ شوال	״ مخدوم الملک خواجہ اشرف الدین یحییٰ منیری رح	״
۲۵ رجب	״ ״ پیر بدر عالم زاہدی رح	״
۱۵ شعبان	״ ״ سید داؤد قاضی رح	״
۵ جمادی الثانی	״ ״ گوسائیں	״
۶ ״ ״	״ ״ فرید طویلہ بخش رح	چاند پورہ بہار
۲۵ ذی الحجہ	״ ״ لونشہ توحید فردوسی رح	بہار شریف
۱۴ ، ۱۵ شوال	״ خواجہ ابو النور عثمان ہارونی رح	بھیچھی - بہار
۱۱ صفر	״ ״ محمد سجاد جعفری رشیدی رح	محل بیھ بہار شریف
۵ ״	״ سید حسین سجاد جعفری رشیدی رح	״ ״
۱۲ شوال	״ مخدوم سراج نظامی رح	محل مالدہ شریف
״ ״	״ ״ سید علاء الحق چشتی رح	مالدہ
۲ ״	״ ״ سید نور عالم قطب جہاں چشتی رح	״
۲۷ ، ۲۸ رجب	״ ״ پیر جمعہ شاہ صاحب رح	״
۱۴ ، ۱۵ محرم	״ سید رجب علی شاہ صاحب رح	کلکتہ
۱۰ ، ۱۲ شوال	״ پیر مولا علی صاحب رح	״
۵ صفر	״ خواجہ شاہ یٰسین جعفری رشیدی رح	محل بیھ بہار شریف

سلسلۂ برکاتیہ مارہرہ شریف

اسمائے گرامی	تاریخ وفات	مزار مبارک
حضرت قبلہ حیدر علی خان رح	۶ رجب ۱۲۵۶ھ	قصبہ سبولی دیوبند
حضرت حکیم شیخ حسین مجاور حضرت بایزید رح	۶ رجب ۱۲۷۶ھ	مقام الوا
,, سیدنا شاہ عبدالجلیل قدس سرہ	۸ صفر سنہ	نوٹ:- ان تمام حضرات کے مزارات مارہرہ شریف ضلع ایٹہ (یوپی) میں ہیں اور سب کے عرس بڑی دھوم دھام سے ہوا کرتے ہیں۔
,, سیدنا شاہ اویس ,,	۲۰ رجب سنہ	
,, سیدنا شاہ برکت اللہ ,,	۱۰ محرم سنہ	
,, سیدنا شاہ آل احمد ,,	۱۶ رمضان سنہ	
,, سیدنا شاہ حمزہ ,,	۱۵ محرم سنہ	
,, سیدنا شاہ آل محمد ,,	۱۷ ربیع الآخر سنہ	
,, سیدنا شاہ آل برکات ,,	۲۶ رمضان سنہ	
,, سیدنا شاہ آل رسول ,,	۱۸ ذی الحجہ سنہ	
,, سیدنا ابوالحسن احمد ,,	۱۱ رجب سنہ	
,, سیدنا شاہ اولاد رسول ,,	۲۶ ربیع الآخر سنہ	
,, سیدنا شاہ محمد عسکری ,,	۱۳ ذی الحجہ سنہ	
,, سیدنا شاہ آل نبی ,,	۱۹ رمضان سنہ	
,, سیدنا شاہ مہدی ,,	۱۸ ذی الحجہ سنہ	
,, سیدنا شاہ اسمٰعیل ,,	۲۱ ربیع الآخر سنہ	

عرس سالانہ پھلواری شریف اور قل ہر سال ہوا کرتے ہیں

اسمائے گرامی	تاریخ وفات
حضرت مصلح الطالبین مولانا سید شاہ محمد علی حبیب نصری قادری	۲۵ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۵ھ
,, مولوی معنوی سید شاہ محمد ابوتراب صاحب قدس سرہ	۱۲ ربیع الآخر سنہ ۱۲۲۸ھ
,, صاحب المقام الاولیتہ البویہ مولانا شاہ محمد وارث رسول نما بنارسی	۱۲ ,, سنہ ۱۲۲۸ھ
,, مولوی معنوی سید شاہ محمد نورالعین قادری قدس سرہ	۲۶ ,, سنہ ۱۲۲۸ھ
,, محبوب رب العالمین خواجہ عمادالدین قلندر ,,	۲۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۲۴ھ
,, محی الملتہ والدین امیر شریعت مولانا الحاج سید شاہ محی الدین قادری	۲۲ ,, سنہ ۱۲۶۶ھ
,, آفتاب طریقت تاج العارفین مخدوم سید شاہ مجیب اللہ قلندر ,,	۲۰ جمادی الثانی سنہ ۱۲۶۱ھ
,, شاہ امیر شریعت صوبہ بہار مولوی محمد قمرالدین ,,	۳۰ ,, سنہ ۱۳۰۹ھ
,, شیخ العالمین مخدوم سید شاہ محمد نعمت اللہ قادری ,,	۲۹ شعبان سنہ ۱۱۱۵ھ
,, عمدۃ المحققین امین الیقین مولانا سید شاہ احمد قادری ,,	یکم ,, سنہ ۱۱۱۵ھ
,, مخدوم الملک سید شاہ شرف الدین احمد یحییٰ منیری بہاری ,,	۶ شوال سنہ ۱۱۸۳ھ
,, شفیع المریدین مولانا سید شاہ محمد ابوالحسن فرد قادری ,,	۱۴ محرم سنہ ۱۲۶۲ھ
,, مولوی معنوی سید شاہ محمد عبدالحق ,,	۵ صفر سنہ ۱۳۰۲ھ
,, فیاض المسلمین امیر شریعت مولانا الحاج سید شاہ محمد بدرالدین ,,	۱۶ صفر سنہ ۱۳۰۰ھ
,, ملا وحید الحق ابدال صاحب قادری پھلواری قدس سرہ	۲۴ ,, ,,
,, صاحب المقام الاولیتہ مخدوم سید شاہ جنید ثانی اولیا قادری ,,	۹ جمادی الآخر سنہ ۱۲۳۰ھ
,, مولوی معنوی سید شاہ محمد ہادی قادری پھلواری ,,	۱۵ شوال سنہ ۱۲۷۰ھ
,, مولوی معنوی سید شاہ محمد شرف الدین قادری ,,	۳ ذی الحجہ سنہ ۱۲۸۵ھ

سلسلہ نقشبندیہ توکلیہ

- حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
- حضرت ابوبکر صدیق خلیفہ اول رسول اللہ
- حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
- ,, ابن محمد حضرت قاسم قدس سرہ
- ,, امام جعفر صادق ,, ,,
- ,, بایزید بسطامی ,, ,,
- ,, ابوالحسن خرقانی ,, ,,
- ,, بوعلی قدس سرہ ,,
- ,, خواجہ یوسف ,, ,,
- ,, عبدالخالق ,, ,,
- ,, محمد عارف ,, ,,
- ,, محمود احمد ,, ,,
- ,, علی عزیزاں رامیتنی ,, ,,
- ,, باباسماسی ,, ,,
- ,, سید کلامی ,, ,,
- ,, بہاؤالدین نقشبندی ,, ,,
- ,, علاؤالدین ,, ,,
- ,, یعقوب چرخی ,, ,,
- ,, عبیداللہ احرار ,, ,,
- ,, محمد زاہد ,, ,,
- ,, درویش محمد ,, ,,
- ,, رسلنگی ,, ,,
- ,, خواجہ باقی باللہ ,, ,,
- ,, شیخ احمد فاروقی مجدد الف ثانی ,,
- ,, خواجہ محمد معصوم ,, ,,
- ,, محمد صادق ,, ,,
- ,, شیخ مصحف الدین ,, ,,
- ,, لور محمد ,, ,,
- ,, مرزا مظہر جان جاناں ,,
- ,, عبداللہ غلام علی شاہ ,, ,,
- ,, خواجہ ابوسعید ,, ,,
- ,, سائیں توکل شاہ انبالوی ,,
- ,, میرنبی احمد انبالوی ,, ,,
- ,, محمد حسین الدین خطیب عیدگاہ دیوبند

سلسلہ چشتیہ صابریہ

- حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
- ,, علی حیدر خلیفہ چہارم رسول اللہ
- ,, خواجہ حسن بصری قدس اللہ سرہ
- ,, عبدالواحد بن زید ,,
- ,, فضیل بن عیاض ,,
- ,, ابراہیم ادہم ,,
- ,, حذیفہ مرعشی ,,
- ,, ابوہبیرہ بصری ,,
- ,, شاد دینوری ,,
- ,, ابواسحاق شامی ,,
- ,, ابواحمد ابدال ,,
- ,, ابو محمد محترم ,,
- ,, ابویوسف چشتی ,,
- ,, مودود چشتی ,,
- ,, سید شریف زندنی ,,
- ,, عثمان ہارونی ,,
- ,, معین الدین اجمیری ,,
- ,, قطب الدین بختیار کاکی ,,
- ,, فرید الدین گنج شکر ,,
- ,, علاؤالدین علی احمد صابر کلیری ,,
- ,, شمس الدین ترک پانی پتی ,,
- ,, جلال الدین کبیر الاولیاء ,,
- ,, خواجہ شیخ عبدالحق ردولوی ,,
- ,, احمد عارف ,,
- ,, محمد عارف ردولوی ,,
- ,, عبدالقدوس گنگوہی ,,
- ,, جلال الدین تھانیسری ,,
- ,, نظام الدین بلخی ,,
- ,, ابوسعید گنگوہی ,,
- ,, محب اللہ الہ آبادی ,,
- ,, شاہ محمد ,,
- ,, شیخ محمد مکی ,,
- ,, عضدالدین امروہوی ,,
- ,, عبدالہادی امروہوی ,,
- ,, عبدالباری ,,
- ,, شاہ عبدالرحیم شہید ,,
- ,, نور محمد جھنجھانوی ,,
- ,, حاجی امداداللہ مہاجر مکی ,,
- ,, شیخ مولانا محمود حسن دیوبندی ,,
- ,, مولوی مولوی حسین خطیب دیوبندی ,,
- ,, محمد حسین الدین خطیب عیدگاہ دیوبند ,,

نوٹ:- تیرھویں صدی ہجری گزر کر اب چودھویں صدی چل رہی ہے جس کے ختم ہونے میں کل ۵ برس باقی ہیں۔ ایسی حالت اور ایسے زمانہ میں جب کہ چاروں طرف فسق و فجور کا دور دورہ ہو۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم سلف صالحین کے نقش قدم پر چلیں جو راہ راست پر چل کر اللہ تعالیٰ کو راضی کر کے اپنی منزل مقصود پر پہنچ گئے اور ہمیں اعمال صالحہ کا سبق دے گئے کہ جس سے ہم بھی سبق حاصل کریں اور ان سب بزرگان دین کو بذریعہ فاتحہ ثواب پہنچاتے رہیں اور ہمیں بھی اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سنت پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بائیس خواجگان کی چوکھٹ

تواریخ	اسمائے گرامی	فاتحہ اوقات	مقامات فاتحہ مع کیفیت	تواریخ	اسمائے گرامی	فاتحہ اوقات	مقامات فاتحہ مع کیفیت
غرہ محرم	سالانہ عرس حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید		خانقاہ شریف در شہر دہلی	۵ ربیع الاول	سالانہ عرس حضرت سید شاہ صابر علی چشتی رح	۱۰ بجے	صابری خانقاہ فیض آباد دہلی
۵ محرم	سالانہ فاتحہ حضرت شیخ الاسلام خواجہ بابا فرید الدین گنج شکر چشتی	۱۰ بجے دن	خانقاہ شریف متصل مقبرہ ہمایوں	۱۱ 〃	زیارت قدم مبارک و موئے مبارک حضرت تاجدار دو عالم سرکار	۱۲ بجے	مسجد علائی آستانہ محبوب پاک
۸ محرم	سالانہ عرس شریف حضرت خواجہ حافظ شاہ علیم الدین الہ نظامی چشتی	۱۰ بجے دن	بیت امام اعظم آستانہ محبوب پاک	۱۱ 〃	سالانہ عرس حضرت حاجی سید غلام محی الدین نظامی چشتی رح	بعد عشاء	مشائخ منزل آستانہ محبوب پاک
۱۰ محرم	سالانہ فاتحہ سید الشہداء جناب حضرت امام حسین ؑ	۹ بجے	درگاہ شریف آستانہ محبوب پاک	۱۲ ۱۳ 〃	سالانہ عرس شریف حضرت مولانا سید محمد کرمانی چشتی رح	بعد مغرب و عصر	چبوترہ یاران آستانہ محبوب پاک
۱۷ محرم	حضرت مولانا شمس الدین یحییٰ چشتی رح	〃	〃	۱۳ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت مخدوم علاء الدین صابر کلیری چشتی رح	بعد عشاء	بیت الامام آستانہ محبوب پاک رح
۱۸ محرم	سالانہ فاتحہ سیدنا حضرت امام زین العابدین ؑ	۱۱ بجے	بست دری شریف	۱۳ ۱۴ 〃	سالانہ عرس حضرت قطب الاقطاب خواجہ سید قطب الدین بختیار کاکی چشتی دہلوی رح	رات ۱۱ ڈنکو ۱ بجے	آستانہ عالیہ مہرولی شریف
۲۳ محرم	اخوندجی حضرت حافظ عبد العزیز چشتی (سالانہ فاتحہ)	۱۰ بجے	مکان مولوی نور محمد چشتی کوچہ چیلان	۱۴ ۱۵ 〃	سالانہ عرس مبارک حضرت قاضی محی الدین کاشانی چشتی رح	رات کو عشاء بعد	آستانہ محبوب پاک
۲۳ محرم	حضرت مولانا صوفی احمد حسن کنجپوری چشتی (سالانہ فاتحہ)	۱۰ بجے	مکان مولوی نور محمد چشتی کوچہ چیلان	۲۳ ۲۴ 〃	سالانہ عرس حضرت شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی چشتی رح	رات کو بعد فجر صبح بجے	آستانہ کلیمی زیر جامع مسجد دہلی
۱۹ محرم	حضرت حافظ خواجہ شاہ کمال الدین امام چشتی (سالانہ عرس)	〃	بیت الامام اعظم آستانہ محبوب پاک	۲۶ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت ننھے میاں نیازی بریلوی رح	〃	آستانہ محبوب پاک رح
۲۱ محرم	حضرت مخدوم شاہ بھولو شاہ قلندر (〃)	〃	〃	۹ ۱۰ 〃	سالانہ عرس حضرت سید فیضی رح	بعد مغرب	حجرہ حاجی مقبول الٰہی
۲۲ ۲۳ ۲۴ محرم	سالانہ عرس حضرت شاہ عبد اللہ صابری و شیخ محمد چشتی صابری حضرت سید امیر حسن صابری رح	〃	صابری خانقاہ فیض بازار دہلی	۸ ۹ 〃	سالانہ عرس جناب حضرت شاہ نالو صاحب نقیب الاولیاء رح	〃	فتحپور مسجد دہلی
۲۷ محرم	سالانہ فاتحہ حضرت مخدوم سلطان اشرف کچھوچھہ شریف	۹ بجے صبح	کچھوچھہ شریف اشرفی منزل بلیماران	۱۵ ۱۶ 〃	حضرت خواجہ مولانا عمر چشتی رح اور حضرت خواجہ ابوبکر چشتی رح	〃	آستانہ حضور پاک
۱۰ صفر	سالانہ عرس حضرت شاہ عبد السلام فخری نظامی چشتی رح	۱۱ بجے	مزار شریف کناٹ پیلس نئی دہلی	۱۵ 〃	سالانہ عرس حضرت مولانا نور الحق محدث دہلوی	〃	〃
۱۱ صفر	سالانہ عرس مولانا فخر الدین مروزی چشتی رح	〃	〃	۱۳ 〃	سالانہ عرس شاہ شریف محمد عمر اخوندجی رح	〃	خانقاہ اخوندجی
۱۴ صفر	سالانہ عرس حضرت شیخ معروف چشتی رح	〃	〃	۲۴ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت مخدوم شیخ حسن طاہر چشتی رح	〃	〃
۱۵ صفر	حضرت جناب کالے میاں صاحب چشتی فخری (سالانہ عرس)	〃	〃	۲۱ 〃	سالانہ عرس حضرت مولانا شیخ عبد الحق محدث دہلوی رح	〃	〃
۲۸ صفر	سالانہ فاتحہ حضرت مولانا علاء الدین چشتی رح	〃	〃	۵ ربیع الآخر	سالانہ فاتحہ حضرت مولانا ابراہیم جی	〃	〃
۲۲ ۲۳ صفر	حضرت سید بھورے میاں صاحب رح (سالانہ عرس)	دن و شب	زیر لال قلعہ دہلی	۱۱ 〃	سالانہ نیاز حضرت غوث اعظم سبحانی پیران پیر خواجہ سید محی الدین عبد القادر گیلانی حسنی حسینی قادری رح	بعد مغرب	〃
۲۲ صفر	حضرت خواجہ شیخ صلاح الدین سہروردی	〃	〃	۱۳ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت شیخ علاء الدین زندہ پیر رح	〃	〃
۲۴ صفر	حضرت خواجہ میر درد نقشبندی	〃	〃	۱۶ تا ۲۰ 〃	سترھویں شریف یعنی سالانہ عرس مبارک حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین اولیاء چشتی نذی زر بخش دہلوی	۱۸ تاریخ کو بڑا قل	〃
۲۲ صفر	حضرت شیخ عبد اللہ قریشی ملتانی رح	〃	〃	۱۸ 〃	سالانہ نیاز حضرت خواجہ سید محمد نقی الدین نوح چشتی رح	بعد عصر	زیر مسجد علائی آستانہ محبوب پاک
۲۲ صفر	حضرت مولانا شاہ غلام علی نقشبندی رح	〃	خانقاہ شریف شہر دہلی	۲۰ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ سید شاہ سمیع الدین احمد نظامی نیازی چشتی	۱۰ بجے	بیت الامام آستانہ محبوب پاک رح
۲۶ صفر	حضرت مخدوم شیخ زین الدین اودھی چشتی رح	〃	چراغ دہلی	۱۹ 〃	سالانہ عرس شریف حضرت مولانا صوفی سرمد شریف رح	بعد عشاء	زیر جامع مسجد دہلی
۲۶ ۲۷ صفر	حضرت سید محمود بخاری صاحب رح	۲۶ کی شام ۲۷ کی صبح	تلوکھری نزد جنگپورہ دہلی	۲۰ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ شاہ عبد الصمد فخری چشتی رح	〃	کناٹ پلیس دہلی
آخری چہارشنبہ	غسل شریف مزار حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین چشتی رح	۲ بجے	آستانہ محبوب پاک رح	۲۴ ۲۵ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ محمد اقبال چشتی رح	بعد عصر	آستانہ محبوب پاک رح
۲۵ صفر	سالانہ نیاز سید الشہداء اور حضرت جناب امام حسن علیہ السلام	بعد مغرب	〃	۲۹ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت مولانا خواجہ محمد قاسم چشتی برادر خواجہ ابوبکر چشتی رح	بعد عصر	〃
۲۶ صفر	سالانہ فاتحہ حضرت شیخ مدنی رح	〃	〃	۵ جمادی الاول	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ غلام زید چشتی رح	〃	〃

تواریخ	اسمائے گرامی	فاتحہ اوقات	مقامات مع کیفیت
۱۵ جمادی الاول	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ حمایت اللہ نقشبندی	بعد عشا	آستانہ محبوب پاک رض
۲۲ ,,	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ ہدایت اللہ چشتی رح	,,	,,
۱۵ ,,	سالانہ عرس حضرت شاہ عبید اللہ احرار نقشبندی رح	,,	,,
۲۰ ,,	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ شاہ غلام پیر چشتی امام نظامی	بعد مغرب	بیت الامام آستانہ محبوب پاک
۲۰ ,,	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ فرہاد ابو العلائی رح	,,	سبزی منڈی دہلی
۲۵ ,,	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ امیر بخش		,,
۲۷ ,,	سالانہ فاتحہ حضرت مخدوم خواجہ عالم وزیر آبادی رح	,,	,,
۲۹ ۳۰	سالانہ عرس مبارک حضرت بی بی زلیخا والدہ حضور محبوب پاک رح	,,	,,
۶ ۷ جمادی الآخر	سالانہ عرس حضرت خواجہ مولانا سید امام چشتی رح	بعد مغرب بعد عصر	بجوار یاراں حضور محبوب پاک
۷ ,,	سالانہ فاتحہ حضرت عبد السبحان انصاری رح	,,	,,
۱۸ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت ملک نور الدین یار پراں	صبح ۱۰ بجے	زیر پرانا قلعہ متھرا روڈ دہلی
۲۴ ,,	سالانہ عرس خواجہ باقی باللہ نقشبندی رح	,,	خانقاہ شہر دہلی
۲۶ ۲۷ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت مولانا خواجہ سید فخر الدین محمد دہلوی چشتی (محمد وقت)	رات ۱۰ بجے	آستانہ طور خواجہ قطب صاحب مہرولی
۲۵	سالانہ عرس شریف حضرت شاہ محمد آفاق رح	,,	سبزی منڈی دہلی
۶ رجب	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ خواجگان معین الدین چشتی اجمیری رح	۱۰ بجے	مہرولی آستانہ حضرت قطب صاحب
۷ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت مولانا شمس الدین اوتاد اللہ رح	۶ کو بعد مغرب ۷ کو بعد عصر	پیتے والی درگاہ نزد مقبرہ ہمایوں
۱۲ ,,	سالانہ عرس حضرت حافظ وزیر محمد خان چشتی رح نظامی فخری عرف حضرت محب اللہ شاہ رح	۱۱ کی شب ۱۲ کا دن	آستانہ حضور پاک رح
۱۰ تا ۱۸ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت خواجہ عبد الرحمن چشتی رح	۱۷ کو بعد عشا ۱۸ کو ۱۱ بجے صبح	,,
۲۰ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت خواجہ عزیز الملۃ والدین امام چشتی بخاری رح	,,	,,
۲۲ ۲۳ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت خواجہ ابوبکر طوسی حیدری قلندری شاذلی	۲۲ کو بعد عشا ۲۳ کو صبح	ملکی والی درگاہ نزد پرانا قلعہ دہلی
۲۴ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت شاہ ترک بیابانی	,,	,,
۲۶ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت مخدوم صدر الدین طیب دلہا چشتی	شب کو	
۱۴ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت بہلول قادری رح	,,	,,
۲۶ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت مخدوم صدر الدین طیب دلہا چشتی رح	شب کو ۲۲	بیت الامام اعظم درگاہ حضور محبوب پاک
۲۶ ۲۷ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت خواجہ ابوبکر چشتی رح	۲۶ کو بعد عشا ۲۷ کو بعد عصر	,,
۶ شعبان	سالانہ عرس شریف حضرت جناب صادق شہید رح	بعد عصر	وادی امین خواجہ حسن نظامی
۸ ,,	سالانہ عرس حضرت مخدوم شیخ حیدر نظامی رح	شب و روز	آستانہ مخدوم صاحب لاڈو سرائے
۱۰ ,,	سالانہ فاتحہ حضرت سلطان شمس الدین التمش چشتی رح	,,	,,
۱۱ ,,	سالانہ عرس حضرت نواب خضر مرزا صاحب رح	,,	آستانہ مخدوم صاحب لاڈو سرائے
۱۷ ۱۸ ,,	سالانہ عرس حضرت بی بی سیدہ بی بی فاطمہ سام رح	۱۷ کو بعد مغرب	کاکا نگر متصل گلف کورس نئی دہلی

تواریخ	اسمائے گرامی	فاتحہ اوقات	مقامات مع کیفیت
۲۱ ۲۲ شعبان	سالانہ عرس حضرت خواجہ سید حسن رسول نما رح	۲۱ کو رات ۲۲ صبح	آستانہ رسول نما
۱۱ ,,	سالانہ عرس جناب احمد علی شاہ کمبل پوش نظامی رح	بعد مغرب و صبح	درگاہ شریف نظامی
۸ رمضان	سالانہ عرس حضرت شیخ نجیب الدین متوکل چشتی رح	بعد مغرب	درگاہ بی بی نور " " "
۱۰ ,,	سالانہ عرس شریف شیخ شرف الدین بوعلی قلندر پانی پتی رح	,,	بیت الامام اعظم آستانہ محبوب پاک
۱۱ ۱۲ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت بی بی حضرت حاجی لعل محمد فخری نظامی چشتی	,,	آستانہ محبوب پاک رح
۱۷ ۱۸ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت مخدوم نصیر الدین روشن چراغ دہلی رح	۱۷ کو بعد عشا ۱۸ کو صبح	چراغ دہلی
۲۱ ,,	سالانہ فاتحہ حضور مولائے کائنات سیدنا علی مرتضی کرم اللہ وجہہ	,,	آستانہ محبوب پاک
۲۲ ,,	سالانہ عرس حضرت جناب مولا کریم رضا اشرفی میںچولی رح	بعد عصر	,,
۲ ,,	سالانہ عرس حضرت شاہ محمد لقیر نقشبندی رح	,,	,,
۷ ,,	سالانہ عرس حضرت مولانا عبد العزیز محدث دہلوی رح	,,	,,
۱۴ ۱۵ ,,	سالانہ فاتحہ حضرت مولوی نور محمد نظامی چشتی رح	,,	نیادلی شریف
۹ ,,	سالانہ فاتحہ حضرت قاضی حمید الدین ناگوری چشتی رح	,,	,,
۱۴ ,,	سالانہ فاتحہ حضرت مخدوم اخی سراج اودھی چشتی رح	,,	,,
۱۶ ۱۷ ,,	سالانہ عرس حضرت مرزا الٰہی بخش اللہ بیگ دلی فخری نظامی چشتی	۱۶ کو عشا ۱۷ کو صبح	درگاہ شریف حضور محبوب پاک رض
۱۷ تا ۱۸ ,,	سترھویں شریف خورد یعنی سالانہ عرس مبارک حضرت خواجہ امیر خسرو دہلوی	۱۴ یوم	درگاہ شریف ۱۸ کو بڑا قل ۱۱ بجے
۱۹ ۲۰ ,,	سالانہ عرس مبارک حضرت خواجہ ہرے بھرے رح	۱۹ کی رات ۲۰ کی صبح	زیر جامع مسجد دہلی
۲۰ ,,	سالانہ عرس حضرت مرزا برکت اللہ بیگ چشتی رح	شام کو	درگاہ شریف محبوب پاک
۱۰ ذیقعدہ	سالانہ فاتحہ حضرت سالار حسن نظامی مبلغ چین رح	,,	,,
۱۰ ,,	سالانہ فاتحہ حضرت مولانا جمالی کمالی رح	,,	,,
۱۲ ۱۳ ,,	سالانہ عرس حضرت مخدوم میر مدد جہاں قادری رح	صبح و شام	نئی سڑک دہلی
۱۱ ,,	سالانہ عرس حضرت مولانا نور محمد بدایونی نقشبندی رح	شام	بستی حضرت نظام الدین رح
۱۷ ۱۸ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت خواجہ ناصر الدین عرف سلطان غازی	شب و روز	متصل مہرولی
۲۶ ۲۷ ,,	سالانہ عرس حضرت مخدوم کمال الدین علامہ چشتی اودھی رح	,,	چراغ دہلی
۶ ذی الحجہ	سالانہ عرس مبارک حضرت مولانا ضیاء الدین برنی رح	,,	درگاہ محبوب پاک
۶ ۷ ,,	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ سید احمد بخاری بدایونی رح	۶ کی شب ۷ کا روز	,,
۱۰ ,,	سالانہ عرس شریف حضرت مسافر شاہ چشتی رح	بعد عصر	چنگی خانقاہ بستی حضرت محبوب پاک
۲۱ ,,	سالانہ عرس حضرت حافظ محمد میاں رح	,,	محلہ چوڑی والان
۱۴ ,,	حضرت صاحب میر اشرفی قلندری رح	دن میں	درگاہ جہاں نما

اعراس سالانہ

محرم الحرام

تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس
۱	نیا سال اسلامی شروع۔ وفات حضرت عمر رضؓ	۱۱	عرس حضرت آدمؑ عرس سید شاہ ابراہیم قادری بیجاپور	۲۱	عرس بھولو شاہ قلندر دہلی عرس پیر علیم اللہ در پا گنج دہلی
۲	عرس حکیم شاہ پیران واڑی اُرن بمبئی عرس کرم علیشاہ بنوری بمبئی	۱۲	فاتحہ سوم حضرت امام حسینؓ	۲۲	عرس قاضی ابراہیم مہدی دہلی، عرس شاہ جمال رائچور
۳	عرس حضرت معروف کرخی بغداد شریف عرس غلام حسین ترمذی بخاری	۱۳	وفات شہید ملت مولانا محمد علی جوہر ۱۳۴۹ھ عرس خواجہ علوی دہیور	۲۳	عرس فرید میاں چشتی احمد آباد عرس سید بابا تاج الدین ناگپور
۴	عرس خواجہ شرف الدین بنگلور، عرس شاہ نثار اللہ کانپور	۱۴	عرس مولانا شمس الدین یحییٰ چشتیؒ	۲۴	عرس شاہ محمد بھاولپور، عرس شاہ انور علی کاکوری
۵	عرس فرید الدین گنج شکر پاک پٹن، عرس شاہ عبدالقادر حیدرآباد	۱۵	عرس عین الحق بدایونی عرس مولانا محمد درویشؒ	۲۵	عرس شاہ نواب الحق مالیگاؤں عرس شاہ قادری احمد نگر
۶	وفات حضرت زکریاؑ	۱۶	عرس مولانا شمس الدین یحییٰ دہلوی	۲۶	عرس شاہ محمد واصل در سورت
۷	عرس شاہ آفاق مہر دلی شریف دہلی	۱۷	وفات زین العابدینؑ ۹۵ھ عرس پیر عبدالقادری ۵۵ھ	۲۷	عرس مخدوم اشرفی کچھوچھہ شریف عرس خواجہ مخدوم جہانگر
۸	عرس پیرو شاہ بمبئی عرس خواجہ علیم الدین دہلی	۱۸	عرس شیخ عباداللہ بخاری گوالیار عرس سید حسین شاہ ستار بمبئی	۲۸	وفات مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی عرس حمید الدین بدر الدین
۹	شب عاشورہ عرس خواجہ گلی محمد احمد آباد	۱۹	عرس مولانا عبدالحق بھوپال عرس مولانا شیخ گوالہ	۲۹	عرس حکیم سید حسن علی ناسک عرس مولانا صاحب باندرہ بمبئی
۱۰	یوم عاشورہ امام حسینؑ عرس حاجی عبدالصمد کانپور	۲۰	عرس صابر بخش دریا گنج عرس میاں محسن رحمت علی راجگڈھ ٹونک	۳۰	

صفر المظفر

تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس
۱	عرس میران داتار اناوہ، عرس حضرت وارث علی شاہ دیوہ	۱۱	عرس بابا فریدی	۲۱	عرس جلال الدین لکھنؤ
۲	عرس جالی اللہ شاہ لامپوری عرس مولانا احمد حسین کانپوری	۱۲	عرس کالے صاحب دہلی	۲۲	عرس قلاد حید الحق ابدال قادری دہلی عرس حضرت ذوق دہلوی
۳	عرس کریم شاہ سورت	۱۳	عرس امام علی روپیا لکوٹی عرس سید غیاث اللہ بالاپور	۲۳	عرس مولانا عبدالرزاق لکھنؤ عرس شاہ ہلالی مراد آباد
۴	عرس خواجہ میر درد دہلی عرس سورتی محلہ، عرس سید شرف الدین شاہ	۱۴	عرس مولانا فخر الدین دہلی عرس خواجہ میر نعمان آگرہ	۲۴	عرس خواجہ سید محمود داتار دہلی عرس قدم شاہ کانپور
۵	عرس خواجہ داتار سورت عرس بابا فرید شکر گنج عرس سید شاہ عبدالحق دہلی	۱۵	عرس عاطق شاہ ڈونگری	۲۵	عرس سید شاہ بلالی مراد آباد، عرس سید امیر علی
۶	عرس خواجہ مطلن شریف عرس حضرت ابو العلا در آگرہ	۱۶	عرس عاطق شاہ ڈونگری	۲۶	عرس صادق علیشاہ کانپوری، عرس مخدوم جہانیاں
۷	عرس شیخ ثناء اللہ تونسہ شریف عرس مولانا عبدالمعین ٹونڈہ	۱۷	عرس میر سید احمد در دکالی	۲۷	عرس حضرت مجدد الف ثانی سرہند شریف
۸	عرس محمد عبدالسلام فخری نظامی دہلی عرس حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی	۱۸	عرس داتا گنج بخش لاہور	۲۸	عرس مولانا مہر علیشاہ کانپوری عرس حکیم سید شاہ عبدالرحیم
۹	عرس جالی محلہ بمبئی عرس حضرت سلمان فارسی	۱۹	عرس غلام نقشبندی دہلی شاہ مینا لکھنوی چہلم شہدائے کربلا	۲۹	عرس میاں میر لاہور، عرس بہاؤ الدین زکریا
۱۰	عرس شاہ عبدالرحیم دہلوی	۲۰	عرس سید بھورے میاں دہلی عرس ابو القاسم گوڑ گاؤں	۳۰	

ربیع الاول

تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس
۱	آنحضرتؐ نے مدینہ کیطرف ہجرت فرمائی۔ عرس پیر محمد افضل خدا نما دہلی	۱۱	ولادت مبارک عرس مولانا اسحٰق میران دہلی	۲۱	عرس مولانا عبدالحق محدث دہلی عرس غلام قادر لاہور
۲	عرس مولانا عاشق شاہ بخاری بمبئی عرس شیر محمد شرقپور عرس شاہ احمد سعید	۱۲	ولادت مبارک سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم وفات ۱۱ھ	۲۲	عرس مولانا فضل الرحمٰن
۳	عرس مولانا عاشق شاہ بخاری بمبئی عرس شیر محمد شرقپور عرس شاہ احمد سعید	۱۳	عرس مشتاق در حیدرآباد دکن وفات شیخ رحیم الدین	۲۳	عرس شیخ کلیم اللہ جہان آبادی دہلی وفات حضرت رابعہ بصری
۴	عرس خواجہ نری بخش چشتی اورنگ آباد عرس سورتی محلہ بمبئی	۱۴	عرس خواجہ بختیار کاکیؒ مہرولی عرس شاہ محمد سعید لاہور	۲۴	حضرت جعفر دیوان قصبہ باڑا ٹینہ
۵	عرس علاؤ الدین صابر پیران کلیر	۱۵	عرس نظام الدین گنجوی	۲۵	عرس سید مقبول مولانا شاہ محمد اسماعیل قادری
۶	عرس خواجہ منتخب الدین اورنگ آباد	۱۶	وفات پیر سید قادری قلابہ بمبئی عرس سید عالم شہید	۲۶	عرس بو علی شاہ قلندر پانی پت
۷	عرس شاہ ہمدان در کشمیر عرس پیران پیر عرس ابو الفضل بہار	۱۷	عرس سید غوث شاہؒ پانی پت	۲۷	عرس شیخ پیر حسنؒ گجراتی
۸	آنحضرت مدینہ منورہ میں داخل ہوئے	۱۸	عرس نور قطب عالمؒ اور بردوان بنگال	۲۸	عرس خواجہ مخدوم نظام الدین اورنگ آباد
۹	عرس نانو شاہ در مسجد فتحپوری دہلی عرس مفتی یعقوب دہلی	۱۹	عرس حضرت صادق حسین در ناسک	۲۹	عرس مخدوم صاحب حیدرآباد، عرس نادر شاہ دلی
۱۰	آنحضرت کا عقد مبارک حضرت خدیجہؓ سے ہوا عرس سرمد شہیدؒ دہلی	۲۰	عرس مولانا شاہ حسین در فرخ نگر عرس شاہ حنفی اللہ	۳۰	

ربیع الآخر

تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس
۱	عرس قادر شاہ رحمی ناگور شریف	۱۱	گیارہویں شریف، عرس سیدنا اسحٰق میران ولی احمد نگر	۲۱	عرس مستان شاہ عرس سید عرفان شاہ بمبئی
۲	عرس خواجہ بے ریا اورنگ آباد عرس شاہ اکبر پوری	۱۲	عرس شاہ خلیل احمد صفی پور، عرس سید کالے شاہ دولت آباد	۲۲	وفات مولانا نعیم لکھنوی، عرس حیات قلندر بنگلور
۳	عرس حافظ علی حسین مرادآباد عرس شاہ رسول بدایوں	۱۳	عرس شاہ کمال دریچیل عرس بڑا قلابہ عرس شاہ قادر چشتی احمد نگر	۲۳	وفات مولانا ظفر علی خاں گجرانوالہ لاہور
۴	ولادت حضرت امام حسن عسکریؓ عرس رحمت شاہ سبزی منڈی دہلی	۱۴	عرس شاہ عبد القدوس گنگوہی، عرس خواجہ ضیا اورنگ آباد	۲۴	عرس حضرت باقی باللہؒ دہلوی
۵	عرس مخدوم فقیہہ محمدؒ عرس جلال الدین کبیر اولیاء پانی پت	۱۵	عرس مخدوم شاہ ہردلوی عرس شاہ عبد اللطیف بہار	۲۵	عرس حضرت شیخ احمد درکلیان بمبئی
۶	عرس میران شاہ کوٹ پٹن	۱۶	عرس فتح شاہ دریا گل کوٹ، عرس پیر بغدادی دادر	۲۶	عرس شاہ رکن بیجاپور
۷	عرس میراں شاہ کوٹ پٹن	۱۷	عرس حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹	۲۷	عرس حکیم محمد باقر چشتی بمبئی۔
۸	وفات شاہ عالم بخاریؒ احمد آباد	۱۸	عرس مولانا حافظ کریم الدین شاہ فتحپوری عرس خواجہ محمود حسن ناگپاڑہ	۲۸	عرس مولانا فخر الدین بمبئی وفات سر سید احمد خاں علیگڑھ
۹	عرس شیخ عبد القادر جیلانی بغداد شریف، عرس عبد الوہاب	۱۹	عرس گولی محلہ بمبئی	۲۹	وفات شیخ فرید الدین عطار، عرس شاہ ابو الخیر دہلوی
۱۰	عرس مخدوم جمال سید سکندر منگرول، عرس قادر گنج سوائی ناگور	۲۰	وفات حضرت خواجہ الطاف حسین حالی		

جمادی الاول

تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس
۱	عرس بابا عبد الرحمٰن چھتری سرنگ محلہ بمبئی	۱۱	عرس خواجہ قمر الدین شاہ جبلپوری	۲۱	عرس سید بدر الدین حسن حبیب اللہ رفاعی بھنڈی بازار بمبئی
۲	عرس عاشق شاہ بخاری بیجنج بندر	۱۲	عرس کمال شاہ دریچیل، وفات حضرت مخدوم علی فقیہہ قطب کوکن بمبئی	۲۲	عرس حاجی سبحان اللہ شاہ رام پور
۳	عرس مولانا فضل رسول صاحب قادری بدایونی، عرس تجمل حسین صاحب	۱۳	عرس حضرت مولانا عبد الشکور صاحب ۱۲-۱۳ کو ہوتا ہے	۲۳	عرس شمس الدین رفاعی بلدہ دکن
۴	وفات خلیفہ ہارون رشید سنہ ۱۹۳ھ	۱۴	عرس بڑا قلابہ، عرس حسام الدین در رتنا گری بمبئی	۲۴	عرس خواجہ باقی اللہ دہلیؒ، عرس حضرت فتح شاہ مدراس
۵	عرس خواجہ غلام فرید فخری	۱۵	عرس تراب الحق پربھنی عرس حضرت وزیر، عرس خواجہ خواجگان	۲۵	عرس عبد اللہ شاہ سبزی منڈی دہلی
۶	عرس خواجہ منتجب الدین اورنگ آباد عرس شاہ مولانا نیاز احمد بریلوی	۱۶	عرس تراب الحق پربھنی عرس حضرت وزیر	۲۶	عرس کھارا تالاب بمبئی، عرس پیر احمد شاہ احمد آباد
۷	عرس سید عبد الرحیم بخاری بمبئی، عرس مولانا عبد الحق محدث دہلوی	۱۷	عرس برہنہ شاہ بارہ دکن، عرس تل بازار	۲۷	عرس نوزنی بی راستہ قطب صاحب دہلی
۸	عرس شاہ محمد میرزا کاکوری، وفات بابا جیانؒ پونا سنہ ۱۳۵۰ھ	۱۸	عرس شاہ بدیع الدین قطب الدین مکھن پور	۲۸	اماوس، عرس سید سعید اللہ بخاری، کابلی، بلدہ دکن
۹	عرس سید ولایت حسینؒ	۱۹	عرس گولی محلہ بمبئی پیر عبد القادر بادشاہ ضلع سانگلی	۲۹	عرس محمد شاہ لکھنو۔
۱۰	عرس مولانا عبد القادر بمبئی عرس مرزا شاہ عرس حاجی امداد اللہ مہاجر مکی	۲۰	عرس مولانا عبد النعیم غازی پور، عرس احمد علی شاہ	۳۰	چاندرات، عطار شیخ احمد گجراتی احمد آباد

جمادی الآخر

تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس
۱	عرس مولوی انوار الحق خاں بلدہ دکن۔ عرس قادر شاہ ردمی ناگپور	۱۱	گیارہویں شریف عرس یوسف ابراہیم کچھ، عرس شاہ بابا اشرف الدین دراڑا	۲۱	وفات شاہ حضرت قاضی حسن عرف شاہ ماصر صاحب خلیفہ الرفاعی تعلقہ راجاپور
۲	عرس خواجہ ابدال چشتی، عرس حضرت اکرم صفی پور	۱۲	عرس کمال شاہ دریچیل عرس سید احمد سید محمد عبد القادر کملور تعلقہ بالاپور	۲۲	عرس بابا حیات قلندر، حضرت حکیم شیخ احمد اللہ
۳	عرس حافظ علی حسین مراد آباد عرس خواجہ بے ریا سوختہ اورنگ آباد	۱۳	عرس شاہ خاموش بمبئی۔	۲۳	عرس مولانا عبد القدوس گنگوہ شریف
۴	عرس رحمت شاہ سبزی منڈی دہلی، عرس امام شاہ دہلی	۱۴	عرس عالم شاہ خاموش بمبئے	۲۴	عرس حضرت خواجہ باقی باللہ دہلی
۵	عرس میر حیدر شاہ جلال پورہ عرس جلال الدین پانی پتی	۱۵	عرس پیر بغدادی شیخ علی بمبئے، عرس مولانا معز الدین دکن	۲۵	عرس محب النبی مولانا فخر الدین چشتی دہلی عرس سید اولاد رسول مارہرہ شریف
۶	عرس خواجہ سید محمد امام نواسہ بابا فرید شکر گنج عرس مولانا نیاز احمد شاہ	۱۶	عرس حضرت سلطان نظام الدین محبوب الٰہی دہلی	۲۶	عرس بابا فخر الدین مرین لائن بمبئے
۷	عرس شاہ مینا کوٹ پٹن، عرس شاہ محمد شاہ ہوشیار پور	۱۷	عرس خواجہ محمود حسین پیر ناگوار شریف	۲۷	عرس حسام الدین تیغ برہنہ گلبرگہ شریف
۸	وفات محمد صالح ابن محمد حسن نالکھا ندے اڑنی سنہ ۱۳۱۲ھ	۱۸	عرس گولی محلہ بمبئی۔ عرس شاہ عالم احمد آباد	۲۸	عرس شاہ ابو الخیر دہلی
۹	عرس عبد اللہ احمد آباد عرس شاہ عبد اللطیف مکھن پور	۱۹	عرس شاہ محمد کاظم شاہ تراب کاکورویؒ	۲۹	وفات شاہ قاضی حسن عرف شاہ صدر خلیفہ الرفاعی ۲۳ جمادی الآخر
۱۰	عرس سید نادر شاہ باگل کوٹ عرس مخدوم جمال جہاں سید سکندر منگرول	۲۰	عرس سید حسام الدین رفاعی، وفات حضرت صدیق اکبرؓ		

رجب المرجب

تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس
۱	عرس شاہ عبدالرزاق قادری بیجاپوری	۱۱	عرس پیر نواز در قبرستان میمن بمبئی	۲۱	عرس خواجہ سبحان در ٹانڈہ عرس سید شمس الدین امروہہ
۲	عرس حسام الدین و نظام الدین پٹنہ	۱۲	عرس بڑا تلاؤ بمبئی، عرس حجرہ محلہ بمبئی	۲۲	نیاز امام جعفر صادق رضؓ عرس خواجہ ابوبکر موسیٰ
۳	عرس حضرت اویس قرنی عاشق رسولؐ	۱۳	عرس ماہم شریف بمبئی شروع	۲۳	عرس معشوق ربانی درنگر
۴	عرس مولانا عین القضاۃ لکھنؤ عرس باچھا شہید	۱۴	عرس سید سالار مسعود غازی بہرائچ عرس سید شاہ باگلی کوٹ	۲۴	عرس مشتاق خاں در نانڈگاؤں عرس خواجہ شمس الدین چشتی
۵	عرس مولانا عبدالعلی آسی	۱۵	عرس حاجی محمد جہانگیر اجمیر شریف	۲۵	عرس کمال الدین در سورت
۶	عرس خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ عرس شمس الدین مقبرہ ہمایوںؒ	۱۶	عرس شاہ قلندر کاکوروی عرس خواجہ مولا	۲۶	شب معراج آنحضرت
۷	عرس مولوی حیدر علی خاں قصبہ پول عرس سید احمد مغربی بمبئی	۱۷	عرس میراں شاہ لاہور	۲۷	عرس خواجہ ناصر امیر درد جھریان دہلی
۸	عرس موتی سہاگ احمد آباد عرس خواجہ محمد علی سنجری سہارنپور	۱۸	عرس تاراگڈھ اجمیر شریف عرس درگاہ ہند دلی والی پرانا قلعہ دہلی	۲۸	عرس پیر قطب در احمد آباد صفر حضرت امام حسینؓ در مدینہ
۹	عرس محی الدین علی باگل کوٹ	۱۹	عرس سیدنا ادریس مارہرہ شریف عرس حبیب اللہ شاہ صوفی	۲۹	عرس شاہ کمال الدین در سورت
۱۰	عرس مارہرہ شریف	۲۰	عرس نیانا گیارہ بمبئی	۳۰	عرس سیدنا بایزید در سورت

شعبان المعظم

تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس
۱	وفات مولانا ابوالکلام آزاد ۷۷ھ وفات امام شافعیؒ ۱۴ھ	۱۱	عرس جالی محلہ بمبئی۔ صندل متماڑ	۲۱	عرس سید حسن رسولنا نئی دہلی
۲	عرس رانگرول کاٹھیاواڑ۔ وفات حضرت جنید ۶۵ھ	۱۲	وفات محمد بن قاسم فاتح سندھ عرس کمال شاہ کرنال	۲۲	عرس مولانا انور لکھنوی عرس چنچ بندر بمبئی عرس سید عبداللہ شاہ
۳	وفات شیخ بہاؤالدین ۶۱۲ھ عرس خواجہ امیر درد کوچہ چیلان دہلی	۱۳	عرس پیر مولانا عبدالرحمٰن باندرہ بمبئی عرس چوکی محلہ	۲۳	وفات سیدنا حضرت عمرؓ عرس کاکوری
۴	عرس معشوق ربانی ورنگل عرس مولانا عبدالناصر بدایونی عرس میاں	۱۴	عرس بڑا تلاؤ ۔ شب برات	۲۴	عرس شاہ ترکمان بیابانی، ترکمان دروازہ دہلی
۵	ولادت حضرت زین العابدینؒ	۱۵	عرس شاہ عبدالقادر بمبئی۔ وفات عنایت مسکین شاہ	۲۵	عرس برہان الدین برہانپور عرس شاہ قطب الدین جونپور
۶	عرس یعقوب شاہ بہوری مقام لیتی عرس شاہ محفوظ قادری دکن	۱۶	عرس سید احمد بہرائچ عرس شاہ ابوالحسن مدراس	۲۶	عرس خواجہ حسین دالو وفات سلطان محمود غزنوی عرس حافظ نورالحسن
۷	عرس مخدوم شاہ درویش گیا بنارس	۱۷	عرس بی بی فاطمہ سام لال بنگلہ دہلی	۲۷	عرس اعظم خاں دابول کوکن۔ وفات پیر موسیٰ شاہ مومن
۸	عرس صادق شاہ حسینی ناگپور عرس سید شاہ بشیرالدین	۱۸	عرس عاشق شاہ پرانی جیل بمبئی	۲۸	امادس وفات سیدہ خاتون جنتؓ عرس اکبر بادشاہ دہلی
۹	عرس بندگی شاہ سکندر آباد دکن	۱۹	عرس ولی اللہ شاہ منقوی قصبہ محمود آباد	۲۹	عرس نعمت اللہ پھلواری شریف دہلی عرس سلطان الملک اورنگ آباد
۱۰	عرس جالی محلہ بمبئی۔ صندل متماڑ	۲۰	عرس بابا شرف الدین حیدر آباد عرس ناگپاڑہ	۳۰	

رمضان المبارک

تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس
۱	عرس سلطان علی شاہ بخاریؒ	۱۱	عرس سبز غلام سادات دریا گنج دہلیؒ	۲۱	شہادت حضرت علیؓ عرس شاہ ولایتؒ بدایوں
۲	وفات حضرت بی بی فاطمہؓ بنت رسول اللہ عرس انوارالحق تھانیسری	۱۲	عرس حاجی لعل محمد درگاہ نظام الدین اولیاء میں ہوتا ہے	۲۲	عرس نبی بخش در بیاور راجپوتانہ
۳	عرس باچھا شہید پلنگ پوشی اورنگ آباد	۱۳	وفات موسیٰ جی قاسم بھائی بکان علی بھائی شرف علی بمبئی	۲۳	عرس خواجہ جنید غازی پور عرس شیخ شاہی میر بدایونی
۴	عرس مولانا عبدالماجد بدایونی عرس امیر ارشد در صفی پور	۱۴	پور نماشی عرس تلاؤ	۲۴	عرس خواجہ جنید غازی پور عرس شیخ شاہی میر بدایونی
۵	عرس قاضی حمیدالدین دہلی	۱۵	ولادت حضرت امام حسنؓ	۲۵	نزول وحی عرس شاہ امین الدین قادری بیجاپور
۶	وفات حضرت اکبر وارثی میرٹھی ۱۳۷۲ھ وفات مولوی فتح محمد ۱۳۷۵ھ	۱۶	عرس حضرت غوث گوالیریؒ گوالیر شریف	۲۶	شب قدر نزول صحف آدم
۷	عرس سید شاہ ہاشم قادری بیجاپور	۱۷	عرس خواجہ نصیرالدین چراغ دہلی ۱۷-۱۸ تاریخ دو روز	۲۷	عرس حضرت شیخ سلیم چشتی فتح پور سیکری
۸	وفات مولوی فریدالدین ۱۳۷۰ھ عرس شیخ مجیب اللہ بن مہرولی دہلی	۱۸	وفات آصف جاہ اول بانی ریاست حیدر آباد دکن	۲۸	حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن شریف اترا
۹	عرس حضرت بوعلی شاہ قلندر پانی پت ۹ سے ۱۳ تک	۱۹	حضرت عیسیٰؑ پر انجیل اتری	۲۹	وفات حضرت عمرو بن عاص
۱۰	وفات ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ عرس شیخ مصری و دولا بمبئی	۲۰	عرس نیانا گیارہ بمبئی وفات شیخ جمال الدین حسین شاہ بمبئی	۳۰	

شوال المکرم

تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس
۱	عید الفطر۔ سب مسلمانوں کو مبارک ہو	۱۱	عرس وزیر علی لاہور، عرس خدا نما در چنچولی دکن	۲۱	صندل چراغاں فاتحہ ۲۱تا ۲۳ وفات مولانا نظام الدین
۲	وفات حضرت سلیمان، عرس مسکین شاہ ولی باگل کوٹ	۱۲	وفات مولانا حسرت موہانی رح	۲۲	وفات حافظ عبدالکریم شاہ مالیگاؤں ۱۳۷۳ھ عرس جہانگیر سہروردی
۳	وفات مولانا شوکت علی | عرس لال حسین لاہور، عرس شیخ سعدی	۱۳	عرس حضرت شیخ مصری بمبئی مغربی حیدرآباد، عرس شاہ عبدالرحمن باندرہ بمبئی	۲۳	عرس کو غالب شہید گنبد بلی مدراس، شاہ حید علی قلندر شکارپوری
۴	عرس جلال الدین لکھنؤی	۱۴	صندل مبارک دکن	۲۴	عرس نواب جمبر کبیر درگاہ برہنہ شاہ ورنگل
۵	عرس حضرت شرف الدین کلکتہ، عرس ڈڈے میاں لاہور	۱۵	عرس شاہ رحمت اللہ	۲۵	عرس ضیاء الدین کوچہ پنڈت دہلی۔
۶		۱۶	عرس چمن شاہ ورکتانہ، عرس وزیر علی لاہور	۲۶	وفات حضرت عبدالعزیز بن غوث پاک
۷	عرس مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی سنہ ۱۲۳۹ھ	۱۷	عرس حضرت امیر خسرو در نظام الدین اولیاء دہلی	۲۷	وفات محمد ارشد شاہ ارشد عثمانی
۸	عرس کھانڈا محلہ بمبئی۔ وفات حضرت ادریس قرنی رح	۱۸	عرس بابا تاج الدین در کلیانی والے بمبئی	۲۸	وفات حضرت جنید ثانی رح
۹	ہارون الرشید نے امام موسیٰ کاظم کو قید کر لیا عرس خلیل الرحمن قبر در پوری بوکس شاہ احمد سرور	۱۹	عرس لیم اللہ شاہ رح بوری بندر اسٹیشن بمبئی	۲۹	وفات محمد حسن ابن محمد گورکھے بمبئی وفات میر ادیب مجذوب ۱۳۳۷ھ
۱۰	عرس عبدالغنی شاہ ورنگل (دکن)	۲۰	عرس زاہر کت علی کوچہ پنڈت دہلی وفات بی بی زینب بنت رسول اللہ	۳۰	چاند رات

ذیقعدۃ الحرام

تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس
۱	عقد مبارک حضرت حوا تو حضرت آدم صندل پیر نواب مجذوب سبزی منڈی دہلی	۱۱	وفات اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ	۲۱	عرس بارہ شہید محبوب نگر دکن عرس سید علی بادشاہ عالم پور دکن
۲	وفات مرزا اسد اللہ خاں غالب دہلوی، عرس شیخ صلاح الدین ٹونک	۱۲	عرس خواجہ گیسو دراز گلبرگہ اورنگ آباد دکن	۲۲	عرس پیر حاجی ولی محمد شاہ چھوٹا قبرستان بمبئی
۳	عرس شاہ فیض قادری، عرس مولانا محمد قاسم بمبئی عرس حبیب الرحمن بہاول	۱۳	عرس سید شاہ نظام الدین اورنگ آباد دکن	۲۳	عرس مولانا انور محمد شاہ ولی محمد شاہ چھوٹا قبرستان بمبئی
۴	عرس حضرت شاہ خاموش حیدر آباد دکن	۱۴	سید شہادت حضرت امام محمد باقر رض	۲۴	عرس جلال الدین تھانیسری۔ وفات حافظ محمد ناصر شاہ باندرہ بمبئی
۵	عرس پیر رحمت اللہ شاہ حیدر آباد دکن	۱۵	عرس سید احمد مہدی جونپوری، عرس مولانا حیات قلندر انیشور	۲۵	وفات کمال چشتی روشن چراغ (دہلی میں مزار ہے)
۶	عرس مولانا پیر میاں احمد آباد	۱۶	باسط شاہ الہ آباد	۲۶	عرس جلال الدین شیخ رواں خلد آباد
۷	عرس نظام الدین کاکوری۔ وفات قائد اعظم محمد علی جناح کراچی	۱۷	عرس مولانا عبداللہ مالیگاؤں، عرس سلطان ناصر الدین مہرولی دہلی	۲۷	ایام حج | شہادت حضرت امیر حمزہ رح سنہ ۳ھ
۸	عرس شاہ حمید تاجوری پونہ	۱۸	عرس شاہ ولایت آگرہ عرس حافظ سید محمد خیر آبادی	۲۸	عرس عبدالخالق تھانیسرے بہاولپور
۹	عرس شاہ متقی رح سنبل	۱۹	عرس علی تقی آگرہ، عرس حضرت بہاؤالدین شاہ مریلاں بمبئی	۲۹	عرس ضیاء الدین حقانی خلد آباد
۱۰	عرس عبدالغنی شاہ ورنگل	۲۰	عرس اسلم شاہ خیرپور	۳۰	وفات حاجی اسمٰعیل عبدالرحمن صاحب کمنٹری ۲۹ ذیقعد ۵ اپریل ہم بمبئی

ذی الحجۃ الحرام

تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس	تاریخ	اعراس
۱	یوم پیدائش حضرت خلیل اللہ عرس فاضل شاہ پٹیالہ	۱۱	عرس شیخ باندرہ، کوئٹہ بلوچستان، عرس مخدوم سید ابن بدر چشتی	۲۱	وفات سید بابا صاحب بکری والے وفات حضرت کرنجی
۲	عرس شاہ علی بادشاہ دکن	۱۲	عرس پیر داڑھی	۲۲	عرس حضرت وارث علی شاہ دیوہ شریف عرس خلیفہ محمد رمضان رانڈیر
۳	عرس حضرت خواجہ نور محمد بہاولپور	۱۳	عرس چھوٹا تلاؤ، عرس سید شاہ عسکری مارہرہ شریف	۲۳	عرس پیر محمد شاہ چشتی، چھوٹا تلاؤ بمبئی
۴	عرس خواجہ حبیب علی شاہ کھٹمنڈو	۱۴	عرس سید محمد علی شاہ بڑی مارکیٹ	۲۴	عرس نور محمد شاہ نوری اجمیری پیرل بمبئی
۵	عرس بابا فرید گنج شکر رح	۱۵	عرس حاجی ملنگ عرس سید امین چشتی بمبئی	۲۵	وفات مولانا نعیم الدین مراد آباد
۶	عرس یوسف صاحب دکن عرس فاتحہ والدہ نظام الدین اولیاء دہلی	۱۶	عرس محمد صدیق ناسک	۲۶	وفات حضرت عمر فاروق رض عرس سید محمد اکبر آبادی
۷	عرس شاہ زماں خاں شہید شاہ علی عرس حضرت سید سلطان احمد	۱۷	عرس چمڑہ محلہ بمبئی عرس سید نور الدین چنچ بندر بمبئی	۲۷	خلافت حضرت عثمان غنی رض عرس بادشاہ کلیان
۸	عرس حضرت سید سلطان احمد آباد	۱۸	شہادت سیدنا حضرت عثمان، عرس قطب عالم در پلوہ	۲۸	عرس خواجہ محمد نذیر چشتی رح برہان پور
۹	یوم الحج عرفہ تکبیر خم شروع	۱۹	عرس خواجہ محمد زبیر دوہ شریف	۲۹	عرس سید سراج احمد کرخی بمبئی۔ وفات حضرت مولانا شبلی نعمانی
۱۰	عید الضحیٰ۔ تکبیر خم و قربانی	۲۰	خلافت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ	۳۰	

(نتیجۂ فکر نیّر نقشبندی سابق متولی شاہی جامع مسجد ادھونی)

راکبِ دوشِ نبوت تیری عظمت پر سلام
اے امینِ قصرِ دیں تیری امامت پر سلام
پیکرِ صبر و رضا، ضبط و تحمل کا امیں،
عالمِ انسانیت نازاں ہے جس کی ذات پر
پانی پانی کیوں نہ ہوگا شرم سے آبِ فرات
ہے شفق کی آبرو تیرے مقدس خون سے
لکھ رہا ہوں خون کی سرخی سے ذکرِ کربلا
اک معمہ ہے سراپا کربلا کا سانحہ،
ہر ادا تیری نگاہِ حسن میں ممتاز ہے
ہے بناولا الہٰ تیری حیات جاوداں

محسنِ انسانیت جانِ شہادت پر سلام
زینتِ کاشانۂ ملّت کی رفعت پر سلام
مرحبا وہ تیری جرأت اور ہمت پر سلام
وہ حسینؓ ابنِ شہنشاہِ ولایت پر سلام
آبِ خنجر کے تقدس اور حرمت پر سلام
اے شہیدِ باوفا تیری شجاعت پر سلام
ہو ترے خونِ مقدس کی حرارت پر سلام
اس معمے کی نزاکت اور حقیقت پر سلام
بھیجتی ہے رحمتِ حق تیری تربت پر سلام
اے شہنشاہِ شہادت تیری جرأت پر سلام

بن گیا ہے رشکِ جنت ریگ زارِ کربلا
آہ اس خونِ مقدس کی کرامت پر سلام
بھیجتی ہے آج بھی نیّر نگاہِ آسماں
تیری حُرمت، تیری جرأت تیری ہمت پر سلام

خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

سلسلۂ حکومت الٰہیہ

دین اسلام اللہ تعالیٰ کا سیدھا سادا دین ہے۔ انبیاء کرام دنیا میں آتے رہے اور اسی دین کی جزوی تعلیم دیتے رہے یہاں تک کہ نبی آخری الزماں کے دور میں اس دین کی تکمیل ہو گئی اب یہ دین رہتی دنیا تک اللہ کی اشرف المخلوقات کے لئے اللہ کا تسلیم شدہ دین ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جملہ مسلمانوں کو اسی دین کی تعلیم دی اور صحابہ کرام نے آپؐ سے پوری پوری تعلیم و تربیت حاصل کی اور اس دین کے رنگ میں رنگ گئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دین اسلام کی صحیح تعلیم کو جاری رکھنا اور آئندہ ترقی دینا۔ تبلیغ و اشاعت کا کام کرنا اور اللہ کی حکومت بنانا کو وسیع سے وسیع تر کرنا صحابہ کرام کی بڑی ذمہ داریاں تھیں۔ اسی لئے آپ کے بعد اول اول صحیح قائم مقام اور خلیفہ کی ضرورت تھی جو اسی دین کا کام کرے اس کی حفاظت کرے حکومت الٰہیہ کو قائم رکھے وسعت دے اور ترقی دے اور احکام خداوندی کو جاری کرتے چنانچہ آپؐ کے بعد یہ چار خلفاء صحیح معنوں میں آپؐ کے جانشین تھے اور ان کو خلفاء راشدین کہا گیا۔

خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوکنتُ متخذا خلیلاً فاتخذتُ اَبابکرٍ خلیلاً (مسلم شریف)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ اگر میں کسی خلیل بناتا تو ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا۔

مدت: ۱۱ھ/۶۳۲ء تا ۱۳ھ/۶۳۴ء ۲ سال تین مہینے بعمر ۶۳ سال

آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مسلمانوں نے متفقہ طور پر خلافت کے عظیم منصب پر آپ کو منتخب کیا۔ دولت ایمان سے آپ سب سے پہلے آپ مالا مال ہوئے، ہجرت میں آنحضرت کے ساتھ رہے اور غار ثور میں قرآن مجید نے اسی واقعہ کا ذکر کیا ہے۔ آپ سفر و حضر ہر موقعہ پر آپ حضرت کے ساتھ رہتے تھے۔

خلافت کے فرائض اور ذمہ داریوں کو نہایت مستعدی سے آپ نے انجام دیا کہ ایک مثال قائم کر دی۔ اپنے دور خلافت میں بڑے بڑے سیاسی، اجتماعی اور مذہبی گتھیاں آپ نے سلجھائیں، فتنۂ ارتداد کا قلع قمع کر دیا۔ جھوٹے نبیوں کے سر کچل دیئے اور صداقت کے علم کو ہمیشہ کے لئے سر بلند کر دیا آپ نے اس زمانے میں بڑی طاغوتی طاقت یعنی رومیوں کے ٹڈی دل فوج کو میدان یرموک میں صفایا کر دیا اور ملک شام کو فتح کر کے وہاں کے عیسائیوں اور یہودیوں کو امن و امان اور محبت و آزادی کا وہ درس دیا جو رہتی دنیا تک باقی رہے گا۔ ملک عراق بھی پرچم اسلام کے سایہ میں آگیا۔

اسلام کی حقانیت کو بلند کرتے ہوئے آپ نے راعی اور رعایا کی پاکیزگی روایت قائم کی۔ غیر مسلم رعایا کی جان و مال کی حفاظت کی، مذہبی امور میں سب کے لئے کلیتہ آزادی کا تحفظ اور انصاف کے فرمان جاری کیے گئے سپہ سالاروں اور افسروں کو سخت تاکید تھی کہ کسی کے مذہب میں قطعی دخل نہ دیا جائے ان کے پیشواؤں سے تعرض نہ کیا جائے سب کے لئے امن ہے قرآن حکیم کو کتابی صورت میں نقل کرا کے رکھنا۔ خلافت الٰہیہ کا وہ عدیم المثال نمونہ پیش کیا جس کی دنیا پیاسی تھی

ان مسلماناں کہ میری کردہ اند :: در شہنشاہی فقیری کردہ اند

خلیفۂ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَالذی نفسی بیدہٖ مالقیکَ الشیطانُ قطُ سالکاً فجاً الّا سلک فی غیرِ فجکَ (مسلم شریف)

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اے عمر جب تم کسی راستے پر چلتے ہو۔ تو شیطان ادھر نہیں چلتا بلکہ وہ راستہ چھوڑ دیتا ہے۔

(مدت: ۱۳ھ/۶۳۴ء تا ۲۳ھ/۶۴۴ء ۱۰ سال ۶ مہینے عمر ۶۳ سال)

اصحاب رسول نے حضرت عمر فاروق کو خلیفہ دوم منتخب کیا۔ آپ دس سال سے کچھ زیادہ اس عہدہ جلیل پر قائم رہے اسلام کو آپ کے دور میں بڑی ترقی ہوئی۔ آپ نہایت بے باک اور نڈر تھے۔

اسی دور میں رومی اور ایرانی دو زبردست طاقتیں تھیں رومیوں کی کمر تو ٹوٹ چکی تھی۔ ایرانی البتہ اپنی طاقت کا مظاہرہ کر رہے تھے وہ جنگی مہارت اسلحوں اور ساز و سامان پر اتنا نازاں تھے کہ عربوں کو خاطر میں نہ لاتے تھے اور یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ مسلمانوں کو تو چٹکی میں مسل دیں گے لیکن قادسیہ کی جنگ نے آتشکدہ ایران کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سرد کر دیا۔ پورا شام فتح ہو گیا اور اسلامی فوجیں مصر کی طرف بڑھیں اور فتح مصر نے رومیوں کے حوصلے پست کر دیئے۔ آپ کے دور میں پورا جزۃ العرب، ایران اور مصر پرچم اسلام تلے آگیا اور امن و سکون اور انصاف کا گہوارہ بن گیا ہر طرف دولت کی ریل پیل تھی اور اسلامی معاشرے پورے فروغ پر تھا۔ لیکن خلیفہ نہایت سادہ تھا سترہ سترہ پیوند لگے کرتے آپ پہنتے تھے۔ رات میں گشت کرتے۔ بیت المال کی سخت نگرانی کرتے تھے نئی نسل کو سادہ زندگی گزارنے کی تعلیم دیتے۔ مساوات اسلامی کا حکم نافذ تھا نصاب تعلیم کتاب و سنت کے ساتھ ساتھ شہسواری، تیراندازی اور شناوری (تیراکی) بھی لازم مضمون تھے۔

ملکی اور مذہبی جملہ شعبوں کو آپ کے دور میں منظم اور مرتب کیا گیا نئے نئے شعبے قائم کیے گئے سرکاری دفاتر قائم کیے گئے۔ اسلامی تہذیب و تمدن کو فروغ ہوا اور شہری زندگی نہایت پر سکون بن گئی۔ اسی طرح حقیقی حکومت الٰہیہ فیض باراں سے خشک دل و دماغ کو تازگی بخشی۔

دل بیدار فاروقی دل بیدار صدیقی ؛ مس آدم کے حق میں کیمیا ہے دل کی بیداری

خلیفۂ سوم ذی النورین حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ادخل وبشر لک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالجنۃ مع بلوی تصیبک

آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو جنت کی بشارت دیتے ہیں۔ ان مصائب پر جن میں آپ مبتلا ہیں

(مدت ۲۳ھ/۶۴۴ء تا ۳۵ھ/۶۵۵ء ۱۳ سال بعمر ۸۲ سال)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد خلیفہ بنائے گئے۔ آپ نہایت رحم دل اور شرم وحیا کے پتلے تھے آپ بہت دولت مند تھے مگر دل میں قطعی دولت سے محبت نہ تھی دین کی خدمت میں پورا پورا حصہ لیتے تھے۔ آپ نے قرآن حکیم کی کئی نقلیں کرائیں اور صوبوں کے مرکزی مقام پر ایک ایک سرکاری نسخہ بھیج دیا۔ بیت المال کو ترقی دی۔ کمزوروں اور غریبوں کے لئے وظیفے مقرر کرائے۔

آپ کے دور میں بہت سے ممالک اور فتح ہوئے بحری فتوحات بھی ہوئیں۔ قسطنطنیہ پر حملہ کیا گیا بحیرۂ روم کے جزیروں کو فتح کیا گیا شمالی افریقہ تک اسلام پہنچ گیا حکومت کے نظم وضبط کو مضبوط بنایا گیا۔

نہایت نرم مزاج بامروت اور رحم دل آپ تھے۔ آپ کی اس نرمی سے کچھ شر پسندوں نے فائدہ اٹھایا اور ایک فتنہ کھڑا کر دیا۔ فتنہ بڑھتا گیا اور باغیوں نے آپ کو شہید کر دیا انا للہ وانا الیہ راجعون!

خلیفۂ چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ

(اے علی! تم میرے لئے ایسے ہی جیسے موسیٰ کے لئے ہارون تھے لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں!)

آپ ان کے چچا زاد بھائی۔ خاتون جنت کے شوہر، حضرت امام حسن اور امام حسین کے والد ماجد تھے آپ کی تعریف میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ بچوں میں سب سے پہلے آپ اسلام لائے۔ شجاعت میں کوئی آپ کا مقابل نہ تھا۔

آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے۔ تینوں خلفاں کے عہد میں مشیر خاص تھے۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں اگر علی نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔ آپ مشکل سے مشکل مسائل کے حل کرنے میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ آپ نے اسلامی غزوات میں نمایاں حصہ لیا۔ غزوۂ بدر میں ولید کا خاتمہ آپ نے کیا۔ غزوۂ خیبر کی فتح کا سہرا آپ کے سر ہے۔

خودی شیر مولا جہاں اس کا صید
زمیں اس کا صید آسماں اس کا صید (اقبال)

غزوۂ خندق میں عمرو بن عبدود جو ایک ہزار کے برابر مانا جاتا تھا۔ آپ نے اس کا خاتمہ کر دیا

آپ زبردست خطیب اور فصیح وبلیغ مقرر اور شاعر تھے۔ آپ کا ایک دیوان موجود ہے آپ کے خطبات کا مجموعہ بلند خیالات اور نادر نظریات کا ذخیرہ ہے۔ خطبات اور دیوان میں ہر چیز ملے گی۔ پرہیزگاری، اخلاق حسنہ، شجاعت، نادر تمثیلیں، علماء سوء کی علامت، قیامت کی نشانیاں، حکومت اور سیاست سب باتیں ہیں۔ مشکل مسائل کا حل بھی موجود ہے۔ تیر اندازی اور شہ سواری کے طریقے ہیں زندگی کی گتھیوں کو سلجھانا مصائب کا مقابلہ کرنا حق وباطل کی پہچان، موت سے محبت اخلاص ودیانت کی باتیں بڑے اچھے انداز میں سب کچھ اس میں ملے گا۔

تری روح میں ہے اگر شرر تو خیال فقر وغنا نہ کر
کہ جہاں میں نان شعیر پر، ہے مدار قوت حیدری! (اقبال)

حکمت اور معرفت کے موتی

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کے حکیمانہ اقوال کا نادر مجموعہ

(مرتبہ: ابراہیم عمادی ندوی)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا شمار صف اول کے اصحاب رسول میں ہوتا ہے۔ آپ کی تعلیم وتربیت دامن رسول میں ہوئی اور شمع رسالت سے روشنی حاصل کرنے کا راست موقع آپ کو ملا تھا۔

نہج البلاغہ آپ کے خطبات اور تقریروں کا مجموعہ ہے جو مصر سے شائع ہو چکا ہے عربی ادب ودانش میں یہ خطبات نہایت بلند معیار رکھتے ہیں۔ فصاحت وبلاغت کے ساتھ ساتھ حکمت ومعرفت سے بھرے ہوئے ہیں سنا گیا ہے کہ نہج البلاغہ کا اچھا ترجمہ پاکستان میں شائع ہو چکا ہے۔

پیش کردہ مضمون آپ کے حکیمانہ اقوال ہیں جو حکمت اور معرفت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یہ تاریخ رکھتے ہیں چند سال پہلے مرحوم ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی نے مجھے "اسلامی محمدی تقویم" کے لئے مرحمت فرمایا تھا اور اس کی یہ تاریخ بیان کی تھی کہ "یہ حکیمانہ اقوال حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کے وہ ہیں جو حضرت کے کسی خادم نے جمع کئے تھے (مجھے نام یاد نہیں رہا) اور وہ مصر کے فاطمی دور میں جامع ازہر کے قدیم ترین کتب خانے میں محفوظ رہ گئے۔

قدیم ترین قلمی کتابوں کا شعبہ الگ ہے اس کا جائزہ لیا اتفاق سے یہ قلمی مسودہ ذخیرہ میں مل گیا۔ یہ مسودہ نادر مجموعہ تھا۔ وہاں کے علماء اس کو اڈٹ کر کے شائع کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اشاعت سے قبل یہ ناظرین "اسلامی محمدی تقویم" کی خدمت میں پیش ہے!

(عمادی)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے عارفانہ اقوال

حکمت اور معرفت کے موتی

همزه (أ) مجازی الف

(۱)

(۱) التحمل من اخلاق المؤمنین۔
(قوت برداشت مرد مومن کے اخلاق کا ایک جزو ہے!)
(۲) العاقل من امات شهوته
(عقل مند وہ ہے جس نے اپنی خواہشات کو مار دیا!)
(۳) الدین شجرة اصلها التسلیم والرضاء
(دین ایک درخت ہے اور تسلیم و رضا اس کی جڑیں۔)
(۴) الشک یطفی نور القلب
(شک دل کی روشنی کو بجھا دیتا ہے!)
(۵) اللسان میزان الانسان۔
(یہ زبان انسان کا ترازو ہے یعنی معیار شرافت ہے)

(۲)

(۱) ارحم من دونك یرحمك من فوقك
(اپنے سے چھوٹوں پر رحم کرو تو تمہارے اوپر جو سب سے بڑا ہے رحم کریگا)
(۲) اسئل ــــ تعلم
(جاننے والوں سے بار بار پوچھ اور سیکھ لے!)
(۳) اعدل ــــ تحکم
(انصاف کر پھر حکومت کرتا رہ!)
(۴) اصبر ــــ تنل
(اپنے صحیح مقصد میں مصیبتوں پر صبر کر اور پا جا!)
(۵) اشقاکم احرصکم
(سب سے زیادہ بدبخت تم میں وہ ہے جو بہت زیادہ حریص ہے!)

(۳)

(۱) انما الحلم کظم الغیظ وملك النفس
(بے شک حلم غصہ کو پی جانے اور نفس پر قابو پانے کا نام ہے)
(۲) افة العمل البطالة
(بے کار پڑے رہنا اپنے کام کے وقت تباہی ہے)
(۳) افة النجح الکسل
(سستی اور کاہلی کامیابیوں کے لئے بڑی رکاوٹ ہے)
(۴) اذا فسدت النية وقعت البلية
(جب نیت بگڑی تو مصیبت آئی)

(۵) اذا تم العقل نقص الکلام
(جب عقل پختہ ہو جاتی ہے تو گفتگو میں اختصار آجاتا ہے)

ــــ ب ــــ

(۱) بالصمت یکثر الوقار
(خاموش رہنے سے وقار بڑھتا ہے۔)
(۲) بالاحسان یستعبد الانسان
(احسان اور سلوک کے ذریعہ انسان کو غلام بنا لیا جاتا ہے)
(۳) بالعقل تنال الخیرات
(عقل (صحیح غور و فکر) کے ذریعہ اچھائیاں ملتی ہیں)
(۴) بالبر یملك الحر
(نیکیوں کے ذریعہ مرد آزاد پر حکومت کی جاتی ہے)
(۵) بحسن الاخلاق یطیب العیش
(حسن اخلاق کے ذریعہ، یہ زندگی خوشگوار بنتی ہے)

ــــ ت ــــ

(۱) تمام العلم استعماله
(علم کی تکمیل اس علم کا کام میں لانا ہے)
(۲) تاخیر العمل عنوان الکسل
(کام میں دیر ہو جانا سستی اور کاہلی کی وجہ سے ہے)
(۳) ترك الشهوات افضل عبادة واجمل عادة
(اپنی خواہشات کا چھوڑ دینا سب سے افضل عبادت ہے اور سب عادتوں سے اچھی عادت ہے)
(۴) تعلم ــــ تعلم
(پڑھا اور سیکھ)
(۵) تاج الرجل عفافه وزینة الضافه
(پاک دامنی انسان کا تاج ہے اور انصاف اس کی زینت ہے)

ــــ ث ــــ

(۱) ثمرة العلم معرفة الله
(علم کا مقصد اللہ کو پہچان لینا ہے)
(۲) ثمرة الخوف الامن
(دل میں خدا کا خوف رکھنا اور امن اور سکون پیدا کرتا ہے)
(۳) ثمرة العقل الصدق
عقل کا صحیح استعمال سچائی کی طرف لے جاتا ہے۔
(۴) ثمرة الحکمة الفوز

(صحیح حکمت اور دانائی سے کام لینا کامیابی کی طرف لے جاتا ہے)
(۵) ثمرۃ طولِ الحیاۃ السقم والھموم
(طول طویل بے مقصد زندگی کا نتیجہ بیماری اور ضعیفی ہے)

ج

(۱) جالسُ العلماء تسعد
(علماء کی صحبت میں بیٹھنے والا خوش قسمت ہے)
(۲) جود الفقیر افضل الجود
(ضرورت مند خود ایثار کرے تو یہ بہترین سخاوت ہے)
(۳) جمال الرّجال الوقار وجمال الحرّ العاد
(مرد کی خوبصورتی اس کا مردانہ وقار ہے اور کی خوبصورتی)

ح

(۱) حُسنُ العقل جمال البواطن والظواھر
(عقل کا حسن یہ ہے کہ عقلمند کا ظاہر اور باطن اچھا ہو)
(۲) حُسنُ الظنّ راحۃ القلب وسلامۃ الدین
(ہر ایک کے بارے میں اچھا خیال رکھنا دل کی راحت اور دین کی سلامتی ہے)
(۳) حُسن العقل افضل رائد
(مرد عاقل کے لئے بہترین راہ نما اس کی اچھی عقل ہے)

خ

(۱) خیرالمواھبِ العقل
(جملہ نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت یہی عقل ہے)
(۲) خیرُ الجھاد جھاد النفس
(اپنے نفس کو قابو میں رکھنا سب سے اچھا جہاد ہے)
(۳) خیر الکلام مالایمِلّ ولا یقلّ
(بہترین کلام وہ ہے جو اتنا طویل نہ ہو کہ اکتا دے اور نہ اتنا مختصر ہو کہ سمجھ میں نہ آسکے)

د

(۱) دلیل عقلِ الرّجل قولہٗ
کسی آدمی کے صاحب عقل ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس کی باتیں ہیں۔
(۲) دولۃ الاکارم من افضل المغنم
(بزرگوں سے جو کچھ تم کو مل گیا وہی سب سے اچھا مال غنیمت ہے)
(۳) دَولُ الفجار مذلّ الابرار
(غلط لوگوں کی حکومت نیک لوگوں کے لئے ذلت ہے)

ذ

(۱) ذکرُ اللہ نور الایمان!
(اللہ کی ہر وقت یاد ایمان کی روشنی ہے)
(۲) ذلّ الرّجال فی خیبۃ الآمالِ
(کسی کی ذلت یہ ہے کہ وہ اپنے صحیح مقصد میں ناکام رہا)
(۳) ذِل الدُّنیاء عزت الاخرۃ
(دنیا کو ذلیل سمجھنا گویا آخرۃ کے لئے عزت ہے)

ر

(۱) رَاسُ الایمانِ الصّدقُ
(ایمان کی بنیاد سچائی ہے)
(۲) رَاسُ الحکمۃ لزومُ الحق
(حکمت اور دانائی یہ ہے کہ سچ کو اپنے لئے لازم سمجھے)
(۳) راس النفاق الخیانۃ
(خیانت نفاق کی جڑ ہے)

س

(۱) سَببُ المحبّۃِ السخاء
(سخاوت سے محبت پیدا ہوتی ہے)
(۲) سَببُ القناعۃ العفاف
پاک صاف زندگی قناعت کا پھل ہے
(۳) سَببُ فَسادُ العقل حُبّ الدّنیا
(عقل کی گراوٹ کا سبب دنیا سے محبت ہے)

ش

(۱) شرّ الاراء ماخالف الشریعۃ
(سب سے برے خیالات اور نظریات ہیں جو شریعت کے خلاف ہیں۔
(۲) شرّ الاخلاق الکذبُ والنّفاق
(جھوٹ اور نفاق اخلاق کی یہ بدترین صفتیں ہیں)
(۳) شرّ النّاسِ مَن لیظلمُ النّاس!
(انسانوں میں سب سے برا وہ ہے جو لوگوں پر ظلم کرتا ہے)
(۴) شرّ الاصحاب الجاھل
(دوستوں میں سب سے خراب دوست وہ ہے جو جاہل ہے)

ص

(۱) صَلاحُ العمل لصلاح النّیۃ
(عمل کی اچھائی نیت کی اچھائی پر ہے)
(۲) صلاح النفس بقلۃ الطمع
(نفس کی بہتری حرص وطمع سے دور رہنے میں ہے)
(۳) صدر العاقل صندوق سرّہ
(عقل مند کا سینہ اس کے رازوں کا صندوق ہے)

ض

(۱) ضیاع العُمُربین الامال والمنی
(خواہشوں اور امیدوں کے درمیان عمر ضائع ہوجاتی ہے)
(۲) ضَلّ مَن اھتدیٰ بغیر ھدی اللہ
(اللہ کی ہدایت کے سوا جس نے دوسرا راستہ اختیار کیا وہ گمراہ ہوا)
(۳) ضَالۃ الحکیم الحکمۃ فھو یطلبھا حیث کانت

حکمت اور دانائی تو عالم کی کوئی چیز ہے، وہ اسے حاصل کرے جہاں مل جائے۔

(۴) ضَلَالُ العقل أشرّ ضلّۃ
عقل کی گمراہی بدترین گمراہی ہے۔

— ط —

(۱) طاعۃُ الھوی تُفسد العقل
(خواہشات کی پیروی عقل کو بگاڑ دیتی ہے)

(۲) طاعۃُ الأمل تفسد العمل
(امیدوں پر بھروسہ کر لینا کام کو بگاڑ دیتا ہے)

(۳) طلب الدنیا رأس الفتنۃ
(دنیا کی طلب فتنہ کی جڑ ہے)

— ظ —

(۱) ظَنّ الرّجل علی قدر عقلہ
(آدمی کے خیالات اس کی عقل کے مطابق ہوتے ہیں

(۲) ظفر بالشیطان من غلب غضبہ
(جس نے اپنے غصہ پر قابو پالیا اس نے شیطان پر قابو پالیا)

(۳) ظلم الحق من نصر الباطل
(حق سے پردہ پوشی کرنا باطل کی مدد کرنا ہے)

— ع —

(۱) علیک بالحکمۃ فانّھا الحلیۃ الفاخرۃ
(حکمت اور دانائی حاصل کرو یہی بہترین زیور ہے)

(۲) علیک بالزّھد فانہ عون الدین
(زہد اختیار کرو، کیونکہ وہ دین میں معاون ہوتا ہے)

(۳) علی قدر الھمم تکون الھموم
(ہمت اور طاقت کے مطابق غم والم دیے جاتے ہیں

— غ —

(۱) غایۃ الدین الایمان
(دین کی انتہا صحیح ایمان اور یقین ہے)

(۲) غایۃ الدنیا الفنا
(دنیا کی انتہا تباہی و بربادی ہے)

(۳) غایۃ العلم حسن العمل
(علم و فضل کی انتہا حسن عمل ہے)

(۴) غطاء العیوب السخاء والعفاف
(انسان کی سخاوت اور اس کی پاک دامنی اس کے عیبوں کو ڈھانک دیتی ہے)

— (ف) —

(۱) فی الذکر حیاۃ القلوب
(اللہ کا ذکر دلوں کو زندگی بخشتا ہے)

(۲) فی مجاھدۃ النفس کمال الصلاح
اپنے نفس سے جہاد کرنا سب سے بڑی اصلاح ہے۔

(۳) فی الصبر الظفر
(صبر پر کامیابی ہے

(۴) فخر المرء بفضلہ لا باھلہ
(آدمی کے لیے قابلِ فخر اس کا علم و فضل ہے نہ کہ اس کا خاندان

— ق —

(۱) قلیل لک خیر من کثیر بغیرک
(جو کچھ تمہارے پاس ہے وہی تمہارا ہے دوسروں کے پاس جتنا بھی ہو تو کیا حاصل ہے

(۲) قوم احسانک تغنم
(نیکیوں پر قائم رہ اور فائدہ اٹھا

(۳) قدر المرء علی قدر فضلہ
(آدمی کی قدر و قیمت اس کے فضل و کمال کے مطابق ہوتی ہے)

(۴) قاتل ھواک بعلمک وغضبک بحلمک
اپنے علم کے ذریعے خواہشات سے جنگ کرو اور اپنے علم کے ذریعہ غصے سے جنگ کرو)

— ک —

(۱) کلّ عاقلٍ مغموم
(ہر عقلمند آدمی ذمہ داریوں کے مطابق تردد میں رہتا ہے)

(۲) کلّ عارفٍ مھموم
(ہر نیک اور خدا رسیدہ ابتلا و آزمائش میں پڑتا ہے)

(۳) کلّ متکبّر حقیر
(ہر متکبر اور مغرور حقیر و ذلیل ہوتا ہے)

(۴) کلّ حریص فقیر
(ہر لالچی فقیر ہوتا ہے۔)

— ل —

(۱) لکلّ ھمّ فرج
(ہر رنج و غم کے بعد راحت اور سکون ہوتا ہے)

(۲) لکلّ ضیق مخرج
(ہر مصیبت جو آتی ہے تو اس سے چھٹکارا بھی ملتا ہے)

(۳) لکلّ اقبال ادبار
(ہر عروج کو زوال بھی آتا ہے)

(۴) لکلّ ناجم افول
(ہر چمکدار چیز کے لیے ماندگی بھی ہے)

— م —

(۱) من اسلم سلم
(جو ایمان لایا وہ محفوظ رہا)

(۲) مَنْ تَعَلَّمَ عَلِمَ
(جس نے پڑھا اس نے جانا بھی)
(۳) مَنْ عَرَفَ کَفَّ
(جس نے پہچان لیا وہ بچ بھی گیا)
(۴) مَنْ رَکِبَ الباطلَ نَدِمَ
(جس نے باطل کا سہارا لیا وہ نادم ہوا)

— ن —

(۱) نعم الرفیق الرِّفق
(مروت اور محبت بہترین ساتھی ہیں)
(۲) نِعْمَ الحَسَبُ حُسْنُ الخُلُق
(شرافت ہی اچھا حسب ونسب ہے)
(۳) نالَ المنیٰ مَنْ عَمِلَ بدار البقاء
(جو آخرت کے لئے کام کرتا ہے وہ اپنی مراد پا لیتا ہے)
(۴) نالَ الفوزَ مَنْ وفق الطاعة
(جسے اطاعت اور فرماں برداری کی توفیق ہوئی اس نے کامیابی حاصل کی)

— و —

(۱) وَعْدُ الکریم نقد وتعجیل
(شریف آدمی کا وعدہ نقد اور فوری ہوتا ہے)
(۲) وقروا اکبادکم یوقروکم صفاءکم
(تم اپنے سے بڑوں کی عزت اور توقیر کرو تو چھوٹے بھی تمہاری عزت اور توقیر کریں گے)
(۳) وقارُ الحلم زینةُ العِلم
(صاحب علم اگر حلیم اور بردبار ہو تو اس سے علم کا وقار بڑھتا ہے)
(۴) وَفِّروا العِرضَ بابتذال المال
(مال و دولت خرچ کرکے اپنی عزت کو قائم رکھو!)

— ھ —

(۱) ھُدَی اللہِ سُبحانَهُ اَحْسَنُ الھُدیٰ
(اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی بہترین ہدایت ہے)
(۲) ھُدِیَ مَنْ اَحْسَنَ اسلامَه
(وہ ہدایت پا گیا جس کا اسلام بہترین ہے)
(۳) ھلکَ مَنِ ادّعیٰ وخابَ مَنِ افتریٰ
(جس نے غلط دعویٰ کیا وہ ہلاک ہوا اور جس نے باتیں گھڑیں وہ ناکام رہا)
(۴) ھَلَکَ الفَرِحُونَ بالدّنیا یوم القیمة ونجا المحزون بھا
(متفکر اور پریشان رہنے والے قیامت میں نجات پا جائیں گے۔)

— لا —

(۱) لا یحمد حامدٌ الّا ربّه
(تعریف کرنے والا اپنے رب کے سوا کسی اور کی تعریف نہیں کرتا)
(۲) لا یَخَفْ خائفٌ الّا ذنبَه
(ڈرنے والا اپنے گناہوں کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتا)
(۳) لا یلُمْ لائمٌ الّا نفسَه
(ملامت کرنے والا اپنے نفس کے سوا اور کسی کی ملامت نہیں کرتا)
(۴) لا تقولنّ ما یسوءک جوابه
(وہ بات ہرگز نہ کہو جس کا جواب تمہیں تکلیف پہنچائے)

— ی —

(۱) یَبلُغُ الصّادقُ بصدقه ما لا یبلغهُ الکاذب باحتیاله۔
(سچا آدمی اپنی سچائی کی وجہ سے وہ چیز پا جاتا ہے جو جھوٹا آدمی اپنے ہزار حیلوں سے بھی نہیں حاصل کر سکتا)
(۲) یسیرُ الحق یدفع کثیر الباطل
(ذرا سا بھی حق ڈھیروں باطل کو دور کر دیتا ہے۔)
(۳) یفسدُ الیقینَ الشکُّ وغلبةُ الھویٰ
شک اور خواہشات کا غلبہ یقین کو بدل دیتا ہے۔
(۴) یحتاج العِلمُ الی الحِلم
(علم کو حلم (بردباری) کی ضرورت ہے!)

قطعہ ------ ہاتف ملکاپوری

صحرا میں پھول دفن ہیں خوشبو بھی دفن ہے
اکبر ہیں دفن اصغر مہ رو بھی دفن ہے
عباس بھی حسین بھی قاسم بھی ہیں یہیں
حد یہ ہے اس میں فرقِ من و تو بھی دفن ہے

خدا کے دین کی تبلیغ کرنے والوں میں
بڑی اچھوتی قیادت مرے رسول نے کی
پس رسول جو پھر رہبری کی حاجت تھی
رسول ہی کی طرح دلبر بتول نے کی

عِلم جفر کی افادیت

توضیح و تشریح اور طریق عمل

(مولوی سید آل حسن صاحب رضوی، فاضل مشرقیات بمبئی)

علم جفر اور دیگر علوم

ہر بات کی تلاش، ہر شے کی جستجو اور ہر چیز کی کنہ وحقیقت دریافت کرنا انسانی فطرت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر مسئلہ میں "کب"؟ "کیسے" اور "کیوں"؟ کا شکار ہے! اور جب تک اسے "کب" کی مدت "کیسے" کی ہیئت اور "کیوں" کی وجہ نہیں معلوم ہو جاتی ہے اس کی فطرت بے چین رہتی ہے اسے سکون نہیں ملتا۔ اسی بے چینی سے نجات اور سکون کے لئے انسانوں نے ریاضت کی تلاش وجستجو میں پڑا رہا اور نتیجے میں مختلف علوم وجود میں آگئے جیسے علم ہندسہ علم قیافہ، نجوم، علم رمل اور جفر وغیرہ، یہ علوم اسی کب، کیسے اور کیوں سے پیدا ہوئے اور انسان کے لئے سکون کے سبب بنے گو کہ یہ سارے علوم محض ظنی اور قیاسی ہیں، ان کا تعلق کسب اور ریاضت سے ہے پھر بھی یہ اپنی افادیت کے اعتبار سے بہت ہی اہم ہیں۔ ساتھ ہی یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ یہ سب علوم وفنون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ فرمان خداوندی نہیں ہیں۔ لہٰذا یہاں غلطی کا امکان ہے واضح رہے کہ ان تمام علوم میں "علم جفر" کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ چوں کہ انسانی فطرت "امور آئندنی" کو قبل از وقت معلوم کرنے کے لئے بے چین رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ ان علوم کو اخبار میں زیادہ استعمال کیا جاتا ہے اور اب تو سارے علوم اخباری نوعیت کے ہوکر رہ گئے ہیں جن کا مقصد عام طور سے پیش گوئیاں کرنا ہوگیا ہے۔ یہ پیش گوئیاں علم نجوم کے ذریعہ کی جاتی ہیں علم رمل کے ذریعے کی جاتی ہیں اور علم جفر کے ذریعے بھی کی جاتی ہیں جس سے قبل از وقت رنج یا خوشی تو ضرور حاصل ہوتی ہے لیکن امر واقعی میں کسی قسم کی تبدیلی یا تخفیف نہیں ہوتی مثلاً کسی مریض کو اگر یہ معلوم ہو جائے کہ وہ مر جائے گا یا وہ اس مرض سے اسے نجات مل جائے گی۔ اس علم سے مریض کو کوئی فائدہ نہ ہوگا اور نہ تکلیف میں کسی قسم کی کمی ہوگی البتہ وہ جدوجہد میں کمی کا امکان ضرور ہے بلکہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ عاجز آکر بالکل ہی بے عمل ہو جائے یہی وجہ ہے کہ شریعت اسلامیہ نے ان پیش گوئیوں پر یقین کر لینے کو بڑی شدت سے روکا ہے تاکہ قوت عمل باقی رہے اور اللہ پر توکل قائم رہے۔

علم جفر کی خوبی یہ ہے کہ اس میں دونوں باتوں کا خیال رکھا گیا صرف پیش گوئی ہی نہیں کرنا بلکہ اس کے غلط اثرات کو دور کرنے کا طریقہ بھی بتاتا ہے دوسرے علوم صرف پیش گوئی ہی کرتے ہیں گویا مرض کا نام اور کام بتا دیتے ہیں اس کا علاج کیا ہے یہ انہیں معلوم نہیں مگر علم جفر مرض کی تشخیص کے ساتھ ساتھ اس کا علاج بھی بتاتا ہے

علم جفر کی دو قسمیں ہیں

علم جفر ایک مکمل اور نفع بخش علم ہے اس کی دو قسمیں قرار دی گئی ہیں (۱) علم اخبار (۲) علم آثار۔ اب ہم یہاں اس کی تشریح کرتے ہیں

(۱) علم اخبار:۔ اس علم کے ذریعہ سوالوں کے جواب حاصل کرتے ہیں پیش گوئیاں کی جاتی ہیں اور ان کے متعلق قواعد اور ضوابط سے بحث کی جاتی ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہا جائے کہ علم اخبار تشخیص مرض کا نام ہے اور ان قواعد وضوابط کا نام ہے جن کے ذریعے مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

علم آثار:۔ علم جفر کی اس قسم میں نقوش اور وظائف واوراد سے بحث کی جاتی ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہا جائے کہ مرض کا علاج اور طریقۂ علاج سے بحث کی جاتی ہے۔

علم جفر سے متعلق اس مختصر سی تمہید کے بعد اب یہ بتا دینا ضروری ہے کہ اس مضمون میں علم اخبار سے نہیں بلکہ علم آثار سے بحث کی جائے گی اور اس کے طریق کار مبادیات اور مطالب پیش کئے جائینگے تاکہ قاری حضرات مطالعہ کے وقت اسی نقطہ نظر کو سامنے رکھیں ساتھ ہی اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ یہ مضمون صرف دو عملوں پر مشتمل ہے جس کی توضیح وتشریح میں یہ صفحات سیاہ کئے جا رہے ہیں۔

عربی زبان کے اٹھائیس "۲۸" حروف تہجی ہیں جنہیں آٹھ مرکب لفظوں میں ترتیب دیا گیا ہے تاکہ آسانی سے یاد کیا جا سکے ان کا نام ابجد قمری ہے۔

ابجد قمری: حروف اور ان کی تعداد

ابجد	ھوّز	حُطّی
ا۔ب۔ج۔د	ھ۔و۔ز	ح۔ط۔ی
۱، ۲، ۳، ۴	۵، ۶، ۷	۸، ۹، ۱۰
کلمن	**سعفص**	**قرشت**
ک۔ل۔م۔ن	س۔ع۔ف۔ص	ق۔ر۔ش۔ت
۲۰، ۳۰، ۴۰، ۵۰	۶۰، ۷۰، ۸۰، ۹۰	۱۰۰، ۲۰۰، ۳۰۰، ۴۰۰

تخل — ضنظغ

ث ـ خ ـ ذ — ض ـ ظ ـ غ

۵۰۰ ، ۶۰۰ ، ۷۰۰ — ۸۰۰ ، ۹۰۰ ، ۱۰۰۰

ابجد قمری کی پوری فہرست مع اعداد اوپر درج کی جاچکی ہے اب انہیں حروف سے بحث کی جارہی ہے

ابجد قمری کے یہ جملہ حروف دو حصوں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔ ایک کا نام حروف نورانی ہے اور دوسرے کا نام حروف ظلمانی ہے۔

حروف نورانی :- ا، ح، ر، س، ص، ط، ع، ق، ک، ل، م، ن، ہ، ی

یہ چودہ حروف وہ ہیں جو مقطعات قرآنی میں آئے ہیں، اسی لئے ان کو حروف نورانی کہا گیا ہے۔

حروف ظلمانی :- ب، ت، ث، ج، خ، د، ذ، ز، ش، ض، ظ، غ، ف، و

یہ چودہ حروف ظلمانی ہیں۔

ان دونوں قسموں کے حرفوں کی الگ الگ خصوصیات ہیں۔ اب ہم ان کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔

علماء نے حروف نورانی کی بے حد تاثیریں بیان کی ہیں فتح وکامرانی کا ان کو لاجواب نسخہ بتایا ہے اور ان حروف کے ذریعہ چودہ جزو کی ایک کتاب اس طرح تیار کی ہے کہ جس کے ہر جزو میں چودہ صفحے ہیں ہر صفحے میں چودہ سطریں ہیں۔ ہر سطر میں چودہ خانے ہیں اور ہر خانے میں چار حروف ہیں۔ ان چار حرفوں کو بھی اس طرح تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حرف جزو کا، دوسرا صفحہ کا، تیسرا سطر کا اور چوتھا خانے کا، اس طرح کتاب کے پہلے صفحے کے پہلی سطر کے پہلے خانے میں چار الف ہوں گے جیسے (اااا) اور آخری جزو کے آخری صفحے کے آخری سطر کے آخری خانے میں چار (ی) ہوں گی اس طرح (ی ی ی ی)

اسی انداز میں پورے ابجد قمری سے (۲۸) جزو (۲۸) صفحے (۲۸) سطریں اور (۲۸) خانوں پر مشتمل ایک کتاب تیار کی گئی ہے جس کا نام "مصحف فاطمہ" ہے اور جسے "جفر جامع" کے نام سے پکارا جاتا ہے

لکھنے کے لئے شرطیں

لکھنے والے کو پاک وصاف اور باوضو ہونا چاہیئے۔ پہلے دو رکعت نماز پڑھے اور قبلہ رو بیٹھکر پاک قلم اور پاک روشنائی سے لکھنا چاہیئے۔ یاد رکھئے مہینے کے آخری دنوں میں جب چاند غروب ہوکر لکھنا چاہیئے اور نہ ان تاریخوں میں جن میں قمر درعقرب ہو، باقی دنوں میں لکھئے البتہ چہارشنبہ اور سنیچر کے دنوں میں نہ لکھئے

ان شرائط کے ساتھ اگر یہ کتاب لکھی جائے تو بڑے ہی فائدے ہوں گے، ساتھ ہی لکھنے والا ایک عظیم قوت کا مالک ہوجائے گا۔ مگر تقویٰ اور پرہیزگاری ضروری ہے۔

اثرات اور فوائد اور طریقے

حروف نورانی (ا ح ر س ص ط ع ق ک ل م ن ہ ی) سے جفر کتاب ہی نہیں تیار ہوتی بلکہ ان حرفوں میں اور بھی بہت تاثیریں ہیں۔ کشائش رزق، تحصیل ملازمت، مقدمہ میں کامیابی اور دیگر جائز امور میں یہ حروف کیمیا کے اثرات رکھتے ہیں۔

ان حروف کے اعداد (۶۹۳) ہیں ان میں اپنے اور اپنی ماں کے نام کے اعداد شامل کر کے اپنے مقصد کے اعداد شامل کیجئے، ان تمام اعداد کو جمع کر کے اس سے مؤکل بنائیے اور ان اعداد سے نقش مربع پُر کر کے نقش کی پشت پر مؤکل کا نام لکھئے اور نقش کو بازوئے راست پر موم جامہ کر کے سبز کپڑے میں سل کر باندھ لے۔

شرط :- عمل کرنے والے پر لازم ہے کہ روزانہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان باوضو ہوکر سورۂ واقعہ کو سات روز تک پابندی سے بلاناغہ بغیر جگہ بدلے ہوئے پڑھے، انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا بہتر ہے کہ یہ عمل نوچندی جمعرات سے شروع کیا جائے اور سات دن تک پابندی سے کیا جائے۔

مؤکل بنانے کا طریقہ

میں نے عمل کو بہت آسان کردیا ہے لیکن کوئی تشریح حتی الامکان چھوڑی نہیں ہے پھر بھی مؤکل بنانے کا طریقہ تشریح طلب ہے۔ اس لئے بذریعہ تمثیل واضح کررہا ہوں۔ مثلاً حروف نورانی کے اعداد، اپنے اور اپنی ماں کے نام کے اعداد اور لفظ رزق جو مقصد ہے اس کے اعداد کو جمع کیا اور کل (۱۶۱۰) ہوئے ان کے حروف بنائے دس سے "ی" بنا (۶۰۰) سے "خ" بنا اور (۱۰۰۰) سے "غ" بنا، اب ان رب کا مرکب ہوا یخغ اس کے آخر میں ائیل کا اضافہ کیا تو "یخغائیل" بنا۔ یہی یخغائیل موکل ہوا۔

اب ان اعداد کا نقش مربع تیار کیا جائے مربع نقش پر کرنے کا طریقہ تمام کتابوں میں ہے پھر بھی آسانی کے لئے مختصر بیان کئے دیتا ہوں تاکہ یہ قاری کو یہ شکوہ نہ رہ جائے کہ عمل کیا ہے چیستاں بنا کر رکھ دیا ہے بھلا اس سے عوام کو کیا فائدہ ہوگا۔

نقش مربع پر کرنے کا طریقہ

کل مجموعہ (۱۶۱۰) ہے اس میں سے (۳۰) عدد لفی کیا جائے تو کیا باقی رہا۔ (۱۵۸۰) اس کو (۴) سے تقسیم کیا تو (۳۹۵) خارج قسمت آیا اور تقسیم پوری ہوگئی اب اس خارج قسمت کو مربع کے پہلے خانے میں لکھا جائے۔ اب اس کے بعد ہر اگلے خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کرتے ہوئے نقش کو پورا کیا نقش تیار ہوگیا

نمونہ نقش مربع

۳۹۵	۴۰۸	۴۰۵	۴۰۲
۴۰۶	۴۰۱	۳۹۶	۴۰۷
۴۰۰	۴۰۳	۴۱۰	۳۹۷
۴۰۹	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۴

نواں خانہ — تیرہواں خانہ

(باقی صفحہ ۵۵ پر)

سیرت کا مطالعہ کس لئے؟

(ڈاکٹر محمد حمید اللہ (پیرس))

ڈاکٹر حمید اللہ صاحب نے اسلامیات پر بہت سے تحقیقی مضامین لکھے ہیں آپ کا یہ مضمون بھی سیرت مقدس کے بعض پہلوؤں کو نمایاں کرتا ہے (ادارہ)

مقدس سیرۃ کی اہمیت :-

ہر سنجیدہ طالب علم اور دزارتی غور و فکر کر کے ذمہ دارانہ اور مستقل رائے قائم کرنے کے خواہشمند کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ رسول اسلام کی سیرت یعنی سوانح حیات اور تعلیمات کا مطالعہ بھی کیوں کیا جائے جبکہ آپکی وفات پر ساڑھے تیرہ صدیاں گزر چکی ہیں علوم و فنون میں بے انتہا ترقیاں ہو چکی ہیں متمدن قوموں کے ماحول اور تصور حیات میں زمین و آسمان کا فرق ہو چکا ہے اور آپ بھی ہمارے جیسے ایک انسان تھے ۔

اصولی حد تک تو اس سے کسی کو انکار نہیں ہے کہ انسانی تمدن اور ثقافت کی ترقی کا راز اسی میں پوشیدہ ہے کہ "ہر کہ آمد عمارت نو ساخت"۔

لیکن اس طرح نہیں کہ ادھیڑبن کا ختم نہ ہونے والا سلسلہ وکالتی نقضت غزلہا من بعد قوت انکاثا جاری رکھا جائے بلکہ اس طرح کی تعمیر سابق پر جدید کا اضافہ ہوتا ہے ظاہر ہے کہ قدیم و جدید دونوں عمارتوں کا مالک متمول تر ہوگا بہ نسبت اس شخص کے جسکے قبضے میں صرف کوئی قدیم یا جدید عمارت ہو۔ البتہ یہ سوال ایک تفصیلی جواب چاہتا ہے کہ خاص محمد ابن عبد اللہ بن عبد المطلب (روحنا فداہ) کی سیرت کا کیوں مطالعہ کیا جائے اور اس غرض کیلئے کسی اور کا کیوں نہیں؟

مسلمانوں کا دعویٰ اپنے رسول و ہادی کے متعلق تو یہ ہوگا ہی کہ آپ کی ذات والا صفات ہے جس نے ایسے زمانے میں مبعوث ہو کر جب کہ دنیا جہالت و گمراہی کی انتہائی حدود پر پہنچ چکی تھی اس کو آپ نے انسانیت کے صحیح اور سیدھے راستے پر کھڑا کر دیا آج بھی جبکہ ہم مختلف وجوہ کی بنا پر ان ایام جہالت سے قریب تر ہو رہے ہیں تو صرف اس شمع ہدایت سے اکتساب ہی ہماری نجات کا حقیقی باعث ہو سکتا ہے ۔

لیکن ذاتی عقیدے سے قطع نظر ایک جویائے حق طالب علم اور ایک ناطرفدار لیکن بامقصد مورخ کو اس سوال کے جواب میں جو کہنا ہے اس میں سے بعض باتیں صرف مسلمانوں سے متعلق ہیں بعض باتیں دونوں سے مشترکہ طور پر متعلق ہیں ۔

آپکی سیرۃ جو اہمیت رکھتی ہے وہ کسی تفصیل کی محتاج نہیں، اصول فقہ کی کتاب میں یہ امر مسلمہ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر قول کی طرح آپکا ہر فعل بھی قانونی حیثیت رکھتا ہے اور سنت نبوی کبھی واجبات مستحبات مباحات مکروہات وغیرہ قائم ہوتے ہیں۔

یوں تو کسی مسلمان کی زندگی اسی وقت تک اسلامی کہلاتی ہے جب تک وہ قرآن حکیم کے احکامات کے مطابق ہو لیکن خود قرآن کریم نے متعدد قوموں پر سنت نبوی کی قانونی حیثیت کو تسلیم کیا ہے اور اسے واجب التعمیل قرار دیا ہے اسی طرح سنت نبوی یا صحیح و مسلمہ سیرت کی حیثیت بھی جزو قرآن تو کم از کم ضمیمۂ قرآن اور تتمۂ قرآن کی سی ہو جاتی ہے البتہ چند آیتوں کی طرف یہاں توجہ منعطف کرائی ہے

ما اتٰکم الرسول فخذوہ وما نہٰکم عنہ فانتہو :

"جو آنحضرت صلعم تم کو دیں وہ لے لو اور جس سے وہ روکیں اس سے رک جاؤ"

"لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ ما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ ہ"

"آنحضرت تمہارے لئے بہترین نمونۂ عمل ہیں! آنحضرت اپنی خواہش سے کچھ نہیں کہتے وہ جو کچھ فرماتے ہیں وہ خدا ہی کے ارشاد پر مبنی ہوتا ہے۔"

ان اور دیگر آیتوں سے صاف ظاہر ہے کہ پیشوائے اسلام سردار دو عالم کا قول آپکا فعل اور جن چیزوں کو آپ نے اپنے صحابہ میں روا رکھا ان سب پر عمل کرنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا خود احکام قرآنی پر۔

رسول عربی کی سیرت کا مطالعہ اسی لئے ضروری ہے کہ جب ایک شخص ہم سے یہ بیان کرکے کہ میں تمہارے فائدے کی کچھ باتیں کہنا چاہتا ہوں تو کون عقل سلیم رکھنے والا ایسا ہے جو اس بات کو سننے سے انکار کر دے آنحضرت نے اپنی زندگی میں جب پہلی مرتبہ یہ فرمایا تھا کہ میں تمام عالموں کے لئے رحمت بن کر آیا ہوں اور میرے لائے ہوئے دین اسلام کے بغیر دنیا اور آخرت کی بھلائی حقیقت حال میں نہیں ہو سکتی تو اس پر ادچھی طبیعت رکھنے والوں نے ٹھٹھول شروع کیا اور مخالفت پر اتر آئے سنجیدہ لوگوں نے اس کے برخلاف یہ پوچھا کہ دین اسلام کس کو کہتے ہیں اور آپ کی رائے میں ہمیں کیا کرنا چاہیئے پھر جواب اور توضیح پر ٹھنڈے دل سے غور کیا اور جس کی رائے میں یہ بات معقول تھی اس نے اس دین کو قبول کر لیا۔

ہادیٔ عالم کے اقوال و افعال اور آپکا پیش کیا ہوا دین اب تک محفوظ ہیں اور محض آثار قدیمہ کی رتی سے ہاتھی بنانے اور قیاس آرائی اور خوش عقیدت کی ضرورت نہیں۔

دیگر مذاہب اور ادیان کی کتابیں :- اسکی کچھ تشریح بے محل نہ ہوگی دیگر ادیان و مذاہب کی مقدس و الہامی کتابوں سے گوتم بدھ کے صرف اقوال ملتے ہیں کوئی کتاب نہیں یہ اقوال بھی بروقت قلم بند نہیں ہوئے تھے ہندو مذہب پران سرتی ویدک چیزیں ہیں لیکن یہ سب ہزاروں برس سے سینہ بسینہ چلتی رہیں ۔ آخر تدوین ہوئی تو ایک ہی شخص کے حافظے کی بنا پر توریت کی اصل بھی ناپید ہے ایک سے زیادہ مرتبہ دنیا سے ناپید ہو گئی اور محض حافظوں سے اسکو دوبارہ لکھا گیا ہے اور اب جو نسخے ملتے ہیں ان میں باہم ہزاروں الفاظ و آیات کے متعلق روایات پایا جاتا ہے کہ وہ بعد کے اضافے ہیں مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب کتاب میں خود انکے وفات پانے کا ذکر وغیرہ) انجیل کا حال یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کبھی نہیں لکھوایا اگر لکھوایا ہے تو وہ اصل انجیل اب لاپتہ ہے) جو چیز اب

ملتی ہے وہ ان کے شاگردوں اور شاگردوں کے شاگردوں کے چشم دید و گوش شنید بیان ہے کہ ان کے پیغمبر اس طرح پیدا ہوئے زندگی بھر فلاں طرح رہے فلاں وقت فلاں بات کی وغیرہ گویا یہ سوانح عمری ہے کوئی الہامی کتاب اور ربانی ہدایت نامہ نہیں ایک مزید امر یہ قابلِ ذکر ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ایسی سوانح عمری انجیلیں بھی بکثرت تھیں اور لازماً ان میں بڑا اختلاف بھی تھا۔ ایک مرتبہ ان سب کو ایک کے اوپر ایک رکھ کر ہلا دیا گیا۔ جو گر پڑے وہ الگ اور جو نہ گرے وہ الگ کر لی گئیں اور اس طرح ان کی مروجہ چاروں انجیلیں صحیح قرار پا کر اختیار کر لی گئیں اور باقی تلف کر دی گئیں۔

قرآن مجید کی اہمیت:۔ اب قرآن مجید کو دیکھئے جیسے ہی کوئی آیت نازل ہوتی ابتدائے نبوت ہی سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کو فوراً لکھوا دیتے رہے اور کاتبوں کو بھی ہدایت دیتے رہے کہ فلاں آیت کا مقام تا حال نازل شدہ قرآن مجید میں فلاں سورت میں فلاں آیت کے بعد ہے اس کو ساتھ ساتھ بہت سے صحابی زبانی بھی نماز کی ضرورتوں کو یاد کرتے جاتے تھے اور یاد کئے ہوئی چیزوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا کرتے تھے۔ لوگ تحریری نقلیں بھی لیا کرتے تھے جب آنحضرت صلعم کی وفات ہوئی تو چند ماہ بعد ہی خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عہد نبوی کے سرکاری کاتبین وحی کی ایک کمیٹی مقرر کی کہ پورا قرآن مجید ایک کتاب کی صورت میں لکھا جائے۔ اور ہدایت دی کہ ہر ہر لفظ و آیت کو علاوہ حفظ کے دو دو تحریری ثبوتوں کے بعد درج کیا جائے عہد نبوی کے آخر میں کامل قرآن کے چار پانچ حافظ تھے جن میں وہ ارکان تھے جو مجلس تدوین میں شامل تھے اور متفرق سورتیں جن کو یاد تھے ان کی تعداد ہزاروں تھی اسی احتیاط سے تدوین ہونے اور آئندہ بھی حفاظ کا سلسلہ ابتک جاری رہنے سے قرآن مجید اس قدر صحت کے ساتھ موجود ہے کہ کسی اور ربانی مذہب کی الہامی کتاب اس کی گرد کو بھی نہیں پہنچتی۔

غرض ہم ایک ایسی شخصیت کا مطالعہ کر سکتے ہیں جس کے عام حالات بھی تفصیل سے محفوظ ہیں اور جس کی تعلیم کی اساس یعنی اس پر نازل شدہ کتاب بھی ہو بہو بجنسہ محفوظ موجود ہے اس کے مندرجات کے متعلق کوئی چھوت چھات بھی نہیں کہ انہیں اجنبیوں کو پڑھنے بلکہ سننے سے بھی روکا جائے بلکہ صلائے عام ہے کہ ہر شخص اس کو پڑھے اور بطور خود اپنے لئے فیصلہ کرے کہ وہ اس کو قبول کر سکتا ہے یا نہیں اور جو قبول نہ کرے اس کے لئے بھی صاف حکم ہے کہ

لا اکراہ فی الدین!

دین کے بارے میں کوئی جبر نہیں:۔

اور پھر یہ قرآن وہ ہے جو فصاحت میں ہومر اور ڈیماستھنس کے قانون سازی کے حسنۃ کا بیلکے فی الآخرۃ حسنۃ میں گوتم بدھ کے ادب احترام سلف میں کنفوشس کے چیلنج کا جواب تھا اور اس کا اپنا یہ چیلنج ہے کہ

"آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری"۔ اس نے مرکز گریز اولاد آدم و حوا کو دوبارہ مرکز کشتی کی تعلیم دی اور ان میں فطری مساوات اور اختیاری فضیلت اعمال صالح کی بنا پر قائم کی اور جملہ سابقہ مذاہب کا احترام کرتے ہوئے ان کے مقابل احترام کرتے ہوئے ان کے مقابل اپنی حیثیت صرف یہ بیان کی کہ ایک تجدید صداقت اور بنیادی دلائل اقل قلیل مذہب ہے چند بنیادی اصول وحقائق سے خود فیصلہ کر لینا ممکن ہے اسلام کا اصل اصول یہ ہے کہ اشتراکیت و سرمایہ داری

فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ

دنیا میں بھی اچھے رہے اور آخرت میں بھی۔

آپ صلعم کی مختلف باوقار حیثیتیں:۔ دیکھنا یہ ہے کہ دنیاوی معاملات میں آنحضرت کی سیرت اور طرز زندگی میں ہمارے لئے کیا سبق ہے۔

دنیا میں ایک حیثیتی بڑے لوگوں کی کبھی کمی نہیں رہی ہے لیکن اگر ہم مثلاً سکندر اعظم اور نپولین و ہٹلر کو لیں تو ان کی زندگی صرف ایک سپہ سالار جنگ و فاتح کے لئے مفید مواد مطالعہ کے لئے پیش کر سکتی ہے گوتم بدھ کی زندگی ریاضت و عبادت میں خصوصی دلچسپی رکھنے والوں کے لئے ہی سبق آموز ہو سکتی ہے۔ ہومر صرف ایک شاعر تھا افلاطون اور ارسطو صرف حکیم اور فلسفی تھے زندگی کے دوسرے شعبوں میں ان کی کوئی بڑی وقعت نہیں اس کے برخلاف رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر نظر ڈالئے اس کی ہمہ جہتی حیثیت قول و فعل کی یکسانی، تعلیم میں ناقابلِ عمل سطحیت کی جگہ مستند عملیات اور سب سے بڑھ کر یہ کہ زندگی میں کامیابی کے لحاظ سے ایک بے نظیر چیز ہے۔ سیاسی حیثیت کو لیجئے کہ آپ نے دس سال کے قلیل عرصے میں جزیرے نمائے عرب کے تراج (حکومتی) میں جہاں خودسر خانہ بدوش قبائل میں خانہ جنگیاں ہی رہا کرتی تھیں۔ ایک بڑی مستحکم اور بڑی مملکت قائم کر دی۔ بحیثیت سپہ سالار کے آپ کی لڑائیوں میں فریقین کے بمشکل چند سو آدمی مارے گئے لیکن دس سال کے عرصے میں تقریباً بارہ لاکھ مربع میل کا رقبہ مطیع اور ماتحت ہو گیا۔ اور عرب کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسی حکومت قائم ہوئی کہ جو پورے جزیرے نما کو حلقہ بگوش بنا سکے۔ اور یہ آنحضرت ہی کی تعلیم و تربیت کا نتیجہ تھا کہ عرب جیسے گمنام اور جاہل قوم نے بین الممالک تعلقات میں پہلا قدم رکھا تو کیمبرج کے ایک عیسائی مورخ کے الفاظ میں ان میں سے (مہذب وحشی) کبھی فتوحات کی وسعت اور گہرائی کا جو ریکارڈ انہوں نے قائم کیا ہے وہ اب تک کسی قوم سے توڑا نہیں جا سکا چنانچہ کم ہی سال کے انہوں نے عراق، فلسطین، شام، مصر، طرابلس، تونس، ترکستان اور آرمینا کو زیر کر لیا۔ یہ سب علاقے قریب قریب آج بھی ٹھوس اسلامی علاقے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر کی زبان تک عربی ہی ہو گئی ہے

انتظامی حیثیت لیجئے جس میں ملک میں کبھی کوئی حکومت قائم ہی نہیں ہوئی تھی اسی میں پیدا ہونے اور پرورش پانے کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دستور مملکت مرتب اور جو نظام حکمرانی قائم فرمایا اس پر عملی دنیا کی ایک عظیم الشان مملکت کے لئے نہ صرف ہر طرح کارآمد ثابت ہوا بلکہ جب تک اس پر عمل رہا وہ دنیا کی مہذب ترین حکومت بنی رہی۔ گاندھی جی جیسے کٹر ہندو بھی اسے انسانیت کا دورِ زریں سمجھتے اور کانگریسی ہندو حکومتوں کو مشورہ دیتے رہے کہ اس کو اپنے لئے نمونہ بنائے۔

عمرانی حیثیت سے تقسیم و گردش دولت کا اصول رسول اکرم صلعم کے ہر مالی حکم میں نظر آتا ہے تقسیم ترکہ، تحدید وصیت، مخالفت سود یعنی اندوختہ دولت اور جائداد پر محصول (زکوٰۃ) وغیرہ کی طرف اشارہ کافی ہے جن کا اصول یہ تھا کہ دولت صرف مالداروں میں نہ گھومتی رہے اور مالداروں سے لئے ہوئے محصول سے حکومت اپنے ملک کے جملہ محتاجوں کو روٹی مہیا کرنا اپنا اولین فرض سمجھے اور اشتراکیت و سرمایہ داری کے

کے تصادم کو جو آج بے دین دنیا میں رونما ہے پیش بینی کر کے شروع ہی حل کر دیا اور روک دیا عورت مزدور اور غلام کی حیثیت کے متعلق پیغمبر اسلام کی تعلیم معتدل اور اس کے لئے مفید اور قابلِ عمل ہونے میں بے مثل ہے۔

سماجی اور اخلاقی حیثیت سے آپ نہ صرف اچھے معلم اخلاق تھے بلکہ ایک نادر بات یہ تھی کہ آپ نے اپنی تعلیم کی سب سے پہلے خود تعمیل کر کے اور دوسروں کو جتنا حکم دیتے اس سے زیادہ عمل کرتے اوروں کے سامنے زندہ نمونہ تھے۔ ایک باپ، ایک شوہر، ایک دوست اور ایک حاکم ایک تاجر ایک انسان کی حیثیت سے آپ کا کردار اتنا بے داغ ہے کہ دشمن بھی اس کو سراہے بغیر چارہ نہیں دیتے علاوہ اور اسلامی حالت کے بت پرستی شراب اور جوئے سٹے کی ممانعت۔

مسلمانوں کی ایسی خصوصیت ہے کہ باقی دنیا بھی اب خود ہی نہ خواہی اس کو ماننے پر مجبور سی ہو چلی ہے۔ دنیا میں بہت سے معلم، ہادی اور پیغمبر آئے لیکن تاریخ شاہد ہے کہ کسی کو اپنی زندگی میں اتنی کامیابی نہ ہوئی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی سنہ ۱۰ھ میں جب آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کو تشریف لے گئے تو آپ کے ساتھ ڈیڑھ لاکھ مسلمان تھے جو ملک کے ہر حصے سے آئے تھے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو جو دین پیش کیا اس نے اپنے لئے خود بخود جگہ پیدا کر لی۔ چین میں کبھی اسلامی حکومت قائم نہیں ہوئی مگر چین کے کروڑوں مسلمان اور ہندستان کے روز افزوں نومسلم اس بات کا کافی ثبوت ہیں کہ اسلام کی اندرونی کشش کتنی ہے۔ وہ آپ ہی تھے کہ تعصبات سے بھری دنیا میں برملا فرما گئے کہ نسل، رنگ یا زبان سے کسی انسان کو دوسرے پر کوئی فوقیت بالکل نہیں حقیقی فضیلت نیکو کاری خدا ترسی ہے۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُمْ

خدا کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز و مکرم وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو۔

دیگر مذاہب:۔ آپ نے اسلام کے اصول پر جس روز عمل کیا اس کا نتیجہ یہ ہے کہ تمام پست قومیں اس کو اپنا نجات کا واحد ذریعہ سمجھتی رہی ہیں اسلام سے زیادہ مساوات کسی اور مذہب میں نظر نہیں آتی اور مثلاً رنگ و زبان کے متعلق فطرت کی تنوع پسندی کو بے اثر بنانے میں اسلام سے زیادہ کسی مذہب و ملک کو زیادہ ترقی نہیں ہوئی۔

انسانی آبادی کے ہر گروہ کی ایک الگ تاریخ، الگ تعصبات، الگ روایات ہیں اور انسان کو اپنے محسنوں یا بزرگوں کے احترام سے روکنا تو آسان ہے اور نہ اس میں کوئی فائدہ آسان اور مفید طریقہ یہی ہے کہ پرانے روایات اور تعصبات و تخیلات کو چھیڑے بغیر اگرچہ اس کو ایک نیا پس منظر ایک نئے روح میں رواں دواں کر کے کوئی نئی چیزوں کے احترام اور اوروں سے زیادہ احترام کی تعلیم دی جائے اس کی تاخیر مرکز گریز اولاد آدم و حوا کو دوبارہ ایک مرکز پر آنے کیلئے آمادہ کرنا ممکن نہیں۔

یہودیوں کو اپنے ہم عصروں میں واحد موحد قوم ہونے وغیرہ کی بناء پر ناز تھا اگرچہ باقی دنیا میں ملعون تھے اسلام نے برملا اعتراف کیا۔

فَضَّلْکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ

خدا نے تم کو سارے جہاں پر فضیلت دی۔

عیسائیوں کو اپنے آبائی مذہب پر بعض خصوصیتوں پر ناز تھا جس سے باقی ساری دنیا کو انکار تھا۔ قرآن نے اس کو بھی قبول کیا کہ عیسیٰ ابن مریم (رسول کلمۃ القاہا الیٰ مریم وروح منہ) وہ اللہ کے رسول کلمۃ اللہ اور روح اللہ تھے لیکن ان دونوں قوموں کو بتایا کہ محض "پدرم سلطان بود" کافی نہیں عمل کے متعلق خدا کا حساب و کتاب فرداً فرداً ہر ایک انسان سے ہوگا۔ جس خدا نے عیسیٰ اور موسیٰ علیہ السلام کو کچھ خصوصیتوں سے نوازا تھا اسی خدا نے اس سابقہ انبیاء کی تعلیمات کے صحیفوں میں حوادث کا شکار ہو کر تلف ہو جانے کی وجہ اپنی دنور نوازش سے انسانوں پر ان تعلیموں کی پھر سے تلقین و تجدید کرنے کے لئے ایک اور نبی بھیجا اور جب تک اس نبی کی تعلیم محفوظ و موجود ہے کسی مزید نبی کی ظاہر ہے کہ کوئی ضرورت نہیں۔

انبیاء بنی اسرائیل ہی نہیں ان سے قبل اور ان کے بعد بھی وان من امۃ الا خلا فیہا نذیر، کہہ کر دل کی ہر قوم کا دل موہ لیا۔ آدم سے لیکر عیسیٰ علیہ السلام تک آنے والے رسولوں میں سے ایک درجن کا نام لیا اور یہ بھی فرمایا

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَیْكَ!

اور کسی کے لئے رنجش کی جگہ نہ رہی۔ اس حیثیت سے بھی آپ رحمۃ اللعالمین ثابت ہوئے۔ مذہب سابق میں ایک گورکھ دھندا بن کر عبادت گاہوں کے افسروں اور پجاریوں کی اجارہ داری بن کر رہ گیا تھا۔ پیغمبر اسلام نے فرمایا کہ الدین یسر ہر ایک فرد انسانی کا مسئلہ ہے اور ایک بنیادی مذہب ایک خلاصہ اور ایک نچوڑ پیش کیا کہ انسان عہد یا کم از کم سن رشد سے لحد تک اپنے آپ اس کا ذمہ دار ہے اور وہ مذہب آمَنَّا بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا۔

اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور عملِ صالح کرتا ہے!

اور:۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا

"ہر شخص پر اس کی طاقت کے مطابق ہی ذمہ داری ہے"۔

یہ سب ایک طرح سے دنیوی پہلو تھا اسلام کی خصوصیت یہ رہی ہے کہ وہ دنیا اور دین دونوں بیک وقت چلانی چاہتا ہے روحانی ترقی اور تزکیہ نفس کے لئے توحید سے بڑھ کر کوئی وسیلہ تصور میں نہیں آتا۔ اگر کوئی شخص خدا کو ایک مان لے اور خیر و شر میں اس کے سوا کسی اور قدرت نہ سمجھے اور حشر و حساب کو مان لے تو پھر دنیا میں گناہ کا سرزد ہونا محال نہیں مشکل ضرور ہو جاتا ہے۔

ہر شخص کے ایمان کی پختگی اس کے اعمال میں ہویدا رہتی ہے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور جہاد فی سبیل اللہ ایسے احکام ہیں جن سے انسانوں فرشتوں سے بھی سبقت لے جاتا ہے جس میں عدول حکمی صلاحیت ہی نہ ہو (مثلاً فرشتہ) اور وہ کسی کل کی طرح بے اختیار حرکت کرتا چلا جائے تو نہ وہ ثواب کا مستحق ہوگا اور نہ عذاب کا متوجب جس میں خیر و شر کی بیک وقت قدرت ہو اور وہ اپنی قدرت ارادی و اختیار سے کام لے کر صرف خیر و سر پر عمل کرے تو یقیناً اشرف المخلوقات کہلانے کا اسی کو حق ہو سکتا ہے۔ یہی چیزیں نتیجہ میں سیرت پاک کے مطالعہ کا اور یہی چیزیں ہیں جو سیرت پاک کے مطالعے کی دعوت دیتی ہیں۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

رہبانیت اور انسانی فطرت

(ترجمہ:- شاہد جمیل صاحب)

قانون رہبانیت انسانی فطرت کے خلاف ہے - عیسائی پادریوں پر ان کی مرضی کے بغیر اس قانون کا اطلاق کیا جاتا ہے حالانکہ حضرت مسیح یا ان کے حواریوں نے رہبانیت کو کبھی بھی بطور قانون نافذ کرنے کی ہدایت نہیں کی یہ ایک ظالمانہ قانون ہے اور اسے ختم کر دینا چاہیئے۔

یہ مطالبہ ایک کیتھولک پادری نے ایک طویل مضمون میں کیا ہے جو انگلستان کے مشہور اخبار لندن ٹائمز ۱۴ دسمبر ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا ہے اسی مضمون کا ترجمہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

پادری صاحب لکھتے ہیں:- مغربی طرز فکر کے کیتھولک چرچ کے عقیدے کے مطابق ایک پادری کے لئے لازمی ہے کہ وہ رہبانیت کی زندگی بسر کرے بصورت دیگر اسے چرچ سے علیحدگی اختیار کرنی پڑتی ہے۔ ایک ایسے چرچ سے وہ والہانہ محبت کرتا ہے اور اسے مسیح اور کنواری مریم کا حقیقی مذہب سمجھتا ہے۔

اگرچہ حضرت مسیح اور سینٹ پال نے غیر مبہم طور پر رہبانیت کی تلقین کی ہے لیکن یہ تلقین بھی صرف انہیں لوگوں کے لئے ہے جو کہ رضاکارانہ طور پر اسے اختیار کرنا چاہتے ہیں اور سمجھتے ہوں کہ وہ غیر متاہل زندگی بسر کرنے کی قوت رکھتے ہوں۔ ورنہ نہ تو حضرت مسیح نے اور نہ ہی سینٹ پال یا کسی حواری نے اسے لازمی قرار دیا ہے اس کے برعکس انہوں نے انتہائی واضح الفاظ میں اسے رضاکارانہ فعل قرار دیا ہے کیونکہ اگر مذہب خالق ہے اور اس کے بندوں کے درمیان ایک رشتۂ الفت کا نام ہے تو پھر اس رشتہ کا بندھن اور اس کی استواری لازمی طور پر آزادانہ اور انسان کے اندرونی جذبۂ روحانیت کے تحت ہونا چاہیئے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا الفت و محبت کو جبراً دلوں پر مسلط کیا جا سکتا ہے۔

حقیقی رہبانیت، خدائے تعالیٰ کے حضور مکمل اور غیر مشروط اطاعت کا نام ہے یا اسے آپ ایک روحانی شادی کا نام بھی دے سکتے ہیں یا اسے آپ خدائے تعالیٰ سے انسانی محبت کا کمال بھی کہہ سکتے ہیں بشرطیکہ اسے اختیار کرنے والا مرد یا عورت خدائے تعالیٰ سے جس کی وہ عبادت کرتا ہے اور جسے وہ تو دیکھ نہیں سکتا لیکن اپنی عبادت سے اسے اپنے پاس موجود پاتا ہے۔ اس محبت کے کمال کو حاصل کرنے کے لئے رضاکارانہ طور پر شادی سے پرہیز کرتا ہے لیکن جب یہ حقیقت ہے کہ جبر سے محبت کو حاصل نہیں کیا جا سکتا تو پھر کیتھولک چرچ کے کرتا دھرتا لوگوں کو یہ حق ہو پہنچتا ہے کہ وہ ایک ایسے فعل کو جو محبت اور الفت کی پیداوار ہے اور ایک سخت گیر اور بے لچک اور جابرانہ قانون کی شکل دے دیں جس سے چھٹکارا صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے جبکہ ایک پادری اپنی عزیز ترین ذاتی مذہبی پیشوائی رہنمائی کو قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ کیا ایسی محبت جو انسان پر اس کی مرضی کے بغیر جبراً مسلط کی گئی ہو۔ خدائے تعالیٰ کی نظروں میں کوئی وقعت رکھتی ہے؟ چرچ کے ناخداؤں کے لئے یہ کس طرح جائز ہے کہ مسیح کی اس خواہش اور دعوت کو ایک ایسا رنگ دیدیں جو مسیح کے وہم و گمان میں کبھی نہیں تھا اور وہ بھی اس صورت میں جبکہ خود ان کا منصب اور ان کے فرائض اس بات کے متقاضی ہیں کہ وہ لوگوں کے دلوں میں تبلیغ اور ترغیب کے ذریعہ خدائے تعالیٰ کی محبت پیدا کریں۔

میں ایک ایسے راہب کی حیثیت سے یہ سطور لکھ رہا ہوں جو اس قانون سے بری طرح متاثر ہوا ہے ایک ایسے انسان کی حیثیت جس کی امنگیں اور قوت عمل آہستہ آہستہ ختم ہو رہی ہیں۔ اور جو یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کے دل اور دماغ کو جمالیاتی حس اور جذبات کی گرمی سے محروم کر دیا گیا ہے بالکل اسی طرح جس طرح موسم خزاں میں کسی درخت کو اس کے ہرے بھرے پتوں سے محروم کر دیا گیا ہے میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ جو رہبانیت پر یقین رکھتے ہیں مجھے کیا جواب دیں گے؟ ان کا سب سے بڑا اعتراض یہی ہوگا کہ جب میں نے اپنے آپ کو مذہبی تعلیم اور پادری کے پیشے کے لئے پیش کیا تو کیا مجھے علم نہیں تھا کہ مغربی طرز فکر کے کیتھولک چرچ میں ایک پادری کو مجرد زندگی گذارنی پڑتی ہے؟ لیکن کیا یہ اعتراض اس قدر وزنی ہے کہ اسی کی بنیاد اسی ظلم و تعدی کو روا رکھا جا سکے؟ جو لوگ ایسا سمجھتے ہیں میں ان کے خلاف شدید احتجاج کرتا ہوں۔ آخر ایسے قانون کی ضرورت ہی کیا ہے اور اگر اس قانون کو بنایا ہی گیا تھا تو اس کو سخت اور جامد کیوں بنایا گیا ہے؟ جبکہ دوسرے عیسائی فرقوں مثلاً اینگلیکن، ارتھوڈکس اور خود کیتھولک چرچ کے مشرقی طرز فکر والے فرقے میں پادریوں کی شادی کی اجازت ہے۔ اور متاہل زندگی ان کے فرائض مذہبی پر کس طرح اثر انداز نہیں ہوتی۔ آخر وہ کون سی بنیاد ہے جس پر چرچ اس قانون کو صحیح کہہ سکتا ہے جبکہ یہ قانون خود رہبانیت کے حقیقی مفہوم اور مجرد زندگی گزارنے کے لئے مسیح کی تعلیم سراسر منافی ہے۔ آخر وہ کون سی ہستی ہے جس کا کہنا قانون کی حیثیت رکھتا ہے کیا خود مسیح کا قائم کردہ چرچ مسیح کی تعلیم کے خلاف جا سکتا ہے؟

یہ کہنا مجھے یا کسی اور شخص کو جو پادری بننے کے لئے تعلیم حاصل کرتا ہے اس بات کا علم ہوتا ہے کہ اس کے پیشے کے ساتھ کیا ذمہ داریاں وابستہ ہیں قطعی غلط ہے کیونکہ جب تک تعلیم کے بعد عملی طور پر ان امور کی سرانجام دہی کا بار کسی کے کندھوں پر نہیں ڈالا جا سکتا اسے نہ تو یہ علم ہوتا ہے کہ پادری بننے کے ساتھ کن ذمہ داریوں کو اسے قبول کرنا ہوگا اور نہ ہی دوران تعلیم اسے ان ذمہ داریوں کے متعلق کچھ بتایا ہی جاتا ہے تاکہ وہ اس سے قبل اپنے ذہن میں ان کا کوئی تصور لا سکے۔ ان اداروں میں جہاں رہبانیت کی تعلیم دی جاتی ہے صبح و شام صرف عیسائی دینیات ہی پڑھائی جاتی ہے۔ ہماری سرگرمیوں کا دائرہ کلاس روم یا لیکچر ہال کے صرف ایک

ڈیک تک محدود ہوتا ہے اور اس میں پادری کے عملی فرائض کی اس بنیاد میں داخل ہونے کے بعد میری ضروریات کیا ہوں گی ان کا احساس اس وقت ہوا کہ میں اور میری ہی طرح ۱۱-۱۲-۱۳ سال کے وہ بچے جو پادریت کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے سیمنری میں داخلہ لیتے ہیں کس طرح ظالمانہ نظام کا شکار بنائے جاتے ہیں اس سیمنری میں ایک طالب علم ۱۰-۱۵ سال تک زندگی گزارتا ہے - تجرد کی زندگی کا خوگر بنانے کے لئے اس سے بہتر اور کیا طریق اختیار کیا جاسکتا ہے؟

رہبانیت، تنہائی اور زندگی :- یہ وہ زمانہ تھا جب مجھے تنہائی کا کچھ احساس نہ تھا - ایک ایسی تنہائی جو آج میری روح کو کھا رہی ہے اس وقت جبکہ میں بے شمار زندہ دلوں میں گھرا ہوا ہوتا تھا مجھے اس زندگی کا تصور بھی نہیں ہو سکتا تھا تو مجھے اس زندگی میں صبح سے شام تک کام کرنے کے بعد انسان ایک ایسے کمرے میں داخل ہوتا ہے جہاں چند جامد اشیاء کے سوا زندگی کی کوئی حرارت نہیں ہوتی - اس وقت مجھے بالکل یہ خیال نہ تھا کہ مجھے کسی ساتھی کی جو صرف میرا رفیق کار نہ ہو بلکہ ایسا جو میری روح اور میرے جیون کا ساتھی ہو اور آج جب مجھے اپنی اس ضرورت کی حقیقت کا علم ہوا ہے میں اس سفر میں بہت دور نکل آیا ہوں نہ مجھے یہ احساس ہی نہ تھا کہ میرے دل میں یہ کتنی تڑپ ہے کہ میں بھی کسی عورت سے محبت کروں اور کوئی عورت مجھ سے محبت کرے مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ کوئی میری اس تحریر کے جذباتی ہونے کا فتوی دیدے اور اسے لغویات میں شمار کرے - یہ میرے دل کی آواز ہے اور میں اسے دبا نہیں سکتا - اگر یہ جذبہ غلط ہے تو پھر انسانی فطرت بھی ایک ڈھونگ ہے - کچھ لوگ ایسے بھی ہونگے جو اسے جنسیات کہکر مسترد کر دیں گے - میں اعتراف کرتا ہوں کہ یہ جنسی جذبہ اور یہ ضرورت میرے جسم کا ایک حصہ ہے ایک زمانہ تھا جب میں جوان تھا اور جوانوں کی طرح اس خواہش کا شدت سے شکار تھا - لیکن اب یہ خواہش کسی اور چیز کا صرف ایک حصہ بن کر رہ گئی ہے ایک ایسی چیز کا جسے میں اب بہت شدت سے محسوس کرتا ہوں یعنی اس خواہش کا جس میں میں چاہتا ہوں کہ ایک عورت میری قریب ترین ساتھی ہو جسے میں محبت کروں جو مجھ سے محبت کرے جو میری رفاقت میں خوشی محسوس کرے اور میں جس کی رفاقت میں مسرت حاصل کروں اور جس کی زندگی اور بہتری میں شریک ہو سکوں صرف ایک ظالم اور ناقابل رحم ذہن یہ فرض ادا کر سکتا ہے کہ شادی صرف جنسی رفاقت کا ہی نام ہے -

میں اس سے بھی زیادہ یہ اعتراف کر سکتا ہوں کہ ایک وحشتناک تنہائی کا شکار ہوں - یہ ایک ایسی تنہائی جو میرے دل اور دماغ پر چھا چکی ہے اور جسے کوئی دعا اور کوئی مذہب عبادت دور نہیں کر سکتی یہ ایک ایسی تنہائی ہے جو میری روح کو کھا رہی ہے اور میری پیشہ ورانہ سرگرمیوں کیلئے جن جوش اور جذبے کی ضرورت ہے اسے سرد کر رہی ہے یہ میرے اندر ایک لامتناہی کشمکش کی ذمہ دار ہے - اور ایک مسلسل تاریکی بنکر میرے ذہن پر چھا چکی ہے میں نہیں جانتا اس اذیت کو میں کب تک برداشت کرتا رہوں گا - میرے پاس اس سے چھٹکارا پانیکا کوئی ذریعہ ایک عورت سے محبت کرنا اور اس سے شادی کرنا ایک ایسا جرم ہے جسمیں مجھے اپنی پادریت کی قبا سے محروم کر دیا جائیگا اور جسکی سزا کی تکمیل کیلئے مجھے اذیت کے ایک طویل دور سے گزرنا پڑیگا لیکن ان تمام خواہشات تمام تنہائیوں اور ضرورتوں کے باوجود مجھے اپنی موجود مذہبی حقیقت سے محبت ہے میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ یہ میری فطرت اور رجحانات کے عین مطابق ہے میں خدا تعالیٰ کے بندوں کو اس کے دین کی تعلیم دیکر اسکے سکون بخش اور پر اثر تقویت کلام کو سنا کر انکی خدمت کرنا چاہتا ہوں - یہ میری زندگی ہے لیکن اس جابر قانون کے تحت اس زندگی کا مطلب صرف یہ ہے کہ میں اس محبت سے اپنے آپ کو محروم کر دوں جس کی مجھے آج اتنی ہی ضرورت ہے جتنی ایک غرق شدہ انسان کو ہوا کی - اس کا مطلب ہے کہ میں لوگوں کی دینی رہنمائی کا فرض تو ادا کرتا رہوں لیکن خود میری حالت انسان کی ہو جسکی روح مر چکی ہے اور جس کے دل میں نہ کوئی خوشی ہو نہ کوئی امنگ اور نہ ہی کام کرنے کے لئے کوئی جذبہ - مسیحی چرچ اس قدر ظالم بھی ہو سکتا ہے؟ میں شادی نہیں کر سکتا اس لئے کہ میں ایک معصوم لڑکی کو اس مصیبت میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا جو زندگی میں ناکام پادریت سے خارج کئے ہوئے انسان کے ساتھ وابستہ ہونیوالی لڑکی کو پیش آئے گی جو اس کی گھریلو زندگی کو عذاب مسلسل بنا دے گی - صرف ایک ہی راستہ میرے لئے کھلا ہے کہ میں اسطرح اپنی زندگی بسر کرتا ہوں لیکن مجھے اندیشہ ہے کہ اس طرح ہر دن جو گزرے گا اور ہر رات جو بیتے گی میری تنہائی میں اضافہ کا باعث بنینگے - محرومیوں کے احساس کی تلخی کو بڑھائیں گے اور میرے دل کی امنگوں سے حرارت چھین کر مجھے شکست خوردہ انسان کی شکل میں تبدیل کر دیں گے بظاہر کئی مسرت لمحات بھی آئیں گے لیکن یہ اندرونی تباہی کا سلسلہ ناگزیر ہے - میں اس وقت شدت سے محسوس کرتا ہوں کہ کوئی چیز ہے جسکے بغیر میں زندگی نہیں گزار سکتا جسکے بغیر میں مرجھاتا چلا جاؤں گا اور آہستہ آہستہ میری جذباتی حالت اس برف کی مانند ہو جائے گی جو ایک خاموش اور افسردہ جھیل پر چھا چکی ہو اس خزاں کی مانند میرا حشر ہوگا جو انگلستان پر چھا جاتا ہے لیکن جس میں بعض ایام ایسے بھی آتے ہیں جو سورج پوری تابناکی سے طلوع ہوتا ہے اور لوگوں کو گذرے ہوئے موسم بہار کی یاد دلاتا ہے لیکن اس کے بعد پھر سرد ہواؤں کے ساتھ دھند اور کہر کی گھٹا چھا جاتی ہے -

میری خود اعترافی ہے - میں یہ نہیں کہتا کہ کیتھولک چرچ کے سب پادری میری طرح ہی محسوس کرتے ہیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ ان میں سے بعض خلوص دل سے یہ تسلیم کریں گے کہ وہ بھی میری طرح اس ظلم کے شکار ہیں میں ان کی صحیح تعداد متعین نہیں کر سکتا ممکن ہے کہ یہ تعداد بہت تھوڑی ہو مجھے یہ بھی تسلیم ہے کہ کئی پادری ایسے ہیں جو راہبانہ زندگی کو پرمسرت قرار دیتے ہیں وہ مسیح اور اس کے بتائے مذہب سے حقیقی وابستگی کے لئے اسے ضروری سمجھتے ہیں اور ان کے بقول اسی طفیل روح مقدس ان کے دلوں میں جاگزیں ہوتی ہے لیکن مجھے تو اپنی تکلیف کا اظہار کرنا ہے اپنے دکھ درد کو بیان کرنا ہے میں وہ انسان ہوں جو نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن کا شکار ہوا ہوں -

چرچ اپنے اندر کوئی لچک پیدا نہیں کریگا - کم از کم مجھے یقین ہے کہ اس وقت تک اس میں کوئی لچک پیدا نہیں ہوگی جب تک کہ میں بوڑھا نہ ہو جاؤں، میری تنہائیوں اور محرومیوں کی شدت میں اضافہ نہ ہوجائے اور اس قابل نہ رہوں کہ ایک پر راز زندگی بسر کر سکوں چرچ کے ناخداؤں کے سامنے اصول ہے جسے انہوں نے قانون کی شکل دے دی ہے اور جسے وہ ایک پادری کی روحانی زندگی میں پرواز کے لئے اور پادریت کے تقدس کیلئے مفید سمجھتے ہیں انکا یہ عقیدہ ہے کہ چرچ کے فائدے کیلئے ایک فرد کو کل کے لئے جزو کو اور جسم کے لئے ایک عضو کو قربان کیا جاسکتا ہے قربانی کی اس آماجگاہ میں یہ شمع مدتوں سے جل رہی ہے اور چونکہ پادری کو صرف ایک چلتا پھرتا جذبات سے عاری انسان تصور کیا جاتا ہے اس لئے اس شمع ماضی میں ہمیشہ اس کی شکل میں ایندھن ملتا رہا ہے اور مستقبل میں بھی ہمیشہ ملتا رہے گا یہ ان کی قسمت بن چکی ہے گو میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ مسیح نے کبھی کبھی قربانی کی اس آماجگاہ کی تعمیر نہیں کی تھی اور کبھی بھی اس شمع کو جلانے کے لئے نہیں کہا تھا -

مغرب میں مشرق کی جھلکیاں

(مولانا ابراہیم عمادی ندوی مصنف سیرۃ خاتم النبیین وعلم شہرت)

اعتراف حقیقت:۔ عالم اسلام علوم وفنون کا محور بنا ہوا تھا۔ اور تشنہ لب دنیا اپنی علمی تشنگی بجھانے کے لئے اس طرف دوڑ رہی تھی۔ یورپ کی یہ حالت تو صدیوں تک قائم رہی۔

اس قدیم دور کی علمی ترقیوں کا مختصر سا خاکہ یہاں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دانشوروں کے خیالات یہاں درج کئے جائیں جو انہوں نے اپنی تصنیفات میں مسلمانوں کی علمی تحقیقات اور کدوکاوش کے بارے میں ظاہر کئے ہیں۔

یوں تو ملکی تعصب اور قومی تنگ نظری اہل یورپ کا فطری خاصہ ہے لیکن پھر بھی کہیں نہ کہیں ان کے قلم نے انصاف کی بات لکھدی ہے یا پھر مجبوراً لکھنا پڑا ہے۔

مشرق میں مسلمانوں کی تہذیب وثقافت عروج پر تھی اور سچی انسانیت فروغ پا رہی تھی یورپ پر اس وقت جہالت کا سایہ پڑ رہا ہے وہ اسلامی تہذیب وثقافت سے بدرجہا غایت متاثر تھا۔ اگرچہ پاپائے روم مسلمانوں کا سخت مخالف تھا۔ پاپائے روم اربن نے ۲۶ نومبر ۱۰۹۵ء میں مشرق فرانس کے شہر کلومونٹ سے تقریر کرتے ہوئے مجاہدین سے صاف الفاظ میں کہا:۔

"مذبح مقدس کی طرف جانے والے راستوں پر ڈٹ جاؤ اور نابکاروں (مسلمانوں) کی نسل سے لڑو اسے اپنا غلام بنالو۔ یاد رکھو ساری دنیا میں خدا کی مشیت یہی ہے۔"

لیکن یورپ کے بادشاہ اور عوام اس قدر بے تاب تھے کہ وہ جلد سے جلد اسلامی علوم وفنون اور ثقافت کو جذب کر لینا چاہتے تھے۔

یورپ میں اسپین کے بعد جزیرے صقلیہ (سسلی) کو مسلمانوں نے ۸۲۷ء میں مکمل طور پر فتح کر لیا تھا اور ۱۸۹ سال تک مسلسل یہاں مسلمانوں کی حکومت قائم رہی۔ اس علاقے کا صدر مقام پلیرمو (PALERMO) تھا۔

مسلمانوں پر جب زوال شروع ہوا تو جزیرہ صقلیہ بھی عربوں کے ہاتھوں سے نکل گیا اور نارمنوں نے تخت وتاج سنبھالا۔

فاتح نے مفتوح کے علوم وفنون اور تمدن وثقافت سے پورا پورا فائدہ اٹھایا اور اپنے میں جذب کر لیا۔ آہستہ آہستہ وہاں ایک نئے آرٹ نے جنم لیا جس میں آج بھی اسلامی آرٹ کے خدوخال نمایاں نظر آتے ہیں۔

حکمراں طبقے نے اگرچہ بالعموم اسلامی آرٹ کے نشانات کو مٹانے کی کوششیں کیں لیکن پھر بھی عام خاکے اور تہذیب کی روح اس بات کی غمازی کرتی رہی کہ اصل چیز کچھ اور ہے۔ کہتے ہیں کہ راجر اول ۱۱۰۱ء کی پیدل فوج میں بہت سے مسلمان تھے بلکہ ریاست کے بعض اہم عہدوں پر مسلمان افسران فائز تھے۔ راجر اول نے عرب علوم وفنون کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اس نے اپنے دربار میں مسلمان اہل علم مفکروں اور ہیئت دانوں اور طبیبوں کو عزت کے ساتھ جگہ دی۔

یورپ کی قدیم ترین دستاویزوں میں راجر اول کی ایک دستاویز بھی ہے یہ ایک فرمان ہے جو راجر کی ملکہ نے یونانی اور عربی دونوں زبانوں میں ۱۱۰۹ء میں جاری کیا تھا۔

راجر دوم ۱۱۳۰ء تا ۱۱۵۴ء کے عہد میں صقلیہ نے اسلامی آرٹ کی رہنمائی میں بہت ترقی کی۔ مورخین لکھتے ہیں کہ راجر دوم مسلمانوں کی معاشرت اور لباس کو بہت پسند کرتا تھا اور اکثر مسلمانوں کا لباس زیب تن کئے رہتا تھا۔ اس بادشاہ کی شاہی عبا عربی طرز کی تھی اور عربی نقش ونگار سے مزین ہوتی تھی۔

اندلس کا مسلمان سیاح ابن جبیر جب صقلیہ پہونچا تو اس وقت راجر دوم کے پوتے فریڈرک دوم کی حکومت تھی اس نے جن خاص باتوں کا ذکر کیا ان میں ایک بات یہ بھی تھی کہ افرانی عورتیں اسلامی لباس پہنتی ہیں۔

راجر دوم نے اپنے عہد کے مسلمان جغرافیہ داں الادریسی کی بڑی قدر ومنزلت کی تھی اور شاہانہ تحائف سے نوازا تھا۔ راجر دوم کا پوتا فریڈرک دوم زبردست بادشاہ گزرا ہے یہ صقلیہ کے علاوہ جرمنی کا بھی حکمراں تھا اور بیت المقدس بھی اسی کے قبضے میں آگیا تھا ۱۲۲۰ء میں فریڈرک دوم نے روم کے شہنشاہ کا لقب اختیار کر لیا تھا کہتے ہیں کہ اس زمانے کی نصرانی دنیا میں سب سے زیادہ ہوشمند اور طاقت ور اور مہذب شہنشاہ فریڈرک دوم کی تھی۔ شہنشاہ فریڈرک اسلامی تصورات اور اسلامی ثقافت سے بہت متاثر تھا اس کی خانگی اور سرکاری زندگی نیم مشرقی تھی اس کا شاہی دربار ملک شام اور بغداد کے دراز ریش اور ڈھیلی ڈھالی عبا پہننے والے حکمار فلسفیوں اور مفکروں سے بھر ارہتا تھا شہنشاہ فریڈرک دنیائے اسلام سے بڑی دلچسپی تھی بادشاہ مصر سے اس کے گہرے تعلقات تھے اسلامی ممالک کے ہنرمندوں اور کاری گروں کو وہ اکثر دعوت دیتا اور ان کی بڑی قدر ومنزلت کرتا تھا۔

کہتے ہیں کہ شہنشاہ فریڈرک نے شتر مرغ کے انڈوں سے بچے پیدا کرنے کا تجربہ کرنے کے لئے مصر سے مسلمان ماہرین کو بلوایا اور یہ تجربہ دیکھا۔ شہنشاہ فریڈرک کو مطالعہ قدرت سے بڑی دلچسپی تھی۔ شہنشاہ نے بازوں کو تربیت دینے کے لئے ملک شام سے ماہر شاہین بازوں کو دعوت دی۔ شاید قدرت کا دلدادہ شہنشاہ یہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ شاہین کی آنکھوں پر جو پٹی باندھ دی جاتی ہے تو دیکھے بغیر وہ محض قوت شامہ کے ذریعہ اپنی غذا کا پتہ کیسے چلا سکتا ہے۔

جزیرہ صقلیہ کے مسلمان بادشاہوں کے شاہی محلات مسلم آرٹ کا نمونہ تھے کہا جاتا ہے کہ دارالسلطنت بالرمو (بلرم) کے ایک کارخانے میں مسلمان حکمرانوں اور امراء کے لئے اعلیٰ قسم کے کپڑے تیار ہوتے تھے پارچہ بافی کا کارخانہ شاہی ضروریات کو پورا کرتا تھا۔ مورخین لکھتے ہیں کہ یورپ کے اکثر بادشاہوں کی خلعتیں بھی تیار ہوتی تھیں۔ یہ خلعتیں عربی تحریروں سے مزین ہوتی تھیں۔ یورپ کے بادشاہ اور امراء ان خلعتوں کو بہت پسند کرتے تھے مسلم ممالک کے تیار کردہ کپڑوں کی مانگ بھی بہت تھی یورپ کے بازار مشرق کے خوبصورت اور ملائم کپڑوں سے بھرے پڑے تھے۔

امریکی پروفیسر فلپ لکھتا ہے کہ:۔

مسلم ممالک کے کپڑے یورپ میں اس قدر مقبول تھے کہ کوئی یورپی باشندہ جب تک ایک مشرقی پوشاک زیب تن نہ کر لیتا اسے اپنی خوش پوشاکی کا کبھی اطمینان نہ ہوتا تھا۔ وینس (   ) کا متمول ترین شہر پندرھویں صدی میں اسلامی آرٹ کو بڑی تیزی سے اختیار کرتا جاتا تھا اسلامی ممالک صنعت یہاں بے حد مقبول ہو گئی تھی شہر وینس سونے چاندی، سرخ تانبا اور پیتل کے خوبصورت برتنوں کی مرصع کاری میں بہت شہرت حاصل کر لی۔ یہ مرصع کاری کی صنعت مشرق کی خاص چیز تھی اور مسلمان فنکار

اور ہنر مند یہاں لائے تھے وینس کے لوگوں نے ان ہنر مندوں کی بڑی قدر کی اور ان سے یہ ہنر یورپ میں پھیلا۔

علوم و فنون کی ترقی نے مشرق میں جلد سازی کے فن کو بھی ایک آرٹ بنا دیا تھا اور اس میں بڑی جدتیں پیدا کی تھیں نہایت عمدہ چمڑے کی خوبصورت جلدیں سونے چاندی کے بیل بوٹوں سے تیار ہوتی تھیں۔ یورپ میں بہت مقبول ہوئیں اور مقدس بائیبل پر بھی جلدیں چڑھائی جانے لگیں۔

جلد سازی کا یہ فن مسلمان ہنر مندوں نے صقلیہ سے اٹلی پہونچایا اور وہاں سے پورے یورپ میں یہ صنعت پھیل گئی چنانچہ اس زمانے میں عیسائیوں کی بڑی بڑی کتابیں اور مقدس بائیبل کی جلدیں اسلامی آرٹ کی ہنر مندی کا نمونہ نظر آتی ہیں کتاب کو محفوظ رکھنے کے لئے جو جلد کا ایک ٹکڑا موڑ دیا جاتا ہے یہ خاص مسلمان جلد سازوں کی ہنر مندی کی ایجاد ہے

چمڑے کی مصنوعات تہذیب و تمدن میں بڑی اہمیت رکھتی ہے کہتے ہیں کہ چمڑے کی دباغت کا فن اسلامی مراقش کی خاص صنعت تھی۔ مراقش کے مسلم کاریگروں نے اس فن میں کمال پیدا کیا تھا۔ چمڑے کی اس صنعت کو یہاں سے فرانس اور انگلستان والوں نے دیکھا اور اپنے ملک میں فروغ دیا۔

مراقش کی اسی نسبت سے عمدہ سمجھائے ہوئے اعلیٰ قسم کے چمڑے کو اہل یورپ مرکو (MORO COA) کہتے ہیں۔

شہر قرطبہ بھی چمڑے کی صنعت میں مشہور تھا۔ ایک خاص قسم کے چمڑے کا نام اسی نسبت سے (CARDWAINER) یا (CORD VAN) کہتے ہیں۔

حکومت میں سکہ کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ شمال کی عیسائی حکومت کو تقریباً چار سو سال تک خوبصورت عربی سکے رائج تھے جو یورپ نے عربی سکوں کے مشرقی نمونوں پر سونے اور چاندی کے خوبصورت اور سبک سکے ڈھلتے تھے اور یورپ کی حکومتوں میں اس کے بعد یہ سکے رواج پا گئے۔

یورپ کی قدیم عمارتیں بھی اسلامی آرٹ کی غمازی کرتی ہیں۔ پالاٹن (PALATIN) FCHAPPL کے شاندار کلیسا کو نظر غور سے دیکھا جائے تو اس کا طرز تعمیر ہیں اور خوبصورت کتبات اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ اس کی تعمیر میں مسلم آرٹ کو سامنے رکھا گیا ہے اور یہ عمارتیں مسلم آرٹ اور فن کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔

تعمیر کے فن میں اسلامی قرطبہ کا ایک اچھوتا کارنامہ یہ تھا کہ وہاں کے کاریگروں نے لداؤں اور چھتوں کی وہ طرز ایجاد کی ہی جس میں چھتوں کو اور نمایاں منقاطع کڑیوں پر قائم کیا گیا تھا یہ اور اسی قسم کے اور بھی تعمیری آرٹ اسلامی قرطبہ کی خاص ایجاد ہیں فن تعمیر کو بہت فروغ ہوا اور پھر یہاں سے یہ تعمیری آرٹ یورپ والے لے گئے طب کے فن کو مسلمانوں نے درجہ کمال کو پہونچایا تھا کیونکہ خدمت خلق کا یہ بہترین ذریعہ ہے اور رسول پاک نے اس فن کی تعریف فرمائی تھی۔ دوا خانوں اور شفا خانوں (اسپتالوں) کا قیام ترویج و اشاعت بھی مسلمانوں کی خاص دین ہے۔

مشرق کے اثرات جب یورپ پہونچے تو اہل یورپ رفاہ عام کے کاموں کی طرف بھی متوجہ ہوئے اور خدمتی ادارے قائم کئے یہ ادارے محتاج خانے اسپتال اور ہر قسم کے مریضوں کے لئے شفا خانوں پر مشتمل تھے۔ پروفیسر خلیب لکھتا ہے کہ یورپ میں باقاعدہ شفا خانوں کی تحریک بارہویں صدی میں اسلامی مشرق سے آئی اسی طرح مسافر

صحت بخش غسل خانوں کا رواج یعنی حمام خانے بھی اسلامی مشرق کی خاص چیز ہے جو یورپ میں مقبول ہو کر رواج پا گئی اسلامی ممالک میں فتح کے موقع پر نماز شکرانہ ادا کی جاتی اور خوشی میں چراغاں ہوتے تھے جشن فتح کے وقت چراغاں کرنے کی رسم بھی اسلامی مشرق سے یورپ میں آئی۔ خوشیوں کے خاص خاص موقع پر رات کے وقت روشنی میں مردانہ کھیلوں کا رواج اسلامی مشرق میں بہت مقبول تھا جب اہل یورپ نے اسے دیکھا تو اسے بھی پسند کیا اور اپنے ملک میں رات کے وقت روشنی میں مردانہ کھیلوں کا رواج دیا۔

بقیہ علم جفر

ایک بات اور رہ گئی وہ یہ کہ اس نقش میں (۳۰) کم کرنے کے بعد تقسیم پوری ہو گئی ہر عدد میں یہ بات ممکن نہیں چار سے تقسیم کرنے کے بعد کبھی ایک کبھی دو اور کبھی تین باقی بچ سکتے ہیں ایسی صورت میں نقش پر کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اگر ایک بچے تو تیرھویں، دو بچے تو نویں اور تین بچے تو پانچویں خانے میں ایک عدد کا اضافہ کیا جائے مثلاً پانچویں خانے میں ایک عدد کا اضافہ کرنا ہے تو موجودہ عدد (۳۹۹) کی جگہ پر (۴۰۰) لکھا جائے گا پھر اگلے خانے میں ۴۰۱، ۴۰۲ وغیرہ لکھ کر نقش کو پورا کریں گے میں سمجھتا ہوں کہ اب اس تشریح کے بعد کوئی چیز تشنہ نہیں رہ جاتی خدا کرے قارئین اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکیں

ابجد قمری توضیح اور افادیت

حروف نورانی کی توضیح و تشریح کے بعد ضروری ہے کہ ابجد قمری کے بارے میں بھی لکھا جائے۔ ابجد قمری جس کا پہلا حرف "الف" اور اٹھائیسواں غین ہے یہ تمام حروف اسی ترتیب سے چاند کی اٹھائیس منزلوں سے متعلق ہیں چنانچہ پہلا حرف الف چاند کی پہلی منزل شرطین سے تعلق رکھتا ہے اس کے اعداد مکتوبی ایک ہیں اور ملفوظی ایک سو گیارہ ہیں مزاج اس کا آتشی ہے حُب کی عظیم تاثیر رکھتا ہے اس حرف کے اعداد ملفوظی (۱۱۱) اور نیز طالب و مطلوب کے نام مع ان کی والدہ کے اعداد کو جمع کیا جائے اور اس سے نقش مربع پر کیا جائے نقش کے چاروں طرف (۱۱۱) الف لکھے جائیں اس نقش کا فلیتہ بنایا جائے اور مٹی کے سکورے پر بھی یہی نقش لکھ کر اس میں چنبیلی کا تیل ڈال کر یہی فلیتہ جلایا جائے فلیتہ کا رخ خانہ محبوب کی طرف ہو اور طالب یا ودود یحق الف نقش کے اعداد کے مطابق پڑھے جائیں سات دن تک یہ عمل پڑھا جائے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو گا اگر پہلے ہفتے میں نہ ہو تو دوسرے ہفتے میں اسی طرح عمل کرے جائے انشاء اللہ مقصد براری ہو گی۔

اس محل پر یہ لکھنا ضروری ہے کہ یہ سارے اعمال جائز امور کے لئے کئے جائیں ناجائز اور حرام امور میں اس کے استعمال سے اجتناب کیا جائے کیوں کہ اللہ پاک کا کلام ہے اور ہم اسی کے توسط سے دعا کرتے ہیں تو پھر ہماری نیت بھی پاک ہونی چاہیے لیکن اگر ایسا ہو تو پھر انشاء اللہ کامیابی قدم چومے گی۔

اچھی غذا صحت کی ضامن ہے

(مولانا ابراھیم عمادی ندوی جامعی، فاضلِ ادب لکھنؤ)
(مصنف سیرۃ خاتم النبین وعلم شہریت)

انسان اور غذا

اچھی غذا کی ضرورت اور فائدے:- اللہ تعالیٰ نے روشنی ہوا اور پانی کے ساتھ قسم قسم کی اچھی غذائیں بھی انسانوں کیلئے کثرت سے پیدا کی ہے مثلاً اناج پھل اور سبزی ترکاری، دودھ، مکھن اور گوشت وغیرہ

خالص، اچھی اور مناسب غذا انسانوں کے لئے نہایت ضروری ہے اسکے بغیر جسم کی پرورش نہیں ہو سکتی، طاقت اور تندرستی قائم رکھنے کیلئے خالص عمدہ اور مناسب غذا کا استعمال لازم ہے۔

خالص، عمدہ اور مناسب غذا سے یہ چار قسم کے فائدے حاصل ہوتے ہیں

(۱) جسم کی پرورش ہوتی ہے اور جسم بڑھتا ہے اعضا ترقی کرتے ہیں۔

(۲) کام کرنے اور چلنے پھرنے سے طاقت میں کمی پیدا ہو جاتی ہے وہ غذا سے پوری ہو جایا کرتی ہے۔

(۳) جسم میں حرارت اور گرمی پیدا ہوتی ہے جو جسم کی قوت کو قائم رکھتی ہے

(۴) جسم میں بیماریوں سے بچنے کی قوت پیدا ہوتی ہے اور ایسی غذا جسم کی اچھی اصلاح بھی کرتی ہے۔

غذا کی قسمیں:- اللہ تعالیٰ نے یہ تین قسم کی غذائیں پیدا کی ہیں جو ہمارے کام آتی ہیں۔

۱۔ نباتاتی غذائیں، جیسے ہر قسم کے اناج، پھل اور سبزی ترکاریاں وغیرہ
۲۔ حیوانی غذائیں جیسے گوشت، انڈا، مچھلی، دودھ اور اس سے بننے والی چیزیں
۳۔ معدنی غذائیں نمک جو کھانے میں پڑتا ہے نیز وہ نمک بھی جو پھل اور سبزی ترکاریوں میں قدرتی طور پر پایا جاتا ہے۔

ہماری غذاؤں میں یہ تینوں اقسام کی چیزیں شامل ہوتی ہیں لیکن یہ غذائیں بھی مرکب ہیں یعنی اس میں بہت سی غذائی اجزا جو پائے جاتے ہیں جو ہمارے لئے ضروری ہیں

ہماری غذا میں خاص خاص فائدے والے اجزاء

ہم جن غذاؤں کو استعمال کرتے ہیں ان سے کئی طرح کے غذائی اجزاء (غذائیت) ہم کو حاصل ہوتے ہیں جن سے ہمارے جسم کی صحیح پرورش ہوتی ہے خون اور گوشت بڑھتا ہے اور دوسرے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

کسی غذا میں یہ غذائیت پانچ قسم کی ہوتی ہے۔

(۱) پروٹین:- خون اور گوشت پیدا کرنے والی غذائیت۔
(۲) جسم کے لئے چربی اور روغن مہیا کرنے والی غذائیت۔
(۳) جسم کیلئے شکر اور نشاستہ مہیا کرنے والی غذائیت۔ (کاربوہیڈر)
(۴) جسم کے لئے ضرورت بھر نمک مہیا کرنے والی غذائیت (سالٹ)
(۵) جسم کے لئے ضرورت بھر پانی مہیا کرنا۔

کون کون سی چیزوں سے کیا غذائیت پائی جاتی ہے اور اس سے جسم کو کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

۱۔ پروٹین غذائیں:- ایسی غذائیں جسم میں خون اور گوشت پیدا کرتی ہیں اس سے رگ اور پٹھے بھی بنتے ہیں جسم کی طاقت بنی رہتی ہے وزن بڑھتا ہے یا قائم رہتا ہے۔

ان چیزوں میں پروٹین غذائیں پائی جاتی ہیں۔

۲۔ چربی اور روغن والی غذائیں:- ایسی غذائیں جسم کے چربی اور روغن مہیا کرتی ہیں (فیٹس) جسم ایسی غذائیت سے موٹا ہوتا ہے جوڑ مضبوط رہتے ہیں۔ یہ چکنائی جسم کو غذائیت دیتی ہے اور صحت کو قائم رکھتی ہے۔

ان چیزوں میں چربی اور روغن والی غذائیت پائی جاتی ہے مثلاً ہر قسم کے تیل چربی، گھی، مکھن، انڈے کی زردی، بادام، اخروٹ، تل، سرسوں، مونگ پھلی وغیرہ یاد رکھئے گھی، تیل وغیرہ چکنائی ضرورت سے زیادہ استعمال کر لینے سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اس لئے ضرورت سے زیادہ نہیں چاہیئے یا جیسی عادت ہو استعمال کرے۔

چکنائی اور چربی والی غذاؤں کی ضرورت سرد ممالک میں زیادہ ہوتی ہے گرم ممالک میں کم۔

۳۔ نشاستہ اور شکر مہیا کرنے والی غذائیں:- ایسی چیزیں جن میں جسم کیلئے نشاستہ اور شکر مہیا کرنے والی غذائیت پائی جاتی ہے مثلاً گیہوں، چاول، آلو، مکئی، ان میں نشاستہ زیادہ پایا جاتا ہے۔

گنا، شہد، خالص، پھل، چقندر، شکر اور گڑ، یہ شکر مہیا کرنے والی غذائیں ہیں نشاستہ اور شکر زیادہ کھانے سے بھی جسم میں چربی بڑھ جاتی ہے۔

ذیابیطس کے مریضوں کے لئے یہ سخت مضر ہے ایسی غذائیں ضرورت سے زیادہ نہیں استعمال کرنا چاہیئے۔

۴۔ نمک مہیا کرنے والی غذائیں:- ایسی چیزیں جن میں نمک پایا جاتا ہے معدنی نمک ہم کھانے میں ڈالتے ہیں قدرتی نمک ہر غذا اور ہر چیز میں پایا جاتا ہے ہمارے جسم کے لئے نمک کی بھی ضرورت ہے نمک سے غذا ٹھیک ٹھیک ہضم ہوتی ہے نمک سے خون کی صفائی ہوتی ہے رگ اور پٹھوں کی نشوونما میں مدد ملتی ہے ہڈیوں کی بناوٹ میں نمک کام آتا ہے۔

نباتاتی اور حیوانی غذاؤں میں قدرتی طور پر نمک پایا جاتا ہے۔

نمک ہمارے جسم کو دو طرح سے حاصل ہوتا ہے وہ غذائیں جو ہم پکاتے ہیں اس میں نمک پڑتا ہے نمک غذا کو خوش مزہ بنا دیتا ہے دوسرے تمام پھلوں اور سبزی ترکاریوں میں قدرتی نمک پایا جاتا ہے۔

جسم میں نمک کم ہو جاتا ہے تو دوران خون میں فرق آ جاتا ہے ہاضمہ ٹھیک نہیں رہتا جسم کے اعضا میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس لئے سبزی ترکاری اور پھل وغیرہ کھانا بھی صحت اور تندرستی کیلئے ضروری ہے۔

۵۔ جسم کے لئے پانی کی ضرورت:- ہمارے جسم کے لئے پانی بھی ضروری ہے غذا کو پانی سے ہضم ہونے میں مدد ملتی ہے۔ وہ غذا کے تمام اجزا کو نرم کر کے ہضم کے قابل بنا دیتا ہے خود ہضم ہونے کے بعد پانی غذا کے اچھے اجزاء کو جسم کے تمام

حصوں میں پہنچاتا ہے۔ پانی خون کو نیلا بناتا ہے۔
پانی خون کو معتدل (ٹھیک) رکھتا ہے پانی جسم کی پوری مشین کو ٹھیک رکھتا ہے پانی کے ذریعہ جسم کا خراب مادہ نکل جاتا ہے یہ خراب مادہ پسینہ آکر یا پیشاب سے خارج ہو جاتا ہے اور جسم کو سکون حاصل ہوتا ہے۔
کھانے کے درمیان تھوڑا پانی پینے سے ہاضمہ درست رہتا ہے تاکہ غذا صحیح طور پر ہضم ہو سکے اور دن بھر میں پانچ چھ گلاس پانی ضرور پینا چاہیئے۔
زیادہ ٹھنڈا پانی پینے سے ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے اور غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی برف کا پانی نقصان کرتا ہے۔
بنایا ہوا پانی مثلاً سوڈا واٹر لیمن، کوکا کولا وغیرہ صحت کے لئے مفید نہیں ہے کم پانی پینے سے جسم میں زہریلا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ چہرہ پر رونق نہیں ہوتی، کم پانی پینے سے قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔
صبح کو سورج نکلنے سے پہلے باسی پانی کا ایک گلاس بڑا فرحت بخش رہتا ہے قبض دور ہو جاتا ہے۔ اگر پانی پابندی سے پیتا ہے لیکن یہ عادت گرم مزاج لوگوں کے لئے مفید ہوگی۔ یا مزاج ٹھنڈا ہے ان کے لئے مناسب ہے۔
کیسی غذا کھانی چاہئے:۔ سورج کی روشنی، تازہ صاف ہوا، صاف شیریں پانی کی طرح عمدہ، خالص تازہ اور مناسب غذا بھی انسان کے لئے ضروری ہے۔ یہ غذا موسم اور وقت کا خیال رکھتے ہوئے تیار کی جائے۔
غذا کی تیاری:۔ غذا کے پکانے میں بہت احتیاط رکھنی چاہیئے اس کے ضروری اور قوت بخش والے اجزا (حیاتین) ختم نہ ہو جائیں۔
غذا ایک ہی پانی میں پکائی جائے سبزی اور ترکاریاں زیادہ دیر تک نہیں پکائی جانی چاہیئے۔ عمدہ، خالص، تازہ اور مناسب غذا جو ٹھیک طور پر پکائی جائے ایسی غذا جسم میں خون پیدا کرتی ہے۔ طاقت بڑھاتی ہے تندرستی ٹھیک رکھتی ہے اس سے وزن بڑھتا ہے۔ بیماریوں کو دور کرنے کی قوت جسم میں پیدا ہوتی ہے۔ دل اور دماغ صحیح کام کرتے ہیں۔

عمدہ غذا کے یہ اصول بتائے گئے ہیں:۔

۱۔ غذا ہمیشہ بھوک سے کم کھانی چاہیئے۔
۲۔ غذا موسم کے مطابق ہو۔ تازہ ہو، باسی نہ ہو۔
گرمیوں میں مناسب سبزی ترکاریاں اور ٹھنڈی غذائیں زیادہ استعمال کی جائیں جو جلد ہضم ہونے والی ہیں۔ گرمیوں میں معدہ کمزور ہو جاتا ہے۔
سردیوں میں جسم کو گرمی پہنچانے والی غذائیں استعمال کی جائیں کیونکہ سردیوں میں معدہ صحیح کام کرتا ہے۔
۳۔ ایسی غذائیں جن سے جسم کو ضرورت کے مطابق ہر قسم کی غذائیت حاصل ہو سکے ان کا تناسب قائم رکھنا ضروری ہے۔ مثلاً
پروٹین غذائیں جسم کو چکنائی (چربی) مہیا کرنے والی غذائیں ضرورت کے مطابق نشاستہ مہیا کرنے والی غذائیں قدرتی نمک مہیا کرنے والی غذائیں ضرورت کے مطابق شکر اور نشاستہ مہیا کرنے والی غذائیں۔
عمدہ غذا:۔ گیہوں کی سادہ روٹی، گوشت کا سادہ سالن، انڈا (نیم برشت) دودھ سرخ نہ ہونے پائیں ڈالیں۔ چاول (اُبلے ہوئے) سبزی ترکاریاں، مچھلی کھانے کے بعد کچھ پھل،
خالص، گھی یا تیل، مکھن، کبھی کبھی دہی لیموں یا لیموں کا اچار (گرمی میں)
۴۔ ان غذاؤں کا تناسب صحیح قائم رکھنا چاہیئے۔
روزانہ دونوں وقت گوشت کا استعمال، پراٹھے یا گھی کی روٹیاں یا روزانہ صرف سبزی ترکاریاں یا دالیں ہی کھانا ٹھیک نہیں ہے۔ یا روزانہ دونوں وقت بریانی یا پلاؤ کھانا ٹھیک نہیں، یا روزانہ دونوں وقت صرف میٹھی چیزوں کا کھانا درست نہیں۔ غذا بدلتی رہنی چاہیئے تاکہ پروٹین غذاؤں کا ساتھ ہر قسم کی غذائیت جسم کو ملتی رہے۔
(۵)۔ یاد رکھئے:۔ کوئی شخص ہمیشہ صرف دودھ کھا کر یا ہمیشہ صرف پھل کھا کر یا صرف ہر وقت گوشت اور انڈے کھا کر اپنی صحت کو ہر موسم میں قائم رکھ سکے، یہ مشکل ہے۔
۶۔ مساوی غذاؤں میں یہ ہیں:۔ مثلاً گیہوں کی چپاتی، اُبلے ہوئے چاول، (مشین سے صاف کئے ہوئے چاول نہیں) سادہ پکایا ہوا گوشت کا سالن، سبزی اور ترکاری جو ہلکی آنچ پر پکائی جائیں) تور (ارہر) یا مونگ کی دال، مچھلی، دہی، بہترین صحت بخش غذائیں سمجھی جاتی ہیں۔
دودھ اور انڈے کا استعمال صبح کے وقت اچھا ہوتا ہے۔
۷۔ مرغن غذائیں ہاضمہ کو خراب کر دیتی ہیں۔ اور صحت پر اثر ڈالتی ہیں مثلاً بریانی، پلاؤ، زردہ، تلی ہوئی چیزیں، جیسے پراٹھے، گھی لگا کر پکائی ہوئی روٹیاں، پوریاں، کباب بھنا ہوا گوشت، بگھارے ہوئے چاول یہ ثقیل اور دیر ہضم غذائیں ہیں ان سے نقصان کا اندیشہ رہتا ہے۔
۸۔ سادہ کھانا کھانے کے بعد اگر کبھی کوئی ثقیل اور دیر ہضم غذا ذرا سی کھائی جائے تو وہ بھی ہضم ہو جاتی ہے۔
۹۔ گرمیوں میں مناسب کھانے کے بعد ساتھ دہی کھانا یا سالن میں لیموں نچوڑ لینا اچھا ہے کھانے کے بعد پھل کھانا بہت اچھا ہے۔
۱۰۔ گرمیوں میں مچھلی کا زیادہ استعمال اچھا نہیں۔ اسی طرح بیگن کھجلی پیدا کرتا ہے گھنیاں (اروی) پھول گوبھی، کرم کلہ ثقیل اور بادی غذائیں ہیں جلدی ہضم نہیں ہوتیں
۱۱۔ کھانا کھانے کے بعد شکر کا شربت پینا یا دن کے وقت کھانا کھا کر دوڑنا نقصان کرتا ہے اسی طرح رات کے وقت کھانا کھا کر کچھ دیر ٹہلنا چاہیئے۔
۱۲۔ دودھ یا دہی کا ایک ساتھ کھانا یا دودھ اور مچھلی ایک ساتھ کھانا منع ہے۔
۱۳۔ معدہ میں غذا کے ہضم ہو جانے کے لئے تین گھنٹہ کا وقت لگتا ہے۔
۱۴۔ کھانا وقت کی پابندی کے ساتھ کھایا جائے۔ صبح کو ناشتہ ۸ بجے یا اس سے پہلے۔ دوپہر کا کھانا ۱۲ یا اس سے پہلے۔ رات کا کھانا مغرب بعد فوراً کھا لینا چاہیئے۔
۱۵۔ بچے بڑے بوڑھے سب کے مزاج میں فرق ہے اور قوت ہاضمہ میں بھی فرق ہوتا ہے غذا مزاج کے مطابق ہونی چاہیئے۔
۱۶۔ اسی طرح غذا میں پیشے کا خیال رکھنا ضروری ہے سخت محنت کرنے والے مزدور کی غذا اور ہونی چاہیئے پڑھنے لکھنے والے یا دفتروں میں کام کرنے والوں کی غذا کچھ اور ہونی

چاہیئے۔

۱۷۔ گندی غذائیں جس پر مکھیاں بھنبھناتی ہوں، یا اس میں بو پیدا ہوگئی ہو یا کسی جانور نے جھوٹا کردیا ہو۔ ایسی چیزیں ہرگز نہیں کھانا چاہئیں۔

۱۸۔ بیماروں کے لئے پرہیزی غذائیں:۔ گیہوں کی چپاتی، اور مونگ کی کھچڑی دبغیر بگھاری ہوئی) کے ساتھ یا دھنیا کی چٹنی کے ساتھ، یا ٹماٹر کی چٹنی کے ساتھ چپاتی اور سالن کا شوربہ (مسالہ بہت کم ہو)

چپاتی اور تروئی، پالک یا پترول کے ساتھ شلجم، بتھوا۔

باورچی خانہ:۔ باورچی خانہ، جہاں کھانا پکایا جائے، صاف ستھرا رکھنا چاہیئے کیڑے مکوڑے نہ پیدا ہوں، چھپکلیاں نہ آنے پائیں۔

برتن صاف رکھنے چاہئیں۔ تانبے کے برتن میں قلعی ضروری ہے کھانا پکانے کے لئے المونیم کا برتن مناسب نہیں ہے۔

حجاج بن یوسف بن مطر

علم ریاضی کا ماہر اور علم ہیئت کا محقق اقلیدس (جومٹری) میں اعلیٰ قابلیت رکھنے والا، اہل یورپ کو جومٹری سے روشناس کرانے والے۔ المجسطی کو عربی زبان میں منتقل کر کے علم ہیئت کو فروغ دینے والا۔ ہارون رشید، اور مامون الرشید دونوں کا زمانہ دیکھنے والا سائنس داں۔

وطن:۔ نامعلوم ۷۸۶ء میں وارد بغداد ہوا۔ وفات ۸۳۳ء

ابتدائی زمانہ، علمی خدمات اور کارنامے:۔ حجاج بن یوسف بن مطر کے والدین دیہات میں آباد تھے۔ اپنے گاؤں ہی میں اس نے اپنی تعلیم مکمل کرلی اور پھر دیہات کے تنگ دائرے سے نکل کر ۷۸۶ء میں بغداد آیا۔

حجاج بڑا خوش قسمت تھا کہ اس نے ہارون الرشید اور مامون الرشید دونوں کا درخشاں زمانہ دیکھا۔ اس نے بغداد کے علمی ماحول سے پورا پورا فائدہ اٹھایا۔

حجاج کا ذہن دماغ علمی تھا وہ علم ریاضی کا ماہر اور علم ہیئت میں ایک محقق کی حیثیت رکھتا تھا۔ بغداد کے علمی ماحول میں اس بلند مرتبہ ریاضی داں نے چند بہت بڑے کام کئے ایک تو علم ہندسہ یعنی جامیٹری کا کام تھا اور دوسرا علم ہیئت سے متعلق کام تھا۔ ان دونوں علوم کو فروغ دینے میں اس سائنداں کا بنیادی حصہ تھا

حجاج علم ہندسہ کا ماہر تھا۔ یہاں اس نے جومٹری سے بڑی دلچسپی لی اور اپنا ایک خاص حلقہ پیدا کرلیا۔

جومٹری اور علم ہیئت پر بنیادی کتابوں کی ترتیب

حجاج نے سب سے پہلے علم ہندسہ کو لیا۔ مشہور یونانی ریاضی داں اقلیدس کی کتاب مقدمات، اقلیدس کو پڑھ کر اس نے اس ضخیم کتاب کو عربی زبان میں ڈھال دیا۔ اس کی یہ کتاب ۱۵ جلدوں میں ہے۔

اقلیدس یونان کا ریاضی داں تیسری صدی قبل مسیح گزرا ہے۔ علم ہندسہ یعنی جومٹری میں اس کی کتاب مقدمات اقلیدس بہت مشہور ہے۔

حجاج کا یہ قابل قدر کارنامہ ہے کہ اس نے اس نئے علم ہندسہ یعنی جومٹری کو بڑی قابلیت سے عربی زبان میں منتقل کردیا۔ عربوں کو اس علم سے خصوصی دلچسپی پیدا ہوگئی۔ اور بغداد میں اس فن کو بہت فروغ ہوا۔ پھر مسلمانوں نے ساری دنیا کو اس علم سے روشناس کرایا۔

مقدمات اقلیدس مرتب ہوا۔ سب سے پہلے ہارون الرشید کے عہد میں منظر عام پر آئی لوگوں نے اس کتاب کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اور بہت پسند کیا۔ مامون الرشید کے عہد میں اس ضخیم کتاب پر اس نے نظر ثانی کیا۔ اور بہت کچھ اصلاح اور اضافہ کر کے دوبارہ مرتب کیا۔ مامون کو اس کتاب سے بہت دلچسپی ہوگئی تھی۔

حجاج بن یوسف جو علم ہیئت کا بھی زبردست ماہر تھا اس نے بطلیموس کی مشہور کتاب المجسطی کو بھی عربی زبان میں منتقل کر کے ایک بڑی علمی خدمات انجام دی۔

کہا جاتا ہے کہ المجسطی کا مطالعہ جب مامون رشید نے کیا تو اسے علم ہیئت کے فن سے خاص دلچسپی پیدا ہوگئی اور اس نے رصدگاہ کی تعمیر کی طرف توجہ دی حجاج بن یوسف کے یہ دونوں علمی کارناموں نے اسے زندۂ جاوید بنا دیا۔

جامیٹری کا علم یورپ میں:۔ مسلمانوں کے علمی کارنامے سے جب اہل یورپ کے دانشوروں نے علم ہندسہ یعنی جومٹری کا علم اسی کتاب سے سیکھا ورنہ وہ اس فن سے قطعی آگاہ نہ تھے۔

مقدمات اقلیدس کی اہمیت اور اس کی شہرت کا اندازہ اس امر سے ہوسکتا ہے کہ بیسویں صدی کے شروع تک یہ کتاب دنیا بھر میں درس گاہوں میں داخل نصاب تھی اور علم ہندسہ (جومٹری) کے کورس کے طور پر اعلیٰ جماعتوں میں پڑھائی جاتی تھی۔ آج بھی مشرق اور مغرب کی درس گاہوں کے لئے جو کتابیں لکھی گئی ہیں اور نصاب تعلیم میں شامل کی گئی ہیں اور اب اسی کتاب "مقدمات اقلیدس" سے ماخوذ ہیں گزشتہ صدی کے آخر میں یورپ کے دانشوروں نے جب مسلم دور کی عربی کتابوں کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے ان کی طباعت کا انتظام کیا تو حجاج بن یوسف کی اقلیدس کی کتاب کو بھی شائع کیا۔ یہ قیمتی کتاب اصل عربی اور لاطینی ترجمے کے ساتھ ۱۸۹۳ء میں ملک ڈنمارک کے دارالسلطنت کوپن ہیگن (Copenhagen) سے پورے اہتمام کے ساتھ مرتب ہوکر چھاپی گئی۔

مسلمانوں کے بے شمار علمی کارناموں کی یہ کہانیاں ہیں۔

افضل ترین عبادت نماز

مہتاب بیگم بنت محمد اسمٰعیل شیخ۔ شہر پوردھن

نماز من جانب اللہ فرض ہے اور کسی صورت میں معاف نہیں ہو سکتی صرف عورتوں کے لئے بعض حالات میں معاف ہے۔ تمام عبادتوں میں نماز اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ بندہ پاک وصاف ہو کر اہتمام کے ساتھ جب اللہ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ اللہ جل جلالہٗ کو یہ طریقہ بہت بھلا لگتا ہے کہ بندہ اس کے سامنے ادب سے کھڑا اس کی تحمید و تمجید بیان کر رہا ہو۔

نماز افضل ترین عبادت ہے۔ اس کا مقصد اللہ کی خوشنودی ہے نماز سے انسان کو بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ خاص فائدہ تزکیہ نفس ہے۔ وہ پاک وصاف رہتا ہے۔ دل میں اللہ کا خوف رہتا ہے۔ وہ گناہوں سے بچتا ہے اس میں باقاعدگی اور وقت کی پابندی کی عادت پڑ جاتی ہے۔ نماز باجماعت سے معاشرہ کے نظم و نسق کی اصلاح و تعمیر ہوتی ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ

بے شک نماز برائیوں سے بچاتی ہے۔ حرام چیزوں سے نافرمانیوں سے دور رکھتی ہے۔

شرائط نماز نماز سے پہلے کچھ باتیں ضروری ہیں۔ یعنی نماز کی تیاریاں اور پھر نماز میں کچھ باتیں ضروری اور کچھ بہتر ہیں۔ ہم یہاں سب باتیں بیان کر دیتے ہیں۔

(۱) **فرائض نماز** جن کے بغیر نماز صحیح نہیں ہو سکتی۔ وضو کرنا۔ نماز کا وقت ہونا۔ رُخ بجانب قبلہ ہونا۔ جسم، کپڑوں اور جگہ کا پاک ہونا، نماز کی نیت، تکبیر، قیام، قرأت، رکوع، سجدہ وغیرہ کرنا نماز میں منہ ہاتھ پاؤں وغیرہ کے علاوہ باقی جسم کو ڈھانکنا

عورت ستر پوشی کا زیادہ خیال رکھنا لازم ہے۔ اگر باریک تر کپڑے جیسے ململ وغیرہ سے ستر پوشی کرے گی تو نماز نہ ہوگی۔

(۲) **واجبات نماز** نماز میں الحمد یعنی سورہ فاتحہ پڑھنا، اس کے بعد کسی اور سورہ یا آیات کا پڑھنا، نماز ترتیب سے پڑھنا، التحیات کے لئے بیٹھنا، ختم نماز پر سلام پھیرنا، دائیں پھر بائیں۔ وتر میں دُعائے قنوت پڑھنا

نماز لازم ہے کہ اطمینان سے پڑھے۔ اگر تنہا ہے تو قرأت چاہے باآواز کرے یا خاموش پڑھے۔ لیکن اگر امام ہے تو دو رکعتوں میں قرأت باآواز کرے گا۔ قرأت باآواز کے لئے صبح، مغرب، عشاء کی نمازیں، نیز جمعہ اور عیدین کی نمازیں ہیں۔

(۳) **سُنّت** نماز شروع کرنے پر پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ کانوں تک اٹھانا، ہر رکن (عمل) کی ابتداء میں (مثلاً رکوع سجود قیام وغیرہ کے وقت) تکبیر کہنے کا قیام میں ہاتھ باندھنے پر دایاں ہاتھ اوپر رکھنا۔ ثنا یعنی سُبحانکَ اللّٰھُمَّ وبحمدک اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا۔ آمین خاموش کہنا۔ کم از کم تین دفعہ رکوع اور سجود میں تسبیح پڑھنا۔ سمع اللہ لمن حمدہ کہنا یا (ربنا لک الحمد) کہنا۔ رکوع کے لئے سیدھے کھڑے ہو کر سجدے میں جانا دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔ پہلی اور تیسری رکعتوں کے بعد جلدی اٹھنا، التحیات کے وقت بائیں پہلو پر بیٹھنا۔

(۴) **مستحبات** نماز اطمینان سے پڑھنا، ہرگز جلدی نہ کرنا، نماز میں ہر رکن کو توجہ سکون اور اطمینان سے ادا کرنا قرأت کے وقت ہر لفظ کو سمجھ کر پڑھنا، توجہ، خشوع اور خضوع سے نماز پڑھنا۔

(۵) **مکروھات** نماز میں یہ باتیں مکروہ ہیں۔ نماز پڑھتے وقت مٹی، پانی یا کسی اور چیز سے اپنے کپڑوں کو بچانے کی کوشش کرنا۔ ادھر ادھر دیکھنا، انگڑائیاں لینا، سجدہ کرتے وقت زمین پر بازو رکھنا۔ یعنی پورا ہاتھ بچھا دینا۔ کمرے میں نماز کی جگہ کی طرف تصاویر کا آویزاں کرنا، میلے کچیلے کپڑوں میں نماز پڑھنا، نماز میں سجدہ کرتے وقت زمین سے مٹی ہٹانا۔ سہولت کے لئے (بے وجہ) کسی کا سہارا لے کر نماز پڑھنا۔ پہلی صف میں جگہ ہونے کے باوجود (بے وجہ) پیچھے کھڑے رہنا، دو دو کھڑے ہونا۔

(۶) **مفسدات نماز** نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ نماز میں بات چیت کر لینا۔ سلام کا جواب دینا، امام کے علاوہ کسی اور کو قرأت کے وقت لقمہ دینا۔ تحریر پڑھ کر نماز ادا کرنا۔ ناپاک جگہ پر نماز پڑھنا۔ نماز میں کھانا پینا، بے ضرورت نماز کے دوران میں معمولی سا بھی کوئی فعل بار بار کرنا۔ (عمل کثیر)

نماز کے آٹھ ضروری احکام نماز میں کبھی کبھی غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ ان غلطیوں کے بھی درجے ہیں اور نماز متاثر ہوتی ہے۔ نماز بہت احتیاط اور توجہ سے پڑھنی چاہیئے۔

(۱) نماز میں کوئی فرض چھوڑ دینے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ جان بوجھ کر فرض کا منکر کافر ہو جاتا ہے۔

(۲) **واجب** نماز میں کوئی واجب چھوٹ گیا تو نماز ٹوٹتی نہیں بلکہ نامکمل رہ جاتی ہے اور اس کا منکر گنہگار ہوتا ہے۔

(۳) **سُنّت مؤکدہ** وہ عمل جسے رسول اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کرتے رہے اسے کسی نے دانستہ چھوڑ دیا تو مواخذہ ہوگا۔

(۴) **مستحب** وہ عمل جسے رسول اللہ علیہ وسلم کبھی کرتے اور کبھی نہ کرتے تھے، کرنا بہتر ہے، نہ کرنا کوئی گناہ نہیں۔

(۵) **فعل مباح** وہ عمل جس کے کرنے یا نہ کرنے نہ ثواب نہ عذاب۔

(۶) **حرام** وہ ہیں جنہیں کرنے سے شریعت نے حکماً منع کر دیا ہے

انہیں کرنے سے سخت عذاب ہوگا۔

(۷) مکروہات وہ ہیں جن کی ممانعت میں شک نہ ہو، نہ کرنے میں ثواب اور نہ کرنے میں عذاب کا خطرہ ہے

(۸) **مفسد نماز** وہ اعمال جن کے کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اگر قصداً کیا تو گناہ گار ہوگا۔

نمازوں کے اوقات اور رکعتوں کی تعداد کا نقشہ

		رکعتیں	کل تعداد	مقررہ اوقات
۱	فجر	دو سنت موکدہ دو فرض	۴	پو پھٹنے اور سورج نکلنے سے پہلے
۲	ظہر	چار سنت موکدہ چار فرض	۱۲	دوپہر کے ڈھلنے سے اس وقت تک جب ہر چیز کا سایہ اس کے اصلی سائے سے دوگنا ہو جائے
۳	عصر	چار سنت غیر موکدہ چار فرض	۸	ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد سے سورج کے غروب ہو جانے سے پہلے تک
۴	مغرب	تین فرض، دو سنت موکدہ دو نفل	۷	غروب آفتاب کے بعد سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک وقت رہتا ہے لیکن فوراً پڑھ لینا افضل ہے۔
۵	عشاء	چار سنت، چار فرض دو سنت موکدہ دو نفل تین وتر واجب دو نفل	۱۷	رات کے وقت غروب آفتاب کے ڈیڑھ دو گھنٹے کے بعد سے صبح صادق تک۔
۶	جمعہ	چار سنت موکدہ دو فرض باجماعت چار سنت دو سنت دو نفل	۱۴	ظہر کا وقت
۷	عیدین	دو رکعت واجب	۲	طلوع آفتاب کے بعد جب کہ سورج پورے طور پر روشن ہو جائے دوپہر تک۔ مگر وقت میں عجلت افضل ہے

ہدایات:۔ (۱) صبح کے سورج نکلنے تک فجر کی نمازوں کے علاوہ اور کوئی نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔

(۲) نماز عصر کے بعد کوئی اور نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔

(۳) طلوع آفتاب کے وقت، غروب کے وقت یا دوپہر کو ٹھیک زوال کے وقت کوئی عبادت ممنوع ہے۔

دیگر نفل نمازیں

	نماز	تعداد رکعت	اوقات
۱	تہجد	۴ رکعتوں سے ۱۲ تک	آدھی رات سے صبح صادق سے پہلے تک
۲	اشراق	۲ سے ۴	سورج نکلنے کے بعد
۳	چاشت	۲ سے ۴	دس بجے دن کے قریب سورج ڈھلنے سے پہلے
۴	اوابین	۶ سے ۲۰	نماز مغرب کے بعد

رمضان المبارک اور نماز تراویح

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ رمضان شریف کا مہینہ وہ مقدس مہینہ ہے جس میں قرآن پاک نازل ہوا۔ اس مہینے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پورا قرآن پاک سناتے تھے۔ مسلمان بھی اس سنت کو پابندی سے ادا کرتے ہیں۔

رمضان المبارک میں نماز عشاء کے بعد بیس رکعتیں سنت موکدہ تراویح باجماعت پڑھی جاتی ہے۔ تراویح میں پورا قرآن شریف ایک مہینے میں ختم کیا جاتا ہے۔ رواج اب یہ ہو گیا ہے کہ حافظ قرآن روزانہ سوا یا ڈیڑھ پارے پڑھتے ہیں اور ستائیس ویں شب میں ختم قرآن کرتے ہیں۔ یہ شب شب قدر مانی جاتی ہے۔ نماز تراویح دو دو رکعتیں کر کے بیس رکعتیں پڑھتے ہیں اور ہر چار رکعتوں کے بعد یہ دعا کرتے ہیں۔

دعائے تراویح سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ۝ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۝ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اس دعا کے بعد درود شریف پڑھا کرے۔

نماز وتر

تراویح کی بیس رکعتوں کے بعد تین رکعتیں نماز وتر باجماعت پڑھتے ہیں۔ امام قرائت کرتا ہے۔ دو رکعتوں کے بعد قعدہ اور اس کے بعد ایک رکعت میں الحمد کے بعد کوئی آیت یا سورہ اور پھر ہاتھ کانوں تک لے جا کر اللہ اکبر کہتے ہوئے باندھ لیتے ہیں اور دعائے قنوت پڑھتے ہیں

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ۝ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

وضو اور ضروریات وضو

نماز کے لئے وضو کرنا ضروری ہے۔ بے وضو کے نماز نہیں ہوگی۔ نماز کے لئے تازہ وضو کرنا افضل ہے۔

وضو میں چار فرض ہیں (۱) تمام منہ دھونا (۲) دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھونا کہیں بال برابر بھی خشک نہ رہے۔

وضو میں سنت گیارہ ہیں (۱) نیت (۲) بسم اللہ پڑھنا (۳) دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا (۴) کلی کرنا (۵) مسواک کرنا (۶) ناک میں پانی ڈالنا (۷) تمام سر اور کانوں کا مسح کرنا (۸) داڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا (۹) ترتیب[۲] (۱۰) تین تین بار ہر ایک عضو دھونا (۱۱) پے در پے عضو دھونا۔ پہلا عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھو ڈالے۔

مستحب تین ہیں (۱) گردن کا مسح[۳] کرنا (۲) وضو میں کلمہ شہادت اور درود شریف پڑھنا۔ (۳) داہنے طرف سے شروع کرنا۔

مکروہ پانچ ہیں دنیا کی باتیں کرنا (۲) داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۳) نجس جگہ وضو کرنا (۴) خلاف سنت وضو کرنا (۵) پانی زیادہ صرف کرنا۔

فاسد تین ہیں بول براز وحدث وغیرہ، خون یا پیپ اگر بہنے لگے۔ (۲) سونا (۳) نماز میں قہقہہ[۴] مار کر ہنسنا رکوع اور سجدے والی نماز میں۔

حاشیہ: بعضوں کے نزدیک بسم اللہ شریف وضو میں پڑھنا واجب ہے ع۲ ترتیب یعنی جو عضو پہلے دھوتے ہیں اسے پیچھے نہ دھوئے ع۳ طریق مسح دونوں ہاتھوں کو اس طرح سر پر رکھے کہ انگوٹھا اور کلمہ کی انگلی الگ رہے، پھر گردن تک ہاتھ لے جائے اور مسح گردن کا بھی کرے اور دونوں ہاتھ پیشانی تک اسطرح واپس لائے کہ انگوٹھے اور کلمہ کی انگلیاں سر میں لگے۔ اور باقی ہاتھ علیحدہ رہے اور کف دست اوپر رہے۔ بعد ازاں کان کا مسح کرے۔ اسطرح کلمہ کی انگلی کان میں اور انگوٹھا باہر رہے مسح تمام ہوا مگر ایک روایت فقیہ ابوجعفر سے آئی ہے کہ گردن کا مسح بعد مسح کان کے کرنا مستحب ہے۔ ع۴ قہقہہ یعنی زور سے ہنسنا۔ جاننا چاہیئے کہ ہنسی کی تین قسمیں ہیں۔ مسکرانا کہ نہ خود سنے نہ کوئی دوسرا سنے۔ اس سے نماز اور وضو دونوں قائم رہتے ہیں۔ دوسری ضحک یعنی آواز سے ہنسنا کہ خود سنے اس سے نماز جاتی رہتی ہے۔ اور وضو باقی رہتا ہے تیسرے قہقہہ بلند آواز سے ہنسنا اس سے نماز اور وضو دونوں جاتے رہتے ہیں۔

عید الفطر کا بیان

عید عربی لفظ ہے اور اس کے معنی عرف عام میں بہت ہی بڑی خوشی کا دن ہے۔ دنیا میں کوئی مذہب ایسا نہیں جس کے پابند ہر سال کئی کئی عیدیں نہ مناتے ہوں۔ ہم مسلمانوں کے لئے سال بھر میں صرف دو روز خاص خوشی کے مقرر کئے گئے ہیں۔ ان کی بنیاد دنیوی اغراض نہیں بلکہ تمام تر ادائے شکریہ رب العزت ہے۔ اس طرح کہ پہلا روز عید الفطر ادائے شکرانہ اتمام ماہ صیام ہے اور دوسری عید سے بھی بجا آوری شکریہ فریضہ حج مقصود ہے۔ رمضان شریف کے روزے ختم ہوتے ہی پہلا نکلنے والا روز عید الفطر کا ہوتا ہے۔

یہ دن طبعاً کامل خوشی اور پوری مسرت کا دن ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے ماہ صیام کے روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس فرض کو ہم ناچیز بندوں سے کرا کے امیدوار مغفرت اور رحمت کا کیا۔ اس خاص عنایت کی ہم جس قدر خوشی منائیں واقعی زیبا ہے۔ عید تمام مسلمانوں کے حق میں یکساں موجب انبساط ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ ہم نے وہ حقوق حاصل کر لئے ہوں کہ جس سے بجا طور پر خوش ہونا چاہیئے۔ ورنہ یہ خوشی فعلی ہوگی۔ کیونکہ اصلی عید اور سچی خوشی کے مستحق وہ مسلمان بھائی ہیں جو اللہ سے ڈرے تکلیف اٹھائی جاڑا، گرمی، برسات میں بہ پابندی احکام شریعت محنت کر کے مشقت گوارا کرنے کے ساتھ فرض کئے ہوئے پورے تیس روزے رکھے۔

ان کے علاوہ باقی جتنے خوشی منانے والے مسلمان ہیں۔ ان کی خوشی رسمی اور رواجی ہے۔ روحانی مسرت ان کو کوئی واسطہ نہیں۔ ان کے دل خود محسوس کرتے ہیں کہ ہمارا خوش ہونا بیجا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مسلمانوں کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے۔

لا واعید لمن بس الجدید لکن العید لمن خاف وعید

عید سے ان لوگوں کو جنھوں نے نئے کپڑے پہنے اور خوش ہوتے پھرے کوئی فائدہ نہیں۔ دراصل عید ان مسلمانوں کی ہے جو خدا سے ڈریں اور اس کا حکم بجا لائیں۔

شارع علیہ السلام نے عید کے جو احکام صادر فرمائیں وہ یہاں اختصار کے ساتھ بیان کئے جاتے ہیں۔

عید کی نماز

دو واجب رکعتوں کا چھ زائد تکبیروں کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ یہ چھ تکبیریں ہر رکعت میں تین تین یکجائی کہی جاتی ہیں۔ پہلی رکعت نیت نماز واجب عید الفطر اور ثناء کے بعد قراءت شروع ہونے سے پہلے امام کے ساتھ ہاتھ چھوڑ کر پیوستہ تین تکبیریں ایسی آواز سے

کہے کہ کہنے والے کے کان سُن لیں اور باقی ماندہ تین تکبیریں دوسری رکعت میں رکوع میں جانے سے پہلے کہی جاتی ہیں۔ یہ چھ تکبیریں کہنا واجب ہے کہ ایک یا زیادہ تکبیرات فوت ہوجانے سے سجدہ سہو لازم آتا ہے اور سجدہ سہو ادا نہ کرنے سے نماز ناقص رہ جاتی ہے۔

مقام نماز عید: عیدین کی نماز کے لئے وہی شرائط ہیں جو جمعہ کی نماز کے لئے ہیں۔ دیہات میں جس جگہ مسلمانوں کی آبادی ان شرائط کو پوری نہ کریں عید کی نماز نہیں ہوسکتی۔ لہٰذا دیہات کے رہنے والے اپنے پاس کے قصبہ میں عید کی نماز جاکر پڑھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ عید کی نماز شہر کے باہر کھلے میدان میں ادا فرماتے تھے۔ گو خاص ممانعت نہیں مگر مسنون امر ہے کہ عیدین کی نمازیں شہر یا قصبہ سے کسی قدر فاصلہ پر پڑھیں۔ اس میں دو بہت بڑے فائدے بھی پوشیدہ ہیں: (۱) شہر، قصبہ اور قرب وجوار کے تمام مسلمان ایک مخصوص مقام پر جمع ہوکر باہمی خیروعافیت سے مطلع ہونا، اتحاد اور اتفاق کا قیام۔ (۲) مسلمانوں کی کثرت نظر آنے سے غیر لوگوں کے دلوں پر اسلام کی ہیبت چھا جاتی ہے۔

عید کی نماز کا وقت: شوال کی پہلی تاریخ کو دن نکلنے کے بعد آفتاب میں گرمی پیدا ہوتے ہی شروع ہوکر اسی روز زوال سے پہلے ختم ہوجاتا ہے۔ عیدالفطر کی نماز دوسرے روز بھی بامر مجبوری وبوجوہات خاص پڑھی جاسکتی ہے لیکن تیسرے روز ناجائز ہے۔ وجوہات ادائے نماز عیدالفطر بروز دوم یہ ہیں: (۱) رمضان کی انتیسویں تاریخ کو چاند نظر نہ آنا اور دوسرے روز ایسے وقت ہلال عید نظر آنے کی اطلاع پہونچنا کہ وقت میں اعلان عام کی گنجائش نہ ہو یا بعد اطلاع مسلمانوں کا ادائے نماز کے واسطے جمع ہونا ناممکن ہو۔ (۲) بارش کی کثرت چلنے پھرنے اور برائے ادائے نماز جمع ہونے کی مانع ہو۔ (۳) دیگر حوادث آسمانی جن مسلمانوں کی فراہمی محال اور دشوار ہوجائے۔

عید کی نماز کے احکام: وہی ہیں جو جمعہ کے واسطے مقرر ہیں۔ عید کی نماز انہی مسلمانوں پر واجب ہے جن پر جمعہ کی نماز فرض ہے۔ فرق صرف خطبہ میں ہے کہ نماز جمعہ کا خطبہ قبل از نماز پڑھا جاتا ہے اور عید کا خطبہ بعد از نماز۔ خطبہ جمعہ کا واجب ہے اور عید کا سنت۔ جمعہ کی نماز کے خطبہ میں واعظ اور نصائح ہوتے ہیں اور عیدالفطر کے خطبہ میں احکام فطرہ۔ مسلمانوں کو لازم ہے کہ عید کا خطبہ غور سے سُنیں اور اس پر احتیاط کے ساتھ عمل کریں کہ صدقہ فطر ادا کرنے میں نقص نہ رہ جائے۔

عیدالفطر کی خصوصیات: عیدالفطر کے دن اشراق اور چاشت کی نماز میں پڑھنا مکروہ تحریمہ ہے۔ کیونکہ چاشت کا وقت عین ادائے نماز عید کا وقت ہے۔ شارع افضل الصلوٰۃ والسلام نے ادائے دو رکعت شکرانہ عیدالفطر کے واسطے بعد نماز صبح تیاری کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ اس میں سب سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا چاہئے۔ صدقہ فطر ادا کرنا ہر مسلمان فرد، عورت مرد، آزاد، غلام اسی دن پیدا ہونے والے بچے کے ذمے" لازمی امر ہے۔ اس کی مقدار فی کس سوا دو سیر گیہوں مقرر کی گئی ہے۔ مال والوں کو صدقہ فطر اپنے مال سے دینا چاہئے اور جو دوسروں کی ولدیت میں ہوں اسکی ادائیگی ولی کے ذمہ ہوتی ہے۔ امیر تو بڑے آدمی ہیں، جن کے پاس بقدر نصاب مال موجود ہے وہ ادائے صدقہ فطر سے بری نہیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ غلہ ہی فطرانہ میں دیا جائے۔ بجائے غلہ نقد قیمت بھی دی جاسکتی ہے۔ عیدالفطر کی خصوصیات میں نماز کو جانے سے پہلے کھانا مثل شیرخورما اور سوئیاں وغیرہ داخل ہے۔

روز عیدالفطر کی سُنتیں: عیدالفطر کے دن متعدد افعال حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنتوں سے روایت کئے گئے ہیں ان میں زیادہ تر شہرت یافتہ امور یہ ہیں:

(۱) صدقہ فطر ادا کرنا جس کا بیان ادھر گذرا۔ (۲) نماز کو جانے سے پہلے کوئی شیریں چیز کھانا۔ (۳) حجامت بنوانا۔ (۴) غسل کرنا۔ (۵) خدا کے دیئے ہوئے اچھے سے اچھے کپڑے پہننا۔ (۶) خوشبو کا استعمال عطر وغیرہ لگانا۔ (۷) مسواک کرنا (۸) بالوں میں تیل ڈالنا۔ (۹) سُرمہ لگانا۔ (۱۰) اپنے سے چھوٹوں اور بچوں کو پیار کرنا۔ اور انہیں خوش کرنے کے لئے عیدی دینا۔ (۱۱) آہستہ آہستہ تکبیر کہتے ہوئے عیدگاہ جانا۔ (۱۲) عید کی نماز پڑھ کر رشتہ داروں سے بغل گیر ہونا۔ (۱۳) مسلمانوں کو عید کی مُبارکبادی دینا۔ (۱۴) صلحا کی زیارت کرنا۔ (۱۵) عالموں کی خدمت میں جانا۔ (۱۶) غرباء اہل حاجت کی عقدہ کشائی اور کاربراری کرنا۔ (۱۷) دن بھر ہنسی خوشی رہنا۔ (۱۸) بھائی بندوں، عزیزوں اور دوستوں کو دعوت کرنا تاکہ مواخات اسلامی کا بہترین ثبوت ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

عیدالفطر اللہ تعالیٰ سب مسلمان بھائیوں کو مبارک کرے۔ آمین!

عیدالضحیٰ کا بیان: نماز عیدالضحیٰ کے لئے عیدگاہ جانے اور آنے کے آداب: — عیدگاہ میں کسی کے لئے کوئی جگہ مخصوص نہیں ہوتی۔ اس لئے اگلی صفوں میں شامل ہونے کے لئے سویرے پہونچئے اور بہتر یہ ہے کہ گھر سے وضو کرکے جائیے اور راستہ میں باآواز بلند تکبیر پڑھتے ہوئے وقار کے ساتھ عیدگاہ پہنچئے اور دوسروں کے سروں کو پھلانگے بغیر جہاں جگہ ملے صفوں کی ترتیب میں اپنا کپڑا بچھاکر بیٹھ جائیے۔ صفوں کی ترتیب میں درمیانی خلا کو پُر کرنے کا خاص خیال رکھئے۔ جگہ پر بیٹھ کر خاموشی اور سکون کے ساتھ اعلانات کو سُنئے۔ تعمیل سے حُسنِ انتظام کا ثواب حاصل کیجئے۔ اس بات کا ضرور خیال رکھئے کہ پانچ سال سے کم عمر بچے اپنے ہمراہ عیدگاہ پر ہرگز نہ لائیے۔ نماز سے فارغ ہوکر امام عربی میں جو خطبہ پڑھے اپنی جگہ بیٹھے ہوئے سُنئیں یہ مسنون ہے۔

عموماً دیکھا گیا ہے کہ سلام پھیرتے ہی لوگ منتشر ہوجاتے ہیں۔ اس سے وہ بہت بڑے ثواب سے محروم ہوجاتے ہیں۔ ان اسلام کے بتائے ہوئے نظم وضبط کا ضرور خیال رکھئے۔ تاکہ عام لوگوں اور ضعیف العمر مسلمانوں کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔

نماز کا طریقہ : اوّل تکبیر تحریمہ اللہ اکبر امام کے ساتھ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور سُبحانکَ اللّٰھُمّ پڑھیں۔ اس کے بعد امام تین تکبیریں اور کہے گا۔ پہلی اور دوسری تکبیر کے بعد ہاتھ چھوڑ دیں۔ تیسری تکبیر کے بعد پھر ہاتھ باندھ لیں۔ امام فاتحہ اور سورۃ پڑھے گا، مقتدی خاموش رہیں اور دوسری رکعت میں بھی امام فاتحہ اور سورۃ پڑھنے کے بعد امام تین تکبیریں زائد کہے گا۔ ہر بار ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیئے جائیں۔ چوتھی تکبیر میں رکوع میں چلے جائیں اور باقی نماز حسب دستور امام کے ساتھ پوری کریں اور پھر خطبہ سُن کر دُعا مانگے اور اگر عیدگاہ میں ایسے وقت پہنچیں کہ امام نے قرأت شروع کر دی ہو تو نیت کر کے شامل ہو جائیں۔ بغیر ثنا پڑھے تین تکبیریں کہہ لیں مگر ہاتھ نہ اٹھائیں اور اگر امام کو دوسری رکعت میں یا قعدہ میں جا پائیں تو شریک ہو جائیں اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی نماز بطریق مذکورہ پوری کریں۔

تکبیر تشریق : نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں تاریخ کی عصر تک باجماعت پنجگانہ نماز کے بعد ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے۔ اور مستحب نماز تنہا پڑھنے والے پر واجب نہیں مگر کہنا اچھا ہے۔ تکبیر یہ ہے: اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَر۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۵۔ ترجمہ :۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اسی کے لئے سب تعریف ہے۔

عید کی شب بیداری : (۱) حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص عید کی راتوں میں قیام کرے گا اس کا دل نہ مرے گا۔ جس دن لوگوں کے دل مریں گے۔ (۲) جو شخص پانچ راتوں میں شب بیداری کرے اس کیلئے جنّت واجب ہے: آٹھویں، نویں، دسویں ذی الحجہ کی راتیں، عید الفطر کی رات، شب برات۔

عید کی سُنتیں اور مستحبات : صبح کی نماز عیدگاہ یا مسجد میں ادا کرنا، مسواک کرنا، حسب استطاعت اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، عیدگاہ جلد اور پیدل جانا، اک راستہ سے جانا اور دوسرے راستہ سے واپس آنا، راستہ میں تکبیر مذکورہ بالا پڑھنا، عید الضحیٰ میں نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا، عید الضحیٰ کی نماز جلد پڑھنا، کثرت سے صدقہ دینا اور خوشی کا اظہار کرنا، مبارک باد دینا۔

عشرۂ ذی الحجہ کے فضائل : ماہ ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں کی احادیث مبارکہ میں بڑی فضیلتیں وارد ہوئی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:-

(۱) کسی دن نیک عمل کرنا ذی الحجہ کے دس دنوں سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب نہیں، صحابہ اکرام نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا خدا کی راہ میں جہاد بھی نہیں ــــ؟ فرمایا نہیں! مگر وہ مجاہد جو اپنی جان و مال سے نکلا پھر کچھ بھی واپس نہ لایا یعنی خود بھی شہید ہو گیا اور گھوڑا وغیرہ بھی ہلاک ہو گیا۔

(۲) عشرۂ ذی الحجہ سے زیادہ فضیلت والا اور محبوب اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور کوئی زمانہ نہیں جس میں نیک عمل کیا جائے۔ ان دنوں میں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کثرت سے پڑھا کرو اور شب قدر کی عبادت کے برابر ہے، یعنی نو روز کے روزے رکھے۔ عید کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔ سال بھر میں پانچ روزے رکھنا حرام ہے: عید الفطر، عید الضحیٰ اور تین دن ایّام تشریق یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ کے۔

قُربانی کی فضیلت : سیّد عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: (۱) عید قربان کے دن ابن آدم علیہ السلام کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی سے زیادہ پسندیدہ نہیں۔ وہ قربانی اپنے سینگوں اور بالوں اور کھروں کے ساتھ قیامت میں آئے گی۔ اور اس کا خون زمین پر گرنے سے پہلے حق تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوتا ہے۔

(۲) قربانی کے جانوروں کو موٹا کرو کیونکہ وہ تمہارے لئے پل صراط پر سواریاں بنیں گی۔

(۳) صحابہ اکرام رضی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ قربانیاں کیا ہیں؟ فرمایا تمہارے باپ ابراہیم کی سنّت ہے۔ عرض کیا اس میں ہمارے لئے کیا ثواب ہے؛ فرمایا ہر بال کے بدلے ایک نیکی۔ عرض کیا۔ اون (یعنی اونٹ، بھیڑ، دنبہ میں اون ہوتی ہے۔) اس کا کیا حکم ہے فرمایا اون کے ہر بال میں بھی ایک نیکی۔

قربانی نہ کرنے پر وعید : حضور فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس میں قربانی کرنے کی وسعت ہو اور پھر وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آئے۔

وہ لوگ جن پر قربانی واجب ہے:-

قربانی ہر مسلمان، عاقل، بالغ، مالک نصاب پر واجب ہے۔ مالکِ نصاب وہ شخص ہے جسکے پاس ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی ہو۔ یا کچھ سونا اور کچھ چاندی دونوں مل کر کوئی ایک نصاب پورا ہو جائے۔ نوٹ وغیرہ جب سونے چاندی کے نصاب کی قیمت میں ہوں تو انہیں کے حکم میں ہے۔ اولاد وغیرہ کی جانب سے قربانی واجب نہیں۔ بلکہ مستحب ہے اور قربانی میں جانوروں کا ذبح کرنا ضروری ہے۔ قیمت دینے سے قربانی ادا نہ ہوگی۔ جس کے ذمہ قربانی ہو اس کو ذی الحجہ کی چاند رات سے لیکر دسویں دن تک خط نہ بنوانا، ناخن نہ کٹوانا مستحب ہے۔ بلکہ جسے قربانی کی استطاعت نہ ہو وہ بھی ایسا ہی کرے۔ حدیث شریف میں ہے کہ حق تعالیٰ اسے بھی قربانی کا ثواب عطا فرمائے گا۔

قربانی کے جانور : قربانی کے چھ جانور ہیں: اونٹ، گائے، بھینس، بکری، دُنبہ، بھیڑ، پانچ سال کا اونٹ، دو سال کی گائے، بھینس، ایک سال کی بھیڑ، بکری قربانی کے لئے کام آسکیں گی۔ اس سے کم عمر کی قربانی جائز نہیں ہے۔ البتہ چھ مہینے کا دُنبہ جو دُور سے دیکھنے میں سال بھر

والوں میں مل جائے تو اس کی بھی قربانی جائز ہے۔

وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں : اندھے، کانے، لنگڑے یا جس جانور کا سینگ، کان، ناک، دُم، تھن کوئی عضو تہائی سے زیادہ کٹا ہو۔ یا جس کے کان، دانت سرے سے پیدا ہی نہ ہوئے ہوں یا بکری کا ایک گائے بھینس کے دو تھن نہ ہوں یا علاج سے خشک کر دیئے گئے ہوں کہ دودھ نہ اُترے یا بیمار ہو یا اتنا کمزور ہو کہ ذبح تک نہ پہونچ سکے ان سب کی قربانی جائز نہیں۔

قربانی کا وقت : شہری کیلئے بعد نماز عید اور دیہاتی کیلئے دسویں ذی الحجہ کی صبح صادق سے ہے اور قربانی کا آخری وقت بارہویں تاریخ سورج غروب ہونے سے پہلے تک ہے۔

قربانی کے ذبح کرنے کا طریقہ : قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا سنّت ہے۔ اگر خود ذبح نہ کر سکے تو اپنی موجودگی میں کسی اور سے کرائے۔ لیکن اس کے لئے اجازت کا ہونا ضروری ہے اور جانور کو بھوکا پیاسا ذبح نہ کیا جائے۔ اور نہ اس کے سامنے چھری تیز کی جائے۔ اور جب تک سرد نہ ہو جائے کھال نہ اُتاری جائے۔ اور نہ کوئی عضو کاٹا جائے۔ وقت قربانی جانور کو بائیں پہلو پر قبلہ رو لِٹاکر تیز چھری سے ذبح کیا جائے۔ ذبح سے پہلے اس دعا کو پڑھ لینا بہتر ہے :

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

قربانی کی کھال : اس کو بیچ کر نہ قیمت اپنے صرف میں لائے نہ قصاب کی اُجرت میں دے، نہ جانور کی اُجرت میں دے بلکہ میت کے کفن کے لئے یا کسی مدرسہ یتیم خانہ کو دیدے۔

قربانی کا گوشت : مستحب یہ ہے کہ گوشت کے تین حصے کرلیں : دو حصے اپنے اور اپنے عزیزوں کو دیں اور ایک فقیروں کو دیدیں۔ اگر سب خود بھی کھالیں یا عزیزوں کو کھلائیں یا رشتہ داروں میں تقسیم کردیں یا فقیروں کو دیں یا پکاکر کھلادیں تو یہ سب جائز ہے۔

راست کرداری ریاضت ہی بڑی
صلح رحمی، نیک عادت ہی بڑی
خیر خواہی ہیں ہے مخلوق کی
یہ حقیقت میں عبادت ہی بڑی

●

پیروی دل سے کرو اسلاف کی
اُن کے نیک اطوار و نیک ادعا کی
بادشاہ ظالم بھی ہو جب اے خلیل
اس کے مُنہ پر کہہ دبات انصاف کی

●

شوق ہے میری سواری برملا
ہے "غم دل" میرا ساتھی برملا
زندگی ہیں ہے انیس اپنا خلیل
رات دن "ذکر الٰہی" برملا

خدائے ذوالجلال

(از:- عزیز الملک خلیل سیمابی کولاری)

مرے کریم مرے ذوالجلال یا اللہ
نہ کر جہاں میں مجھے پائمال یا اللہ
کہاں ہے ایسی بشر میں مجال یا اللہ
تو بے نیاز، تو ہے بے مثال یا اللہ

تراشریک نہیں کوئی تیری قدرت میں
تو بے نیاز، تو ہے بے مثال یا اللہ

ہے کائنات دو عالم پہ رات دن جاری
یہ تیرا فیض یہ جود و نوال یا اللہ

فقط رہے گا ترا نام، قائم و باقی
تو لازوال ہے تو لایزال یا اللہ

کبھی نظر نہیں آتا ہے نامراد کوئی،
ترے حضور میں یا ذوالجلال یا اللہ

سمجھ سکے نہ کبھی راز تیری حکمت کا
ہزاروں یوں تو ہیں اہل خیال یا اللہ

اگر تو چاہے تو دو جہاں بدل جائیں
عجب کمال ہے تیرا کمال یا اللہ

تو اپنے لطف و کرم سے سنوار دے اسکو
بہت خراب ہے دنیا کا حال یا اللہ

خوشی سے صبح و مسا رکھ تو اہل ملت کو
نہ دل میں ان کے ہو باقی ملال یا اللہ

خلیل تفتہ جگر کی یہی تمنا ہے
دکھا دے پیارے نبی کا جمال یا اللہ

مدحت احمد مختار

از عزیز الملک خلیل سیمابی

دیارِ محمد کا دلکش نظارا
تڑپتے دلوں کا بنا ہی سہارا
ہمیں موت آئے مدینہ میں یارب
نہیں ہند کی زندگانی گوارا
منور ہوئے دو جہاں کے مقدر
کہ جب نور احمد ہوا آشکارا
جہاں آستانہ ہوا ہے نبی ﷺ کا
وہاں خاتمہ ہو الٰہی ہمارا
وہاں فضلِ حق بہر امداد آیا
نبی ﷺ کو جہاں بیکسوں نے پکارا
خلیل اس شہنشاہ طیبہ کا روضہ
وسیلہ بنا دو جہاں میں ہمارا

قاعدہ دریافت کرنے اس امر کا کہ فلاں شخص کے نام کی راس کیا ہے اور کون سیارہ اسکو منحوس اور بری سیارہ اسکی راس سے کسقدر دور ہے

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام سیارگان	زحل سنیچر	مشتری برہسپت	مریخ منگل	شمس سورج	زہرہ شکر	عطارد بدھ	قمر چندرما	راس راہو	ذنب کیتو	٠	٠	٠
نام برج یعنی لگن	حمل میکھ	ثور برکھ	جوزا متھن	سرطان کرک	اسد سنگھ	سنبلہ کنیا	میزان تلا	عقرب برچھک	قوس دھن	جدی مکر	دلو کنبھ	حوت مین

سینچر معلوم کرنیکا قاعدہ:- اول ہر شخص اپنے نام کا پہلا حرف دریافت کرے فرض کیجیے کہ آپ کے نام کا پہلا حرف (ق یا ک) ہے تو اس تقویم کے صفحہ ... پر دائرہ بسلطۃ الاشکال یعنی ہوڑا چکر کے برج ہائے مذکورہ سے دیکھیے کہ وہ حرف کس راس میں درج ہے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ (ق و ک) متھن راس یعنی برج جوزا میں ہے اب زحل یعنی سنیچر کو دیکھنا

ہے کیونکہ یہی سیارہ نحس اکبر ہے فرض کرلو کہ معلوم کرنیوالے کا نام قادر بخش ہے تو اسکی راس یا لگن سے کتنی راس کے فاصلے پر ہے نقشہ مذکورہ بالا میں ہم نے متھن راس سے شمار کیا۔ اسطرح کہ متھن پہلا گھر یا راس اسکے برابر بائیں جانب کرک راس دوم اور سنگھ راس تیسری کنیا راس چوتھی تلا راس پانچویں برچھک راس چھٹی دھن راس ساتویں مکر راس آٹھویں کنبھ راس نویں مین راس دسویں اور میکھ راس گیارھویں ہوا جسمیں سیارہ سنیچر ہے اور برہسپت یعنی مشتری اس شمار سے بارھویں گھر میں اور مریخ یعنی منگل متھن راس کو پہلے گھر میں اور دوسرے گھر سورج اور تیسرے گھر میں زہرہ یعنی شکر معلوم ہوا اب مجملاً نحس اور بدی سیارگان کی لکھتے ہیں مفصل کیفیت درج گوشوارہ کی جانیئے آفتاب سائل کو ۲-۶-۱۰-۱۱ راس میں ہو تو مبارک ہوتا ہے اور زحل یعنی سنیچر سائل کو ۳-۶-۱۱ راس پر ہو تو بہت مبارک ہے قمر یعنی چندرما ۱-۳-۶-۷-۱۰-۱۱ راس پر ہو تو مبارک ہے۔ اور عطارد یعنی بدھ ۲-۵-۶-۹-۱۰-۱۱ راس پر سائل کے ہو تو مبارک ہے اور مشتری یعنی برہسپت ۵-۷-۹-۱۱ راس یعنی گھر میں ہو تو بہت نیک ہے اور زہرہ یعنی شکر ۱-۲-۳-۴-۵ راس پر ہو تو مبارک ہے۔ اور راس یعنی راہو اور کیتو یعنی ذنب یہ ۳-۶-۷-۹ راس پر سائل کے ہوں تو مبارک ہے۔

فلک البروج

از ______ مؤلف تقویم ہذا

(آکاش) ہفت سموٰت کے زیرین فلک البروج جس کو راسی منڈل کہتے ہیں پوتھی سورج سدھانت سے ہے اس میں بے شمار ثوابت مثلی نگینہ کے جڑے ہیں اور نچھتر منڈل منڈل بھی اس کے ساتھ ملحق ہے جس کے بارے میں بعضوں نے لکھا ہے یہ فلک ۳۶ ہزار اور بقول بعض ۲۴ ہزار برس بحساب ہجرت ۲۱۶۰۰ برس میں یہ اپنے دائرہ محیط کا ایک چکر لگاتا ہے اور یہ فلک اپنے محور پر سیدھی رفتار سے چلتا ہے۔

اسکے بارے میں منقول ہو کہ جب تک فلک گردش کرتا ہے پھر اپنے اصلی مقام پر آجاتا ہو تو اس وقت دنیا میں سخت انقلاب اور مذہبوں میں ترمیم اور حکومتوں میں تغیر و تبدل اور نئی نئی صورتیں ظہور میں آتی ہیں پس ہر ایک سیارہ کی گردش کے حساب سے دار و مدار تمام اس فلک پر منحصر ہے جسکی نسبت جوتشی منجم لوگ بتلاتے ہیں کہ فلاں سیارہ اس فلاں راشی برج میں ہے اسلئے ابتدا سے انتہا تک تمام سیارے اپنی راشیوں کے زیر اثر چکر لگاتے ہیں جس کے بارے میں سورج سدھانت پہلا ادھیائے اشلوک نمبر ۲۸ میں لکھا ہے کہ ترجمہ شلوک ۶۰ وکلا کی ایک کلا اور ۶۰ ساٹھ کالنش اور تیس انس کی راشی یعنی ایک برج اور ۱۲ راشیوں کا ایک بھگن ہوتا ہے لہٰذا اس گرنتھ کے دیگر اشلوکوں کے انسار ہم ذیل میں ترتیب سے ہر ایک یگ کے بھگنوں (حسابوں) کا نقشہ برائے آسانی کے دکھلاتے ہیں ایک مہایگ میں سیاروں کے بھگنوں کا نقشہ یہ ہے۔

ایک مہایگ میں بارہ راشیوں کی گردش کا شمار

بھشتر ۸ ۲۸ ۲۲۳ ۱۵۸۳ / شنیچر زحل ۱۴۶۵۶۸ / برہسپت مشتری ۳۶۴۲۲۰ منگلی مریخ ۲۲۹۶۸۳۲ / سورج آفتاب ۴۳۲۰۰۰۰ / زہرہ شکر ۷۰۲۲۳۷۶ عطارد بدھ ۱۷۹۳۷۰۶۰ / چندرماں ماہتاب ۵۷۷۵۳۳۳۶

واضح ہو کہ نقشہ مندرجہ بالا میں جو گرہوں یعنی سیاروں کے بھگنوں کے اعداد دکھلائے گئے ہیں ان سے یہ مراد ہے کہ ایک یگ میں ۱۲ راشیوں کا اتنی مرتبہ چکر گردش کرتا ہے چنانچہ سدھانت کے ۱۲ ادھیائے کے شلوک نمبر ۷۷،۷۶ میں لکھا ہے کہ الپ کھلیا یعنی تھوڑے وقت میں بھگن کا بھوگ کرتا ہے۔ اور بہا کلکیا یعنی بڑے محیط والا سیارہ دیرک کال یعنی زیادہ مدت میں بھوگ کرتا ہے مثلاً ایک سے وقت کے مدہ الپا کلکھیا والا یعنی چھوٹے محیط والا چندرماں بہت سے بھوگن بھوگتا ہے پس ان دونوں شلوکوں سے ثابت ہوتا ہے کہ ہر ایک سیارہ بلحاظ اپنے چھوٹے بڑے محیط کے سبب کم و بیش چکر لگاتا ہے اس لئے جس گرہ کے بھگن کو ایک ہزار ضرب ایک کلپ کے چکر نکل آئے جس سے یہ معلوم کہ ایک کلپ میں فلاں ستارے ۱۲ برجوں کے اتنے چکر گردش کریں گے۔

نوٹ:۔ ماہتاب کے حساب کو ایک ہزار سے ضرب بکر ایک کلاپ کے بھگن چندرماں کے برآمد کو لو۔ اور پھر ان کو چندرماں کی کھکیا یعنی دائرہ محیط کے اعداد سے ضرب دے دو تو تمام آکاش کی کھکیا یعنی دائرہ محیط برآمد ہو گا۔ دیکھو چندرماں کا ایک بھگن۔

مہایگ کا حساب ذیل ہے ۵۷۷۵۳۳۳۶ ہوئے ان کو ایک ہزار سے ضرب کیا تو ۵۷۷۵۳۳۳۶۰۰۰ ہوئے اس کو چندرماں کے محیط ۳۲۴۰۰۰ سے ضرب دیا تو

۵۷۷۵۳۳۳۶۰۰۰ ہوئے اس کو چندرماں کے محیط ۳۲۴۰۰۰ سے ضرب دیا تو
۱۸۷۱۲۰۸۰۸۶۴۰۰۰۰۰ حاصل جمع آکاش کی کھکیا دائرہ محیط برآمد ہوا پس یہی کھکیا آکاش کی بیشتر دیکھلائی گئی ہے

سنکرات یعنی تحویل آفتاب کے نتائج منجمان ہندستان کے نزدیک یہ ہے

کہ ہر ایک تحویل آفتاب کے ۳ اقسام ہیں اول استادن دوئم نشستن سوم خفتن بہ موجب نچھتر کے خیال کیا جاتا ہے۔ تحویل آفتاب مول نچھتر یا شرون یا ہبیا کھ یا استی یا روہنی یا مگھا یا پوربا یا بھادر پد یا ہست نچھتر میں سے کسی نچھتر میں واقع ہو تو نشستن تحویل ہے جو ارزانی غلہ کا آثار ہے اگر جیشٹا یا سواتی کرتکا اترکھا دست بھکبیا یوتی آدرا شلیکھا ان میں سے کسی نچھتر ہو خفتن نام ہے اوسط درجہ کا نرخ قائم رہتا ہے اگر تحویل بھرنی یا مرگسر پوربا پھالگنی، اترا، یا پوربا کھاد، دھنشٹا، چترا، اتربھادرپد میں سے کسی نچھتر میں واقع ہو تو استادن تحویل آفتاب ہے جس میں گرانی غلہ کا آثار ہوتا ہے سوداگران کے حق مفید نافع ہے

(نوٹ) موسم سرما میں شروع سال نشستن ہوگا اور حال بہتر گزرے گا اگر موسم گرما میں استادن ہو تو ملک میں ارزانی کا خیال کیا جاتا ہے۔

تحویل آفتاب کے دنوں کے نتائج

شمس کے روز تحویل ہو تو عاج کی سواری ہوتی ہے پس اس میں ہوا تیز و تند چلے جھگڑا فساد زیادہ ہو اور نرخ بر نرخ گراں ہوں لوگوں کو تکلیف پہنچے بارش کی کمی کے آثار ہیں۔

قمر روز تحویل آفتاب ہو اس کی سواری کشتی کی ہوتی ہے پس مرجان گوہر اور غلہ روغن زرد روغن قلم روغن کنجد ارزانی پر رہے بارش زیادہ ہو۔

مریخ بروز تحویل آفتاب ہو اس کی سواری اسپ تازی کی ہوتی ہے اس ماہ میں لوگوں کو ہر قسم کی تکلیف اور امراض صفرادی و اکازنی زہرنی و زدی زیادہ ہوں اور نیچے درجہ کے حکام آنکھ مچولی کریں حکومت کی خیر خواہی پر نہ رہیں اور ہر اشیا کا نرخ اوسط درجہ پر رہے۔ بروز عطارد کو تحویل آفتاب ہو تو اس کی سواری بھی کشتی کی ہے اور غلہ کا نرخ اوسط درجہ پر رہے اور رسی گنا کا اور مونگ فلفل سیاہ گراں ہو بروز تحویل آفتاب مشتری بند میں نندا ہے اسی ماہ میں تمام لوگ خوش حال رہیں شب کو مردنگ بجا دیں ہر قسم کا غلہ ارزاں ہوں حکام لوگ سچائی و صادق رہیں اور چوپایہ کی پیدائش بہت ہو اور خوشی کی خبریں زیادہ سننے میں آئیں اور مذہبی امور پر غافل نہ رہیں دھرم کرم میں مشغول رہیں بروز زہرہ تحویل آفتاب ہو اس کی سواری مادہ اسپ سیاہ کی ہے اس ماہ میں غلہ گراں ہو اور لوگوں میں اتحاد نہ رہے تکلیف سے زندگی بسر ہو مثل ہے کہ سچ کہنے تو مارا جائے جھوٹ کہے تو جگ ہتیائے

واللہ عالم بالصواب

ستاروں کا آسمانی دورہ

کلام الدین حفید حکیم شمس الدین منجم

قمر معلوم ہو کہ ماہتاب انتیس دن اور ایک دن کی تہائی میں آسمان کا دورہ کرتا ہے اور ماہتاب کا ہر برج میں دو دن تین شب کا مقام ہے ماہتاب برج ثور میں شرف ہوتا ہے دن دوشنبہ ہے بارد مؤنث بلغمی ہے اور حرارت اس کی عارضی ہے کیونکہ اس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے ہے جنسی اور نیت کا بادشاہ ہے۔

عطارد عطارد کا ہر برج میں پندرہ دن اور اٹھائیس روز کا دورہ ہے برج سنبلہ میں شرف ہے روز چہارشنبہ ہے گاہ مؤنث گاہ مذکر سعد ہے کبھی نحس ہو جاتا ہے حرارت اس کی معتدل ہے اور یہ گفتگو اور نوشت وخواند کا بادشاہ ہے۔

زہرہ زہرہ کا دور دوسو چوبیس روز کا ہے اور ایک دن کی چوتھائی میں برج حوت شرف میں ہے روز جمعہ سرد تر مزاج بلغمی مؤنث ہے گاہ سعد شادی اور خوشی کا بادشاہ ہے شہوت وزینت اور تالیف قلوب وحسن لہو لعب رقاصہ موسیقی ہے۔

آفتاب شمس ٣٦٥ روز میں فلک کو طے کرتا ہے دن یکشنبہ ہے اور شرف برج حمل میں اور مذکر گرم خشک ہے مزاج صفراوی اور یہ سعد بالنظر ونحس بالمقابل ہے جوہر اس کا سونا زر ہے علوم شرافت خوشی وسرور کا یہ بادشاہ ہے

مریخ بہرام چھ سو تیس روز میں دورہ کرتا ہے اور برج جدی میں شرف ہے دن سہ شنبہ ہے مزاج گرم خشک ہے جب مریخ زحل کے قریب ہوتا ہے جب جنگ، جدال عالم میں بکثرت ہوتی ہے مزاج صفراوی ہے جوہر اس کا لوہا مزہ کڑوا ہے اور اعضاء میں سے سر اور معدہ اور قتل وغارت اور عورتوں سے تعلق ہے

مشتری مشتری کا دورہ گیارہ برس میں ہر برج میں گیارہ سال اور سرطان برج میں شرف ہے دن پنج شنبہ ہے مذکر معتدل روحانی بادی مزاج ہے اور سعد ہے خون سے اس کا تعلق ہے جوہر اس کا جست مزہ میٹھا رنگ سفید ساکن ہوا جدول میں ہوتی ہے اس کا یہ بادشاہ ہے اور بخششیں اور ریاست کا اسی سے تعلق ہے

زحل ۔ زحل ٢٩ اور برج میں ٣٠ ماہ اور میزان برج میں شرف ہے روز شنبہ ہے اور زہرہ سے قران ہو تو قحط سالی وگرانی نمایاں ہو اور جب زحل عطارد سے قران کرے تو کاتبوں محرر کا حال عروج پر ہو اور جب قمر سے قران کرے تو حکام سے ظلم سرزد ہوں اور جب مریخ سے قران کرے تو عالم میں حد درجہ کی سختیاں ظاہر ہوں اور مشتری سے ہو جب بھی یہی اثر ہو مزاج سرد خشک اور تاریکی اندھیرا ہے سوداوی مزاج جوہر جوہر اس کا سیسہ مزہ اس کا کڑوا رنگ سیاہ حرارت اور نفرت اور ظلم وقہر اسی سے متعلق ہیں ذکر عضو تناسل کا یہ بادشاہ ہے ساعت نحس ہے۔

سیاروں کی ساعت طلوع آفتاب جس روز ہوتا ہے ساعت ستارے کی شروع ہو جاتی ہے مثلاً ایک شنبہ اتوار اول ساعت آفتاب کی ہے اعمال محبت اور قبول بادشاہوں کے پاس جانے اور نئے کپڑے پہننے کے واسطے بہتر ہے وسعد دوسری ساعت زہرہ کی ہے اور نحس ہے کوئی کام شروع نہ کیا جائے تیسری ساعت عطارد کی ہے سفر کے واسطے اور تعویذات محبت کے لئے مفید ہے چوتھی ساعت ماہتاب کی ہے اس ساعت میں خرید کرنا منع ہے پانچویں ساعت زحل کی ہے بغض عداوت کے لئے ہے چھٹی ساعت مشتری کی ہے بادشاہوں امیروں سے طلب حاجت کے لئے ہے ساتویں مریخ کی ہے کچھ نہ کرنا چاہیئے نحس ہے آٹھویں ساعت آفتاب کی ہے سب کاموں کے لئے بہتر ہے نویں ساعت زہرہ کی ہے جب کے اعمال کے لئے۔ دسویں ساعت عطارد کی ہے جو حاجت ہو کیجئے سعد ہے۔

گیارہویں ساعت قمر کی ہے نحس ہے بارہویں ساعت زحل کی ہے عداوت کیلئے ہے۔ دوشنبہ پہلی ساعت ماہتاب کی ہے محبت زبان بندی جلب قلوب کے واسطے بہتر ہے دوسری ساعت زحل کی ہے سفر اور ہر کاموں کے لئے بہتر ہے تیسری ساعت مشتری کی ہے شادی نیک کام وختنہ کے لئے خوب ہے چوتھی ساعت مریخ کی ہے بغض کے لئے ہے پانچویں ساعت آفتاب کی ہے قضاء حاجت زبان بندی کے واسطے چھٹی ساعت زہرہ کی ہے اعمال طلسمات کے لئے ہے ساتویں ساعت عطارد کی ہے زبان بندی کے واسطے ۔ آٹھویں ساعت ماہتاب کی ہے شادی کرنا محفل سجانا بہتر ہے نویں ساعت زحل کی ہے انقلاب کرنا ایک جگہ دوسری جگہ جانا بہتر ہے دسویں ساعت مشتری کی ہے سعد ہے ہر کاموں کے لئے گیارہویں ساعت بہرام کی ہے عداوت بغض کیلئے ۔

بارہویں ساعت آفتاب کی ہے زبان بندی کیلئے ۔ سہ شنبہ اول ساعت بہرام کی ہے اعمال بغض عداوت کیلئے سحر کرنیوالوں کو ہلاک کرنا بہتر ہے دوسری ساعت شمس کی ہے بچے اس ساعت میں کوئی کام نہ کرے تیسری ساعت زہرہ کی ہے منگنی کرنا نکاح کیلئے بہتر چوتھی ساعت عطارد کی ہے بیع وشراء اور تجارت کے واسطے پانچویں ساعت ماہ کی ہے یہ منحوس ہے ۔ چھٹی ساعت زحل کی ہے معاملات کے کاغذات لکھنے اور امراض کے واسطے ساتویں ساعت مشتری کی ہے محبت وعطف کے جو اعمال چاہو کیجئے آٹھویں ساعت مریخ کی اس میں خون بہانے و دشمن ہلاک کرنے کیلئے نویں ساعت شمس کی ہے نکاح ومحبت کے واسطے عمدہ ہے دسویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے گیارہویں ساعت عطارد کی ہے تعطیل اسفار کے واسطے اور طلاق کے واسطے ۔ بارہویں ساعت قمر کی ہے اعمال بغض عداوت وطلاق وشرارت کیلئے چہارشنبہ اول ساعت عطارد کی ہے قبول ومحبت کے واسطے دوسری ساعت قمر کی ہے اس میں کچھ نہ کرے تیسری ساعت زحل کی ہے دشمن کو بیمار کرنے کے لئے۔

چوتھی ساعت مشتری کی ہے نیک کاموں کے لئے خوب سعد ہے پانچویں ساعت بہرام کی ہے اس میں جنگ و جدال کے لئے فساد سے تعلق ہے چھٹی ساعت مہر کی ہے خشکی وتری کے واسطے ۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے خوب سعد ہے ہر کاموں کے لئے۔

آٹھویں ساعت عطارد کی ہے نظر بد وتعویذ بچوں کے لئے چہارشنبہ عطارد نویں ساعت قمر کی ہے فرقت بغض کے لئے دسویں ساعت زحل کی ہے بیمار کرنے کیلئے اور بادشاہوں سے ملنے کے لئے ۔ گیارہویں ساعت مشتری کی ہے تمام کام اچھا ہے بہت سعد نیک ہے بارہویں ساعت مریخ کی ہے شر ونحس کام کے لئے ۔

۔ پنجشنبہ پہلی ساعت مشتری کی ہے طلب رزق اور قبولیت اللہ تعالیٰ سے فجر کی نماز ادا کر کے ایک سو بار حلیم علی حبیب سو بار یا وہاب سو بار یا رزاق سو بار یا باسط پھر سو بار درود شریف اول ہر الفاظوں پر شروع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ پھر اپنی حاجت خداوند کریم سے طلب کریں روزانہ ایک ہی روز کے واسطے ہیں ۔

دوسری ساعت مریخ کی ہے سفر نہ کرنا چاہیئے تیسری ساعت شمس کی ہے اس ساعت میں بھی سفر نہ کریں اور قبول صاحب کی تعویذ لکھیں چوتھی ساعت زہرہ کی ہے شادی واعمال محبت کئے جاتے ہیں پانچویں ساعت عطارد کی ہے عورت ومرد عقد کرنے کیلئے ومتاع بھی غیر مذاہب کرتے ہیں اور ساعت سعد ہے چھٹی ساعت قمر کی ہے اعمال خیر سعد ہے راہ پیدل کشتی جہاز سفر نیک ہے ساتویں ساعت زحل کی ہے فیصلہ نہ کریں ۔ سردار

وجود ہری دہتو اسی ساعت میں بنجلیت ممنوع ہے ان لوگوں کے لئے نحس ہے اور اہل قلم سے مقابلہ کرنے کے لئے خوب ہے آٹھویں ساعت مشتری کی ہے تمام نیک کام کیلئے مبارک ہے۔ نویں ساعت مریخ کی ہے امرا و سلاطین سے ملاقات کرنا بہتر ہے دسویں ساعت آفتاب کی ہے اہل منصب وقاضی امراء و سرداران وزمیداران سے ملنا مبارک ہے۔ گیارہویں ساعت زہرہ کی ہے محبت کی تعویذ لکھنا عمل حب کے لئے سعد ہے بارہویں ساعت عطارد کی ہے کوئی کام نہ کیاجائے روز جمعہ اول ساعت زہرہ کی اس میں شادی و منگنی بیغام کے لئے مبارک ہے دوسری ساعت عطارد کی ہے اس میں طلسمات ہرقسم کے اعمال تیار کرنے چاہئیں تیسری ساعت قمر کی ہے بہت نحس ہے سحر کرنیوالوں کو پریشان کرنے کے لئے ہے۔

چوتھی ساعت زحل کی ہے کوئیں کھدوانے اور چشمے بنوا لئے ایسے کاموں کیلئے بہتر ہے پانچویں ساعت مشتری کی ہے اس میں عورتوں اور بڑے لوگوں کو تسخیر کرو چھٹی ساعت شمس کی ہے قضاحاجات کے واسطے ساتویں ساعت زہرہ کی ہے عورتوں کو بیغام نکاح اور شادی کرنے کے واسطے۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے اس میں جو کام کروگے انجام ہوگا۔ نویں ساعت قمر کی ہے فرقت ونقل وحرکت کے واسطے زود اثر ہے دسویں ساعت زحل کی ہے بہت منحوس ہے ڈائن کو مارنے کے لئے گیارہویں ساعت مشتری کی ہے بہت سعد ہے ہرکام کیلئے بارہویں ساعت مریخ کی سفر اور کاموں کیلئے بہتر ہے۔ شنبہ اول ساعت زحل کی ہے اول نیک ہوتی ہے جو عمل کرو کام ہوجاوے اور ماہ کے اول ہفتہ میں دوسری ساعت مشتری کی ہے صلح کے واسطے بہتر جانئے اور حاجت روائی کے واسطے۔ تیسری ساعت مریخ کی ہے بغض وعداوت کیلئے چوتھی ساعت شمس کی ہے بادشاہوں کے پاس جانے حاجت روائی کے واسطے۔ پانچویں ساعت زہرہ کی ہے سعد چھٹی ساعت عطارد کی ہے شکار کے واسطے تعویذ لکھنا۔ ساتویں ساعت قمر کی ہے کچھ نہ کیاجائے۔

آٹھویں ساعت زحل کی ہے بیمار کرنے کے لئے نویں ساعت مشتری کی ہے نیک عمل کیلئے سعد ہے دسویں ساعت مریخ کی ہے شروفساد کیلئے گیارہویں ساعت شمس کی ہے میاں بیوی کی صلح کے واسطے رجب کے لئے بارہویں ساعت زہرہ کی ہے وزیر بادشاہ سے حاجات طلب کرنا۔

وقت سیارگان سعد ونحس

کلام الدین حفید شمس الدین منجم بنارسی

نیک اور بد ساعتوں کے اور کس کام کے واسطے کونسی ساعت مناسب ہے ایک شنبہ اول ساعت شمس کی ہے اعمال محبت اور قبول بادشاہوں کے پاس جانے اور نئے کپڑے پہننے کے واسطے اچھی ہے دوسری ساعت زہرہ کی ہے یہ خراب ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے تیسری ساعت عطارد کی ہے سفر کے واسطے اور نقشیات تعویذیں محبت کیلئے مفید ہے چوتھی ساعت قمر کی ہے اس میں کچھ نہ خریدنا چاہیئے اور نہ فروخت کرنا اور کوئی کام شروع نہ کرنا چاہیئے پانچویں ساعت زحل کی ہے اس میں فرقت اور بغض وغیرہ کے اعمال کرنے کے لئے چھٹی ساعت مشتری کی ہے بادشاہوں اور امیروں سے طلب حاجت کے واسطے اچھی ساتویں ساعت بہرام کی ہے اور اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے آٹھویں ساعت آفتاب کی کل کام اس میں درست ہیں نویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت اور جلب قلوب کے اعمال درست ہوتے ہیں دسویں ساعت عطارد کی ہے اس میں جو چاہو کرو یہ ساعت ہرکام کے لئے بہتر ہے۔ گیارہویں ساعت ماہتاب کی ہے یہ بہت نحس ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے کسی ظالم کو ہلاک کرنا ہو تو کیجئے بارہویں ساعت زحل اسی کے مناسب عمل کرنا چاہیئے۔

دوشنبہ پہلی ساعت قمر کی ہے محبت و زبان بندی اور جلوب قلوب کے واسطے عمدہ ہے دوسری ساعت زحل کی ہے سفر اور ہرکام کے واسطے اچھی ہے تیسری ساعت مشتری کی ہے نکاح شادی کرنا خط وکتابت خوشی کا ہے فیصلہ کرنا مبارک ہے چوتھی ساعت مریخ کی ہے برائے اعمال بکھیر بہانے خراب عادت کے لئے اور پانچویں ساعت قمر کی ہے قضاو حاجت و زبان بندی کے واسطے چھٹی ساعت زہرہ کی ہے اعمال طلسمات کے واسطے ساتویں ساعت عطارد کی ہے قضا حاجت زبان بندی نویں ساعت زحل کی ہے فرقت وبغض اور کسی کو باہر کرانا جگہ دیگر جگہ مفید ہے دسویں ساعت مشتری کی ہے سب کاموں کے واسطے بہتر ہے گیارہویں ساعت مریخ کی ہے عداوت وبغض کیلئے بارہویں ساعت شمس کی ہے زبان بندی عطف قلوب کے واسطے

سہ شنبہ پہلی ساعت مریخ کی ہے یہ اعمال بغض وعداوت کے لئے اور خون ناحق دوسری ساعت آفتاب کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے تیسری ساعت زہرہ کی ہے منگنی اور نیک کام کے واسطے چوتھی ساعت عطارد کی ہے بیع وشرو تجارت کے واسطے پانچویں ساعت ماہتاب کی۔ یہ بہت منحوس ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے چھٹی ساعت زحل کی معاملات کاغذ لکھنے اور نذر چشم اور امراض کے واسطے۔ ساتویں ساعت مشتری کی ہے محبت اور عطف کے جو اعمال چاہو اسی میں کرو آٹھویں ساعت مریخ کی ہے اس میں خون بہانے اور دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے اعمال کریں نویں ساعت آفتاب کی ہے نکاح کرنا اور محبت کے واسطے عمدہ ہے دسویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں کچھ نہ کچھ کرنا چاہیئے گیارہویں ساعت عطارد کی ہے تعطیل اسناد کے واسطے اور طلاق کے واسطے بارہویں ساعت قمر کی ہے اعمال بغض عداوت وطلاق وشرارت کے واسطے۔

چہارشنبہ اول ساعت منشی ملک کی قبول محبت کے واسطے دوسری ساعت قمر کی ہے اس ساعت میں کچھ نہیں تیسری ساعت زحل کی ہے بیمار کرنا اور خون جاری کرنا چوتھی ساعت مشتری کی ہے اس میں نیک کام کرنا چاہیئے سعد ہے پانچویں ساعت بہرام کی ہے اس میں جنگ وجدال کے کام آتے ہیں چھٹی ساعت شمس کی ہے خشکی اور تری کے سفر پر ایک کام کے واسطے بہتر ہے ساتویں ساعت زہرا کی ہے ہرکام کے لئے بہتر ہے نویں ساعت قمر کی ہے فرقت بغض کے واسطے دسویں ساعت زحل کی ہے بادشاہوں سے ملنے کے واسطے گیارہویں ساعت مشتری کی ہے اس میں ہرایک کام اچھا ہوتا ہے سعد ہے بارہویں ساعت مریخ کی ہے نفرو نحس کے واسطے۔

پنجشنبہ جمعرات اول پہلی ساعت مشتری کی ہے طلب رزق اور قبولیت کے واسطے دوسری ساعت مریخ کی ہے اس میں سفر کرنا منع ہے دشمن سے بدلہ لینے اور خون بہانے کے اعمال کرو تیسری ساعت مریخ کی ہے اس میں بھی سفر نہ کرو محبت کی تعویذ لکھو چوتھی ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت اور شادی وخوشی کے اعمال کئے جاتے ہیں پانچویں ساعت عطارد کی ہے عورت اور مرد کے عقد کرنے ہرکام کے لئے بہتر ہے چھٹی ساعت قمر کی ہے خشکی اور تری کے سفر اور ہرایک عمل کے لئے عمدہ ہے۔ اور ساتویں ساعت زحل کی ہے اس میں فیصلہ نہ کرنا چاہیئے اور اہل ظلم کے واسطے مقابلے کے لئے بہتر ہے آٹھویں ساعت مشتری کی ہے ہرایک نیک کام اسی میں کرسکتے ہیں نویں ساعت مریخ کی ہے امرا سلاطین اور حکام سے

ملاقات کرنا بہت بہتر ہے دسویں ساعت شمس کی ہے امراء اور اہلِ منصب سے ملاقات اور حاجت روائی کے واسطے۔ گیارہویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں حب کی تعویذ لکھو۔ بارہویں ساعت عطارد کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔

روز جمعہ پہلی ساعت زہرہ کی ہے اس میں شادی منگنی ختنہ و محفل سجانا بہتر ہے دوسری ساعت عطارد کی ہے اس میں طلسمات ہر قسم کے اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔ تیسری ساعت قمر کی ہے اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیئے نحس اکبر ہے چوتھی ساعت زحل کی ہے چاہ کھدوانا اور چشمے بنوانا سعد ہے اور ایسے کاموں کے واسطے سعد مخصوص ہے پانچویں ساعت مشتری کی ہے اس میں عورتوں اور بڑے لوگوں کو تسخیر کرو۔

چھٹی ساعت شمس کی ہے قضا حاجت کے واسطے ساتویں زہرہ کی ہے عورتوں کو پیغام نکاح و شادی مذہب شیعہ میں متاع کرنے کے واسطے آٹھویں ساعت عطارد کی ہے اس میں جو کام کروگے وہ بخوبی انجام کو پہنچے گا نویں ساعت قمر کی ہے فرقت نقل و حرکت کے واسطے بہت زود اثر ہے دسویں ساعت زحل کی ہے بہت منحوس ہے گیارہویں ساعت مشتری کی ہے بارہویں ساعت مریخ کی ہے سفر وغیرہ جو کام چاہو کرو سعد ہے شنبہ پہلی ساعت زحل ہر بھی نتنز و منتر کرو اور شنبہ کی پہلی ساعت زحل کے لئے بہتر ہے ورنہ کوئی ساعت زحل کی نہیں ہے دوسری ساعت مشتری کی ہے صلح کے واسطے بہتر ہے تیسری ساعت مریخ کی ہے بعض اعمال کے لئے چوتھی ساعت شمس کی ہے بادشاہوں حکاموں کے پاس جانے اور حاجت روائی کے واسطے بہتر ہے پانچویں ساعت زہرہ کی ہے سعد ہے محبت کیلئے چھٹی ساعت عطارد کی ہے اہلِ قلم کے لئے اور شکار کے لئے ہے ساتویں ساعت قمر ہے اس میں کوئی کام درست نہ ہوگا آٹھویں ساعت زحل ہے عداوت پریشانی کی ہے نویں ساعت مشتری کی ہے بہت سعد نیک کاموں کی ہے میاں بیوی و مرد باہم صلح قبول محبت بارہویں ساعت زہرہ بائی کی ہے۔ بادشاہوں وزیروں اور حکاموں سے نفع حاصل کرنے کے لئے بہتر ہے۔

معلوم ہو کہ جو شخص عمل پر ایک عمل کو وقت پر کریگا فیض ہوگا کیونکہ اس علم کا دروازہ ہے جو شخص اس علم میں داخل ہو اعمل کرنا آسان ہو جائے کامیابی حاصل ہو اور ایک جدول تیار کی ہے جسے تم برجوں کو معلوم کر سکتے ہو کہ یہ برج آتشی ہے اور یہ بادی اور یہ آبی ہے اور یہ خاکی ہے۔ آتشی حمل۔ اسد قوس خاکی ثور سنبلہ، جدی، بادی، جوزا، میزان، دلو، آبی۔ سرطان، عقرب، حوت، جس وقت برج میں قمر ہو اس کے موافق عمل کرنا چاہیئے۔ جب تمہارے پاس کوئی حاجت مند آئے تو اس کا نام اور اس کی ماں کا نام جو کچھ اس کا مطلب ہے ان تینوں کے حروف جدا جدا لکھ کر دیکھو کہ ان حروف میں کون سا عنصر غالب ہے مثلاً آتشی تو جب ماہتاب برج میں یعنی آتشی میں آئے تو عمل کرو کامیابی ہوگی ماہتاب کے برج معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماہ قمری کی جس قدر تاریخیں گزری ہوں اس پر پانچ زیادہ کرو پھر جس برج میں قمر ہے۔

اضمار ملائکہ حروف

جن کے بغیر عمل تمام نہیں ہو سکتا اور وہ یہ کہ جب تم نے کوئی عمل کرنا ہو تب تم طالب اور مطلوب اور اس روز کے حروف میں نظر کرو اور تین تین پر ان کو تقسیم کرو۔ پھر اگر تین سے کم باقی رہے تو آخر حرف بعینہ اس حرف کا اضمار ہے اور اصحاب اسماء کو اس کے بغیر معلوم کئے چارہ نہیں کیونکہ یہ اکثر اعمال میں کار آمد ہے اور اضمار موکلات یہ ہیں موکل حروف الف ظلہ طیائل اور اضمار اس کا ہے حیوب سمطیایا سخلق حروف یار کا اضمار قشیح طلیخ مریخ حرف جیم کے موکل کا اضمار ہلیح سلک بھلوہ حروف دال کا اضمار عظم تیک حرف یا کا اضمار کھطع حروف واو کا اضمار جہلوہ سلیمو نخ براخ حرف رے کا اضمار سعد لواہ طلطم جہیط حرف حا کا اضمار لیلا طلع طلع حرف ط کا اضمار شہط سلیح طمہ حرف یار کا اضمار لقنہ حکمعت مویدح حرف کاف کا اضمار سیعودہ نفطامدنخ حرف لام کا اضمار حفیظ طش ملوم حرف نون کا اضمار مدنخ کلیل حرف سین کا اضمار حمط مطلع حملط جسم حرف عین کا اضمار عظیم عن فوادر حرف عین کا اضمار کلیطم ددطش حفیظ ط حرف صاد کا اضمار سعود ہمیش حرف کاف کا اضمار عدعیقر طلحیایش حرف را کا اضمار سطیت لہیل وہیوم حرف شین علسطین ہہفاعل ہہعط حرف تا کا اضمار مبر میلو حفیط حرف ثا کا اضمار ہفط حرف خا کا اضمار حج ہلہیل حرف دال کا اضمار علمص محدرع سہلط حرف ضا کا اضمار علم مص محدرع شہلط حرف ظا کا اضمار توع زع احوش احوش اور معلوم ہو کہ حرف ضاد اور حرف کلات فرد ہے جس کا اضمار و اعظ ہے اور حرف عین کے موکل کا اضمار سلت کلکت اھیوز و نعمت ہے بس یہی کل اضمارات ہیں۔

ستاروں کے ساتوں آسمانوں کا دورہ

معلوم ہو کہ چاند انیس دن اور ایک دن کی لمبائی میں آسمانوں کا دورہ کرتا ہے اور عطارد اٹھائیس روز میں اور زہرہ دو سو چوبیس روز میں ایک دن کی چوتھائی میں اور آفتاب تین سو پینسٹھ روز میں فلک کو طے کرتا ہے اور مریخ چھ سو تیس میں اور مشتری گیارہ برس میں اور زحل انتیس برس میں طے کرتا ہے۔

مقامات بروج

معلوم ہو کہ قمر کا ہر برج میں دو دن تیس رات کا مقام ہے اور عطارد ہر برج میں پندرہ دن اور زہرہ کا مقام ہر برج میں پچیس روز کا ہے اور مشتری کا ہر برج میں مقام ایک سال کا ہے اور زحل کا تیس مہینے کا۔

شرف کوکب

قمر برج ثور اور عطارد سنبلہ میں اور زہرہ کا حوت میں اور آفتاب کا حمل میں اور مریخ کا جدی میں اور مشتری کا سرطان میں اور زحل

از جناب حکیم شمس الدین صاحب منجم رمال قلندری

جدول کیفیات سیّارگان

نام سیارگان	آفتاب	ماہتاب	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
سعد و نحس	نحس کمتر و سعد	سعد اصغر	نحس اصغر	نحس ممتزج	سعد اکبر	سعد اصغر	نحس اکبر	نحس	نحس
رنگت	سرخ سفید	سفید	سرخ سفید	سفید مائل و سبزی	آسمانی نیلم رنگ	گندمی سفید	سیاہ	سیاہ	سیاہ
طبع	صفرا	بلغم	صفرا دموی	ممتزج	گرم تر بلغمی	سرد تر بادی	بادی	بادی	بادی
تعلق دن	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	×	×
ماہ ہندی	بھادوں	ساون	بیساکھ	کنوار	چیت دیوس	کارتک جیٹھ	ماگھ پھاگن	×	×
وقت قوت	دوپہر دن	رات	رات	ہر وقت	دن	دن	تیسرا پہر	×	×
دور اکبر	۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۸ سال	۱۶ سال	۲۰ سال	۱۹ سال	۱۸ سال	سات سال
مالک فلک	۴	۱	۵	۲	۶	۳	۷	×	×
تعلق بہ جواہرات	یاقوت عقیق	گوہر لولو	مرجان سرخ	فیروزہ	پکھراج زرد عقیق	الماس موتی	نیلم	×	×
نظر کامل	خانہ ۴ سے ۹ سے	خانہ ۵ سے ۹ سے	خانہ ۵ سے ۹ سے	خانہ ۵ سے ۹ سے	خانہ ۳ سے ۵ سے	خانہ ۴ سے ۸ سے	خانہ ۳ سے ۱۰ سے	×	×
نصف نظر	خانہ ۵ نو پر	خانہ ۵ دس پر	خانہ ۵ دس پر	خانہ ۳ دس پر	خانہ ۳ سات پر	خانہ ۳ دس پر	خانہ ۴ آٹھ پر	×	×
پونی نظر	خانہ ۴ آٹھ پر	خانہ ۵ نو پر	خانہ ۵ نو پر	خانہ ۵ نو پر	خانہ ۳ پانچ پر	خانہ ۴ آٹھ پر	سات پر	×	×
پاؤ نظر	خانہ ۳ دس پر	خانہ ۳ دس پر	خانہ ۵ سات پر	خانہ ۵ دس پر	خانہ ۴ آٹھ پر	خانہ ۳ دس پر	خانہ ۵ نو پر	×	×
مدت در برج	ایک ماہ	۲½ دن	۴۵ دن	۲۲ دن	۱۳ ماہ	۲۷ دن	۲½ سال	۱۸ ماہ	۱۸ ماہ
رفتار سیر	سیدھی	سیدھی	سیدھی الٹی	سیدھی الٹی	سیدھی الٹی	سیدھی الٹی	سیدھی الٹی	الٹی	الٹی
سالانہ دور	۳۶۵ یوم	۳۶۵ یوم	۶۸۶ یوم	۳۶۰ یوم	۳۶۵ یوم	۳۶۵ یوم	۳۰ سال	۱۸ سال	۱۸ سال

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ محرم الحرام سنہ ۱۳۹۵ ہجری

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
صحت تندرستی مزاج اور دل اچھے رہیں۔ زراعت سے فائدہ۔ مال میراث ہاتھ آوے مگر مدعی وغیرہ سے خصومت اور جنگ ہو اہل خانہ سے بھی نہ موافقتی رہے رنج وغم پیش آوے۔	جمیع کاروبار میں نقصان۔ دوستوں فرزندوں سے تردد۔ نیکی کا ثمرہ بدل پائے، عورتوں کو اسقاط حمل کا خطرہ ہو۔ صحت میں خطرہ بیماری حرارت بخار اور دردسر و درد شکم پیچش اور اسہال بلغمی کا خطرہ ہو۔	بیوپار میں ترقی خرید و فروخت میں اچھا فائدہ اٹھاوے۔ شادی خوشی حاصل ہوے۔ زوجہ سے الفت زیادہ صحت و تندرستی مزاج مگر دشمن سے خصومت اور فرزند فراخی روزگار ہو نقصان کی تلافی ہو۔	چوری کا خطرہ۔ رنج و غم خوف وہراس ہو کچھ بد عقلی کے کام کر جاوے سفر نزدیک مبارک ہو خویش آقارب بھائی بہن سے رنج و فائدہ کام بنتے بنتے بگڑ جائے نقصان کا اندیشہ رہے خوف جان سبب مال میراث	والدین سے موافقت، ملازمت میں ترقی۔ بیروزگار ہو تو روزگار ملے۔ بیوپار میں نفع اٹھائے خوش و خرمی حاصل ہوئے مراد دلی بر آوے دشمنوں پر فتح پاوے۔	عہدہ دار خلاف، راج دربار سے رنجش والدین سے بگاڑ مزاج میں غصہ، عمارت زراعت زمین وغیرہ کے معاملہ میں اور خرید و فروخت میں جنگ۔ خصومت پیش آوے اور تفرقہ ہو۔
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کنبھ**	**حوت (۱۲) مین**
تجارت میں دو چند فائدہ۔ بھائی۔ بہن خویش و اقارب سے راحت ہووے۔ سفر نزدیک کا پیش آوے کسی غائب کا پیغام ملے کاروبار میں بہتری بگڑے کام درست ہوں راج دربار سے فائدہ۔ دشمن مغلوب ہوں۔	مقصدوں میں کامیابی بخت و عزت اور شادی و بیاہ میں کامیابی اولاد کا سکھ میسر آوے صحت و تندرستی ٹھیک مقصد دلی بر آوے عزت اور مرتبہ میں بلندی کوئی خوشی کا کام ہو آمدنی میں اضافہ تجارت میں فائدہ	بھائی بہن خویش واقارب سے فائدہ اور راحت پہنچے۔ لین دین کے معاملات میں نفع دشمن مغلوب کاروبار کشادہ سفر نزدیک کا پیش آوے حکام مہربان صحت و تندرستی ہووے حصول شادی اور بلندی مراتب ہووے	خرید و فروخت میں کافی نفع ہو محبوب دوستوں سے ملاقات اور راحت ہووے فرزند اور شادی کا سکھ آوے۔ امیدوں میں کامیابی عزت اور مرتبہ میں ترقی کار خیر میں کوشش کرے۔	بگڑے کام درست ہوں مال میراث ہاتھ آوے مایوس امیدوں میں کامیابی بیوپار و تجارت میں نفع فرزند مبارک قدم تولد ہو دشمن مغلوب ہو جس کام میں ہاتھ ڈالیں نفع و فائدہ ہو راج دربار سے فائدہ	کاروبار میں رکاوٹ و تکلیف و پریشانی مزاج غضبناک ہو۔ دشمن سے خطرہ خرچ میں زیادتی ہر قسم کا خوف و رنج و بیماری و تشویش کسی عورت کی وجہ سے فساد واقع ہو۔ عہدیداران سے رنجش ہو۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ صفر المظفر سنہ ۱۳۹۵ ہجری

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
دشمنوں سے ایذا پہونچے صحت میں خلل قرض خواہ اور مدعی سے خصومت اور جھگڑا ہو زوجہ سے ناموافقتی بسبب کسی اور نکاح کے۔ خطرہ .... عظیم ہو---	فرزند و دوستوں سے تردد ہو گی جمیع کاروبار میں فائدہ کو گی خوشخبری ملے۔ صحت اور تندرستی مزاج ٹھیک زوجہ سے الفت زیادہ ہووے	فرزندوں اور دوستوں سے تردد کاروبار میں کچھ فائدہ صحت میں خلل چارپایوں سے نقصان دشمن سے خصومت ہو ملازمت میں خطرہ۔	عورتوں کی طرف سے نقصان مال ہو سخت دشواری گذرے زوجہ کو رنج و تکلیف پہونچے جس سے تفرقہ اور پریشانی حاصل ہو۔	عزت و مرتبہ میں ترقی بزرگان وزراء سے فائدہ دوستوں سے راحت ملے۔ سفر کرنے کی خوشخبری ملے۔ تجارت میں راحت ملے۔	محبوب اور دوستوں سے راحت اور صحت و تندرستی مزاج ٹھیک کاروبار میں کشادگی۔ مایوس امیدوں میں کامیابی۔ بگڑے کام دوستوں سے بنیں۔ ....
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کنبھ**	**حوت (۱۲) مین**
دشمنوں سے خطرہ رنج و بیماری اور تشویش زیادہ ہو تجارت میں نقصان۔ مزاج بے حد غضبناک ہر طرف سے خصومت بسبب کسی عورت کے ملے.........	دشمنوں سے خطرہ بے فائدہ پہونچے خرچ مال کا ہو طبیعت میں خوف وہراس دوستوں کی طرف سے تردد خاطر صحت میں خلل ہر طرف سے خصومت ملے.......	عزت و مرتبہ ملے۔ بزرگان وزراء سے فائدہ دوستوں سے راحت ملے۔ سفر کرنے کی خوش خبری ملے۔ تجارت میں راحت ملے۔	دردسر اور حرارت بخار ہو جنگ و خصومت ہر ایک شخص سے پیش آوے نقصان مال۔ دولت بے روزگاری سے تردد خاطر	دشمنوں سے خطرہ بے فائدہ پہونچے۔ خرچ مال کا ہو۔ طبیعت میں خوف وہراس دوستوں کی طرف سے تردد خاطر صحت میں خلل ہووے ...... ہر طرف سے خصومت	راج دربار سے فائدہ عہدہ میں ترقی آمدنی میں اضافہ والدین سے مال میراث ہاتھ آوے۔ بے روزگار ہو تو روزگار ملے اور فرزند سے راحت ملے ....

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ ربیع الاوّل ۱۳۹۵ سنہ ہجری

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
کاروبار کشادہ ہوں گے بگڑے کام درست ہوں مایوس امیدوں میں کامیابی محبوب اور دوستوں سے راحت۔ صحت تندرستی مزاج صحت ٹھیک عشق و مسرّت زیادہ۔	دشمنوں سے خطرہ بے فائدہ خرچ ہو۔ طبیعت میں خوف و ہراس دوستوں کی طرف سے تردد خاطر صحت میں خلل ہر طرف سے خصومت اور رنج ملے بگڑے کام درست نہ ہوں۔	دشمنوں سے خطرہ۔ نقصان مال و ہر قسم کی خوف و خطرہ چوری کا اندیشہ مزاج میں غصّہ دوستوں سے رنجش اور کاروبار میں رکاوٹ اور طبیعت پریشان رہے۔	راج دربار سے فائدہ عزت اور مرتبہ بڑھے عہدوں میں ترقی والدین سے مال میراث ہاتھ آوے اگر نوکر نہ ہو تو نوکر ہو جائے دولت مند امرا سے ملاقات کرے۔	سفر درپیش ہو اور کوئی بھی خبر آوے یا کوئی اس کا پیغام خوشخبری کا ملے۔ کشادگی کاروبار زراعت یا خریدی سے فائدہ ہو۔ فرزند مبارک قدم تولد ہو۔	خوف و جان اور نقصان مال کا اندیشہ اور سبب مال میراث کے عداوت پیش آوے۔ بلندی سے خطرہ۔ چوری سے خوف اور دہشت کا اندیشہ حاکم سے خطرہ سفر ہووے۔
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کنبھ**	**حوت (۱۲) مین**
مزاج غضبناک والدین سے رنجش عمارت زراعت کے کام میں نقصان اولاد اور دوستوں سے راحت کے بدلے رنج حاصل ہو زوجہ کا اسقاط حمل و منع غم و تردد ہووے	غم و اندوہ کم ہو اور دشمن مغلوب رہیں صحت و تندرستی مزاج ٹھیک بھائی بہن اور خویش و اقارب سے محبت ہو سفر کی خوشخبری آوے مایوس امیدوں میں کامیابی	فرزندوں اور دوستوں سے تردد ہو کاروبار میں رکاوٹ صحت میں خلل چوپایوں سے نقصان دشمنوں سے خوف اور کسی شخص سے خوف اور کسی شخص سے خصومت۔	بھائی بہن خویش و اقارب سے رنج و ملال اور عداوت حاصل ہو اور جان کا خطرہ پیدا ہوئے دشمنوں کا غلبہ مشترکہ کاروبار میں نقصان ہووے۔	بھائی بہن سے راحت ہو سفر نزدیک کا ہو شرکت بیع وغیرہ سے فائدہ۔ دشمن مغلوب کاروبار کشادہ و شادی یا نکاح کرے تو مبارک ہو جس میں خرچ ہووے۔	بیماری درد سر و حرارت و بخار نیک خصومت ہر ایک شخص سے پیش آوے نیکی کا بدلہ بدی سے بدل ہو عقل ضائع ہو۔ کسی شخص سے مال کے لیے لڑائی۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ ربیع الآخر ۱۳۹۵ سنہ ہجری

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
تجارت میں نقصان بسبب ضمانت کے مال تلف ہو۔ تنگدستی اور مفلسی ہو جائے صحت میں خلل کاروبار میں رکاوٹ دشمن سے خطرہ اگر سفر کرے تو فائدہ۔	عورتوں کی طرف سے نقصان مال کا ہو اس سے سخت دشواری ہو زوجہ کو رنج و تکلیف ہو جس سے رنج اور تفرقہ اور پریشانی حاصل ہو خویش و اقارب سے عداوت ہو۔	راج دربار میں ترقی بزرگوں سے فائدہ ہو عزت و مرتبہ میں ترقی۔ عہدہ میں ترقی تنخواہ میں اضافہ ہو والدین سے مال میراث ہاتھ آوے	بھائی بہن سے فائدہ ہو خویش و اقارب سے موافقت خرید و فروخت اور شرکت بیع وغیرہ سے فائدہ ہو دشمن مغلوب ہیں کاروبار کشادہ ہووے۔	خوف جان و نقصان مال کا ہو بسبب مال میراث کے عداوت پیش آوے چوری کا خطرہ حکام سے رنج پہونچے عورتوں کی طرف سے بدنامی ہووے۔	مزاج غضبناک والدین سے رنجش فرزندوں اور دوستوں سے رنج و ملال اور جدائی رہے اگر زوجہ حاملہ رہی تو خوف رہے اسقاط حمل کا نقصان مال دشمنوں کو ملے۔
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کنبھ**	**حوت (۱۲) مین**
حاکم سے خوف و ہراس خویش و اقارب سے جدائی بلندی سے گرنے کا خطرہ دوستوں سے دشمنی۔ امیدوں میں کامیابی مایوس طبیعت متفکر و پریشان رہے۔	درد سر اور حرارت بخار اور جنگ و خصومت ہر شخص سے پیش آوے نقصان مال و دولت بے روزگاری سے تجارت میں نقصان اور خرچ مال کا ہو۔	محبوب اور دوستوں سے راحت و آرام پائے۔ صحت و تندرستی بگڑے کام درست ہوں کاروبار میں کشادگی مایوس امیدوں میں کامیابی دشمنوں سے صلح۔	عورتوں اور شرکا سے رنج و خصومت خرید و فروخت اور مشترکہ کاروبار میں نقصان اگر سفر کرے تو نامبارک ہو رنج و بیماری پیش آوے	صحت میں خلل اور تردد خاطر دشمنوں کی طرف سے طرح طرح کے رنج و غم پریشانی پیش آوے اور بہت سے امور میں نقصان ہو اپنی زوجہ کی طرف سے فساد۔	بھائی بہن سے فائدہ اور راحت خویش و اقارب سے موافقت خرید و فروخت اور بیع وغیرہ سے فائدہ دشمن مغلوب رہیں کاروبار کشادہ۔ بگڑے کام درست ہوں۔

بارہ بُرجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ جمادی الاوّل ۱۳۹۵ سنہ ہجری

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
عورتوں اور شرکاء سے معاملہ کرے اور فائدہ پہونچے شادی اور خوشی حاصل ہو۔ صحت اور مزاج سے الفت زیادہ خرید و فروخت میں نفع زیادہ ہووے۔	خوف و جان و نقصان مال بسبب مال خطرہ رنج و غم پیش آوے کچھ بد عقلی کے کام کرے اور نوکری کا خطرہ۔	شادی و سفر در پیش ہووے یا کوئی عزیز مسافر سفر سے آکر ملے اور کوئی بھی خوشخبری کا پیغام ملے تجارت سے فائدہ دوستوں وغیرہ سے کامیابی۔	والدین سے رنجش طبیعت میں غصّہ و حرارت منکوحہ سے رنج اور تفرقہ حاصل کرے بیماری اور زحمت پہنچے۔ قرض خواہوں اور مدعی سے خصومت۔	صحت و تندرستی مزاج ٹھیک ہو ہر دل عزیز ہووے زمین مکان یا باغ ملے زن فرزند محبوب اور معشوق سے راحت دیکھے اور شادی فرزند مُبارک قدم تولد ہو۔	غم و اندوہ کم ہووے دشمن مغلوب تندرستی ٹھیک عیش و عشرت زیادہ چاکر بالیں اور خدمت گاروں سے فائدہ سفر در پیش ہو فراخی مال و اسباب
میزان (۷) تلا	عقرب (۸) برچھک	قوس (۹) دھن	جدی (۱۰) مکر	دلو (۱۱) کُنبھ	حوت (۱۲) مین
محبوب دوستوں سے راحت پہونچے۔ بگڑے کام درست ہوجاییں۔ صحت و تندرستی مزاج حاصل ہو اولاد کی خوشی مراد دلی بر آئے	راجہ دربار میں نصرت و مرتبہ بڑھے اور فائدہ پہونچے۔ ملازمت میں ترقی و والدین سے موافقت اور فائدہ نصیب ہووے بے روزگار ہو تو روزگار ملے۔	دشمنوں سے خطرہ خروج میں زیادتی صحت میں خلل اور رنج و پریشانی قید کا خطرہ بسبب کسی عورت کے ہو دشمن کا غلبہ مال تلف ہو۔ عقل زائد ہو	بھائی بہن خویش و اقارب سے فائدہ اور راحت پہنچے شرکت کام وغیرہ ملے بخوبی نفع پائے دوست احباب سے نیکی حاصل ہووے	کسی عورت کی طرف سے کچھ کام بنے اور مراد دلی بر آوے دشمنوں پر فتح مال بے مشقت ہاتھ آئے راجہ دربار میں عزت اور انعام پاوے۔	مزاج میں غصہ و حرارت جنگ و خصومت ہر ایک سے ہووے اہل قلم سے آزردگی اور تفرقہ پیش آوے۔ نیکی کا ثمرہ بدی حاصل ہو۔ غم و پریشانی بڑھ جائے۔

بارہ بُرجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ جمادی الآخر ۱۳۹۵ سنہ ہجری

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
دوستوں فرزندوں سے تردد کاروبار میں نقصان نیکی کا ثمرہ بدی ہے۔ عورت کو اسقاط حمل کا خطرہ۔ صحت میں خلل پیدا ہو۔ بیماری حرارت اور درد شکم یا پیچش اور اسہال بلغمی کا خطرہ ہو	راجہ دربار سے فائدہ دشمن مغلوب دولت میں زیادتی غیب سے کام درست ہوں تجارت میں دو چند فائدہ بھائی بہن خویش و اقارب سے راحت ملے سفر پیش آوے یا کسی غیب کا نامہ یا پیغام ملے۔	بھائی بہن سے فائدہ اور راحت پہونچے لین دین کے معاملات سے فائدہ ہو۔ دشمن مغلوب کاروبار میں کشادگی سفر پیش آوے حکام مہربان عہدے میں ترقی صحت و تندرستی رفیع	امیدوں میں کامیابی عزت و مرتبہ میں ترقی تجارت میں نفع کاروبار میں بہتری خرید و فروخت میں کافی نفع محبوب اور دوستوں سے محبت و راحت پہونچے فرزند کا سکھ میسر آوے۔	صحت و تندرستی مقصدوں میں کامیابی عیش و عشرت ہو شادی اور امید دل میں کامیابی اولاد کا سکھ میسر آوے عزت و مرتبہ میں بلندی کوئی خوشی کا کام ہو آمدنی میں اضافہ تجارت میں ترقی۔	راجہ دربار سے فائدہ عہدوں میں ترقی عزت و مرتبہ بڑھے بگڑے کام کا درست ہوں مال میراث سے مایوس میں دل میں کامیابی تجارت میں ترقی و نفع اور راحت وغیرہ پہنچے فرزند مبارک قدم ہو۔
میزان (۷) تلا	عقرب (۸) برچھک	قوس (۹) دھن	جدی (۱۰) مکر	دلو (۱۱) کنبھ	حوت (۱۲) مین
دشمنوں سے خطرہ خرچ میں زیادتی ہر قسم کا خوف و رنج اور بیماری و تشویش کسی عورت کے سبب سے فساد واقع ہو دشمنوں کا غلبہ کاروبار میں رکاوٹ تکلیف و پریشانی مزاج غضبناک ہو عہدہ داروں سے رنجش۔	راجاؤں وزراؤں اور بزرگوں سے فائدہ ہو والدین سے موافقت ملازمت میں ترقی بے روزگار ہو تو روزگار ملے تجارت میں نفع خوشی حاصل ہو مراد دلی بر آئے عقل زیادہ ہو دشمنوں پر فتح پائے۔	عہدہ دار خلاف راجہ دربار سے رنج والدین سے بگاڑ مزاج میں غصہ حرارت اور خرید و فروخت میں نقصان جنگ و خصومت پیش آوے زوجہ سے ناموافقت رنج و تفرقہ حاصل ہو۔	خوف جان و مال بہ سبب مال میراث کے عداوت ہو چوری کا خطرہ رنج و غم خوف و ہراس کچھ بد عقلی کے کام کر جائے خطرہ عظیم ہو سفر بھی نامبارک ہو خویش و اقارب بھائی بہن سے رنج و فساد ہو۔	عورتوں اور شرکاء سے معاملہ کرے اور فائدہ پہونچے تجارت اور خرید و فروخت میں اچھا فائدہ اٹھائے۔ شادی اور خوشی ہو۔ زوجہ سے الفت زیادہ ہو صحت اور تندرستی ٹھیک مگر دشمنوں سے خبردار رہے۔	صحت و تندرستی مزاج ہر دلعزیز اور زراعت سے نفع مال میراث ہاتھ آوے مگر مدعی وغیرہ سے خصومت اور جنگ ہو اہل خانہ سے ناموافقتی رہے غم و اندوہ کم ہو۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ رجب المرجب ۱۳۹۵ سنہ ہجری

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
دشمن مغلوب رہیں کاروبار کشادہ ہو سفر نزدیک کا پیش آوے جس سے فائدہ ہووے راج دربار میں عزت ہووے۔ بھائی بہن سے فائدہ۔	چارپایوں سے نفع ملازمین سے راحت خویش واقارب سے موافقت راج دربار میں عزت بگڑے کام درست ہوجائیں دولت سے فائدہ۔	عمارت اور زراعت کے کام سے رغبت مگر فائدہ کم ہووے۔ والدین سے رنجش منکوحہ سے رنج و غم اور بگاڑ ہو صحت میں خلل قرض خواہوں سے جنگ۔	اولاد کی طرف سے ملال زوجہ حاملہ ہو تو استقاط حمل کا خطرہ دشمنی سے خصومت وتہمت بدنامیوں سے خطرہ چوروں سے خبردار رہے۔	بیوپار تجارت میں فائدہ اور سفر درپیش آئے شادی اور خوشی ملے کاروبار کشادہ ہوجائیں بیوی سے الفت زیادہ ہووے عورتوں اور رشتہ کار سے معاملہ کرے۔	امیدوں میں مایوسی خرید و فروخت میں نقصان کا اندیشہ منکوحہ سے رنجش اور بگاڑ بدعقلی کیوجہ سے رنج و غم میں زیادتی ہووے خوف جان و مال ہووے
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کنبھ**	**حوت (۱۲) مین**
امیدوں میں توقع خویش و اقارب سے رنجش رنج و غم کسی عورت کے سبب سے ہو تہمت بدنامیوں کے خطرہ جس کام میں ہاتھ ڈالے ناکام ہو۔	دوستوں اور نوکروں سے راحت ملے کاروبار بھی کشادہ ہووے مقامات مقدس کی زیارت نصیب ہووے۔	آمدنی سے خرچ زیادہ رہے سفر کے امکانات دوستوں کی طرف سے تردد ہووے مدعی مخالف سے نقصان پہونچے نیکی کا بدلہ بدی پاوے	سفر پیش آوے مال میراث حاصل ہو اور کوئی عزیز دوست سے ملاقات تجارت میں نفع اور مکان سے نفع ہو دشمن مغلوب تمام بخیر و خوبی انجام پاوے خوشی پاوے۔	نقصان مال چوری کا خطرہ امیدوں میں ناکامی کام بنتے بنتے بگڑ جائیں مزاج میں غصہ و حرارت اور دردسر ہو جنگ و خصومت ہر شخص سے ہووے۔	نوکری ہو تو ترقی بیکار ہو تو کام ملے مگر ہر کام میں دیر لگی امیدوں میں کامیابی ہو محبوب اور دوستوں سے راحت ملے۔ سلامتی تن و جان کی کمی ہو۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ شعبان المعظم ۱۳۹۵ھ

حمل (۲) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
عورتوں اور شرکا سے فائدہ مگر دشمن کا غلبہ مگر دشمن کا غلبہ کچھ کم عقلی کے کام کرے جن کی وجہ سے نقصان مال کا ہو۔ رنج و مصیبت درپیش ہو جو نامبارک ہو۔	کچھ روزگار یا عمارت ملے اور آمدنی مال کی ہو حق رہے دشمن نرم ہوں چوپایوں کی تجارت سے فائدہ۔ دوستوں اور مرکز والے سے فائدہ اور راحت ملے۔	دردسر اور بخار ہو۔ مزاج میں غصہ۔ بھائی بہن۔ خویش و اقارب سے جنگ اور خصومت۔ دشمن ایذا دیں رنج و بیماری اور خرچ کا مال ہو۔ تہمت کا خطرہ۔	والدین سے موافقت ملازمت میں ترقی بے روزگار ہو۔ تو روزگار ملے تجارت میں نفع ہو خوشی اور خرمی حاصل ہو۔ مراد دلی بر آئے دولت زیادہ ہو۔	دردسر اور بخار ہو مزاج میں غصہ بھائی بہن خویش و اقارب سے جنگ اور خصومت دشمن ایذا دیں رنج و بیماری اور خرچ مال کا ہو۔ تہمت کا خطرہ۔	عہدہ دار کے خلاف راج دربار سے رنجش والدین سے بگاڑ مزاج میں غصہ عمارت زراعت زمین وغیرہ کے معاملات میں اور خرید و فروخت کے معاملات میں نقصان۔
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کنبھ**	**حوت (۱۲) مین**
راج دربار میں عزت و مرتبہ پاوے۔ عہدہ میں ترقی۔ مال اور میراث ہاتھ آئے تجارت دوکان سے فائدہ۔ فرزندوں اور دوستوں سے راحت پائے۔	غم و فکر زیادہ ہووے۔ مگر دشمن مغلوب اور فرزندوں دوستوں محبوبوں سے راحت پائے مال اسباب زیادہ ہووے مسافر کی خوشخبری ملے۔	لین دین کے کاموں سے فائدہ ہو دشمن مغلوب ہو کاروبار کشادہ بھائی بہن خویش و اقارب سے راحت۔ شادی یا نکاح کرے تو مبارک ہو۔	سفر پیش آوے۔ مال و اسباب بہت ہاتھ آوے۔ ملازمت میں ترقی تجارت میں نفع مشترکہ کاروبار سے فائدہ۔ زوجہ سے راحت ملے۔	تہمت اور زحمت پیش آوے چوری کا خطرہ۔ نقصان مال اور رنج و ملال ہووے۔ والدین سے بسبب جائداد رنجش اور فساد ہو۔	جمیع کاروبار میں فائدہ۔ والدین سے خصومت ہو عیش کی طرف طبیعت غالب ہو فرزندوں دوستوں سے تردد دشمن کا خوف۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ رمضان المبارک ۱۳۹۵ سنہ ہجری

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کینا
کچھ روزگار یا عمارت ملے اور آمدنی کچھ کم ہوتی رہے دشمن مہربان ہو چارپایوں کے کاروبار سے نفع ہو تجارت سے فائدہ ہو اولاد اور اپنے دوستوں سے رنج اٹھائیں	قسمت بلند ہو اور سفر درپیش آوے۔ مال و اسباب بہت ہاتھ آئے ملازمت میں ترقی تجارت سے فائدہ ہو اور دوستوں اور نوکروں سے راحت ہو سفر مبارک ہو خرید و فروخت میں نفع نقل و حرکت زیادہ رہے۔	عورتوں اور شرکا سے فائدہ مگر دشمنوں کا غلبہ کچھ بے عقلی کے کام کر جائیں جس کے باعث کچھ نقصان ہو مال اور رنج و غم اور مصیبت پیش آئے بدنامی کے خطرے رہیں گے سفر درپیش ہو جو نامبارک رہے۔	راج دربار اور وزیروں بزرگوں سے فائدہ عزت و مرتبہ میں ترقی اعلیٰ عہدہ کی سرفرازی والدین سے راحت اور دولت حاصل ہو اولاد کا سکھ خوشی اور خوبی حاصل ہو۔	کاروبار میں بہتری غم و اندوہ کم ہو دشمن مغلوب رہیں فرزند دوستوں محبوبوں سے راحت پائے مال و اسباب زیادہ ہو۔ مسافر کی خوشخبری آوے۔ مزاج صحت مند ہو مثلاً زمین اور عورت سے نفع ہووے۔	شادی اور خوشی دوستوں اور محبوبوں کی طرف سے حاصل ہو۔ قسمت چمکے مقامات مقدسہ کا سفر آوے عبادت الٰہی میں کوشش کرے۔ کاروبار کشادہ ہو اور دولت و عزت زیادہ ہو
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کنبھ**	**حوت (۱۲) مین**
مزاج میں غصہ اور دردسر اور بخار بھائی بہن خویش و اقارب سے جنگ اور خصومت دشمن ایذا پہنچائیں رنج و بیماری خرچ تمام کا ہو نیکی کا بدلہ بدی سے پاوے ملازمت سے خطرہ۔	روزگار ہاتھ آوے اور تجارت دکانداری سے فائدہ پہنچے راج دربار میں عزت و مرتبہ پاوے عہدہ میں ترقی مال میراث ہاتھ آوے خرید و فروخت سے نفع فرزندوں اور دوستوں سے راحت۔	مزاج میں غصہ دردسر اور بخار۔ بھائی بہن خویش اور اقارب سے جنگ اور خصومت دشمن ایذا پہنچائیں رنج و بیماری خرچ تمام کا ہو نیکی کا بدلہ بدی سے پاوے اور ملازمت سے خطرہ۔	بھائی بہن خویش و اقارب سے راحت لین دین کے کاروبار میں فائدہ۔ دشمن مغلوب کاروبار میں کشادگی شادی یا نکاح تو مبارک ہو غیر متوقع معاملات بن جائیں اور فائدہ ہووے۔	کاروبار میں بہتری تجارت میں ترقی حکام مہربان مشکل آسان ہو تردد رفع ہو۔ صحت اور تندرستی مزاج عیش و عشرت کی طرف ہو شادی اور خوشی حاصل ہو خرچ مال کا ہو۔	فرزندوں دوستوں سے تردد مگر جیسے کاروبار میں فائدہ والدین سے خصومت ہو اور عیش و عشرت کی طرف طبیعت راغب رہے دشمنوں کا خوف رہے اور چارپایوں سے نقصان پہنچے۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ شوال المکرم ۱۳۹۵ سنہ ہجری

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
زمین مکان باغ یا دکان ملے فرزند دوستوں اور معشوق سے ملے۔ ملنے سے خوشی حاصل ہووے۔ جیسے کاروبار میں فائدہ اور خوشی حاصل ہووے بلندیوں اور چوروں سے	بلندی اور چوری سے خطرہ۔ رنج و غم اور مصیبت پیش آوے جان اور مال اور نقصان کا اندیشہ، اپنوں سے عداوت کا اندیشہ بے عقلی سے کام کریں۔ خرید و فروخت سے نقصان۔	غم و فکر کم ہو دشمن مغلوب اور تندرستی مزاج عیش و عشرت ہو اور افزائی نوکروں کی ہووے۔ سفر پیش آوے۔ تجارت میں فائدہ۔ دولت اور عزت میں ترقی اور نیک نامی پاوے۔	والدین سے رنجش طبیعت میں غصہ اور حرارت مشکوک سے رنج اور تفرقہ حاصل ہو بیماری و زحمت پہنچے قرضداروں سے یا مدعی سے بگاڑ اور کام میں رکاوٹ ہووے۔	شرکت بیع وغیرہ سے نفع ہو دوست احباب سے نیکی ہو سفر نزدیک کا پیش آوے اس سے نفع ہو۔ راج دربار میں عزت و مرتبہ ملے۔ ملازمت میں ترقی ہو مایوس امیدوں میں کامیابی ہو۔	شادی و خوشی حاصل ہو صحت مزاج اور عورت سے راحت خرید و فروخت میں نفع زیادہ ہو حاکم سے خوشی اور سفر سے فائدہ ہو چوپایوں اور نوکروں سے سکھ پاوے ہر کام میں کامیابی۔
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۸) مکر**	**دلو (۱۱) کنبھ**	**حوت (۱۲) مین**
صحت میں خلل اور رنج و پریشانی قید کے خطرات بسبب کسی عورت کے رنج و غم ہووے۔ دشمن کا غلبہ ہو عقل زائل ہو کسی شخص کے لین دین کے معاملات میں تفرقہ ہو۔	اہل قلم سے آزردگی اور تفرقہ پیش آوے نیکی کا ثمرہ بدی ملے غم اور پریشانی بڑھ جاوے امیدوں میں کامیابی کسی عورت سے نفع ہو ہر ایک سے لڑائی کا اندیشہ مال اور پیسے کا نقصان۔	ملازمت میں ترقی والدین سے موافقت اور فائدہ نصیب ہووے روزگار ملے نوکر ہو جائے بزرگوں اور دولتمندوں سے ملاقات کرے ہر کام میں کامیابی اور فائدہ اچھا حاصل ہووے۔	شادی اور سفر کی توقع اور کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہو خوشی کا پیغام ملے۔ تجارت میں نفع دوستوں اور نوکروں سے فائدہ اور راحت ملے موتی مال وغیرہ ہاتھ آوے۔	محبوب اور دوستوں وغیرہ سے راحت ملے بگڑے کام درست ہوں۔ صحت اور تندرستی مزاج حاصل ہو دلی مراد بر آوے نعمت دولت و عقل زیادہ ہووے شادی اور سفر پیش آوے۔	مال بے مشقت ہاتھ آوے راج دربار سے فائدہ تجارت میں دو چند نفع جائیداد موروثی ملے دوستوں اور عزیزوں سے فائدہ راحت ملے اپنے ارادوں میں کامیابی ہووے اور عورت سے نفع ہو۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۹۵ سنہ ھ

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
بھائی بہن اور خویش واقارب سے فائدہ اور راحت پہونچے شریک بیع سے فائدہ ہو دشمن مغلوب رہیں کاروبار کشادہ ہو جائیں۔ سفر نزدیک کا درپیش ہو۔	خوف جان نقصان مال اور بسبب مال میراث کے عداوت پیش آوے۔ امیدوں میں مایوسی خرید و فروخت میں نقصان حکومت سے خصومت۔ چوری کا خطرہ بدعقلی سے کام کر جاوے۔	مزاج میں غصہ حرارت بخار ہو۔ تجارت اور زراعت مگر کام سے رغبت اور کام سے فائدہ ہو۔ والدین سے رنجش و تفرقہ۔ شرکا سے بگاڑ اور خصومت ہو جائے صحت میں خلل پیدا ہو جائے۔	خرید و فروخت میں نفع ہو۔ درد شکم ہو۔ سفر درپیش آوے۔ شادی اور خوشی حاصل ہووے۔ کاروبار کشادہ ہو جائے ازدواج سے الفت۔ بگڑے کام درست ہوں۔	زحمت زیادہ ہو۔ درد شکم سے بیماری اور کھانسی ہو وبائی امراض کا غلبہ اولاد کی طرف سے ملال گزرے۔ اگر زوجہ حاملہ ہو تو اسقاط حمل کا خطرہ ہو۔ دشمنوں سے خصومت بہت اور بدنامیوں کے خطرے۔	غم و اندوہ کم ہو۔ دشمن مغلوب رہیں۔ صحت و تندرستی ٹھیک چارپایوں سے نفع ملازمین سے راحت۔ راحت دربار سے فائدہ بگڑے کام درست ہوں دھن دولت کا فائدہ۔ ....
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کنبھ**	**حوت (۱۲) مین**
شہروں میں ترقی اعلیٰ ترقی۔ مہربان بزرگوں سے فائدہ ملازمت میں ترقی والدین سے مال میراث حاصل ہو۔ کوئی عزیز مسافر آکر ملے تجارت میں فائدہ ہو۔	مدعی مخالف سے نقصان پہنچے نیکی کا ثمرہ بدی پاوے والدین سے رنج و فساد ہو آمدنی سے خرچ زیادہ رہے سفر کے امکانات تردد خاطر دوستوں کی طرف سے ہووے۔ سفر کے امکانات	محبوب اور دوستوں سے راحت پہونچے نوکر ہو تو ترقی اگر بیکار رہو تو کام سے لگے ہر امر میں درستگی پیدا ہو۔ اور امیدوں میں کامیابی خوشی و خرمی حاصل ہو۔	ملازمت میں ترقی خویش و اقارب سے رنجش۔ رنج و غم کسی عورت کے سبب حاصل ہووے۔ تہمت بدنامیوں کا خطرہ ہر کام سے نقصان۔	شادی سفر درپیش ہو اور سفر سے فائدہ ہو دوستوں اور نوکروں سے راحت خوشی کا پیغام ملے۔ کاروبار کشادہ ہو دولت و عزت زیادہ ہو مقامات مقدسہ کی زیارت۔	مزاج میں غصہ حرارت و درد سر جنگ خصومت ہر ایک شخص سے تشویش خاطر اور خرچ مال کا ہو غم اور پریشانی درپیش ہو۔ مال اور چوری کا خطرہ امیدوں میں مایوسی کام بنتے بنتے بگڑ جائیں۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۹۵ سنہ ہجری

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
دشمنوں سے خطرہ بے فائدہ ملازمت میں تردد۔ امیدوں مایوسی نیکی کا ثمرہ بدل جائے رنج و غم پریشانی حاصل ہو مزاج غضبناک دشمن ایذا پہونچائیں۔ چوپایوں کا نقصان ہو۔	بھائی بہن اور خویش واقارب سے فائدہ اور راحت پہونچے خرید و فروخت سے فائدہ دشمن مغلوب کاروبار میں کشادگی نکاح کرے تو مبارک ہو اچانک دوست سے فائدہ ہو دشمن پر فتح پاوے۔	محبوب اور دوستوں سے راحت دولت مند و وزرا و حاکموں سے ملاقات کرے اور فائدہ حاصل ہو۔ مگر رنج و غم بسبب کسی عورت کے حاصل ہو۔	عورتوں سے فائدہ۔ کوئی عہدہ جلیل سے روزگار میں کشادگی کاروبار میں ترقی بھائی بہن۔ خویش و اقارب سے موافقت اور راحت مقصدوں میں کامیابی خوشی و خرمی حاصل ہو۔	راحت دربار میں عزت اور مرتبہ بڑھے عہدہ میں ترقی ہو وزیروں اور بزرگوں سے فائدہ۔ والدین سے مال میراث ہاتھ آوے علم و ترقی امیدوں میں کامیابی۔	صحت تندرستی اور تن و جان اور مقصدوں میں کامیابی اور روزگار میں کشادگی پریشانی رفع ہو۔ خرچ مال کا بے فائدہ ہو۔ بگڑے کام درست ہوں اور کچھ مال ہاتھ آوے۔ ....
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کنبھ**	**حوت (۱۲) مین**
دشمن مغلوب رنج و غم اور تردد خاطر صحت تندرستی مزاج میں کچھ اندیشہ خرید و فروخت اور مشترکہ کاروبار میں فائدہ حاصل ہو مقدموں میں کامیابی و صلح بگڑے کام درست ہوں۔	خوف جان اور نقصان مال کا ہو۔ بسبب مال میراث کے عداوت پیش آوے چوروں کا خطرہ۔ رنج و ملال حاصل ہو سفر پیش آوے جگہ جگہ گردش کرے حاکم کی طرف سے خوف	راحت دربار میں عزت و مرتبہ بڑھے عہدہ میں ترقی انعام کی کوشش میں کامیابی بگڑے کام درست ہوں کوئی نیا کام کرے۔ اس میں عزت اور شہرت و مرتبہ نیک نامی حاصل ہو	عورت سے فائدہ مشترکہ کاروبار میں نفع خرید و فروخت میں دوچند فائدہ موروثی مال و اسباب سے فائدہ شادی کا پیغام ملے۔ بلند مراتب اور ملاقات وزرا حاصل ہووے۔	فرزندوں اور دوستوں سے تردد مگر جمیع کاروبار میں فائدہ صحت میں خلل چوپایوں سے نقصان دشمن سے خوف اور کسی فرد سے تازہ خصومت حاصل ہووے ملازمت سے خطرہ۔	ہر قسم کا خوف و نقصان مال اور بسبب مال میراث کے عداوت درپیش ہو۔ رنج و ملال حاصل ہو۔ چوری کا خطرہ سفر درپیش۔ جگہ جگہ نوکری کی تلاش میں جاوے۔ ....

مفصل نقشہ تاریخ ہائے سعد و نحس قمری بغرض افادہ حضرات شیعہ

	محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال المکرم	ذی قعدہ الحرام	ذی الحجۃ الحرام
۱	نیک	نحس اکبر	نیک	نحس اکبر	نیک	نحس اکبر	ولادت حضرت امام محمد باقر	نیک	نیک	نیک عید الفطر	نیک	نیک
۲	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نحس اکبر	نحس اکبر	نیک	نیک
۳	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	وفات سیدہ خاتون	وفات حضرت امام علی نقی	ولادت حضرت امام حسین	نحس اکبر	نحس	نحس	نحس
۴	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نحس اکبر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر
۵	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس ولادت حضرت امام دہم	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس
۶	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نحس اکبر	نحس اکبر	نیک
۷	نیک	ولادت حضرت امام ہفتم	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	وفات حضرت امام محمد باقر
۸	نیک الاسفر	نیک الاسفر	وفات حضرت امام عسکری	ولادت حضرت امام عسکری	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نحس اکبر	نیک الاسفر	نحس اکبر
۹	نیک	نیک	عید شجاع	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	شہادت امام مسلم
۱۰	یوم عاشورہ	نحس اکبر	نحس اکبر	نیک	نحس اکبر	نیک	ولادت حضرت امام محمد تقی	نیک	نیک	نیک	نحس اکبر	عید الضحیٰ
۱۱	نحس اکبر	نیک	وفات حضرت امام رضا	نحس اکبر	نحس اکبر	نحس اکبر	نحس اکبر	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۱۲	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نحس اکبر	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۱۳	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	ولادت حضرت امام امیر	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس
۱۴	نحس اکبر	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نحس اکبر	نیک	نیک	نیک	نیک
۱۵	نیک الارض	نیک الارض	نیک الارض	ولادت حضرت امام زین العابدین	نیک الارض	وفات امام جعفر صادق	ولادت حضرت [illegible]	ولادت حضرت امام حسن	نیک	نیک الارض	نیک الارض	ولادت حضرت امام علی نقی
۱۶	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس
۱۷	میانہ الارض	وفات حضرت امام رضا	وفات حضرت امام جعفر صادق	میانہ الارض	میانہ الارض	میانہ الارض	میانہ الارض	میانہ الارض	میانہ الارض	میانہ الارض	میانہ الارض	میانہ الارض
۱۸	وفات حضرت امام زین العابدین	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	عید غدیر
۱۹	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۲۰	میانہ	نحس اکبر	نحس اکبر	نحس	میانہ	ولادت حضرت سیدہ خاتون	میانہ	نحس اکبر	نحس اکبر	میانہ	میانہ	نحس اکبر
۲۱	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	شہادت جناب امیر علیہ السلام	نحس	نحس	نحس
۲۲	نحس اکبر	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۲۳	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	مجروح ہونا امام حسن	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۲۴	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	میانہ و فتح خیبر	نحس	نحس اکبر	نحس	نحس	عید مباہلہ
۲۵	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	وفات حضرت امام موسیٰ کاظم	نحس	نحس	نحس	عید دحو الارض	نحس
۲۶	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نحس اکبر	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح
۲۷	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	عید مبعث	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۲۸	نیک الانکاح	وفات حضرت امام حسن	نیک الانکاح	نحس اکبر	نحس اکبر	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نحس اکبر	نحس اکبر
۲۹	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	وفات حضرت امام محمد تقی	نیک الانکاح
۳۰	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح

چاند کی منزلیں یعنی نچھتر

منزلوں کے اثرات کی تفصیل!

منزل اوّل :— نام عربی شرطین۔ نام ہندی اشنی یا اسونی۔ نام سنسکرت ادھیا۔ مہا اسوی۔ دسہرہ۔ ترنگ۔ اس نچھتر میں تاجروں کو نفع ہو۔ اس موقع پر جب نکاح۔ شب عروسی۔ زیورسازی۔ نقاشی وغیرہ کے لے بخاص طور سے اور دیگر کاموں کے لئے بھی نیک ہے۔

اس منزل میں جب قمر ہو تو اور لڑکی سن بلوغ کو پہونچے تو نیک فال ہے اور وہ عیش و آرام کی زندگی گذارے اگر اس دور میں کسی بچہ کی پیدائش ہو تو بچہ خوب صورت تندرست اور دولت مند رہے مگر پریشان بھی رہے اگر لڑکی کی پیدائش ہو تو وہ خوش حال مالدار صاحب اولاد اور فراخ دل ہو اور کسی طرح طبیعت میں غرور پایا جائے گا۔

منزل دوم نام عربی بطین۔ ہندی نام بھرنی ہسنسکرت زبان میں یامیا۔ یامے۔ یما۔ اپ تسکا وغیرہ کہتے ہیں۔ ماہ بے ساکھ۔ خانہ مریخ برج حمل کے ۱۲ درجے کے بعد سے دوسرے ۱۳ درجے تک ہے۔

جب قمر اس نچھتر میں رہتا ہے تو زمین کھودنے مکان کی بنیاد رکھنے حمام کرنے آگ جلانے۔ جڑی بوٹی نکالنے کو بہتر ہے۔ نکاح شب عروسی کے لئے نامبارک۔

ناچ گانے والوں، بے رحم اور کند مزاج لوگوں سے اس کا تعلق ہے۔ مذہبی بعض عناد کی بدولت یہ بھی لکھا گیا ہے کہ گوشت کھانے والے جانور ذبح کرنے والے پاپی چنڈال یعنی بڑے کام کرنے والے بھی اس سے تعلق رکھتے ہیں۔

اس منزل کی پیدائش میں فرزند عقل مند خوب صورت اور نیک سیرت ہوگا اور لڑکی سنگدل ہوگی اور زیادہ گفتگو کرے گی تیسرے چرن یعنی حصّہ میں پیدائش نحس ہے جسے والدین کو صدمہ پہنچنے کا ڈر ہے۔ فرزند سے والد کو آفت کا سامنا کرنا پڑے۔ لڑکی سے والدہ زحمت دیکھے۔ پہلے دوسرے چرن میں فرزند قابل ہو۔ تیسرے چرن سے دلیر شائق ہو چوتھے چرن والا کثیر الاولاد احسان فراموش جو ملے وہ کھائے۔

اگر بھرنی نچھتر۔ منگل یا سنیچر کو آوے تتھ چھٹی یا اٹھی ہو پیدا ہونے والے بچہ کے لئے نحس ہے۔

منزل سوم نام عربی ثریا۔ نام ہندی کرتکا سنسکرت نام شتا

رکھا کرتے ہیں۔ ماہ بے ساکھ کا آخری اور ماہ جیٹھ کا آغاز برج حمل کے ۴ درجے شمار کئے جاتے ہیں زمین کھودنا۔ چاہ میں اترنے۔ بنیاد رکھنے حمام کرنے۔ آگ جلانے۔ کشتی چلانے، تخم ریزی کرنے، کنواں کھودنے پکوان کرنے دوستوں سے ملاقات کرنے اور سواری وغیرہ کے لئے اچھا ہے جب اس میں بدیا استقبالیہ منظر ہو۔ شب عروسی جلوہ دلہن کو گھر میں لانا مرد کے لئے باعث مسرّت ولذّت ہے۔

اس نچھتر والا مرد محنتی، ہوشیار، بخیل، بدکردار، گردن پر کچھ نشان ہو۔ دوسرے چرن کی پیدائش والا سرخ رنگ دولت کمانے والا، عورتوں کا شائق تیسرے چرن والا بد صحت اختیار کرنے والا۔ چوتھے چرن والا دولت مند سخاوت پسند ہو۔ عورت غصہ والی، لڑنے والی لاغر جسم ہے گی۔ تیسرے چرن کی پیدائش سے والدین کو خدشہ ہے اگر کرتکا نچھتر منگل یا سنیچر کو آوے تتھ چھٹی یا آٹھم ہو تو مولود کے لئے نحس وقت ہے درجہ ۳۰ گھڑی سے شروع ہوتا ہے۔

چوتھی منزل نام عربی دبران۔ نام ہندی روہنی، سنسکرت میں برتھا چتر یکھا اور برتھے وغیرہ عین الثور اس میں ایک ستارہ سرخ بعد ثریا کے طلوع ہوتا ہے اس وقت جس کی نظر اس پر پڑتی ہے بصارت چشم کم ہو جاتی ہے۔

جب تک چاند اس نچھتر میں رہتا ہے مسند نشینی، ملازمت، تحویل منصب پوشاک نو عمارت تعلیم موسیقی۔ کنواں کھودنا۔ سکہ بنانا۔ شادی نکاح و جلوہ وغیرہ سب کاموں کے لئے نیک ہے اگر اس روز بدھ ہو تو صرف شب عروسی کو منع ہے۔ مواصلت موجب زحمت ہے اگر یہ نچھتر یک شنبہ کو آئے تو اس میں وہ کام اختیار کئے جائیں جن کا قیام مدت تک رہ جائے مثلاً باغ لگانا۔ مکان بنانا۔ وغیرہ چونکہ اس نچھتر کا رُخ اوپر کو ہے اس لئے اس میں بلندی کے کام راس آتے ہیں۔ اسی نچھتر کے پہلے چرن میں جو فرزند تولد ہو وہ خوبصورت، صاحب دولت، عقلمند نرم گفتار نیک کردار ہو۔ صاحب نچھتر کی عورت خیر خواہ جاں نثار رہے اگر دوسرے چرن میں فرزند ہو تو زہرہ کی مدد ہو۔ دراز قد۔ خوش مزاج، اکثر کاموں میں کامیاب رہے۔ تیسرے چرن والا عالم ہوشیار ہی محاسب روزگار۔ چہارم چرن والا بھی ہوشیار مگر خود پسند، خود مختار، تیسرے اور چوتھے چرن کی پیدائش سے بچے کے ماموں کو خوف رہے کچھ صدقہ دینے سے گردش دفع ہو۔

پانچویں منزل نام عربی ہقعہ، نام ہندی مرگسرا۔ نام سنسکرت چاندرے چندرہا۔ سومیا۔ یہ نچھتر شادی بیاہ کرنے، علم سیکھنے زراعت کرنے عمارت بنانے، باغ لگانے۔ سفر کرنے، نیا کپڑا پہننے نقل و تحویل اور کار اسپ و فیل وغیرہ کو خوب ہے اگر اس روز پونم ہو تو شادی

نامبارک ہے اگر اس نچھتر میں اوّل مرتبہ لڑکی کو حیض آئے تو نیک فال و خوش حال ہے اس نچھتر میں بچہ کی پیدائش ہو تو مولود دولت مند، ہوشیار، چالاک، مزاج خودغرض ہو۔ خصوصًا عورت خوب صورت نیک سیرت شیریں سخن، زیورات کی خواہش مند ہو اولاد والی سخی ہوگی۔ دوسرے چرن کی پیدائش والا پرہیزگار، والدین کا فرمانبردار خویش و اقارب سے دوستی رکھنے والا ہوگا۔ چہارم چرن کی پیدائش سے متحمل مزاج ہوگا۔ سر پر کچھ نشان ہوگا۔

چھٹی منزل نام عربی ہنعہ۔ ہندی نام آردرا۔ نام سنسکرت اودرہا ہرباو غیرہ جب قمر اس نچھتر میں رہتا ہے کسی کام کو شروع کرنے بچہ کو گہوارہ میں ڈالنے نیا کپڑا پہننے کو نیک ہے اگر اس روز پورا چاند ہو تو شادی بیاہ شب عروسی جلوہ دینے کو نحس ہے بیماری و تکلیف کا سامنا ہوگا۔ اگر اس روز سنیچر ہو تو فتنہ فساد گھات وجدائی کی بات ہے حیوانوں کو آختہ کرنا درست ہوتا ہے باقی جملہ امور کرنا روا ہے اس نچھتر کا منہ اوپر ہے اس لئے بلندی کا کام کرنا اچھا ہے۔ دیوار بنانا۔ عمارت اٹھانا بہتر ہے اول مرتبہ حائضہ ہونا بدفالی ہے اس نچھتر کا مولود چالاک خود پسند فضول خرچ متکبر ہوگا اس کو سانپ کا خوف رہے گا۔ دوسرے چرن سے سرخ رنگ خود پسند شکر گذار ہوگا۔ اسکی دوستی کا اعتبار نہیں تیسرے چرن والا متوسط الحال نیک خصال ہے چہارم چرن میں جو مولود ہو تو وہ نیک فیاض طبیعت والا ہوگا۔ عورت غصہ والی سنگدل صفراوی مزاج کی مگر اولاد والی ہوگی۔

ساتویں منزل :- نام عربی ذراع نام ہندی پُنربس۔ نام سنسکرت دیوتا اس نچھتر میں نیا کپڑا پہننے۔ حجامت۔ عقیقہ۔ سفر میلہ غسل صحت و علاج طبیعت۔ خرید و فروخت تسخیر عمل روحانیت وغیرہ کو نیک ہے۔ جب یہ نچھتر دوشنبہ کے روز ہو تو اس کا خاص نام جلی سنگھیا ہے اس میں جلدی امراض اور ضروری کام اچھے ہوتے ہیں۔ مثلاً پھول پہننا۔ سفر کرنا۔ کوئی نئی بات سیکھنا۔ اس نچھتر کا منہ ترچھا ہے اس لئے مکان کا چھت بنوانا، معلق کام کرنا اچھا ہوتا ہے۔ جب اس میں بدھ ہو تو شب عروسی سے لڑکا عقل مند پیدا ہوا اس وقت میں اگر لڑکی اول وقت حیض سے ہو تو مدھم میانہ ہے۔ مولود خوبصورت سرد مزاج اپنے قبیلہ میں سرفراز غریب پرور خوش مزاج ہو۔ لڑائی فساد نہ کرے ورنہ ضرب پہونچے۔ دراز عمر ہو۔ دوسرے چرن سے مولود خوبصورت، سرد مزاج اپنے قبیلہ میں سرفراز غریب پرور خوش مزاج ہو۔ جھگڑا فساد نہ کرے ورنہ ضرب پہنچے دراز عمر ہو دوسرے چرن سے مولود نرم دل عابد زاہد خوش قسمت ہو ہر ایک سے دوستی رکھے نصائح پسند نیک دل بلند اقبال خوش مزاج دولت مند ہو۔ تیسرے چرن سے شائق علم صاحب دانش فہم۔ چوتھے سے نامور کسی قدر مزاج میں تمسخر ہو۔

آٹھویں منزل نام عربی نثرہ۔ نام ہندی پکھ پشمی۔ نام سنسکرت تشیاہ بالکسر تخت نشینی علاج۔ دعوت۔ حجامت۔ عقیقہ اور سفر کرنے ملاقات امرار و شرفاء دوا پینے اور عمل طلسمات تفریق وغیرہ کو اچھا ہے اگر اس روز منگل ہو تو سہاگن عورتوں کو سرخ لباس بنانا اور پہننا منع ہے حیرانی و پریشانی ہوگی۔

مولود ہشیار۔ زاہد عقل مند ہو۔ درد شکم و فساد معدہ سے تکلیف پاوے اگر عمر طبعی کو پہنچے تو ۷۰ سال تک زندہ رہے اگر فرزند دوسرے چرن میں پیدا ہو تو باپ یا ماں کو بیماری سے خطرہ ہو اگر چوتھے چرن میں پیدائش ہو تو منجمین کہتے ہیں کہ تین ہفتہ تک والدین بچہ کو نہ دیکھیں تاکہ گردش ہو جائے۔ اگر دختر پیدا ہو تو خوبصورت نیک بخت دراز عمر ہو

نویں منزل نام عربی۔ نام ہندی اشلیکھا۔ نام سنسکرت سارپے سرپا۔ اس نچھتر میں جانور خریدنے، گھر باندھنے غسل صحت اور ختنہ کرنے کو نیک ہے۔ سفر کے لئے بہتر ہے شادی شب عروسی موجب خانہ جنگی ہے اگر اس روز سنیچر ہو چغل خور اور مفسدوں کے لئے اچھا ہے۔ رُخ اس کا نیچے ہے اول حائضہ ہونے والی لڑکی کے لئے بدفالی ہے۔ اس منزل کی پیدائش میں مولود متلون مزاج ہو اگر اس شخص کے ہاتھ خطار اس عمر کی جانب مائل ہو تو وسواسی وہمی شخص ہو۔ سوچ وہم خیال طبیعت میں زیادہ رہے۔ سرخ رنگ خودغرض زبان دراز ہو شکم یا سر پر خال ہے عمر دراز پلے دوسرے چرن میں پیدا ہونے سے کچھ مالی نقصان ہو تیسرے چرن میں پیدائش سے والدین کو خطرہ ہو۔

چوتھے چرن سے والد کو اندیشہ ہے منجمین کا قول ہے کہ ۹ مہینے تک والدین کا بچے کو دیکھنا راس نہیں آتا ہے۔ دفع گردش کے لئے صدقہ دینا اچھا ہے۔ لڑکی کی پیدائش دکھی بے جا کام کرنے والی، کینہ رکھنے والی ہوگی اگر اس روز منگل یا سنیچر کو آوے تتھ ۶ یا ۸ ہو تو مولود کے لئے نحس ہے اور نچھتر کا وقت شروع سے ۲۰ گھڑی تک اچھا ہے۔ اس وقت جو فرزند پیدا ہو نیک بخت دولت مند ہوگا۔

دسویں منزل نام عربی جبہ، نام ہندی مگھا۔ نام سنسکرت پیتا۔ اس نچھتر میں سحر افسوں جانور کی خرید غسل صحت وغیرہ کو بہتر ہے شادی بیاہ بھی ضرورت پر کر سکتے ہیں۔ منگل کا روز ہو تو گھات کرنا۔ آگ لگانا اور بڑے کام جلد ہو جاتے ہیں اس نچھتر کا رُخ نیچے کی طرف ہے شروع ہونا درمیانہ ہے اس منزل کی پیدائش میں مولود ہمیشہ خوشحال شیریں مقال رہے۔ محبت پرور صاحب ہنر ہو۔ ایسا شخص اپنی زوجہ سے محبت

رکھے علم وکمال کا شوق رکھے۔

دوسرے چرن کا مولود عقلمند آزادی پسند ہو تیسرے چرن سے حکمت کا شوق رکھے۔ چوتھے چرن سے کینہ خیالات ہوں دو تین مرتبہ بیماری سے اذیت پائے۔ دشمن زہر بھی کھلائے۔ مولود کی ہو تو نیک بخت نامدار ہو۔

پہلے چرن سے مولود کو کچھ صدمہ ۳ چرن سے والد یا والدہ کو خطرہ رہے

گیارھویں منزل

نام عربی زبرہ۔ نام ہندی پوربا پھالگنی۔ نام سنسکرت پوربا بھگا۔ اس نچھتر میں ملاقات اکابر خرید وفروخت درخت لگانا اور معاملہ کرنے کو ٹھیک ہے مگر نکاح وسفر کو بہتر نہیں اگر اسی روز پونم ہو تو شب عروسی کو بہتر ہے منگل کا روز نحس ہے۔

مولود خوش مزاج عزت دار ہوشیار ہو ایک سال بیمار ہو جائے پانی سے خطرہ رہے پھر عمر دراز پائے۔ دوسرے چرن میں صاحب عزم سوداگر مگر تند خو رہے۔ تیسرے چرن میں محاسب ہوشیار صاحب روزگار ہو۔

بارھویں منزل

عربی نام صرفہ۔ نام ہندی اُترا پھالگنی۔ نام سنسکرت آریم۔ اسی نچھتر میں شادی بیاہ ورسومات نکاح ملاقات امراء وزراء نیا کپڑا پہننا بنانا۔ زمین پر بنیاد رکھنا زمین کو اجارہ پر دینا نام رکھنا غسل زچہ اور سفر وغیرہ کو بہتر ہے

بدر منزل میں نکاح ہونا برابر ہے اگر اتوار کو یہ نچھتر آئے تو باغ لگانا، اور مکان کی تعمیر کے لئے بہتر ہے منہ اس نچھتر کا اوپر کی جانب ہے۔ اس نچھتر میں پہلی مرتبہ اگر لڑکی کو حیض آئے تو لڑکی خوش حال رہے مولود سرخ رنگ، عقلمند، عالی خیال، باکمال ہو، جسم پر داغ یا کھال رکھے۔ ایک مرتبہ بیماری کا صدمہ اٹھائے پھر دراز عمر پائے۔ دوسرے چرن میں رنگ سرخ عالی حوصلہ مگر ظالم ہو

مولود لڑکی ہو تو سہاگ خوشحالی ہو علم موسیقی سے دل لگی رکھے پہلے چرن میں فرزند پیدا ہونے سے والد کو خطرہ لڑکی ہونے سے والدہ کو خطرہ رہے۔

تیرھویں منزل

نام عربی عوا، نام ہندی ہست، نام سنسکرت ارکھا اسی نچھتر میں زراعت وتجارت شروع کرنے، شادی بیاہ جلوہ دینے، سفر کرنے، مکان بنانے، کپڑے بدلنے اور بنوانے، تخت نشینی وملازمت۔ درخت لگانے تعلیم وغیرہ کے لئے مبارک ہے اگر اسی روز پورا چاند ہو تو شادی موجب جدائی ہے پونم سے قضیہ ولڑائی ہے۔ جمعرات کو ہست نچھتر ہونے سے زیور وغیرہ بنانا اچھا ہے رُخ ترچھا ہے۔ مولود خود پسند مگر دولتمند ہو ایک مرتبہ بیماری سخت اُٹھائے پھر عمر دراز ہو۔ اور علم کا شوق رکھے۔

دختر کی پیدائش ہو خوش نصیب وخوش اخلاق ہو، مالدار اور علم کا بھی شوق رکھے۔ تیسرے چرن کی پیدائش سے والدہ اور والد پر صدمہ آئے۔

اگر موجود ہو تو صدمہ پہنچے اس نچھتر کی شروع ۵ ھ گھڑی تک مبارک اور نیک ہے اور باقی وقت نحس ہے۔

جیشٹھا اور مولا نچھتر کے درمیانی وقت میں اگر بچہ کی پیدائش ہو تو انتہائی منحوس خیال کیا جاتا ہے۔

چودھویں منزل

نام عربی سماک، نام ہندی چترا، نام سنسکرت اندرا عقیقہ کرنے نئے گھر میں جانے، مکان بنانے سواری کرنے، زیورات تیار کرنے، کپڑا پہننے اور علاج وغیرہ کو موافق ومبارک ہے۔ بقول ہرس سفر ونکاح شادی کو بہتر نہیں۔ اگر اسی روز پونم ہو تو نیک ہے جمعہ کو یہ نچھتر آوے تو تخت نشینی۔ نام رکھنے، زیور پہننے ناچ رنگ دیکھنے کو بہت مبارک ہے۔

مولود میانہ قد کشادہ سینہ بے کینہ، صاحب ہمت دولت مند ہو۔ دو مرتبہ بیماری سخت آوے۔ سفر میں رنج وتکلیف پاوے پھر عمر دراز کو پہنچے اگر وفت چتر دسی ہو تو جنم وارد ہو۔ دوسرے چرن کی پیدائش میں مال کو خطرہ رہے۔ فرزند سے باپ کو خطرہ رہے۔

پندرھویں منزل

نام عربی غفرا، نام ہندی سواتی۔ نام سنسکرت سنیر دالو، عمارت بنانے درخت لگانے نئے گھر میں جانے شادی ورسم نکاح کرنے کو ملاقات بندگان وطلب حاجت وغیرہ کو سعد مبارک ہے بدر و پونم بھی ٹھیک ہے۔ اول مرتبہ حیض ہو تو مبارک فال ہے سوموار کو یہ نچھتر آنے سے زیادہ مبارک ہے۔ ماہ بے ساکھ دوادسی یا تر ودسی کو یہ نچھتر آنا سب کام کے لئے نحس ہے۔

مولود ہشیار ایماندار اشکر گذار ہو۔ عمر طبعی کو پہنچکر آخر ہوگا لڑکی پیدا ہونے سے نیک بخت خوشحال صاحب اولاد ہو۔ راست گو اور خوش رہے گی۔

سولھویں منزل

نام عربی زبانا، نام ہندی وساکھا، نام سنسکرت سویم اندرا اگنی۔ اسی نچھتر میں درخت لگانا، زیور پہنانے نیا کپڑا کرنے زراعت کاٹنے کو نیک ہے۔ شادی بیاہ۔ سفر کرنے کو نحس۔ خاص کر جب بدر اس منزل میں ہو۔ شادی۔ بربادی خاوند کی تباہی کا اندیشہ ہے۔

چہار شنبہ کو یہ نچھتر ہو تو سادربان سنگیا کہتے ہیں۔ اس لئے زمین کھودنے چاہ میں اُترنے اور نیچے کے کام کرنے چاہئیں۔ اس کے چوتھے چرن سے

برج عقرب شروع ہوتا ہے، یہ زمانہ ابتدائی نحوست کا ہے مولود خوب صورت کشادہ سینہ ہوشیار دولت مند۔ طبیعت سکون پسند ستارہ نیک اقبال مند ہو۔

دس سال کی عمر میں بیمار ہو۔ دراز عمر پائے۔ ماموں کو خطرہ رہے لڑکی شیریں سخن خوش بخت، ہر دل عزیز، سادہ مزاج شائق بزرگان ہو قدم اس کا خالہ کے لئے مفید نہیں دوسرے چرن کی پیدائش میں مولود خوب صورت سرخ چشم علم و فن کا شائق ہو زبان یا نیچے جسم پر تل یا داغ ہو اگر منگل یا سنیچر کو یہ نچھتر ہو اور تتھ ۶-۸ ہو تو مولود کے لئے نحس ہے۔ گردش ہو صدقہ دیوے۔

سترھویں منزل: نام عربی اکلیل۔ نام ہندی انورادھا۔ نام سنسکرت

مترم نزیر ہے اس نچھتر میں تخت نشینی تعمیر مکان نئے کپڑے بدلنا زیور پہننے۔ ناچ رنگ دیکھنے خوشی کے کاموں میں شریک ہونے کو بہتر ہے جمعہ کا روز ہو تو مترد ونسگیا کہتے ہیں۔ نقل تحویل تجارت و بیمار، باغ لگانے کو سفر شادی، بیاہ کو بہت ہی اچھا ہے۔

مگر اکثر لوگ بوجہ عقرب ہونے کے نحس جانتے ہیں چونکہ یہ منزل قلب عقرب ہے لہذا منجمین اسلام نامبارک سمجھتے ہیں خاص کر جب روز و تاریخ موافق نہ ہو اگر اسی روز بدر ہو یعنے پونم کا چاند ہو تو سفر شادی جلوہ رسم نکاح وغیرہ کو ٹھیک ہے۔

منحوس منازل قمری برائے مولود

برہمن جن نچھتروں کو وقت پیدائش نحس جانتے ہیں:- نیمہ اول ریوتی نچھتر۔ نیمہ آخر اسونی نچھتر، نیمہ آخر اشلیکھا نچھتر نیمہ آخر جیشٹھا نچھتر۔ نیمہ اول مولا نچھتر۔ جب ان نچھتروں میں بچہ پیدا ہو تو والدین کو نحس ہے صدقہ منصوبات سے ادا کر دیں۔

خاصیت قمر در عقرب مولود بہت خوبصورت نیک سیرت، ایمان دار ہوشیار ہو عمر دراز پائے۔

اٹھارھویں منزل: نام عربی قلب۔ نام ہندی جیشٹھا نام سنسکرت

قمر جب اس نچھتر میں ہو تو تجارت شروع کرنے نقاشی سیکھنے عمارت و حمام میں جانے کے لئے شادی سفر کو میانہ ہے۔ بدر ہو تو نیک ہے ماہ پھاگن، سنگلا تیج اور کرشنا چوتھی کو یہ نچھتر نیک کاموں کے لئے نحس ہوتا ہے مولود خوب صورت دراز بینی، شکم پر خال یا نشان ہو خال کو پہلے چرن سے راحت و آرام ملے مگر عورت سے تکلیف پاوے دوسرے چرن کی پیدائش والے کو مالی نقصان ہو۔ تیسرے چرن میں پیدا ہونے سے بچے کے تایا کو اندیشہ رہے۔ چوتھے چرن سے خود اس کے بڑے بھائی کو۔

اُنیسویں منزل: نام عربی شولہ۔ نام ہندی مولا۔ نام سنسکرت

نشاچرم۔ بالکرم۔ اکشم سنیچر کے روز مولا نچھتر ہو تو مفسد اور شریر لوگوں کے کام بن جاتے ہیں دوسرے روز چاہ کھودنے زراعت کرنے تہ خانہ بنانے عمارت قائم کرنے کی ٹھیک ہے اگر بدری ہو تو شادی بیاہ کے لئے راس نہیں اس کے پہلے چرن سے برج قوس شروع ہوتا ہے۔ اس نچھتر کی پیدائش میں مولود کا جسم سیاہ رنگ متکبر مزاج اپنے قبیلہ میں عزیز ہو۔ دو مرتبہ بیماری سے خطرہ رہے۔ عمر دراز ہو۔ اگر مول نچھتر کے چار گھڑی میں بچہ پیدا ہو تو نشانی دولت کا نقصان ہے گیارھویں گھڑی کی پیدائش سے مکان کا نقصان ۱۸ گھڑی کی پیدائش برادر ہمشیر کی بیماری ۱۹۔ گھڑی سے والد کو پریشانی ۲۹ گھڑی گذرنے پر بچہ تولد ہو تو گھر کا بزرگ سفر کرے ۳۰ گھڑی کی پیدائش ہو تو خیر و برکت شوکت اس گھر کی برباد ہو ۴۹ گھڑی کو بچہ پیدا ہو تو اس کو خطرہ رہے دولت کی ترقی رہے دوسرے چرن میں خود پسند مگر دوستوں میں سربلند عورتوں میں مقبول خوشی اور دیگر لہو و لعب میں مشغول رہے چونکہ مول نچھتر والا منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ مول نچھتر کے کل وقت ۱۲ حصے کر کے ہر ایک حصہ کی خاصیت الگ سمجھے۔ پہلے حصہ میں باپ کو خطرہ۔ ۲ سے اگر لڑکی ہو تو ماں کو خطرہ۔ ۳ سے بڑے بھائی کو صدمہ۔ ۴ سے بڑی بہن کو صدمہ ۵۔ ماموں کو برا ہے۔ پھوپھی کو ۷ سے خالہ کو ۸ سے مکان کو نقصان ۹ سے خود مولود کو صدمہ ناگہانی۔ ۱۰ سے مال و دولت کی بربادی۔ ۱۱ سے سعادت و بلند اقبال ۱۲ سے سخنا و دہونا معلوم ہوتا ہے۔

بیسویں منزل: نام عربی نعائم، نام ہندی پوربا کھاڈ، نام سنسکرت

جلم عودکم اور طوئے۔ جب قمر اس نچھتر میں رہے اس وقت کھیت لگانے موتی مونگا خریدنے۔ درخت کٹوانے، فصد کھلوانے، بنیاد عمارت وغیرہ بنانے اور دوسرے کاروبار کو خوب ہے اگر یہ نچھتر منگل سنیچر کو ہو تو نحس ہے سرخ کپڑا پہننا نہ چاہیئے خصوصاً سہاگن عورتوں کو منع ہے۔ سحر افسوں وغیرہ موافق ہے۔

مولود خوب صورت، گورا رنگ، دراز قد ہوشیار۔ خوش گذران رہے ایک بار بیماری سے سخت ایذا اور جانور کی ضرب سے خطرہ رہے عمر طبعی ۷۳ سال کو پہنچے۔

اس نچھتر کے تیسرے چرن میں اگر لڑکا پیدا ہو تو باپ کے لئے بدفالی ہے لڑکی ہو تو ماں کو بربادی کا اندیشہ رہے۔

اس نچھتر کے تیسرے چرن میں اگر لڑکا پیدا ہو تو باپ کے لئے بدفالی ہے۔ اور اگر تیسرے چرن میں لڑکی پیدا ہو تو اس صورت میں ماں کو بربادی کا اندیشہ ہے۔

اس نچھتر کی پیدا شدہ لڑکی خوب صورت امہ پارہ اپرہیزگار راست گفتار کشادہ آنکھوں والی دوست دار باوقار ہوگی۔

اکیسویں منزل

نام عربی بلدہ ۔ نام ہندی اترا کھاڑ ۔ نام سنسکرت وسویم جب قمر اسی نچھتر میں ہو تو تخت نشینی شادی ۔ غسل زچہ و بچہ بسم اللہ خوانی کو پھول پہنانے ، زراعت کا کام شروع کرنے ، شب عروسی وغیرہ کو ٹھیک ہے اتوار کو اترا کھاڑ میں قمر داخل ہو تو عمارت بنانے باغ لگانے کا اچھا وقت ہے ۔

اس نچھتر میں اول مرتبہ حیض کا ہونا نیک فال ہے اس کے دوسرے چرن سے برج جدی شروع ہوتا ہے مولود خوش چہرہ دراز بینی عقلمند ہو ۔ بیماری سے خطرہ یا کسی ضرب سے اندیشہ رہے ۔ عمر دراز پائے ۔ لڑکی بلند خیال خود پسند ، مگر خود سندر رہے گی ۔ دوسرے چرن کی پیدائش والا سرخ رنگ ہلبی ناک ، ہوشیار ۔ مہمان نواز ناک یا جسم کے خفیہ حصہ پر کچھ نشان یا تل ہوگا ۔

خواص نچھتر ابھی جت ۲۲ جس کو عربی میں سعد ذابح کہتے ہیں ۔ یہ منزل شمار سے علیحدہ ہے ۔ جنتری وغیرہ میں نہیں لکھتے ہیں ۔ ۱۹ گھڑی اس کا زمانہ ہے جو شراون نچھتر کے شروع ۱۵ گھڑی کو آخر ہے ، اعمال سحر و طلسمات کے قابل ہے ۔ جمعرات کو یہ نچھتر آئے تو اس کو لکھو سنگیا کہتے ہیں ۔ اس میں زیور بنانا اور نقاشی کرنا اچھا ہوتا ہے ۔ اس وقت لڑکی اگر اول مرتبہ حائضہ ہو تو نیک فال ہے ۔

بائیسویں منزل

نام عربی سعد بلع ۔ نام ہندی سرون ۔ نام سنسکرت سراونم پاوسہ اس کا ابھی جت (سعد ذابح) میں شمار ہوتا ہے جس کا ذکر اکیسویں منزل میں کیا جا چکا ہے ۔ بقایا حصہ میں بالاخانہ بنانے ، بنیاد بلند کرنے سفر زراعت تخت نشینی ، تخم ریزی ، نام رکھنے نیا کپڑا پہننے ۔ کسی حکمہ میں رجوع ہونے ۔ بیماری کا علاج کرنے کو خوب ہے جو لڑکی اس میں بالغہ ہو خوش نصیب ہے اس کا ستارہ بلند ہو مولود خوبصورت صاحب علم و فن ہو راگ و رنگ سے شوق رکھے دوسرے چرن میں مکار ہو ، ہوشیار چہارم میں عابد و زاہد عمر دراز پائے ۔

لڑکی خوب صورت عقلمند زاہدہ ہوگی ۔ دینی علم کا شوق ہوگا ۔

تیئیسویں منزل

نام عربی سعد السعود ۔ نام ہندی دھنشٹا ، نام سنسکرت وسوا ۔ واسوبالکر ۔ تجارت شروع کرنے ، نئے مکان میں جانے ۔ سفر کرنے نیا کپڑا پہننے ، زراعت کرنے ، بیماری کا علاج اور دوسرے کاروبار کے لیے بہتر ہے سوموار کو یہ نچھتر بہت نیک ہے اس نچھتر میں قمر ہو یا بدر سعد مقرر ہے

مولود مالدار ، وفاشعار اور صورت سے سیرت اچھی ہوگی ۔ دوم مرتبہ سخت بیماری اٹھائے ۔ کسی ضرب سے صدمہ پہنچے پھر عمر دراز پائے ہر ایک کے نزدیک عزیز راگ رنگ کا مشتاق رہے ۔

لڑکی ہو تو خوش حال اور نیک رہے ۔

چوبیسویں منزل

نام عربی سعد الاخبیہ نام ہندی ست بکھا نام سنسکرت ست بھشم ۔ پراسچے ناسا ۔ کوئی عمارت خریدنے زمین فروخت کرنے اور جانوروں کی خریداری شادی اور رسومات سیر و شکار وغیرہ کے لئے بہتر ہے رُخ اس کا اوپر ہے اوّل مرتبہ لڑکی کو حیض آنا اچھا ہے مولود خوبصورت کھلا رنگ دراز بینی مالدار سخی ہو ۔ لڑکی ہو تو نیک طبیعت والی سب کو اپنا ہمدرد بنانے والی ہو راست گو ۔ پرہیز گار ہو ست بھشم یا دیونی ماہ بھادوں کے سو کلا پکھ شتا پروا دوج میں آنا اچھے کام کے لئے نحس ہے ۔

پچیسویں منزل

نام عربی فرع مقدم نام ہندی پوربا بھادر پد سنسکرت اوجا اور پروشٹاڈ جب قمر اسی منزل میں رہتا ہے زراعت و تجارت چاہ کھودنے اور علاج وغیرہ کے لئے بہتر ہے

اگر پوربا بھادر پد منگل کے روز آ جائے تو سحر افسوں شروع کرنے منتر پڑھنے ، گھات وغیرہ کرنے کے لئے ٹھیک ہے ۔ لڑکی کو پہلی مرتبہ حیض آنا بد فالی ہے ۔ جب بدر پوروبھادر انچھتر میں ہوتا ہے تو اس وقت عورت سے مواصلت مانع حمل ہے یعنی اولاد ہوگی ۔ مولود دراز قد ، سانولا رنگ زبان دراز چالاک دولت مند چہرہ پر نشان ہوگا ۔ بیماری زہر خوردنی سے اندیشہ ہو ۔ پھر عمر دراز پائے ۔

جو لڑکی اس نچھتر میں پیدا ہو خوش نصیب و خوش حال ہوگی ۔

چھبیسویں منزل

نام عربی فرع مؤخر ، ہندی نام اُترا بھادر پد نام سنسکرت نیا سکھا نقل و تحویل عمارت غسل زچہ وغیرہ کو ٹھیک ہے شادی نکاح و رسومات کو نیک ہے سفر کی ضرورت ہو تو کر سکتے ہیں ۔ اتوار کو یہ نچھتر ہو تو تخت نشینی کرنے باغ لگانے ، نیا مکان بنانے لباس پہننے کو بہت ٹھیک وقت ہے اس نچھتر کا منہ اوپر کی طرف ہے اس لئے دیوار بلند کرنے ۔ عورت کو اول مرتبہ حیض آنے کے لئے مبارک مولود اکثر خوش حال رہے گا ۔ سخی ہوگا خصوصاً لڑکی پیدا ہو تو نیک بخت اور سلیقہ شعار ہوگی ۔

ستائیسویں منزل

نام عربی رشا ۔ نام ہندی ریوتی ۔ نام سنسکرت پوشنا انتی مہا وغیرہ یہ آخری نچھتر ہے ۔ قمر اس نچھتر کے بعد پھر اول نچھتر اسونی میں داخل ہو کر اپنا دور شروع کر دیتا ہے ۔ اس نچھتر کی اوّل سے ۴۰ گھڑی تک مبارک ہے اور باقی نحس ہے جب قمر یا بدر اس منزل میں ہوتا ہے تو اس کو کتاب ہرس لومائی داخل خواص سے سعد ہے ۔

اس نچھتر میں شادی رسومات نکاح غسل زچہ و تخت پر بیٹھنے جامہ نو پہننے پھول پہنانے شب عروسی ، زفاف ، سفر ، حل و عقد دعوت و اعمال کے لئے بہتر ہے ۔

گرہن بابت سنہ ۱۳۹۵ھ

اس سال میں کُل ۴ گرہن ہیں جس میں سے دو سورج گرہن اور دو چاند گرہن ہیں اس میں سے صرف ایک چاند گرہن بھارت میں نظر آئے گا۔

۱۔ سورج گرہن

یہ گرہن ۲۸ ربیع الآخر سنہ ۱۳۹۵ھ مطابق ۱۱ مئی سنہ ۱۹۷۵ء بروز اتوار کو یورپ، شمالی افریقہ، کیپسین ساگر کا شمالی علاقہ میں دکھلائی دیگا بھارت میں نظر نہیں آیگا۔

۲۔ چاند گرہن

یہ گرہن ۱۳ جمادی الآخر سنہ ۱۳۹۵ھ مطابق ۲۵ مئی سنہ ۱۹۷۵ء بروز اتوار کو لگے گا یہ گرہن ہندستان میں نظر نہیں آیگا اس گرہن کی ابتدا جنوبی مغربی یورپ اور مغربی افریقہ جنوبی امریکہ بحر اٹلانٹک میں دکھلائی دیگا گرہن کا خاتمہ آسٹریلیا کے مشرقی حصہ نیوزی لینڈ، بحر الکاہل اور جنوبی امریکہ میں دکھلائی دیگا

۳۔ سورج گرہن

یہ گرہن ۲۸ شوال المکرم سنہ ۱۳۹۵ھ مطابق ۳ نومبر سنہ ۱۹۷۵ء بروز پیر کو جنوبی دھرو پردیس اور جنوبی امریکہ کے جنوبی علاقہ میں دکھلائی دے گا یہ گرہن بھارت میں نظر نہیں آیگا۔

کھگراس چاند گرہن

یہ گرہن ۱۴، ۱۵ ذیقعدۃ الحرام سنہ ۱۳۹۵ھ مطابق ۱۸، ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۷۵ء کی درمیانی شب کو بھارت میں مکمل طریقے سے نظر آئیگا اس کے علاوہ آسٹریلیا کا مغربی حصہ انڈونیشیا، برما، بنگلہ دیش، پاکستان، افریقہ، یورپ بحر اٹلانٹک کا شمالی حصہ گرین لینڈ جنوبی امریکہ کے شمالی حصہ میں نظر آیگا۔

کارتیان بارش سنہ ۱۳۹۵ھ

روہنی نچھتر بروز یکشنبہ ۱۳ جمادی الاول سنہ ۱۳۹۵ھ مطابق ۲۵ مئی سنہ ۱۹۷۵ء سے شروع ہوگا

مرگشرا " " ۲۳ " " " ۸ جون " " "
آردرا " " ۱۱ جمادی الآخر " " ۲۲ " " " "
پنربس " " ۲۵ " " ۶ جولائی " " "
پکھ " " ۱۰ رجب المرجب " " ۲۰ " " " "
اشلیکھا " " ۲۴ " " " ۳ اگست " " "
مگھا " " ۸ شعبان المعظم " " ۱۷ " " " "
پوروا پھاگنی " " ۲۱ " " " ۳۰ " " " "
اترا پھاگنی " ۶ رمضان المبارک " ۱۳ ستمبر " " " "
ہست " " ۲۰ " " ۲۷ " " " " "
چترا " جمعہ ۴ شوال " ۱۰ اکتوبر " " " "
سواتی " " ۱۸ " " ۲۴ " " " " "
بشاکھا " " یکم ذیقعد " ۶ نومبر " " " "
انرادھا چہارشنبہ " " ۱۹ " " " " "
جیشٹھا " ۲۸ " " ۳ دسمبر " " " "
مول " سہ شنبہ ۲ اذی الحجۃ " ۱۶ " " " " "
پوروا کھاڑ دوشنبہ ۲۵ " ۲۹ " " " " "

نام نچھتر بہ نقشہ کارتیان بارش نچھتر ہیں لا بے ضا سیارہ ناظم منزل

کرتکا	لباکھا	انرادھا	بھرنی	چندا	زحل	آثار
روہنی	سیواتی	جیشٹھا	اسٹی	باد	شمس	باد صر صر بلغ باد
مرگشرا	چترا	مو	ریوتی	واہنی	مریخ	ہوا کی تیزی
آردرا	ہست	پوروا کھاڈ	اترا بھادر پد	سوبہ ہمر	مشتری	دشت آتش
پنربس	اترا پھاگنی	اترا کھاڈ	ہمر سوم	ہنرمار	زہرہ	باقیہ
پکھ	پوروا پھاگنی	ریوتی	ست بھجا	آب	عطارد	بامیہ
اشلیکھا	مگھا	سراوت	دھنشٹا	امرت	ماہتاب	بامہ

ازجناب حکیم شمس الدین صاحب رمال قلندری

حالات بروج

(۱) برج حمل۔ اسمیں پانچ ستارے ہیں سامنا مغرب کی طرف اور پیچھا شرق کی طرف کئے ہوئے ہے

(۲) برج ثور۔ اس میں ایک تارہ ہے مگر اسکے باہر گیارہ ستارے ہیں جو کہ ناف کے پاس ہیں اس کے دو ٹکڑے ہیں اگلا حصہ مشرق کی طرف پچھلا مغرب کی طرف ہے ثریا اور دبران بھی اسی کے ستارے ہیں۔

(۳) برج جوزا:۔ اس میں اٹھارہ ستارے ہیں سات ستارے اس کی صورت کے باہر ہیں اس برج کی شکل کھڑے جڑواں بچوں کی سی ہے جن میں سے ہر ایک نے اپنے دونوں ہاتھ دوسروں کے کندھوں پر رکھ چھوڑے ہیں اس برج کا سر اور تمام دوسرے ستارے شمال کی طرف ہیں پنڈلیاں مشرق کی طرف اور پیر مغرب کی طرف

(۴) برج سرطان:۔ اسمیں چھ ستارے اندر اور چار باہر ہیں اس کی شکل بالکل کیکڑے جیسی ہے آگا اس کا مشرق کی طرف اور پیچھا مغرب کی طرف ہے جنوب کی طرف سے جوزا متصل گویا وہ اسی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ قلب اسد ہے جو کہ پانچواں برج ہے۔

(۶) برج سنبلہ۔ اس کو عذرا بھی کہتے ہیں اس میں ۲۶ ستارے ہیں۔ اور سات ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں شکل اس کی ایک بردار لڑکی جیسی ہے جس نے اپنا سر منزل صرفہ پر جھکا دیا ہے اور اسی کے ستاروں میں سے ایک ستارہ سماک اعزل ہے

(۷) برج میزان:۔ اس میں آٹھ ستارے اس کی صورت کے اندر اور نو باہر ہیں اور شکل اسکی ترازو ہے۔

(۸) برج عقرب:۔ اسکی صورت کے اندر ۲۱ ستارے اور باہر ۳ ستارے ہیں صورت اسکی بچھو ہے اور اسی کے ستاروں میں سے ایک چمکدار ستارہ قلب عقرب ہے

(۹) برج قوس:۔ اسکا نام رامی بھی ہے ۳۱ ستارے عقرب کے پس پشت واقع ہیں اور شکل اس کی انسانی گھوڑے کی صورت سے مرکب ہے۔ گردن تک گھوڑے جسم اور گردن سے اوپر نصف جسم انسان کا جس کے ہاتھ میں تیر کمان ہے اور زمین کی طرف جھکا ہوا ہے۔

(۱۰) برج جدی:۔ اس میں ۲۸ ستارے ہیں نصف جسم بکری کا اور نصف نیچے کا جسم ماہی کا دم تک ہے۔

(۱۱) برج دلو۔ جس کو دالی بھی کہتے ہیں اس میں ۴۲ ستارے ہیں اس کی صورت سے باہر ہیں صورت اس کی ایک مرد کی ہے جس کے ہاتھ میں ایک چھاگل ہے اور اپنے پیروں پر پانی ڈال رہا ہے پانی اس کے پیروں کے نیچے سے جنوب کی طرف بھر رہا ہے۔

(۱۲) برج حوت:۔ اس میں ۳۴ ستارے ہیں چار ستارے اس کی صورت کے باہر ہیں اور صورت اسکی مچھلیوں کی سی ہے جنکی ذنب ملی ہوئی ہے یہ سب ستارے ۳۸ ہیں۔

ازجناب حکیم شمس الدین صاحب رمال قلندری

سبع سموات

خداوند عالم نے سبع سیارات کو سبع سموات پر قرار دیا ہے ماہتاب کو فلک اول پر عطارد کو فلک دوئم پر زہرہ کو سوم پر آفتاب کو چہارم پر مریخ کو پنجم پر مشتری کو ششم پر زحل کو ہفتم پر ایک ایک ستارہ اپنے فلک کا بادشاہ ہے اور ہشتم کو فلک پر کواکب ثوابت ہیں۔ ثوابت بہت ہیں انہیں کواکب ثوابت سے فلک ہشتم پر برج بنے ہوئے ہیں اسی سے فلک ہشتم کو فلک البروج کہتے ہیں اور نویں فلک پر کوئی ستارہ نہیں ہے اور شرع میں فلک ہشتم کو کرسی اور فلک نہم کو عرش کہتے ہیں اور ان سبع سیارات میں سے آفتاب ماہتاب کو نیرین کہتے ہیں آفتاب کو نیر اعظم اور ماہتاب کو نیر اصغر آفتاب ماہتاب کے علاوہ بقیہ پانچ ستاروں کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں اور زہرہ و مشتری کو سعدین کہتے ہیں زہرہ کو سعد اصغر اور مشتری کو سعد اکبر اور مریخ و زحل کو نحسین کہتے ہیں مریخ کو نحس اصغر اور زحل کو نحس اکبر کہتے ہیں۔ زحل مشتری مریخ کو کواکب علویہ کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ ستارے آفتاب سے اونچے ہیں اور زحل مشتری کو علویین کہتے ہیں ماہتاب عطارد زہرہ کو کواکب سفلیہ کہتے ہیں کیونکہ یہ تینوں ستارے آفتاب سے زیر ہیں اور زہرہ عطارد کو سفلیین کہتے ہیں۔ ان سبع سیارات میں بعض کواکب مذکر ہیں اور بعض مونث اور بعض نہاری بعض لیلی چنانچہ ثلثہ علویہ مع آفتاب کے مذکر ہیں۔

ان میں زحل خصی ہے اور زہرہ و قمر مونث ہیں اور عطارد ممتزج ہے اور زحل مشتری شمس نہاری ہیں یہ دن کو قوی ہوتے ہیں اور مریخ و زہرہ و قمر لیلی ہیں یہ شب کو قوی ہوتے ہیں عطارد کواکب نہاری کے ساتھ نہاری ہے اور لیلی کے ساتھ لیلی۔ واضح ہو کہ اتصالات کواکب کے ایک حد ہے جب تک کواکب اس حد تک نہیں پہنچتے ہیں اتصال آغاز نہیں ہوتا ہے ایک دوسری حد ہے کہ جب تک اس حد سے کواکب نہیں گزرتا ہے وہ اتصال باطل نہیں ہوتا ہے اس کی بنیاد اجرام کواکب پر ہے اور جرم ہر کواکب کا معین ہے کہ کتنے درجہ تک ہے ان کو انوار بھی کہتے ہیں پس جرم شمس ۱۵ درجہ ہے اور نور جرم قمر ۱۲ درجہ ہے اور جرم علویین تو ۹ نو درجہ ہے جرم آٹھ بہرام کا آٹھ درجہ ہے جرم سفلیین سات سات درجہ ہے عقدہ راس و ذنب بارہ بارہ درجہ ہے جدول اس کی یہ ہے۔

کوکب	شمس	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد	راس	ذنب
درجہ	۱۵	۱۲	۹	۹	۸	۷	۷	۱۲	۱۲

اور حکمانے بروج دوازگانہ میں سے ۶ برجوں کو مذکر نہاری قرار دیا ہے۔ اور چھ کو مونث لیلی جدول اسکی یہ ہے

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مذکر			موئنث	مذکر	موئنث	مذکر	موئنث	مذکر	موئنث	مذکر	موئنث
نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی

جدول طالع وقت صحیح افق بمبئی عرض البلد ۱۸ درجہ ۵۴ دقیقہ شمالی اور طول البلد ۷۲ درجہ ۴۹ دقیقہ مشرقی از گرینج گردش فلک البروج ۲۳ درجہ حسب الحساب حکمائے ہند

درجات	بروج ۱ میکھ-حمل			۲ برکھ-ثور			۳ متھن-جوزا			۴ کرک-سرطان			۵ سنگھ-اسد			۶ کنیا-سنبلہ			۷ تلا-میزان			۸ برچھک-عقرب			۹ دھن-قوس			۱۰ مکر-جدی			۱۱ کمبھ-دلو			۱۲ مین-حوت		
	داخلہ آفتاب در برج حمل ۱۳ اپریل			۱۴ مئی کو آفتاب برج ثور میں داخل			۱۴ جون کو آفتاب برج جوزا میں داخل			۱۶ جولائی کو آفتاب برج سرطان میں داخل			۱۶ اگست کو آفتاب برج اسد میں داخل			۱۶ ستمبر کو آفتاب برج سنبلہ میں داخل			۱۷ اکتوبر کو آفتاب برج میزان میں داخل			۱۶ نومبر کو آفتاب برج عقرب میں داخل			۱۵ دسمبر کو آفتاب برج قوس میں داخل			۱۴ جنوری کو آفتاب برج جدی میں داخل			۱۲ فروری کو آفتاب برج دلو میں داخل			۱۴ مارچ کو آفتاب برج حوت میں داخل		
	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ
۰	۱	۱۳	۳۸	۲	۵۷	۲۱	۴	۵۶	۵۰	۷	۸	۲۴	۹	۲۱	۲۳	۱۱	۳۰	۱۲	۱۳	۳۷	۵۲	۱۵	۳۹	۲۱	۱۸	۳	۵	۲۰	۸	۵۹	۲۱	۵۹	۲۹	۲۳	۳۷	۴۱
۱	۱	۱۶	۲۹	۳	۰	۵۴	۵	۰	۵۷	۷	۱۲	۵۲	۹	۲۵	۴۹	۱۱	۳۴	۲۸	۱۳	۴۲	۸	۱۵	۵۳	۴۷	۱۸	۷	۳۳	۲۰	۱۳	۶	۲۲	۳	۲	۲۳	۴۰	۵۳
۲	۱	۱۹	۴۱	۳	۴	۲۸	۵	۵	۴	۷	۱۷	۲۰	۹	۳۰	۱۴	۱۱	۳۸	۴۳	۱۳	۴۶	۲۳	۱۵	۵۸	۱۲	۱۸	۱۲	۱	۲۰	۱۷	۱۲	۲۲	۶	۲۶	۲۳	۴۳	۴
۳	۱	۲۲	۵۲	۳	۸	۱	۵	۹	۱۰	۷	۲۱	۴۸	۹	۳۴	۳۹	۱۱	۴۲	۵۸	۱۳	۵۰	۳۸	۱۶	۲	۳۷	۱۸	۱۶	۲۹	۲۰	۲۱	۱۹	۲۲	۱۰	۹	۲۳	۴۷	۱۵
۴	۱	۲۶	۳	۳	۱۱	۳۴	۵	۱۳	۱۷	۷	۲۶	۱۶	۹	۳۹	۵	۱۱	۴۷	۱۴	۱۳	۵۴	۵۴	۱۶	۷	۳	۱۸	۲۰	۵۷	۲۰	۲۵	۴۶	۲۲	۱۳	۴۲	۲۳	۵۰	۲۷
۵	۱	۲۹	۱۵	۳	۱۵	۷	۵	۱۷	۲۴	۷	۳۰	۴۴	۹	۴۳	۳۰	۱۱	۵۱	۲۹	۱۳	۵۹	۹	۱۶	۱۱	۲۸	۱۸	۲۵	۲۵	۲۰	۲۹	۳۳	۲۲	۱۷	۱۵	۲۳	۵۳	۳۸
۶	۱	۳۲	۲۶	۳	۱۸	۴۰	۵	۲۱	۳۱	۷	۳۵	۱۲	۹	۴۷	۵۵	۱۱	۵۵	۴۴	۱۴	۳	۲۴	۱۶	۱۵	۵۳	۱۸	۲۹	۵۳	۲۰	۳۳	۴۰	۲۲	۲۰	۴۸	۲۳	۵۶	۴۹
۷	۱	۳۵	۳۸	۳	۲۲	۱۴	۵	۲۵	۳۸	۷	۳۹	۴۱	۹	۵۲	۲۰	۱۲	۰	۰	۱۴	۷	۴۰	۱۶	۲۰	۱۹	۱۸	۳۴	۲۲	۲۰	۳۷	۴۶	۲۲	۲۴	۲۲	۲۴	۰	۰
۸	۱	۳۹	۱۱	۳	۲۶	۲۰	۵	۳۰	۶	۷	۴۴	۶	۹	۵۶	۳۵	۱۲	۴	۱۵	۱۴	۱۲	۸	۱۶	۲۴	۴۷	۱۸	۳۸	۲۹	۲۰	۴۱	۱۹	۲۲	۲۷	۳۳	۰	۳	۱۱
۹	۱	۴۲	۴۴	۳	۳۰	۲۷	۵	۳۴	۳۴	۷	۴۸	۳۱	۱۰	۰	۵۰	۱۲	۸	۳۰	۱۴	۱۶	۳۰	۱۶	۲۹	۱۵	۱۸	۴۲	۳۶	۲۰	۴۴	۵۲	۲۲	۳۰	۴۴	۰	۶	۲۳
۱۰	۱	۴۶	۱۷	۳	۳۴	۳۴	۵	۳۹	۲	۷	۵۲	۵۷	۱۰	۵	۶	۱۲	۱۲	۴۶	۱۴	۲۰	۵۵	۱۶	۳۳	۴۳	۱۸	۴۶	۴۳	۲۰	۴۸	۲۵	۲۲	۳۳	۵۵	۰	۹	۳۴
۱۱	۱	۴۹	۵۰	۳	۳۸	۴۱	۵	۴۳	۳۰	۷	۵۷	۲۲	۱۰	۹	۲۱	۱۲	۱۷	۱	۱۴	۲۵	۲۰	۱۶	۳۸	۱۱	۱۸	۵۰	۵۰	۲۰	۵۱	۱۸	۲۲	۳۷	۶	۰	۱۳	۴۵
۱۲	۱	۵۳	۴۴	۳	۴۲	۴۸	۵	۴۷	۴۸	۸	۱	۴۷	۱۰	۱۳	۳۶	۱۲	۲۱	۱۶	۱۴	۲۹	۴۵	۱۶	۴۲	۳۹	۱۸	۵۴	۵۶	۲۰	۵۵	۳۴	۲۲	۴۰	۱۷	۰	۱۵	۵۶
۱۳	۱	۵۶	۲۷	۳	۴۶	۵۴	۵	۵۲	۵۶	۸	۶	۱۳	۱۰	۱۷	۵۱	۱۲	۲۵	۳۲	۱۴	۳۴	۱۱	۱۶	۴۷	۷	۱۸	۵۹	۳	۲۰	۵۹	۵	۲۲	۴۳	۲۹	۰	۹	۱۷
۱۴	۲	۰	۳۰	۳	۵۱	۱	۵	۵۶	۵۴	۸	۱۰	۳۸	۱۰	۲۲	۷	۱۲	۲۹	۴۷	۱۴	۳۸	۳۶	۱۶	۵۱	۳۵	۱۹	۳	۱۰	۲۱	۲	۳۸	۲۲	۴۶	۴۰	۰	۲۲	۱۸
۱۵	۲	۴	۳	۳	۵۵	۸	۶	۱	۲۲	۸	۱۵	۳	۱۰	۲۶	۲۲	۱۲	۳۴	۲	۱۴	۴۳	۱	۱۶	۵۶	۳	۱۹	۷	۱۷	۲۱	۶	۱۱	۲۲	۴۹	۵۱	۰	۲۵	۳۰
۱۶	۲	۷	۳۶	۳	۵۹	۱۵	۶	۵	۵۰	۸	۱۹	۲۹	۱۰	۳۰	۳۸	۱۲	۳۸	۱۸	۱۴	۴۷	۲۷	۱۷	۰	۳۲	۱۹	۱۱	۲۴	۲۱	۹	۴۹	۲۲	۵۳	۳	۰	۲۸	۴۱
۱۷	۲	۱۱	۱۰	۴	۳	۲۲	۶	۱۰	۱۹	۸	۲۳	۵۴	۱۰	۳۴	۵۳	۱۲	۴۲	۳۳	۱۴	۵۱	۵۲	۱۷	۵	۰	۱۹	۱۵	۳۰	۲۱	۱۳	۱۸	۲۲	۵۶	۱۴	۰	۳۱	۵۲
۱۸	۲	۱۴	۴۳	۴	۷	۲۸	۶	۱۴	۴۳	۸	۲۸	۱۹	۱۰	۳۹	۸	۱۲	۴۶	۴۸	۱۴	۵۶	۱۷	۱۷	۹	۸	۱۹	۱۹	۳۷	۲۱	۱۶	۵۱	۲۲	۵۹	۲۵	۰	۳۵	۳
۱۹	۲	۱۸	۱۶	۴	۱۱	۳۳	۶	۱۹	۱۵	۸	۳۲	۴۵	۱۰	۴۳	۲۴	۱۲	۵۱	۴	۱۵	۰	۴۳	۱۷	۱۳	۵۶	۱۹	۲۳	۴۴	۲۱	۲۰	۲۴	۲۳	۲	۳۷	۰	۳۸	۱۴
۲۰	۲	۲۲	۴۹	۴	۱۵	۴۲	۶	۲۳	۴۳	۸	۳۷	۱۰	۱۰	۴۷	۳۹	۱۲	۵۵	۱۹	۱۵	۵	۸	۱۷	۱۸	۱۴	۱۹	۲۷	۵۱	۲۱	۲۳	۵۷	۲۳	۵	۴۸	۰	۴۱	۲۵
۲۱	۲	۲۵	۲۲	۴	۱۹	۴۹	۶	۲۸	۱۱	۸	۴۱	۳۵	۱۰	۵۱	۵۴	۱۲	۵۹	۳۴	۱۵	۹	۳۴	۱۷	۲۲	۵۲	۱۹	۳۱	۵۸	۲۱	۲۷	۳۰	۲۳	۸	۵۹	۰	۴۴	۳۶
۲۲	۲	۲۸	۵۶	۴	۲۳	۵۶	۶	۳۲	۴۹	۸	۴۶	۱	۱۰	۵۶	۱۰	۱۳	۳	۵۰	۱۵	۱۳	۵۹	۱۷	۲۷	۲۰	۱۹	۳۹	۴	۲۱	۳۱	۴	۲۳	۱۲	۱۱	۰	۴۷	۴۸
۲۳	۲	۳۲	۲۹	۴	۲۸	۲	۶	۳۷	۷	۸	۵۰	۳۶	۱۱	۰	۲۵	۱۳	۸	۵	۱۵	۱۸	۲۴	۱۷	۳۱	۴۸	۱۹	۴۲	۱۱	۲۱	۳۴	۳۷	۲۳	۱۵	۲۲	۰	۵۰	۵۹
۲۴	۲	۳۶	۲	۴	۳۲	۹	۶	۴۱	۳۵	۸	۵۴	۵۱	۱۱	۴	۴۰	۱۳	۱۲	۲۰	۱۵	۲۲	۴۹	۱۷	۳۶	۱۶	۱۹	۴۴	۱۸	۲۱	۳۸	۱۰	۲۳	۱۸	۳۳	۰	۵۴	۱۰
۲۵	۲	۳۹	۳۵	۴	۳۶	۱۶	۶	۴۶	۲	۸	۵۹	۱۷	۱۱	۸	۵۶	۱۳	۱۶	۳۶	۱۵	۲۷	۱۵	۱۷	۴۰	۴۴	۱۹	۴۸	۲۵	۲۱	۴۱	۴۳	۲۳	۲۱	۴۵	۰	۵۷	۲۱
۲۶	۲	۴۳	۸	۴	۴۰	۲۳	۶	۵۰	۳۱	۹	۳	۴۲	۱۱	۱۳	۱۱	۱۳	۲۰	۵۱	۱۵	۳۱	۴۰	۱۷	۴۵	۱۳	۱۹	۵۲	۳۲	۲۱	۴۵	۱۶	۲۳	۲۴	۵۶	۱	۰	۳۳
۲۷	۲	۴۶	۴۲	۴	۴۴	۳۰	۶	۵۵	۰	۹	۸	۷	۱۱	۱۷	۲۶	۱۳	۲۵	۶	۱۵	۳۶	۵	۱۷	۴۹	۴۱	۱۹	۵۶	۳۸	۲۱	۴۸	۵۰	۲۳	۲۸	۷	۱	۳	۴۴
۲۸	۲	۵۰	۱۵	۴	۴۸	۳۶	۶	۵۹	۲۸	۹	۱۲	۳۳	۱۱	۲۱	۴۲	۱۳	۲۹	۲۲	۱۵	۴۰	۳۱	۱۷	۵۴	۹	۲۰	۰	۴۵	۲۱	۵۲	۴۳	۲۳	۳۱	۱۹	۱	۶	۵۵
۲۹	۲	۵۳	۴۱	۴	۵۲	۴۳	۷	۳	۵۶	۹	۱۶	۵۸	۱۱	۲۵	۵۶	۱۳	۳۳	۳۷	۱۵	۴۴	۵۶	۱۷	۵۸	۳۷	۲۰	۴	۵۲	۲۱	۵۵	۵۶	۲۳	۳۴	۳۰	۱	۱۰	۶

طریق استخراج طالع وقت مع مثال

۲۴ر دسمبر بمبئی ٹائم ۱۱ بجکر ۳۶ منٹ کو طالع وقت کیا ہوگا تقویم ھذا میں ۲۴ر دسمبر طلوع وقت کا ٹائم ۶ بجکر ۹ منٹ ہے اس طلوع آفتاب کے ۶ کلاک ۹ منٹ کو وقت مطلوب کے ۱۱ گھنٹے ۳۶ منٹ سے خارج کیا تو باقی ۵ کلاک ۲۷ منٹ بچے اسی کا نام الف کے گھنٹے سمجھو (۲) مطلوبہ تاریخ ۲۴ ہے نقشہ تحویل میں دسمبر مہینے میں دیکھا تو ۱۵ تاریخ کو شمس برج قوس میں داخل ہوتا ہے لہٰذا شمس برج قوس میں ہے اب مطلوبہ تاریخ ۲۴ سے تحویل کی ۱۵ تاریخ کو خارج کیا تو باقی نو دن رہے اور شمس ایک دن میں تقریباً ایک درجہ طے کرتا ہے اس طرح ۹ درجے ہوئے تو معلوم ہوا کہ شمس ۲۴ر دسمبر کو برج قوس میں ۹ درجے پر ہے اب جدول طالع وقت میں قوس کے ۹ درجے کے محاذ میں جو دیکھا تو ۱۸ کلاک ۴۲ منٹ ۳۶ سیکنڈ ہیں ان حاصل شدہ ۱۸ کلاک ۴۲ منٹ ۳۶ سیکنڈ میں الف کے ۵ کلاک ۲۷ منٹ کو جوڑ دو تو حاصل جمع ۲۴ کلاک ۹ منٹ ۳۶ سیکنڈ ہو گئے اس کو جدول طالع وقت میں ملاحظہ فرمائیں

برج حوت کے ۹ درجے طے کر کے دس درجہ طلوع ہو رہا ہے۔ یعنی برج حوت کے ۹ درجے میں ۶ منٹ ۳۳ سیکنڈ لکھا ہوا ہے اور ہمارا حاصل جمع ۲۴ کلاک ۹ منٹ ۳۶ سیکنڈ ہے اس لئے برج حوت کے ۹ درجہ طلوع ہو کر اب دسواں درجہ وقت مطلوب کا طلوع ہو رہا ہے۔ یا اس طرح سمجھ لو کہ برج حوت کا دسواں درجہ طالع وقت یعنی لگن ہے۔ اسی طرح سے اگر کسی کے ہاں فرزند تولد ہو تو طریقۂ مذکورہ بالا سے طالع وقت استخراج کرلے اور بارہ خانوں کا زائچہ بنا کر اس میں پہلے خانہ میں جو طالع وقت حاصل ہوا ہے۔ یعنی برج حوت اسے پہلے خانے میں لکھا پھر دوسرے خانہ میں حمل لکھا اور ترتیب وار بارہ خانوں میں بارہ برج لکھدے

(زائچہ کا نقشہ درج ذیل ہے)

۱۱ جدی | ۱۲ دلو | (۱) پہلا گھر یا خانہ } طالع حوت ۱ | ۲ حمل | ۳ ثور
۱۰ قوس | ۴ جوزا
۹ عقرب | ۷ سنبلہ | ۵ سرطان
۸ میزان | ۶ اسد

زائچہ میں ترتیب وار بارہ برج لکھدیئے اب تقویم سیارگان سے ۲۴ر دسمبر کے کو اکب لیکر سیر کو اکب جن جن برجوں میں ہے زائچہ میں لکھدو زائچہ تیار ہو جائے گا اسی کا نام زائچہ ولادت ہے اس زائچہ میں برج حوت طالع ہے اس لئے مولود کی راس مین ہوئی اور برج حوت کا مالک مشتری ہے۔ اسی پر مولود کی زندگی صحت اور بیماری سعادت اور نحوست اور تمام عمر کے حالات بیان کئے جاتے ہیں اور اہل نجوم بوقت ولادت اور دیگر امور

سعد و نحس کے اسی طرح عملیات اور طلسمات کے تیار کرنے میں عاملان عمل سعادت و نحوست اور نظرات سیارگان کا حال معلوم کر کے موافق مقصود اپنے عمل کو تمام کرتے ہیں اس لئے عامل کو اس علم کا جاننا نہایت ضروری ہے اب ہم آپ کو نظرات سیارگان کے افعال بتاتے ہیں تاکہ عملیات اور طلسمات کے شائقین ان کا خیال رکھیں تاکہ عمل مؤثر ہو اور ان کی محنت رائیگاں نہ جائے جو ستارہ آفتاب سے قران کرتا ہے۔ اسکی طاقت زائل ہوجاتی ہے گویا وہ بصورت مردہ ہوتا ہے۔ پس ایسے وقت میں عمل برائے مغلوبی اور خرابی دشمن یا اس سیارہ کے منسوبات کے تنزل کا عمل درست ہوتا ہے جو زیر شعاع آفتاب اپنی اصلی قوت کو کھو چکا ہے مثلاً آفتاب و قمر کے قران میں طلسم برائے تباہی و خرابی اُمراء، وزراء، اور عطارد میں اہل قلم اور زہرہ میں خواتین اور مریخ میں کسی جابر و ظالم اور مشتری میں اہل علم اور زحل میں خرابی املاک کے عمل کرنے میں مفید ہوتے ہیں۔ مفصل یہ ہے۔

نتیجہ قران سیارگان

نظرات	قران	کیفیت
قمر	مریخ	عمل واسطے فتح و نصرت بر اعداد مغلوبی حاسدان اور ملاقات امراء کے لئے کرنا
قمر	عطارد	برائے ملاقات اہل قلم۔ وزراء۔ و اہل صنعت و حرفت کے لئے کرنا چاہیئے۔
قمر	زہرہ	برائے محبت و طلب عشق اور شادی بیاہ رچانے کے لئے بہت خوب ہے۔
قمر	زہرہ	برائے ترقی علم و حصول زر و مال و ترقی تجارت کے لئے بہت بہتر ہے
قمر	زحل	برائے تباہی و خرابی دشمن سرگرداں کرنے کے اذیت پہنچانے آبادی کثرت و زراعت کے لئے
مریخ	عطارد	برائے دشمنی اور خراب کرنے، کسی عمارت کے لئے نہایت مؤثر ہوتا ہے۔
مریخ	زہرہ	واسطے تسلط اور غالب آئے مستورات اور اہل نشاط کے لئے درست ہے۔
مریخ	مشتری	برائے تسخیر لشکریان اور طاقت پہنچانے اہل جنگ اور فتح پانا لڑائی میں۔
عطارد	زحل	خرابی اور ہلاکت دشمن کسی جگہ کو ویران کرنا، ترقی زراعت زیادتی میوہ و پوشیدہ کرنا۔
عطارد	زہرہ	واسطے اتصال و محبت اور حصول علم موسیقی کے لئے کرنا جائز ہے۔

عطارد	مشتری	برائے محبت مردمان اور تسخیر کرنے عاملان اور حصولِ علم و ترقی کے لئے
زہرہ	مشتری	برائے محبت والفت، محبوب کو طابع و مطیع کرنے کے لئے زود اثر اور بہتر ہے
زہرہ	زحل	واسطے نجاست اور تنگی و پریشانی، خصوصاً مستورات کے لئے بہت اچھا ہے
مشتری	زحل	اہل علم و فن کی عقل و خرد زائل کرنے اور ان میں دشمنی کے لئے مفید ہے۔

نظرات تثلیث		نتیجہ نظرات تثلیث
قمر	شمس	محبت و دوستی درمیان افسران و سلاطین و امراء و وزراء و رؤسا کے لئے اچھا ہے۔
شمس	مریخ	مسخر کرنے اہل فوج اور تسخیر کرنے سلاطین کے لئے بہت عمدہ ہے۔
شمس	مشتری	برائے ترقی دولت اور نام آوری نزدیک سلاطین کے لئے ہے۔
شمس	زحل	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات کے لئے بہتر ہے۔
قمر	مریخ	برائے دفعیہ حاسدان و خواب بندی کے لئے ہے
قمر	عطارد	برائے تسخیر و محبت اور وصل معشوق کے لئے بہتر ہے۔
قمر	مشتری	برائے ترقی و مرتبہ و جاہ و جلال کے لئے اچھا ہے۔
قمر	زہرہ	وصل عورت اور محبت بڑھانے کے لئے خوب ہے۔
قمر	زحل	واسطے ترقی زراعت و شادابی کے لئے خوب ہے
مریخ	عطارد	واسطے زیادتی قوت و شفائے بیماران
مریخ	مشتری	حصول زر و مال کے لئے خوب ہے۔
مریخ	زہرہ	فتنہ و فساد دور ہونے کے لئے بہتر ہے۔
مریخ	زحل	ترقی زراعت و عمارات کے لئے خوب ہے۔
عطارد	مشتری	ترقی علوم و صنعت و حرفت کے لئے بہتر ہے
عطارد	زہرہ	تسخیر جانوران آبی و برای وصل محبوب و محبت کے لئے ہے
عطارد	زحل	برائے حل مشکلات عمدہ ہے۔
مشتری	زحل	برائے دفع غضب سلطان کے لئے بہتر ہے
زہرہ	زحل	واسطے محبت قائم رکھنے کے لئے خوب ہے۔

نظرات مقابلہ		نتیجہ نظرات مقابلہ
قمر	شمس	فتنہ و فساد درمیان سلاطین کے لئے بہتر ہے
مریخ	شمس	برائے جنگ و جدل اور منتشر کرنے مخالفوں کے
مشتری	شمس	کسی عمارت اور آباد جگہ کو ویران کرنے کے لئے
زحل	شمس	دو محبتوں کے درمیان عداوت و جدائی کے لئے۔
قمر	مریخ	دشمنی و زہر دور کرنے حشرات الارض کے لئے۔
قمر	عطارد	دوستوں میں جدائی کرانے کے لئے بہتر ہے۔
قمر	مشتری	یہ اسرار مخفی کے انکشاف کے لئے ہے۔
قمر	زہرہ	عورتوں کی مردوں سے مخالفت کرانے کے لئے
قمر	زحل	دشمن کو بیمار ڈالنے اور اسکی ہلاکت کے لئے
عطارد	مریخ	بیمار کرنے۔ اہل قلم و لبستہ کرنے کاروبار کے لئے
مشتری	مریخ	عذاب شدید پیدا کرنے کے لئے
زہرہ	مریخ	دو محبوبوں کے درمیان فرقت و عداوت کے لئے
زحل	مریخ	واسطے ہلاکت دشمن کے لئے
عطارد	مشتری	خراب و تباہ کرنے کسی دشمن کے ملک و املاک کے لئے۔
عطارد	زہرہ	مخالفوں کے کاروبار لبستہ کرنے اور دوستوں میں فرقت و جدائی کے لئے بہتر ہے
عطارد	زحل	تباہ و برباد کرنے ملک و املاک کے لئے۔
مشتری	زحل	کسی مرتبہ سے گرانے کے لئے ہے
زہرہ	زحل	عورتوں اور مردوں میں فتنہ و فساد کے لئے

واضح ہو کہ نظرات سیارگان تثلیث و مقابلہ کا نتیجہ تو یہاں بیان کیا گیا ہے اس کے بعد باقی نظرات کو آپ اس طرح خیال کریں کہ نظر تسدیس نیم دوستی کے لئے ہے ان میں بھی طلسم محبت کرنا چاہیئے۔ اور نظر تربیع نیم دشمنی کی نظر ہے اس میں اعمال بغض کرنا چاہیئے اور نظر مقارنہ دوستی نہ دشمنی اس میں مساوات کے عمل کرنے جائز ہیں۔ نظرات کے نتیجے مشرح لکھ دیئے ہیں اب مناسب یہ ہے کہ سوائے نیرین کے جو پانچ ستارے ہیں یعنی زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عطارد ان کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں۔ یہ بھی سیدھے اور کبھی اُلٹے چلتے ہیں۔ ان کا بیان کریں۔ سیدھی رفتار سے چلنے کو استقامت اور اُلٹی رفتار سے چلنے کو رجعت کہتے ہیں۔

نام سیارہ	نتیجہ بحالت استقامت
زحل	بغض اور خرابی دشمن کے لئے ہے
مشتری	قائم رکھنے عمارت اور ملک و املاک کے لئے ہے
مریخ	لشکر اور فوج میں قوت اور بہادری پیدا کرنے کے لئے
زہرہ	عورتوں کی محبت اور دوستی کے لئے بہتر ہے
عطارد	بزرگی اور علم حاصل کرنے کے لئے خوب ہے

نام سیارہ	نتیجہ بحالت رجعت
زحل	دو محبوں کے درمیان جدائی اور فرقت کے لئے عمدہ ہے۔

مشتری	قائم رکھنے عمارت اور ملک واملاک کے لئے ہے
مریخ	لشکر اور فوج میں قوت اور بہادری پیدا کرنے کے لئے
زہرہ	عورتوں کی محبت اور دوستی کے لئے بہتر ہے
عطارد	بزرگی اور علم حاصل کرنے کے لئے خوب ہے۔

واضح ہو کہ بوقت عمل یا تیاری طلسم سیارگان کی دوستی اور دشمنی کا لحاظ رکھنا پڑتا ہے اور دو دوستوں کی نظرات معاون محبت اور دو دشمنوں کی نظرات معاون مخالفت ہوتی ہے جس کا معلوم کرنا ضروری امر ہے لہٰذا اسی کا نقشہ بھی لکھ دیتے ہیں تاکہ جستجو نہ کرنی پڑے۔

نام سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
دوستان کواکب	عطارد زہرہ	آفتاب مریخ۔ قمر	آفتاب مشتری قمر	قمر مریخ مشتری	عطارد زحل	آفتاب زہرہ	آفتاب عطارد
دشمنان کواکب	آفتاب مریخ قمر	عطارد زہرہ	عطارد	زہرہ زحل	آفتاب قمر	قمر	
مساوات کواکب	مشتری	زحل	زہرہ زحل	عطارد	مریخ مشتری	مریخ مشتری زحل	مریخ زہرہ زحل مشتری

عروج اور وبال شرف وہبوط سیارگان۔ ان چاروں باتوں کا جاننا بھی ضروری ہے ہر ایک سیارہ بحالت گردش۔ برج میں بزرگی اور تنزل میں ہوتا رہتا ہے اس واسطے امور سعادت اور بزرگی اور واسطے نحوست اور بغض وکینہ کے طلسمات اور عملیات میں تنزل کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ اس کی جدول بھی لکھتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔

نام سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
مالک بروج	جدی دلو	قوس حوت	حمل عقرب	اسد	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان
وبالی بروج	سرطان اسد	جوزا سنبلہ	میزان ثور	دلو	عقرب حمل	قوس حوت	جدی
برج شرف درجہ شرف	میزان ۲۱ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	حمل ۱۹ درجہ	حوت ۲۷ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	عقرب ۳ درجہ
برج ہبوط درجہ ہبوط	حمل ۲۱ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	میزان ۱۹ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	عقرب ۳ درجہ

ضعف وقوت سیارگان: جب کوئی سیارہ اپنے گھر میں یا اپنے خانۂ اوج میں یعنی شرف عروج میں یا اپنے دوست کے گھر میں ہو یا اسے ستارہ سعد نظر محبت سے دیکھتا ہو۔ تو وہ قوی کہلاتا ہے اور جو ستارہ اپنے قوی دشمن کے گھر میں ہو یا اپنے خانۂ وبال وہبوط وحضیض میں ہو یا اس پر ستارہ نحس کی نظر ہو تو وہ کمزور کہلاتا ہے اور اس کا ثمرہ ناقص ہوتا ہے۔ ستارہ نحس اگر قوی ہو کر زائچہ کے اچھے گھر میں آئے یا وہ احتراق یا رجعت میں ہو تو اس کی سعادت مبدل بنحوست ہو جاتی ہے زحل نحس اکبر ہے لیکن قوی ہو کر صاحب زائچہ کیلئے سعد اور مبارک ہو جاتا ہے

اور سعید اکبر مشتری وبال وہبوط ورجعت واحتراق یا کسی دوسری کمزوری کی وجہ سے ناقص پھل دکھاتا ہے احکام نجوم لگاتے وقت ستاروں کے ضعف وقوت اور ان کی باہمی نظرات کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے۔

قران واحتراق وتحت شعاع چونکہ کواکب کی رفتار مختلف ہوتی ہے کوئی تیز رفتار آپس میں ملتے رہتے ہیں مثلاً مشتری اس وقت برج سرطان میں ہے اور عطارد اس سے ایک برج پیچھے برج جوزا میں ہے۔ لیکن چونکہ مشتری سست رہتا ہے۔ اور عطارد سریع السیر۔ اس لئے وہ مشتری کو پکڑے گا جب دو ستارے ایک برج میں ملیں گے تو اس کو اصطلاح نجوم میں قران کہتے ہیں بعض قران بہت موثر ہوتے ہیں۔ جیسے برج حوت میں زہرہ ومشتری کا قران لیکن جب کوئی ستارہ آفتاب سے سات درجے کے فاصلہ پر ہوتا ہے۔ تو اسے تحت الشعاع یا غروب کہتے ہیں۔ سات ستارے محترق وتحت الشعاع ہو کر اپنی سعادت زائل کر دیتے ہیں۔

خواص شمس یہ سیارہ سعد ہے اس کے وقت میں بادشاہ امراء کی ملاقات شادی کپڑے کی خرید اور حجامت بنوانا مبارک ہے طلسم اور تعویذ زیادتی جاہ وجلال اور حشمت وبزرگی کے لئے لکھنا اچھا ہے۔ اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو خوبصورت نیک بخت بڑی عمر والا ہوتا ہے۔

خواص زہرہ یہ سیارہ سعد اصغر ہے اس کے وقت میں طلسم اور تعویذات محبت اور زبان بندی کا لکھنا یا بادشاہ امراء سے ملاقات کرنا۔ اور مرض کا علاج کرنا۔ نیا کپڑا پہننا، باغ لگوانا اور حجامت بنوانا خرید وفروخت کرنا مبارک ہے اور فرزند کا پیدا ہونا بھی اچھا ہوتا ہے۔

عطارد یہ سیارہ تاثیر میں مشترک ہے جس سیارہ کے ساتھ ہو اس جیسا عمل کرتا ہے اس کے وقت میں طلسم یا تعویذ محبت وخواب بندی وزبان بندی وتیغ بندی کا لکھنا۔ علاج کرانا بچے کو مکتب میں بٹھانا چاہ وحوض کھدوانا۔ حجامت بنوانا خرید وفروخت کرنا مبارک ہے اور فرزند پیدا ہو تو نیک بخت وعامل ہو۔

قمر یہ سیارہ بھی سعد ہے اس کے وقت میں محبت واخلاص اور شفائے امراض کا طلسم یا تعویذ لکھنا۔ عمارت بنوانا۔ چاہ کھدوانا اور باغ لگوانا۔ برج لوٹنا مبارک ہے اور اگر اس کی ساعت میں لڑکا پیدا ہو تو وہ صاحب دولت اور نیک قدم مبارک ہو۔

زحل یہ سیارہ نحس اکبر ہے اس کے وقت میں عمارت بنوانا۔ باغ لگوانا۔ چاہ وتالاب کھدوانا اور خرید وفروخت کا کام کرنا۔ طلسم وتعویذات نقش برائے ہلاکی دشمن کے لکھنا اچھا ہے مگر بادشاہ امراء سے ملاقات کرنا سفر میں جانا۔ نکاح کرنا۔ علاج کرنا منع ہے۔

مشتری یہ سیارہ سعد اکبر ہے اس کی ساعت میں بادشاہ امراء کی ملاقات اور شادی نکاح خرید وفروخت کرنا طلسم وتعویذات واسطے تسخیر اور دوستی کے لئے لکھنا نیا کپڑا پہننا۔ حجامت بنوانا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو نیک بخت صاحب اقبال ہو۔

بارہ بروج کے ابجد قمری اعداد

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۷۸	۷۰۶	۱۷	۳۴۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۱۹۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۴۴

سات سیاروں کے ابجدی قمری اعداد

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
۳۴۰	۲۸۴	۲۱۷	۴۰۰	۸۵۰	۹۵۰	۴۵

بارہ راشیوں کے اعداد

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین
۷۵	۲۲۷	۴۹۵	۲۴۰	۱۳۵	۸۱	۴۳۱	۲۲۵	۵۹۰	۳۶۰	۷۷	۱۰۰

سات گرہوں کے اعداد

چندرماں	بدھ	شکر	سورج	منگل	برہپست	سنیچر
۲۹۸	۱۱	۵۲۰	۲۶۹	۱۴۰	۶۶۹	۳۲۳

بروج اور سیاروں کا اردو اور عربی دونوں سے تعلق

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	بدھ	جمعہ	منگل	جمعرات	ہفتہ	ہفتہ	جمعرات
یوم الثلثا	یوم الجمعہ	یوم الاربعہ	یوم الخمیس	یوم الاحد	یوم الاربعہ	یوم الجمعہ	یوم الثلثا	یوم الخمیس	یوم السبت	یوم السبت	یوم الخمیس

اسلامی مہینوں کا بروج سے تعلق

محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال المکرم	ذیقعدہ	ذی الحجہ
منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین

منقلب۔ ثابت اور ذوجسدین مہینوں کی تشریح۔

محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین
رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال المکرم	ذیقعدہ	ذی الحجہ
منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین

بروج کا مزاج۔ مذکر ہے یا مونث منقلب ہے یا ثابت

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین

ہر ایک سیارے کا مزاج مذکر ہے یا مونث ثابت ہے یا منقلب

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
آبی	ہادی	بادی	آتشی	آتشی	آتشی	خاکی
مونث	مونث	مونث	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر
ثابت	ذوجسدین	ذوجسدین	ثابت	منقلب	ثابت	منقلب

بروج کی خاصیت سعد ونحس گرم وٹھنڈا اور اثرات

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا
نحس اصغر	نحس اکبر	مشترک	سعد	سعد	سعد	نحس اکبر	نحس اکبر	سعد اکبر	سعد اصغر	سعد اصغر	سعد اکبر
گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا

سیاروں کی خاصیت سعد ونحس عمر۔ نرم ہے یا سخت

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
سعد اصغر	مشترک	سعد اصغر	سعد اکبر	نحس اصغر	سعد اکبر	نحس اکبر
ادھیڑ عمر	طفل	ادھیڑ عمر	بوڑھا	جوان	بوڑھا	بوڑھا
نرم	مشترک	نرم	سخت	سخت	نرم	سخت

بروج کی ذات کے متعلق رنگ اور سمت

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
چھتری	.	شودر	برہمن	چھتری	.	شودر	برہمن	چھتری	.	شودر	برہمن
سرخ	سفید	سفید زرد	سفید زرد	سرخ زرد	زرد سبز	سفید	سرخ	فاختی	زرد سیاہ	سبز سیاہ	سیاہ زرد
مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال

سیاروں کا رنگ ذائقہ اور سمت

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
سفید مائل زرد	فیروزی	گندمی	سرخ زردی مائل	سرخ	زرد مائل سبزی	سیاہ
کھاری	شور	ترش	شیریں	نمکین	شیریں	کسیلا
مغرب	شمالی	مغرب	مشرق	جنوب	مشرق	جنوب

ہر ایک برج کے موکلوں کے نام

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
اسرافیل	عزرائیل	اسرافیل	میکائیل	سرالطیس	ہیکیل	سہرائیل	اہرصائیل	المرائیل	ممکائیل	غطمائیل	انقیائیل

ہر ایک سیارے کے موکل اور ملائکہ کا نام

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
اسمعیل ؑ	یوحائیل ؑ	صورائیل ؑ	عزرائیل ؑ	میکائیل ؑ	میکائیل ؑ	جبرائیل ؑ
مضائیل	ہبرائیل	حورائیل	کلکائیل	صحائیل	ادمائیل	زیائیل

ہر ایک برج کا موسم اور رات دن سے تعلق

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
گرمی	گرمی	گرمی	برسات	برسات	برسات	برسات	سردی	سردی	سردی	سردی	گرمی
دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات

مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کے نام ہفتوں کے دن رات کے شمار سے

ناظرین تقویم! آپ کے ہاں اللہ تعالیٰ جب اپنے فضل و کرم سے اولاد عطا فرمائے تو آپ اس نقشہ میں سے دن یا رات کے نام پسند فرما کر رکھیں

لڑکوں کیلئے بہترین نام

شب جمعہ	روز جمعہ	شب پنجشنبہ	روز پنجشنبہ	شب چہارشنبہ	روز چہارشنبہ	شب سہ شنبہ	روز سہ شنبہ	شب دوشنبہ	روز دوشنبہ	شب یکشنبہ	روز یکشنبہ	شب شنبہ	روز شنبہ
آدم	ادریس	اسحٰق	یعقوب	یوسف	اسمٰعیل	ایوب	موسٰی	الیاس	سلیمان	یونس	زکریا	یحییٰ	عیسٰی
محمد	احمد	مصطفٰے	مجتبٰے	لبیب	مبین	متین	مجیب	معظم	عظیم	ابوبکر	عمر	عثمان	حیدر
عبداللہ	عبدالرب	عبدالسلام	عبدالرحیم	عبدالرحمٰن	عبدالقدیر	عبدالخالق	عبدالباری	عبدالحفیظ	عبدالمتین	عبدالقادر	عبدالوہاب	عبدالستار	عبدالشکور
عبدالحی	عبدالقدوس	عبدالغنی	عبدالرزاق	عبدالعلیم	عبدالحلیم	عبدالجلیل	عبدالکریم	عبدالمنان	عبدالصمد	عبدالعزیز	عبدالحمید	عبدالرؤف	عبدالمجید
فرقان علی	خالق علی	سید احمد	سید مجید	سید فیض علی	سید مراد علی	سید حسان علی	سید ناز علی	سید انوار احمد	سید روشن علی	سید عبیدالدین	سید معین الدین	سید ظہور احمد	سید عرفان علی
زاہد حسین	ظہیر الحسن	ضمیر الحسن	نور الحسن	نیاز الدین	حامد حسین	منظور حسن	محمود حسن	سلطان حسین	عاشق حسین	مقبول حسین	اقبال حسین	مرتضیٰ حسین	مراد حسین
مختار احمد	اخلاق احمد	منصور احمد	مقبول احمد	خورشید احمد	جلیل احمد	نثار احمد	محمد جلیل	محمد احمد	محمد عظیم	محمد رفیق	محمد سلیم	محمد نصیر الحق	محمد عمر
شیخ عبدالحق	شیخ عبداللہ	شیخ کامل	شیخ یاسین	شیخ نور اللہ	شیخ محی الدین	مرزا حسن	عاشق مرزا	الیاس مرزا	بشیر مرزا	تراب مرزا	مختار مرزا	مرزا اصغر	مرزا اکبر
احمد خان	اسمٰعیل خان	حسن خان	علاؤالدین خان	سراج الدین خان	سیف اللہ خان	بہاؤالدین خان	بشیرالدین خان	اسلام الدین خان	ننھے خان	مختار خان	اقتدار خان	شرافت خان	سیف خان
عباس حسین	سلطان حسین	عبدالحسن	غلام حسین	نورالدین	شمس الدین	رفیع الدین	برکت علی	طاہر علی	بشیر علی	نذیرالدین	رحمت اللہ	ناصر حسن	مراد بخش
اللہ بخش	عظیم اللہ	قادر بخش	خدا بخش	جمال الدین	علاؤالدین	صلاح الدین	جلیل الدین	محمد کامل	محمد عاقل	محمد فاروق	محمد حسین	غوث محمد	غیاث بخش
رشید الدین	نظام الدین	محمد ظفر خان	محمد اکبر خان	طاہر حسن	حامد علی	احمد علی	عاشق علی	مرزا شاہ	نظیر شاہ	حسین شاہ	رحمت شاہ	عبدالسلام	محمد شاہ
زین العابدین	محمد حنیف	محمد باقر	محمد جعفر	محمد تقی	محمد نقی	محمد زکی	محمد داؤد	ابراہیم	صدرالدین	فرید مرزا	لائق علی	محمود حسن	محمد حسن
ظفرالدین	قطب الدین	فخرالدین	کلیم الدین	انوار علی	سید حسن	امیر حسن	ابوالحسن	نجم الدین	بدرالدین	آصف	محسن	نصیر	منذر
اشفاق	ابرار	جواد	اعجاز	اصغر	اسلم	صدیق	شوکت	طیب	قاسم	سعادت	نصیر مرزا	مراد مرزا	سعید مرزا

لڑکیوں کیلئے بہترین نام

فاطمہ	آمنہ	خدیجہ	عائشہ	حنیفہ	زینب	میمونہ	حبیبہ	سلمٰی	مریم	ہاجرہ	حوّا	رابعہ	کلثوم
شریفہ	لطیفہ	رابعہ	صادقہ	صابرہ	ساجدہ	زاہدہ	طاہرہ	عابدہ	رقیہ	عالیہ	حفیظہ	حلیمہ	فہمیدہ
صفیہ	زلیخا	اکبری بیگم	اصغری بیگم	نورالنساء	جمیلہ خاتون	حبیبہ خاتون	عارفہ خاتون	زہرہ بیگم	عزیزہ خاتون	شمس بیگم	رابعہ بیگم	ماہ رخ بیگم	فرخ بیگم
فیروزہ بیگم	خیرالنساء	بدرالنساء	نسیمہ	شاہدہ	خورشیدہ	ثریا	قیصر جہاں	منور بیگم	صغیرہ بانو	فریدہ خاتون	جمیلہ خاتون	فہمیدہ خاتون	دلدار بیگم
حسن بانو	عصمت بانو	غیورہ بیگم	کنیز فاطمہ	بدرن بیگم	عاقلہ بانو	گوہر جان	غفورالنساء	بسم اللہ بیگم	شہرت بی	قدسیہ بیگم	دلنواز بیگم	دلہن بیگم	افروز بانو
فرحت بانو	نورجہاں	گوہر بی	عالیہ بیگم	فرخندہ بیگم	راحت زمانی	اولیا خانم	زیب النساء	سعیدہ بیگم	رحیمہ خاتون	رافعہ بیگم	خلیل زمانی	لیلیٰ بانو	سعیدہ بیگم
افروز بی	قمرالنساء	انوار فاطمہ	حمیدہ خاتون	ستارہ بیگم	ممتاز بانو	رحیمن	کریمن	حسن بانو	ریحانہ بی	قدیر بانو	دختر بانو	شہناز بیگم	نکہت بی
نسرین بانو	ذاکرہ	حور بانو	چاند بی	عاقلہ خاتون	انجم النساء	سکینہ بانو	فرحت بانو	مسعودہ	زکیہ	ذکیہ	افتخار بانو	سلمٰی	شہر بانو
جمیلہ	رحیمہ	ممتاز بانو	محمودہ خاتون	قدیر بانو	خلیل زمانی	رحمت بی	سکندر بیگم	احمدی بیگم	قطب بیگم	حسن بانو	منیرہ بانو	فیاضی بیگم	انوری خاتون
فیروزہ خاتون	محمدی بیگم	دلآرام	حیات بی	شرافت بی	عزیزہ بیگم	ثریا پروین	نزہت بانو	انور جہاں	فریدہ خاتون	نیلوفر بیگم	شاہ جہاں بیگم	صدر بانو	صادقہ
صالحہ	سعیدہ	نفیسہ	حسینہ	شیریں بانو	شہناز اختر	زبیدہ خاتون	فخرالنساء	رحیمہ خاتون	رشیدہ خاتون	حفیظہ بی	لیاقت بیگم	شوکت بیگم	سکینہ بیگم
عذرا خاتون	قمر خاتون	قمر سلطان	مشکور بی	عفرا بی	نفیسہ بی	ناز پروین	نعیمہ بیگم	حمیدہ بانو	نصیرہ بانو	مخدومہ	رضیہ خانم	مسعودہ خانم	عبیدہ بی

فالنامہ حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی؟

(۱) شمس
(۲) قمر
(۳) مریخ
(۴) عطارد
(۵) مشتری
(۶) زہرہ
(۷) زحل

ناظرین! غیب کی خبر تو خدا تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے جو اس بات کا دعویٰ کرے جھوٹا ہے مگر دل کے اطمینان کیلئے یہ طریقہ چلا آتا ہے اور اکثر معیار بھی صحیح اترا ہے اسلئے یہاں درج کیا ہے اس پر یقین کر لینا قطعاً منع ہے جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے اس کے دیکھنے کا یہ طریقہ مقرر ہے کہ اوپر دائرہ میں ۷ چاند بنے ہیں اور ہر چاند میں سیاروں کے نام درج ہیں جب آپ فال دیکھنا چاہیں تو پہلے قل ہو اللہ شریف تین بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں اور اپنے کلمہ کی انگلی کسی ایک چاند پر رکھیں اگر حاملہ خود اس عمل کو کرے یعنی انگلی رکھے تو بہتر ہے جس ستارہ کے اوپر انگلی ہو اس کا ثمرہ نیچے لکھا ہے وہ خود دیکھ لیں یا بتا دیں۔

نمبر شمار	نام ستارہ	مختصر کیفیت فال
۱	شمس	تمہیں مبارک ہو تمہارے ہاں لڑکا پیدا ہوگا
۲	قمر	خدا نے چاہا تو لڑکی ہونے کی امید ہے
۳	مریخ	لڑکا پیدا ہوگا لیکن بہت غصہ ور ہوگا
۴	عطارد	خدا نے چاہا لڑکی خوش بخت پیدا ہوگی
۵	مشتری	لڑکی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ
۶	زہرہ	یہ حمل لڑکی کا ہے لڑکی ہی ہوگی
۷	زحل	حمل خالی جانے کا اندیشہ ہے دعا کرو بہتر ہوگا۔

جب اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اولاد عطا کرے تو ماں باپ کا فرض ہے کہ مذکورہ خانوں میں سے اچھا نام پسند کر کے رکھیں اور فرزند کے نام کے ساتھ محمد یا احمد ضرور شامل کریں۔ برکت ہوتی ہے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہوتی ہے تاریخی نام رکھنا ہو تو آخری صفحات میں جدول درج ہے اسے دیکھ کر رکھیں۔

بچیوں کے نام کنیز فاطمہ، انوار فاطمہ، نیاز فاطمہ وغیرہ،

گمشدہ مال ملیگا یا نہیں؟

:- جس شخص کا مال چوری ہو گیا ہو تو تقویم ہذا میں یہ دیکھے کہ جس دن تاریخ ماہ سنہ میں مال گیا ہے اس روز کون سا نچھتر تھا اور پھر وہ نچھتر اس نقشہ میں دیکھکر بتلائیے کہ مال ملے گا یا نہیں۔

نچھتر و نکی تشریح گمشدہ مال کے لئے

تشریح نچھتر	نام نچھتر	تاثیرات نچھتر
اندھے نچھتر	دھنیشٹا پکھ۔ روہنی۔ پوربا کھاڈ با کھا۔ اترا پھالگنی۔ ریوتی۔	ان نچھتروں میں جو چیز جاتی ہے جلد ملتی ہے۔
کم بینا نچھتر یا کانے	ہست۔ اترا کھاڑ۔ انورادھا۔ مرگسرا اشلیکھا۔ بست بکھا۔ اشنی۔	ان نچھتروں میں جو چیز جاتی ہے وہ کوشش سے ملتی ہے۔
متوسط دکھائی دینے والا نچھتر	آردرا۔ مگھا۔ چترا۔ جیشٹا۔ ابھجت پوربا بھادرپد۔ بھرنی۔	ان نچھتروں میں جو چیز جاتی ہے اسکا دور پتہ لگتا ہے اور ملنا ناممکن ہے۔
اچھی بینائی والے نچھتر	سواتی۔ پونربس۔ شرون۔ کرتکا۔ اترابھادرپد۔ مولا۔ پوربا پھالگنی	ان نچھتروں میں جو چیز جائے وہ نہیں ملتی اور نہ اس کا پتہ ملتا ہے۔

علم الاعداد سے چور پکڑنیکا قاعدہ

:- ناظرین تقویم! جس شخص کا مال چوری چلا جائے وہ خود یا اسکی جانب سے جو شخص معلوم کرنا چاہے تو وہ کسی نابالغ بچے سے یہ کہکر کہ فلاں شخص کا مال کون لے گیا ہے اور کس سمت لے گیا ہے ملیگا یا نہیں؟ پھر بچے سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھواکر مندرجہ ذیل نقشہ کے کسی ایک خانے پر اس کی انگلی رکھوائیے۔

۱	۸	۱۴	۱۹	۲۳	۲۶	۲۸
۸	۲	۹	۱۵	۲۰	۲۴	۲۷
۱۴	۹	۳	۱۰	۱۶	۲۱	۲۵
۱۹	۱۵	۱۰	۴	۱۱	۱۷	۲۲
۲۳	۲۰	۱۶	۱۰	۵	۱۲	۱۸
۲۶	۲۴	۲۱	۱۷	۱۲	۶	۱۳
۲۸	۲۷	۲۵	۲۲	۱۸	۱۳	۷

جس خانہ پر وہ انگلی رکھے۔ اس میں دیکھے کہ کیا ہندسہ ہے۔ جو ہندسہ لکھا ہوا ہو اس کو اسی سے ضرب دے کر جو اعداد حاصل ہوں انہیں آٹھ پر تقسیم کرے جو عدد باقی بچے اس کو مندرجہ ذیل نقشہ میں دیکھئے جس خانے میں وہ عدد ہوگا اسی عدد کے نیچے سمت درج ہے۔

سمت معلوم کرنے کا نقشہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مال مشرق کیطرف گیا ہے	مال شمال کیطرف گیا ہے	مال مغرب کیطرف گیا ہے	مال جنوب مغرب کیطرف گیا ہے	مال جنوب کیطرف گیا ہے	مال جنوب مشرق کیطرف گیا ہے	مال شمال کیطرف گیا ہے	مال شمال مغرب کیطرف گیا ہے

نوٹ:- جو اعداد تقسیم سے خارج قسمت ہوں۔ انکو نصف کر لیجئے۔ اگر برابر تقسیم ہو جائیں تو چوری گیا ہوا مال مل جائیگا اور اگر وہ برابر تقسیم نہ ہوں تو مال ہرگز نہ ملیگا

چور کا نام کیا ہے

:- مندرجہ بالا قاعدہ ہی کے باقی القسمت کو تقسیم کرنے والے عدد کو نو سے ضرب دیجئے۔ اور جو حاصل ہو اسے اٹھائیس سے تقسیم کیجئے۔ جو باقی بچے اس کو نقشہ مندرجہ ذیل میں دیکھیں کہ اس عدد سے کونسا حرف متعلق ہے بس جو حرف متعلق ہوگا وہی چور کے نام کا پہلا حرف ہے۔

چور کے نام کا پہلا حرف معلوم کرنے کا نقشہ

بقیہ اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
حروف	ا	ب پ	ت ٹ	ث	ج چ	ح	خ
بقیہ اعداد	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	د ڈ	ذ	ر ڑ	ز ژ	س	ش	ص
بقیہ اعداد	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف پھ	ق
بقیہ اعداد	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ک گ	ل	م	ن	و	ہ	ی

چوری کا مال کہاں پر ہے

:- مندرجۂ بالا طریقہ (چور کا نام) کیا ہے میں ۲۸ کی تقسیم سے جو کچھ باقی بچے اس کو چار پر تقسیم کیجئے۔ اگر ایک باقی رہے تو مال بہت قریب ہے۔ یعنی اسی جگہ محلہ یا شہر میں ہے۔ اگر دو باقی بچیں تو مال ایک جگہ منتقل ہو کر دوسری جگہ چلا گیا ہے۔ اگر کچھ بھی باقی نہ بچے تو مال بہت دور جا چکا ہے دوسرے علاقہ

چور مرد ہے یا عورت

:- اسی خارج قسمت کے جو اعداد ہوں انہیں باقی القسمت سے ضرب دے کر نو (۹) پر تقسیم کریں اگر باقی القسمت عدد جفت ہو تو کسی عورت کی سازش سے چوری ہوتی ہے یا خود عورت چور ہے اور اگر اعداد طاق ہوں تو چور مرد ہے۔

چور کی عمر کیا ہے

:- مندرجۂ بالا قاعدہ سے چور مرد ہے یا عورت۔ جو اعداد تقسیم کے بعد باقی بچیں یعنی اگر باقی القسمت ایک دو تین ہو تو چور کم عمر ہے ریش ہے اور اگر باقی القسمت چار۴۔ پانچ چھ ہو تو چور نوجوان و طاقتور ہے اور اگر باقی القسمت ۷-۸-۹ ہو تو چور سن رسیدہ ہے یعنی بوڑھا آدمی ہے۔

زندگی اور موت کا سوال

:- اگر کسی بیمار کے تندرست ہونے یا مر جانے کا حال دریافت کرنا ہو تو بحساب ابجد اس کے نام کے اعداد نکال کر الگ لکھیں پھر جس روز مریض بیمار ہوا ہے اس روز سے آج تک کے جتنے روز ہوں انہیں گن کر اور اعداد ابجد کے نکالے ہوئے میں جمع کر کے ۳۰ پر تقسیم کر دیں۔ اور جو باقی بچے اس کو ان دونوں نقشوں میں دیکھیں اگر نقشہ حیات میں ہے تو زندہ رہے اور اگر نقشہ ممات میں ہے تو مردہ ہے۔

نقشہ حیات

۱	۳	۸	۱۰	۱۲
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۹
۲۰	۲۲	۲۵	۲۶	۲۹

اللہ

ہمارے ارادوں میں ہمیں کامیاب کر

نقشہ ممات

۲	۴	۵	۶	۷
۹	۱۱	۱۳	۱۸	۲۱
۲۳	۲۴	۲۷	۲۸	۳۰

جدول احکام نچھتر ہر روز کے مطابق مدت بیماری اور اسکے صدقات و احکامات یہ ہیں

بیمار ہونے کے وقت تقویم کھول کر دیکھو کہ وہ کس روز بیمار ہوا ہے۔ اور اس روز کیا نچھتر ہے اس کے چار چرن ہوتے ہیں۔ بیمار ہونے کے وقت کون سا چرن تھا۔ اس کا حال اس جدول میں دیکھ کر بیان کرو۔ انشاءاللہ تعالیٰ صحیح ہوگا۔ اس پر عمل کرو۔ فقط مؤلف تقویم ہذا۔

نمبر شمار	نام نچھتر	نام منزل	چرن اول	چرن دوم	چرن سوم	چرن چہارم	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	از روئے نچھتر بیمار کا صدقہ	احکامات نچھتر
۱	اشنی	شرطین	۹ روز	۱۲ روز	۷ روز	۱۰ روز	۸ یوم	۱۵ یوم	۱۵ یوم	۵ یوم	۱۳ یوم	۱۳ یوم	۳۰ یوم	صدقہ سفید چیز کا دینا چاہیئے۔	نیا کپڑا پہننا۔ قرض دینا لینا اچھا ہے
۲	بھرنی	بطین	۵ روز	۱۲ روز	۵ روز	۱۴ روز	مرگ	بیماری درد	مرگ	درد	مرگ	مرگ	مرگ	شیر و شکر۔ برنج پختہ۔ لکڑی سیاہ	جنگ پہ جانا۔ مکان بنانا۔ دشمن سے بدلہ لینا
۳	کرتکا	ثریا	۹ روز	۱۲ روز	۱۵ روز	۱۴ روز	۹ یوم	۹ یوم	۹ یوم	۹ یوم	۹ یوم	۹ یوم	۹ یوم	روغن سیاہ۔ کنجد۔ لوہا۔ روئی	تجارت۔ نکاح عمارت بنانا خراب ہے
۴	روہنی	دبران	۱۱ روز	۱۲ روز	۱۱ روز	۲۲ روز	۷ یوم	۹ یوم	۷ یوم	۷ یوم	۹ یوم	۹ یوم	۹ یوم	غلہ سات قسم چاول۔ دودھ۔ پیسے	زیور بنانا۔ معالجہ بیماری کو اچھا ہے
۵	مرگسرا	ہقعہ	۵ روز	۸ روز	۱۵ روز	۱۴ روز	مرگ	مرگ	بیماری درد	مرگ	بیماری طول	بیماری	بیماری	نقد شیر و شکر۔ برنج پختہ پارچہ سفید	طلب حاجت علاج بیماری کو اچھا ہے
۶	آردرا	ہنعہ	۵ روز	۱۲ روز	۳۲ روز	۱۲ روز	مرگ	مرگ	″	″	″	″	″	تیل گھی۔ تل سیاہ گائے سیاہ	کنواں کھودنا زراعت عمارت کو اچھا ہے
۷	پنرلبس	ذراع	۷ روز	۳ روز	۱۵ روز	۲۲ روز	۷ یوم	۱۵ یوم	۷ یوم	۷ یوم	۷ یوم	۷ یوم	۷ یوم	پارچہ زرد سرخ لکڑی سیاہ گوشت	کپڑا اکثر نا زمین کھودنا سفر دریا کو بہتر ہے
۸	پکھ	نثرہ	۷ روز	۳ روز	۳ روز	۱۵ روز	۱۱ یوم	۱۱ یوم	۱۱ یوم	۱۳ یوم	۱۱ یوم	۱۱ یوم	۱۱ یوم	دودھ تانبہ لوہا قند سیاہ	تعلیم سفر نکاح مسہل کو بہتر ہے
۹	اشلیکھا	طرفہ	۵ روز	۱۳ روز	۵ روز	۵ روز	۹ یوم	مرگ	۱۹ یوم	۱۹ یوم	مرگ	مرگ	مرگ	طلا نقرہ۔ چاول۔ گھی۔ پارچہ	زمین کھودنا۔ مباشرت کرنا سفر دریا
۱۰	مگھا	جبہہ	۶ روز	۵ روز	۱۷ روز	۳ روز	۹ یوم	۱۱ یوم	۱۶ یوم	۱۱ یوم	۱۱ یوم	۱۶ یوم	۱۶ یوم	ماش کی دال۔ روغن سیاہ۔ دہی پارچہ	کار آتش۔ زراعت۔ عمارت کو بہتر ہے
۱۱	پوروا پھاگنی	زبرہ	۶ روز	۳ روز	۱۲ روز	۱۲ روز	۶ یوم	۱۱ یوم	۶ یوم	۱۰ یوم	۱۰ یوم	۷ یوم	۷ یوم	غلہ سات قسم پارچہ طعام گل انار	سواری اسپ نکاح تجارت کو بہتر ہے
۱۲	اترا پھاگنی	صرفہ	۴ روز	۵ روز	۶ روز	۵ روز	۱۲ یوم	۱۶ یوم	۱۴ یوم	۱۲ یوم	۱۳ یوم	۱۶ یوم	۱۲ یوم	تیل نمک گوشت خام برنج اخروٹ	بچہ کا نام رکھنا سفر عمارت کیلئے بہتر ہے
۱۳	ہست	عوا	۱۰ روز	۵ روز	۳۰ روز	۵ روز	۱۷ یوم	مرگ	مرگ	۱۷ یوم	مرگ	مرگ	۱۳ یوم	پارچہ سرخ گوشت تیل قند برنج	علماء مشائخ سے ملنا نکاح کرنا بہتر ہے
۱۴	چترا	سماک	۱۲ روز	۲ روز	۸ روز	۷ روز	مرگ	درازی بیماری	مرگ	مرگ	درازی بیماری	مرگ	۷ یوم	تل سیاہ۔ چاول۔ گھی۔ گندم	دیدار امراء عمارت زراعت کو بہتر ہے
۱۵	سواتی	غفرہ	۱۰ روز	۹ روز	۳ روز	۱۴ روز	۷ یوم	۵ یوم	۷ یوم	۷ یوم	۷ یوم	۵ یوم	مرگ	دودھ چاول۔ دہی پارچہ	تعلیم موسیقی نقش افسوں کے لئے ہے
۱۶	بساکھا	زبانا	۹ روز	۲ روز	۴ روز	۲ روز	درازی بیماری	۱۸ یوم	۱۸ یوم	۱۸ یوم	۱۸ یوم	۱۸ یوم	۱۸ یوم	نقد قند سیاہ ماش اناج سات قسم	بنیاد مکان درخت لگانا نام رکھنا چاہیئے
۱۷	انورادھا	اکلیل	۱۱ روز	۲۲ روز	۶ روز	۱۰ روز	۱۰ یوم	۱۰ یوم	۱۰ یوم	۱۰ یوم	۱۰ یوم	۱۰ یوم	۱۰ یوم	نقرہ قند سیاہ روغن شیر و شکر	درخت لگانا جلوس حاکم نیا نام رکھنا بہتر ہے
۱۸	جیشٹھا	قلب	۵ روز	۴ روز	۶ روز	۳ روز	۵ یوم	۵ یوم	۵ یوم	۱۵ یوم	۲۰ یوم	۲۰ یوم	۱۲ یوم	طلا پارچہ نقرہ چاول۔ گھی۔	حکومت تجارت نقاشی نقش لکھنا بہتر ہے
۱۹	مولا	شولہ	۱۵ روز	۴۵ روز	۱ روز	۵ روز	درازی بیماری	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	درازی بیماری	نقد لوہا نقرہ گوشت لکڑی۔	زراعت عمارت خرید و فروخت سفر کو بہتر ہے
۲۰	پوروا کھاڈ	نعائم	۶ روز	۲۶ روز	۲۴ روز	۱۶ روز	۳ یوم	۱۵ یوم	۳ یوم	۱۵ یوم	۳ یوم	۳ یوم	۳ یوم	شیر برنج فلوس صندل خوشبو	فصد حجامت نیا کپڑا پہننا بہتر ہے۔
۲۱	اترا کھاڈ	بلدہ	۷ روز	۲۲ روز	۳۶ روز	۷ روز	۲۰ یوم	۲۰ یوم	۲۰ یوم	۲۰ یوم	۲۰ یوم	۲۰ یوم	۲۰ یوم	ماش تل سیاہ پارچہ فلوس وغیرہ	بچہ کا نام رکھنا زیور بنانا سفر کرنا بہتر ہے
۲۲	ابھجت	ذابح	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شکر بشہد۔ چاول۔ دہی۔	— — — —
۲۳	شراون	بلغ	۳ روز	۲۰ روز	۳۶ روز	۱۷ روز	۵۰ یوم	۶۰ یوم	۵۰ یوم	۶۰ یوم	۶۰ یوم	۶۰ یوم	۶۰ یوم	روغن زرد آٹا چاول قند سیاہ	زیور بنانا کپڑے بنانا سفر کرنا اچھا ہے۔
۲۴	دھنشٹھا	سعود	۵ روز	۱۳ روز	۲۵ روز	۱۷ روز	۱۴ یوم	۱۸ یوم	۱۳ یوم	۸ یوم	۱۵ یوم	۱۵ یوم	۱۵ یوم	فلوس روغن کنجد کنجد۔ پارچہ	خرید اسپ زراعت ختنہ عمارت بنانا بہتر ہے
۲۵	ست بکھا	اخبیہ	۴ روز	۱۳ روز	۱۶ روز	۸ روز	۳۰ یوم	۲۰ یوم	۲۰ یوم	۲۰ یوم	۱۰ یوم	۱۰ یوم	۲۰ یوم	کپڑا دودھ چاول نمک پارچہ	مسہل نام رکھنا فروخت چارپایہ کو بہتر ہے
۲۶	پوروا بھادو	مقدم	۱۰ روز	۱۲ روز	۹ روز	۳۰ روز	بہت روز	۸ یوم	بہت روز	۸ یوم	۸ یوم	۸ یوم	بہت روز	دہی چاول نقرہ طلا پارچہ	تعلیم کو نکاح کو مواصلت کو اچھا ہے
۲۷	اترا بھادو	موخر	۱۰ روز	۵ روز	۴ روز	۲ روز	۳۰ یوم	۳۰ یوم	۳۰ یوم	۳۰ یوم	۳۰ یوم	۳۰ یوم	۳۰ یوم	کپڑا سرخ چاول شیر نقرہ	تعلیم نکاح درخت لگانے کو بہتر ہے
۲۸	ریوتی	رشا	۱۰ روز	۱۱ روز	۲۰ روز	۳۰ روز	۸ یوم	۸ یوم	۱۰ یوم	۱۰ یوم	۱۰ یوم	۱۰ یوم	۸ یوم	نقرہ پارچہ دودھ شکر	سفر دریا تعلیم کشتی پر سوار ہونا بہتر ہے

ہر ایک نام کے پہلے حروف سے راس یعنی برج اور گرہ یعنی سیارہ اور نچھتر یعنی منزل اور اس کے چرن یعنی قدم معلوم کرنے کا نقشہ

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام برج اردو	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام راس ہندی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
نام انگریزی	ARIES	TAURUS	GEMINI	CANCER	LEO	VIRGO	LIBRA	SCORPION	SADITARULS	CAPRICORN	AQNIRWS	PISCES
نشان انگریزی	♈	♉	♊	♋	♌	♍	♎	♏	♐	♑	♒	♓
نام سیارہ گرہ	مریخ / منگل	زہرہ / شکر	عطارد / بدھ	قمر / چندرماں	آفتاب / سورج	عطارد / بدھ	زہرہ / شکر	مریخ / منگل	مشتری / برہسپت	زحل / سنیچر	زحل / سنیچر	مشتری / برہسپت
نام سیارہ انگریزی	Mars	Venus	Mercury	Moon	Appolo	Mercury	Venus	Mars	Jupiter	Jupiter	saturn	Saturn
نشان سیارہ	♂	♀	☿	☽	☉	☿	♀	♂	♃	♄	♄	♃

نچھتروں کے نام و حروف

نمبر شمار	۱ نچھتر و چرن	۱ حروف	۲ نچھتر و چرن	۲ حروف	۳ نچھتر و چرن	۳ حروف	۴ نچھتر و چرن	۴ حروف	۵ نچھتر و چرن	۵ حروف	۶ نچھتر و چرن	۶ حروف
	اسونی ۱	چو	کرتکا ۲	ای	مرگسرا ۳	کا	پنربس ۴	ہی	مگھا ۱	ما	اترا پھالگنی ۲	ٹو
	۲	چے	۳	او	۴	کی	پکھ ۱	ہو	۲	می	۳	پا
	۳	چو	۴	اے	اردرا ۱	کو	۲	ہے	۳	مو	۴	پی
	۴	لا	روہنی ۱	او	۲	گھا	۳	ہو	۴	مے	ہست ۱	پو
	بھرنی ۱	لی	۲	با	۳	الکلاں نیاں	۴	ڈا	۱	مو	۲	کھا شا
	۲	لو	۳	بی	۴	چھا	اشلیکھا ۱	ڈی	۲	ٹا	۳	انا
	۳	لے	۴	وو	پنربس ۱	کے	۲	ڈو	۳	ٹی	۴	ٹھا
	۴	لو	مرگسرا ۱	وے	۲	کو	۳	ڈے	۴	ٹو	چترا ۱	پے
	کرتکا ۱	ا	۲	وو	۳	ہا	۴	ڈو	اترا پھالگنی ۱	ٹے	۲	پو

نمبر شمار	۷ نچھتر و چرن	۷ حروف	۸ نچھتر و چرن	۸ حروف	۹ نچھتر و چرن	۹ حروف	۱۰ نچھتر و چرن	۱۰ حروف	۱۱ نچھتر و چرن	۱۱ حروف	۱۲ نچھتر و چرن	۱۲ حروف
	چترا ۳	را	بشاکھا ۴	تو	مولا ۱	یی	اتراکھاڑا ۲	بھو	دھنشٹھا ۳	گو	پوربابھدر ۴	دی
	۴	ری	انرادھا ۱	نا	۲	یو	۳/۴	جا جی	۴	گے	اترابھدر ۱	دو
	سواتی ۱	رو	۲	نی	۳	بھا	ابھجت ۱	جو	ست بکھا ۱	گو	۲	تھا
	۲	رے	۳	نو	۴	بھی	۲/۳	جھو	۲	سی	۳	جھا
	۳	رو	۴	نے	پوراکھاڑا ۱	بھو	۴	کھا	۳	سی	۴	اجا
	۴	تا	جیشٹھا ۱	نو	۲	دھا	شراون ۱	کھو جی	۴	سو	ریوتی ۱	دے
	بشاکھا ۱	تی	۲	یا	۳	بھا	۳	کھے	پوربابھدر ۱	سے	۲	دو
	۲	تو	۳	یی	۴	ڈھا	۴	کھو	۲	سو	۳	چا
	۳	تے	۴	یو	اتراکھاڑا ۱	بھے	دھنشٹھا ۱/۲	گا گی	۳	دا	۴	چی

واضح ہو:- دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں کہ جسکا کچھ نام نہ ہو نام کا پہلا حرف جو ہو اسکے یعنی برج معلوم کر لیجیے داہنی طرف نچھتروں کے نام اس کے حصے جسے چرن یا قدم کہتے ہیں ہر ایک نچھتر کے چار قدم یعنی چرن ہوتے ہیں اور نو چرن کا ایک برج یا راس کہلاتی ہے اسی طرح گویا (۱۰۸) چرن ہوئے حکمات ہند کے حساب سے ایک نچھتر ۶۰ گھڑی کا اور ایک چرن (۱۵) گھڑی کا ہوتا ہے۔ چاند ایک شبانہ روز میں ایک نچھتر طے کر لیتا ہے۔

نقشہ دوستی و دشمنی اور مساوات سیارگان

نام سیارہ عربی	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب
نام ہندی	چندرماں	بدھ	شکر	سورج	منگل	برہسپت	سنیچر	راہو	کیتو
نام انگریزی	Moon	Mercury	Venus	Apollo	Mars	Jupiter	Saturn	·	·
دوست	شمس عطارد	عطارد زحل راس ذنب	قمر مریخ مشتری	قمر شمس مشتری	قمر شمس مشتری	عطارد زہرہ راس ذنب	عطارد زہرہ راس ذنب	عطارد زہرہ زحل راس	عطارد زہرہ زحل راس
دشمن	راس ذنب	زہرہ شمس	قمر شمس	زہرہ زحل راس ذنب	عطارد	عطارد زہرہ	قمر شمس مریخ	قمر شمس مریخ	قمر شمس مریخ
مساوات	مریخ زہرہ مشتری زحل	مریخ مشتری زحل راس ذنب	مریخ مشتری	عطارد	زہرہ زحل راس ذنب	زحل راس ذنب	مشتری	مشتری	مشتری

نقشہ شرف و ہبوط۔ عروج اور وبال سیارگان

نام سیارہ عربی	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب
نام ہندی	چندرماں	بدھ	شکر	سورج	منگل	برہسپت	سنیچر	راہو	کیتو
شرف در برج	ثور ۳ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	حوت ۲۷ درجہ	حمل ۱۹ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	میزان ۲۱ درجہ	جوزا کل برج	قوس کل برج
ہبوط در برج	عقرب ۳ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	میزان ۱۹ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	حمل ۲۰ درجہ	قوس و کل برج	جوزا کل برج
عروج در برج	سرطان	جوزا سنبلہ	ثور میزان	اسد	حمل عقرب	قوس حوت	جدی دلو	سنبلہ دلو	عقرب حوت
وبال در برج	جدی	قوس حوت	حمل عقرب	دلو	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان اسد	اسد حوت	ثور سنبلہ

نچھتر و منازل قمری سے حروف ابجد کا تعلق مع سیارہ و بروج و اسمائے حسنیٰ وغیرہ کی معلومات

نمبر شمار منازل	نام نچھتر ہندی	نام منازل عربی	درجات منازل	حروف ابجد کا تعلق منازل سے	حروف کے اعداد ابجد	حروف کا تعلق ستاروں سے	حروف کا تعلق عناصر سے	حروف کا تعلق بروج سے	حروف نورانی و ظلمانی	اسمائے حسنیٰ	اعداد اسماء	معنی اسماء	جلالی جمالی	زکوٰۃ اسماء	تاثیر	مزاج	بخورات	موکل	عون	سمت
۱	اسونی	شرطین	۱۳	ا	۱	زحل	آتشی	حمل	نورانی	اللہ	۶۶	خدا	جلالی	۱۰۰۰	دوستی مودت	گرم	عود سیاہ	اسرافیل	فیولوش	مشرقی
۲	بھرنی	بطین	۱۳	ب	۲	مشتری	بادی	جوزا	ظلماتی	باقی	۱۱۳	ہمیشہ رہنے والا	جمالی	۱۰۰	محبت	رطب	شکر	جبرائیل	دیوس	مغربی
۳	کرتکا	ثریا	۱۳	ج	۳	مریخ	آبی	سرطان	″	جامع	۱۱۴	جمع کرنیوالا	مشترک	۱۷۰	″	یابس	دار چینی	کشفائیل	نولوش	شمالی
۴	روہنی	دبران	۱۳	د	۴	شمس	خاکی	ثور	″	دیان	۶۵	بدلا دینے والا	جلالی	۴۲	عداوت	بارد	صندل سرخ	دردائیل	طیلوش	جنوبی
۵	مرگسرا	ہقعہ	۱۳	ہ	۵	زہرہ	آتشی	حمل	نورانی	ہادی	۲۰	راہ دکھانیوالا	جمالی	۱۰۰	″	گرم	صندل سفید	وردیائیل	ہوشش	مشرقی
۶	آردرا	ہنعہ	۱۳	و	۶	عطارد	بادی	جوزا	ظلماتی	ولی	۴۶	دوست مددگار	″	۲۰۰	محبت	رطب	کافور	ذوقمائیل	ایلوش	مغربی
۷	پونربس	ذراع	۱۳	ز	۷	قمر	آبی	سرطان	″	زکی	۳۷	پاک ہونیوالا	مشترک	۷۱	″	خشک	شہد اصلی	شرنائیل	کالیوش	شمالی
۸	پکھ	نثرہ	۱۳	ح	۸	زحل	خاکی	جدی	نورانی	حق	۱۰۸	خداوند سزاوار	″	۳۰۰	بغض	تر	زعفران	تنکفیل	عبوش	جنوبی
۹	اشلیکھا	طرفہ	۱۳	ط	۹	مشتری	آتشی	حمل	″	طاہر	۲۲۵	پاک کرنیوالا	جلالی	۴۲	عقد محبت	گرم	مشک اصلی	اسماعیل	بدلوش	مشرقی
۱۰	مگھا	جبہہ	۱۳	ی	۱۰	مریخ	بادی	میزان	″	یٰس	۱۳۰	بزرگ	جمالی	۱۰۰۰	فتح ذحل	تر	گل سرخ	سرکیکائیل	سمبوس	مغربی
۱۱	پورواپھالگنی	زبرہ	۱۳	ک	۲۰	شمس	آبی	عقرب	″	کافی	۱۱۱	کفایت کرنیوالا	″	۲۰۰	محبت	خشک	گل سفید	حرففائیل	قدلوش	شمالی
۱۲	اتراپھالگنی	صرفہ	۱۳	ل	۳۰	زہرہ	خاکی	ثور	″	لطیف	۱۲۹	باریک بین	″	۴۲	جدائی	سرد	سیب پوست	طلطائیل	عدلوش	جنوبی
۱۳	ہست	عوا	۱۳	م	۴۰	عطارد	آتشی	اسد	″	ملک	۹۰	بادشاہ حقیقی	جلالی	۹۰	محبت	گرم	آبی	رویائیل	مجموش	مشرقی
۱۴	چترا	سماک	۱۳	ن	۵۰	قمر	بادی	میزان	″	نور	۲۵۶	روشن کرنیوالا	جمالی	۴۲	بغض	تر	سنبل	حولائیل	ولیوش	مغربی
۱۵	سواتی	غفر	۱۳	س	۶۰	زحل	آبی	قوس عقرب	″	سمیع	۱۸۰	سننے والا	مشترک	۵۰۰	عقد شہوت	خشک	خوشبو مرغوب	ہموائیل	الینوش	مشرقی
۱۶	بساکھا	زبانا	۱۳	ع	۷۰	مشتری	خاکی	سنبلہ	″	علی	۱۰۰	بلند مرتبہ	جلالی	۲۰۰	تونگری	تر	فلفل سفید	لوہائیل	قیتوش	جنوبی
۱۷	انورادھا	اکلیل	۱۳	ف	۸۰	مریخ	آتشی	اسد	ظلماتی	فتاح	۴۸۹	کھولنے والا	جمالی	۴۲	عداوت	گرم	جوز	سرحائیل	بعیطوش	مشرقی
۱۸	جیشٹھا	قلب	۱۳	ص	۹۰	شمس	بادی	میزان	نورانی	صمد	۱۳۴	بے پروا	جلالی	۲۰۰	الفت	تر	بباسہ	ہمجائیل	ظلایوش	مغربی
۱۹	مولا	شولہ	۱۳	ق	۱۰۰	زہرہ	آبی	حوت	″	قادر	۳۰۵	قدرت والا	مشترک	۳۰۰	عقد شہوت	خشک	ترنج	عطرائیل	شمیوش	شمالی
۲۰	پورواشاڑھا	نعائم	۱۳	ر	۲۰۰	عطارد	خاکی	سنبلہ	″	رب	۲۰۲	پروردگار	جلالی	۴۲	مودت	سرد	گلاب	امواکیل	رعیوش	جنوبی
۲۱	اتراشاڑھا	بلدہ	۱۳	ش	۳۰۰	قمر	آتشی	عقرب	ظلماتی	شافی	۴۱۰	شفا دینے والا	″	۲۰۰	عداوت	گرم	عود سفید	اسرائیل	نشوبوش	شمالی
۲۲	ابہجت	ذابح	۱۳	ت	۴۰۰	زحل	بادی	دلو	″	تواب	۴۰۹	توبہ قبول کرنیوالا	جمالی	۳۰۰	عقد دوام	تر	عنبر	عزرائیل	الطیوش	مغربی
۲۳	شراون	بلع	۱۳	ث	۵۰۰	مشتری	آبی	حوت	″	ثابت	۹۰۳	قائم رہنے والا	″	۴۰۰	بغض	خشک	عود سفید	میکائیل	الطیجوش	شمالی
۲۴	دھنشٹا	سعود	۱۳	خ	۶۰۰	مریخ	خاکی	جدی	″	خالق	۷۳۱	پیدا کرنے والا	مشترک	۷۰	محبت	سرد	بنفشہ	نیکائیل	والاپوش	جنوبی
۲۵	ست بکھا	اخبیہ	۱۳	ذ	۷۰۰	شمس	آتشی	قوس	″	ذاکر	۹۲۱	یاد کرنیوالا	″	۶۹	بغض	گرم	ریحان	سرطائیل	املایوش	مشرقی
۲۶	پوروابھادرپد	مقدم	۱۳	ض	۸۰۰	زہرہ	بادی	دلو	″	ضار	۱۰۰۱	نقصان پہنچانے والا	جلالی	۴۲	″	″	گل اخوانی	عطاطائیل	شمایوش	مغربی
۲۷	اترابھادرپد	مؤخر	۱۳	ظ	۹۰۰	عطارد	آبی	حوت	″	ظاہر	۱۱۰۶	آشکارا	″	۴۵	عداوت	خشک	گل نسرین	نورائیل	عقوبوش	شمالی
۲۸	ریوتی	رشا	۱۳	غ	۱۰۰۰	قمر	خاکی	حوت	″	غفور	۱۲۸۶	بخشنے والا	جمالی	۳۰۰	صحبت امراضی	خشک	قرنفل	نوخائیل	عروبوش	شمالی

تشریح منازل

واضح ہو کہ انسان مرکب ہے ... [illegible] ... ف - ب - ع - د - ی - ۱ - ح ... غ نقط

ایک روز کی تنخواہ نکالنے کا نقشہ۔ ایک روپیہ ماہانہ سے لے کر پانچ ہزار روپئے ماہانہ تک

ایک دن کی تنخواہ

روپیہ ماہانہ	۲۸ دن		۲۹ دن		۳۰ دن		۳۱ دن	
۱	۰	۴	۰	۳	۰	۳	۰	۳
۲	۰	۷	۰	۷	۰	۷	۰	۶
۳	۰	۱۱	۰	۱۰	۰	۱۰	۰	۱۰
۴	۰	۱۴	۰	۱۴	۰	۱۳	۰	۱۳
۵	۰	۱۸	۰	۱۷	۰	۱۷	۰	۱۶
۶	۰	۲۱	۰	۲۱	۰	۲۰	۰	۱۹
۷	۰	۲۵	۰	۲۴	۰	۲۳	۰	۲۳
۸	۰	۲۹	۰	۲۸	۰	۲۷	۰	۲۶
۹	۰	۳۲	۰	۳۱	۰	۳۰	۰	۲۹
۱۰	۰	۳۶	۰	۳۴	۰	۳۳	۰	۳۲
۱۱	۰	۳۹	۰	۳۸	۰	۳۷	۰	۳۵
۱۲	۰	۴۳	۰	۴۱	۰	۴۰	۰	۳۹
۱۳	۰	۴۶	۰	۴۵	۰	۴۳	۰	۴۲
۱۴	۰	۵۰	۰	۴۸	۰	۴۷	۰	۴۵
۱۵	۰	۵۴	۰	۵۲	۰	۵۰	۰	۴۸
۱۶	۰	۵۷	۰	۵۵	۰	۵۳	۰	۵۱
۱۷	۰	۶۱	۰	۵۹	۰	۵۶	۰	۵۵
۱۸	۰	۶۴	۰	۶۲	۰	۶۰	۰	۵۸
۱۹	۰	۶۸	۰	۶۶	۰	۶۳	۰	۶۱
۲۰	۰	۷۱	۰	۶۹	۰	۶۷	۰	۶۵
۲۱	۰	۷۵	۰	۷۲	۰	۷۰	۰	۶۸
۲۲	۰	۷۹	۰	۷۶	۰	۷۳	۰	۷۱
۲۳	۰	۸۲	۰	۷۹	۰	۷۷	۰	۷۴
۲۴	۰	۸۶	۰	۸۳	۰	۸۰	۰	۷۷
۲۵	۰	۸۹	۰	۸۶	۰	۸۳	۰	۸۱
۲۶	۰	۹۳	۰	۹۰	۰	۸۷	۰	۸۴
۲۷	۰	۹۶	۰	۹۳	۰	۹۰	۰	۸۸
۲۸	۱	۰	۰	۹۷	۰	۹۳	۰	۹۰
۲۹	۱	۴	۱	۰	۰	۹۷	۰	۹۴
۳۰	۱	۷	۱	۳	۱	۰	۰	۹۷
۳۱	۱	۱۱	۱	۷	۱	۳	۱	۰
۳۲	۱	۱۴	۱	۱۰	۱	۷	۱	۳
۳۳	۱	۱۸	۱	۱۴	۱	۱۰	۱	۶
۳۴	۱	۲۱	۱	۱۷	۱	۱۳	۱	۱۰
۳۵	۱	۲۵	۱	۲۱	۱	۱۷	۱	۱۳
۳۶	۱	۲۹	۱	۲۴	۱	۲۰	۱	۱۶
۳۷	۱	۳۲	۱	۲۸	۱	۲۳	۱	۱۹
۳۸	۱	۳۶	۱	۳۱	۱	۲۷	۱	۲۳
۳۹	۱	۳۹	۱	۳۴	۱	۳۰	۱	۲۶
۴۰	۱	۴۳	۱	۳۸	۱	۳۳	۱	۲۹
۴۱	۱	۴۶	۱	۴۱	۱	۳۷	۱	۳۲
۴۲	۱	۵۰	۱	۴۵	۱	۴۰	۱	۳۵
۴۳	۱	۵۴	۱	۴۸	۱	۴۳	۱	۳۹
۴۴	۱	۵۷	۱	۵۲	۱	۴۷	۱	۴۲
۴۵	۱	۶۱	۱	۵۵	۱	۵۰	۱	۴۵
۴۶	۱	۶۴	۱	۵۹	۱	۵۳	۱	۴۸
۴۷	۱	۶۸	۱	۶۲	۱	۵۶	۱	۵۲
۴۸	۱	۷۱	۱	۶۶	۱	۶۰	۱	۵۵
۴۹	۱	۷۵	۱	۶۹	۱	۶۳	۱	۵۸
۵۰	۱	۷۹	۱	۷۲	۱	۶۷	۱	۶۱
۵۱	۱	۸۲	۱	۷۶	۱	۷۰	۱	۶۵
۵۲	۱	۸۶	۱	۷۹	۱	۷۳	۱	۶۸

ایک دن کی تنخواہ

روپیہ ماہانہ	۲۸ دن		۲۹ دن		۳۰ دن		۳۱ دن	
۵۴	۱	۹۳	۱	۸۶	۱	۸۰	۱	۷۴
۵۵	۱	۹۶	۱	۹۰	۱	۸۳	۱	۷۷
۵۶	۲	۰	۱	۹۳	۱	۸۷	۱	۸۱
۵۷	۲	۴	۱	۹۷	۱	۹۰	۱	۸۴
۵۸	۲	۷	۲	۰	۱	۹۳	۱	۸۷
۵۹	۲	۱۱	۲	۳	۱	۹۷	۱	۹۰
۶۰	۲	۱۴	۲	۷	۲	۰	۱	۹۴
۶۱	۲	۱۸	۲	۱۰	۲	۳	۱	۹۷
۶۲	۲	۲۱	۲	۱۴	۲	۷	۲	۰
۶۳	۲	۲۵	۲	۱۷	۲	۱۰	۲	۳
۶۴	۲	۲۹	۲	۲۱	۲	۱۳	۲	۶
۶۵	۲	۳۲	۲	۲۴	۲	۱۷	۲	۱۰
۶۶	۲	۳۶	۲	۲۸	۲	۲۰	۲	۱۳
۶۷	۲	۳۹	۲	۳۱	۲	۲۳	۲	۱۶
۶۸	۲	۴۳	۲	۳۴	۲	۲۷	۲	۱۹
۶۹	۲	۴۶	۲	۳۸	۲	۳۰	۲	۲۳
۷۰	۲	۵۰	۲	۴۱	۲	۳۳	۲	۲۶
۷۱	۲	۵۴	۲	۴۵	۲	۳۷	۲	۲۹
۷۲	۲	۵۷	۲	۴۸	۲	۴۰	۲	۳۲
۷۳	۲	۶۱	۲	۵۲	۲	۴۳	۲	۳۵
۷۴	۲	۶۴	۲	۵۵	۲	۴۷	۲	۳۹
۷۵	۲	۶۸	۲	۵۹	۲	۵۰	۲	۴۲
۷۶	۲	۷۱	۲	۶۲	۲	۵۳	۲	۴۵
۷۷	۲	۷۵	۲	۶۶	۲	۵۷	۲	۴۸
۷۸	۲	۷۹	۲	۶۹	۲	۶۰	۲	۵۲
۷۹	۲	۸۲	۲	۷۲	۲	۶۳	۲	۵۵
۸۰	۲	۸۶	۲	۷۶	۲	۶۷	۲	۵۸
۸۱	۲	۸۹	۲	۷۹	۲	۷۰	۲	۶۱
۸۲	۲	۹۳	۲	۸۳	۲	۷۳	۲	۶۵
۸۳	۲	۹۶	۲	۸۶	۲	۷۷	۲	۶۸
۸۴	۳	۰	۲	۹۰	۲	۸۰	۲	۷۱
۸۵	۳	۴	۲	۹۳	۲	۸۳	۲	۷۴
۸۶	۳	۷	۲	۹۷	۲	۸۷	۲	۷۷
۸۷	۳	۱۱	۳	۰	۲	۹۰	۲	۸۱
۸۸	۳	۱۴	۳	۳	۲	۹۳	۲	۸۴
۸۹	۳	۱۸	۳	۷	۲	۹۷	۲	۸۷
۹۰	۳	۲۱	۳	۱۰	۳	۳	۲	۹۰
۹۱	۳	۲۵	۳	۱۴	۳	۳	۲	۹۴
۹۲	۳	۲۹	۳	۱۷	۳	۷	۲	۹۷
۹۳	۳	۳۲	۳	۲۱	۳	۱۰	۳	۰
۹۴	۳	۳۶	۳	۲۴	۳	۱۳	۳	۳
۹۵	۳	۳۹	۳	۲۸	۳	۱۷	۳	۶
۹۶	۳	۴۳	۳	۳۱	۳	۲۰	۳	۱۰
۹۷	۳	۴۶	۳	۳۴	۳	۲۳	۳	۱۳
۹۸	۳	۵۰	۳	۳۸	۳	۲۷	۳	۱۶
۹۹	۳	۵۴	۳	۴۱	۳	۳۰	۳	۱۹
۱۰۰	۳	۵۷	۳	۴۵	۳	۳۳	۳	۲۳
۱۰۱	۳	۶۱	۳	۴۸	۳	۳۷	۳	۲۶
۱۰۲	۳	۶۴	۳	۵۲	۳	۴۰	۳	۲۹
۱۰۳	۳	۶۸	۳	۵۵	۳	۴۳	۳	۳۲
۱۰۴	۳	۷۱	۳	۵۹	۳	۴۷	۳	۳۵
۱۰۵	۳	۷۵	۳	۶۲	۳	۵۰	۳	۳۹

ایک دن کی تنخواہ

روپیہ ماہانہ	۲۸ دن		۲۹ دن		۳۰ دن		۳۱ دن	
۱۰۷	۳	۸۲	۳	۶۹	۳	۵۷	۳	۴۵
۱۰۸	۳	۸۶	۳	۷۲	۳	۶۰	۳	۴۸
۱۰۹	۳	۸۹	۳	۷۶	۳	۶۳	۳	۵۲
۱۱۰	۳	۹۳	۳	۷۹	۳	۶۷	۳	۵۵
۱۱۱	۳	۹۶	۳	۸۳	۳	۷۰	۳	۵۸
۱۱۲	۴	۰	۳	۸۶	۳	۷۳	۳	۶۱
۱۱۳	۴	۴	۳	۹۰	۳	۷۳	۳	۶۵
۱۱۴	۴	۷	۳	۹۳	۳	۸۰	۳	۶۸
۱۱۵	۴	۱۱	۳	۹۷	۳	۸۳	۳	۷۱
۱۱۶	۴	۱۴	۴	۰	۳	۸۷	۳	۷۴
۱۱۷	۴	۱۸	۴	۳	۳	۹۰	۳	۷۷
۱۱۸	۴	۲۱	۴	۷	۳	۹۳	۳	۸۱
۱۱۹	۴	۲۵	۴	۱۰	۳	۹۷	۳	۸۴
۱۲۰	۴	۲۹	۴	۱۴	۴	۰	۳	۸۷
۱۲۱	۴	۳۲	۴	۱۷	۴	۳	۳	۹۰
۱۲۲	۴	۳۶	۴	۲۱	۴	۷	۳	۹۴
۱۲۳	۴	۳۹	۴	۲۴	۴	۱۰	۳	۹۷
۱۲۴	۴	۴۳	۴	۲۸	۴	۱۳	۴	۰
۱۲۵	۴	۴۶	۴	۳۱	۴	۱۷	۴	۳
۱۲۶	۴	۵۰	۴	۳۴	۴	۲۰	۴	۶
۱۲۷	۴	۵۴	۴	۳۸	۴	۲۳	۴	۱۰
۱۲۸	۴	۵۷	۴	۴۱	۴	۲۷	۴	۱۳
۱۲۹	۴	۶۱	۴	۴۵	۴	۳۰	۴	۱۶
۱۳۰	۴	۶۴	۴	۴۸	۴	۳۳	۴	۱۹
۱۳۱	۴	۶۸	۴	۵۲	۴	۳۷	۴	۲۳
۱۳۲	۴	۷۱	۴	۵۵	۴	۴۰	۴	۲۶
۱۳۳	۴	۷۵	۴	۵۹	۴	۴۳	۴	۲۹
۱۳۴	۴	۷۹	۴	۶۲	۴	۴۷	۴	۳۲
۱۳۵	۴	۸۲	۴	۶۶	۴	۵۰	۴	۳۵
۱۳۶	۴	۸۶	۴	۶۹	۴	۵۳	۴	۳۹
۱۳۷	۴	۸۹	۴	۷۲	۴	۵۷	۴	۴۲
۱۳۸	۴	۹۳	۴	۷۶	۴	۶۰	۴	۴۵
۱۳۹	۴	۹۶	۴	۷۹	۴	۶۳	۴	۴۸
۱۴۰	۵	۰	۴	۸۳	۴	۶۷	۴	۵۲
۱۴۱	۵	۴	۴	۸۶	۴	۷۰	۴	۵۵
۱۴۲	۵	۷	۴	۹۰	۴	۷۳	۴	۵۸
۱۴۳	۵	۱۱	۴	۹۳	۴	۷۷	۴	۶۱
۱۴۴	۵	۱۴	۴	۹۷	۴	۸۰	۴	۶۵
۱۴۵	۵	۱۸	۵	۰	۴	۸۳	۴	۶۸
۱۴۶	۵	۲۱	۵	۳	۴	۸۷	۴	۷۱
۱۴۷	۵	۲۵	۵	۷	۴	۹۰	۴	۷۴
۱۴۸	۵	۲۹	۵	۱۰	۴	۹۳	۴	۷۷
۱۴۹	۵	۳۲	۵	۱۴	۴	۹۷	۴	۸۱
۱۵۰	۵	۳۶	۵	۱۷	۵	۰	۴	۸۴
۱۵۵	۵	۵۴	۵	۳۴	۵	۱۷	۵	۰
۱۶۰	۵	۷۱	۵	۵۲	۵	۳۳	۵	۱۶
۱۶۵	۵	۸۹	۵	۶۹	۵	۵۰	۵	۳۲
۱۷۰	۶	۷	۵	۸۶	۵	۶۶	۵	۴۸
۱۷۵	۶	۲۵	۶	۳	۵	۸۳	۵	۶۵
۱۸۰	۶	۴۳	۶	۲۱	۶	۰	۶	۸۱
۱۸۵	۶	۶۱	۶	۳۸	۶	۱۷	۶	۹۷
۱۹۰	۶	۷۹	۶	۵۵	۶	۳۳	۶	۱۳

ایک دن کی تنخواہ

روپیہ ماہانہ	۲۸ دن		۲۹ دن		۳۰ دن		۳۱ دن	
۲۰۰	۷	۱۴	۶	۹۰	۶	۶۷	۶	۴۵
۲۱۰	۷	۵۰	۷	۲۴	۷	۰	۶	۷۷
۲۲۰	۷	۸۶	۷	۵۹	۷	۳۳	۷	۱۰
۲۳۰	۸	۲۱	۷	۹۳	۷	۶۷	۷	۴۲
۲۴۰	۸	۵۷	۸	۲۸	۸	۰	۷	۷۴
۲۵۰	۸	۹۳	۸	۶۲	۸	۳۳	۸	۶
۲۶۰	۹	۲۹	۸	۹۷	۸	۶۷	۸	۳۹
۲۷۰	۹	۶۴	۹	۳۱	۹	۰	۸	۷۱
۲۸۰	۱۰	۰	۹	۶۶	۹	۳۳	۹	۳
۲۹۰	۱۰	۳۶	۱۰	۰	۹	۶۷	۹	۳۵
۳۰۰	۱۰	۷۱	۱۰	۳۴	۱۰	۰	۹	۶۸
۳۲۰	۱۱	۴۳	۱۱	۳	۱۰	۶۷	۱۰	۳۲
۳۴۰	۱۲	۱۴	۱۱	۷۲	۱۱	۳۳	۱۰	۹۷
۳۶۰	۱۲	۸۶	۱۲	۴۱	۱۲	۰	۱۱	۶۱
۳۸۰	۱۳	۵۷	۱۳	۱۰	۱۲	۶۷	۱۲	۲۶
۴۰۰	۱۴	۲۹	۱۳	۷۹	۱۳	۳۳	۱۲	۹۰
۴۲۰	۱۵	۰	۱۴	۴۸	۱۴	۰	۱۳	۵۵
۴۴۰	۱۵	۷۱	۱۵	۱۷	۱۴	۶۷	۱۴	۱۹
۴۶۰	۱۶	۴۳	۱۵	۸۶	۱۵	۳۳	۱۴	۸۴
۴۸۰	۱۷	۱۴	۱۶	۵۵	۱۶	۰	۱۵	۴۸
۵۰۰	۱۷	۸۶	۱۷	۲۴	۱۶	۶۷	۱۶	۱۳
۵۲۵	۱۸	۷۵	۱۸	۱۰	۱۷	۵۰	۱۶	۹۴
۵۵۰	۱۹	۶۴	۱۸	۹۷	۱۸	۳۳	۱۷	۷۴
۵۷۵	۲۰	۵۴	۱۹	۸۳	۱۹	۱۷	۱۸	۵۵
۶۰۰	۲۱	۴۳	۲۰	۶۹	۲۰	۰	۱۹	۳۵
۶۲۵	۲۲	۳۲	۲۱	۵۵	۲۰	۸۳	۲۰	۱۶
۶۵۰	۲۳	۲۱	۲۲	۴۱	۲۱	۶۷	۲۰	۹۷
۶۷۵	۲۴	۱۱	۲۳	۲۸	۲۲	۵۰	۲۱	۷۷
۷۰۰	۲۵	۰	۲۴	۱۴	۲۳	۳۳	۲۲	۵۸
۷۲۵	۲۵	۸۹	۲۵	۰	۲۴	۱۷	۲۳	۳۹
۷۵۰	۲۶	۷۹	۲۵	۸۶	۲۵	۰	۲۴	۱۹
۷۷۵	۲۷	۶۸	۲۶	۷۲	۲۵	۸۳	۲۵	۰
۸۰۰	۲۸	۵۷	۲۷	۵۹	۲۶	۶۷	۲۵	۸۱
۸۲۵	۲۹	۴۶	۲۸	۴۵	۲۷	۵۰	۲۶	۶۱
۸۵۰	۳۰	۳۶	۲۹	۳۱	۲۸	۳۳	۲۷	۴۲
۸۷۵	۳۱	۲۵	۳۰	۱۷	۲۹	۱۷	۲۸	۲۳
۹۰۰	۳۲	۱۴	۳۱	۳	۳۰	۰	۲۹	۳
۹۲۵	۳۳	۴	۳۱	۹۰	۳۰	۸۳	۲۹	۸۴
۹۵۰	۳۳	۹۳	۳۲	۷۶	۳۱	۶۷	۳۰	۶۵
۹۷۵	۳۴	۸۲	۳۳	۶۲	۳۲	۵۰	۳۱	۴۵
۱۰۰۰	۳۵	۷۱	۳۴	۴۸	۳۳	۳۳	۳۲	۲۶
۱۵۰۰	۵۳	۵۷	۵۱	۷۲	۵۰	۰	۴۸	۳۹
۲۰۰۰	۷۱	۴۳	۶۸	۹۷	۶۶	۶۷	۶۴	۵۲
۳۰۰۰	۱۰۷	۱۴	۱۰۳	۴۵	۱۰۰	۰	۹۶	۷۷
۴۰۰۰	۱۴۲	۸۶	۱۳۷	۹۳	۱۳۳	۳۳	۱۲۹	۳
۵۰۰۰	۱۷۸	۵۷	۱۷۲	۴۱	۱۶۶	۶۷	۱۶۱	۲۹

اپنے اعمالوں کا سونے وقت تم رکھو حساب
کل خدا کے سامنے دینا پڑیگا سب حساب

ہندوستان کے پوسٹ آفسوں کے ضروری قواعد

بمبئی عظمیٰ کے پوسٹ آفس بمبئی شہر کے جنرل پوسٹ آفس کے تحت کل ۸۲ پوسٹ آفس ہیں مگر ان میں سے ۵۳ پوسٹ ایسے ہیں جن کے ذریعے خطوط وغیرہ تقسیم ہوتے ہیں ان کے نام مع نمبر و نشان حسب ذیل ہیں۔

نام پوسٹ آفس	بمبئی نمبر	نشان	نام پوسٹ آفس	بمبئی نمبر	نشان
قلعہ یا جنرل پوسٹ آفس	۴۰۰۰۰۱	بی آر B.R.	کالا چوکی	۴۰۰۰۳۳	ڈی ڈی D.D.
کالبادیوی	۴۰۰۰۰۲	〃 〃 〃	تلسی واڑی	۴۰۰۰۳۴	ڈبلیو، بی W.B.
مانڈوی	۴۰۰۰۰۳	〃 〃 〃	باندرہ	۴۰۰۰۵۰	اے، ایس A.S.
گرگام	۴۰۰۰۰۴	〃 〃 〃	کھار	۴۰۰۰۵۲	〃 〃 〃
قلابہ	۴۰۰۰۰۵	〃 〃 〃	سنتاکروز مغربی	۴۰۰۰۵۴	〃 〃 〃
مالابارہل	۴۰۰۰۰۶	ڈبلیو، بی W.B.	سنتاکروز مشرقی	۴۰۰۰۵۵	〃 〃 〃
گرانٹ روڈ	۴۰۰۰۰۷	〃 〃 〃	ولے پارلے مغربی	۴۰۰۰۵۶	〃 〃 〃
بھائیکلہ	۴۰۰۰۰۸	بی، سی B.C.	ولے پارلے مشرقی	۴۰۰۰۵۷	〃 〃 〃
چنچ بندر	۴۰۰۰۰۹	بی، آر B.R	اندھیری	۴۰۰۰۵۸	〃 〃 〃
مجگاؤں	۴۰۰۰۱۰	ڈی، ڈی D.D.	جے، بی، نگر	۴۰۰۰۵۹	〃 〃 〃
چیکب سرکل	۴۰۰۰۱۱	بی، سی B.C.	جوگیشوری	۴۰۰۰۶۰	این۔بی N.B.
پریل	۴۰۰۰۱۲	ڈی، ڈی D.D.	گورے گاؤں	۴۰۰۰۶۲	〃 〃 〃
دلائل روڈ	۴۰۰۰۱۳	بی، سی B.C.	ملاڈ	۴۰۰۰۶۴	〃 〃 〃
داور	۴۰۰۰۱۴	ڈی۔ڈی D.D.	ملک کالونی	۴۰۰۰۶۵	〃 〃 〃
سیوڑی	۴۰۰۰۱۵	〃 〃 〃	بوریولی	۴۰۰۰۶۶	〃 〃 〃
مہائم	۴۰۰۰۱۶	〃 〃 〃	کاندے ولی	۴۰۰۰۶۷	〃 〃 〃
دھاراوی	۴۰۰۰۱۷	〃 〃 〃	دہیسر	۴۰۰۰۶۸	〃 〃 〃
ورلی	۴۰۰۰۱۸	ڈبلیو، بی W.B.	کرلا	۴۰۰۰۷۰	اے، ایس A.S.
ماٹونگا	۴۰۰۰۱۹	ڈی۔ڈی D.D.	چیمبور	۴۰۰۰۷۱	〃 〃 〃
سائن	۴۰۰۰۲۲	〃 〃 〃	ٹرامبے	۴۰۰۰۷۳	〃 〃 〃
کھمبالاہل	۴۰۰۰۲۶	ڈبلیو، بی W.B.	پوائی	۴۰۰۰۷۶	این، بی N.B.
وکٹوریہ گارڈن	۴۰۰۰۲۷	ڈی۔ڈی D.D.	راجا واڑی	۴۰۰۰۷۷	اے، ایس A.S.
بھوانی شنکر	۴۰۰۰۲۸	〃 〃 〃	بھانڈوپ	۴۰۰۰۷۸	این، بی N.B.
بمبئی ایروڈرام	۴۰۰۰۲۹	اے، ایس A.S.	وکرولی	۴۰۰۰۷۹	〃 〃 〃
پی، ایم، جی، آفس	۴۰۰۰۳۰	بی، آر B.R.	ٹیگور نگر	۴۰۰۰۸۳	〃 〃 〃
وڈالا	۴۰۰۰۳۱	ڈی۔ڈی D.D.	بھال واڑی	۴۰۰۰۸۴	〃 〃 〃
سچیوالیہ	۴۰۰۰۳۲	بی، آر B.R.	اورنٹ پوائنٹ	۴۰۰۰۹۱	〃 〃 〃

شرح پوسٹ کارڈ و لفافہ برائے ہندوستان

پوسٹ کارڈ ۔ ۱۵ پیسے ۔ جوابی پوسٹ کارڈ ۔ ۳۰ پیسے

انلینڈ لیٹر ۔ ۲۰ 〃 ۔ لفافہ (وزن ۱۵ گرام) ۔ ۲۵ 〃

نوٹ: اگر لفافہ کا وزن ۱۵ گرام سے زیادہ ہو تو ہر ۱۵ گرام یا اس کے جز وزن زائد پر ۱۵ پیسے کا ٹکٹ لگانا چاہیئے۔

رجسٹری: — پوسٹ کارڈ۔ لفافے اور ہر قسم کے لفافے پر ایک روپیہ ۲۵ پیسے کا زائد ٹکٹ لگانے پر اسکی رجسٹری ہوتی ہے۔ اور ڈاکخانہ سے اسکی باضابطہ رسید ملتی ہے۔ اگر آپ کو مرسل الیہ کی اکنولیجمنٹ رسید (رسید وصولیابی) منگوانی ہو تو ۱۵ پیسے کا ٹکٹ زیادہ لگا دیجئے اور اکنولیجمنٹ رسید منسلک کر دیجئے۔

بک پوسٹ اور نمونے کے پیکٹ ان کو اس طرح سے بند کرنا چاہیئے کہ کھلے رہیں تاکہ ڈاکخانہ جب چاہے آسانی سے کھول کر دیکھ لے پہلے ۵۰ گرام تک ۲۰ پیسے اور اس سے زائد ہر ۲۵ گرام یا اس کے جز وزن پر ۱۰ پیسے کا ٹکٹ لگائیے۔

شرائط: ۔ ان پیکٹوں میں، نوٹ، ہنڈی، ڈاک کے ٹکٹ یا چیک وغیرہ نہیں جائیں گے۔ ان کے علاوہ تمام چھپے ہوئے کاغذات، کتابیں، تصویریں، نقشہ جات، اور کاپیاں، پروف، مسودے اور دوسرے کاروباری کاغذات (بشرطیکہ وہ کسی پرائیویٹ نوعیت کے نہ ہوں) بھیجے جا سکتے ہیں۔

سائز: — پیکٹ کا سائز زیادہ نہ ہونا چاہیئے۔ اسکی لمبائی دو فٹ چوڑائی ایک فٹ اور اونچائی ایک فٹ اور اگر پیکٹ گول ہو تو اسکی لمبائی ۲½ فٹ اور قطر ۵ انچ ہونا چاہیئے۔

پارسل ہر وہ چیز جس پر قانونی ممانعت نہ ہو پارسل کے ذریعہ بھیجی جا سکتی ہے پارسل کسی لکڑی یا دھات کے ڈبے میں بند کر کے مضبوطی سے باندھنا چاہیئے ہر ۵۰۰ گرام پر ایک روپیہ ۵ پیسے کا ٹکٹ لگانا چاہیئے۔ ۲۰ کیلوگرام سے زیادہ وزن کا پارسل نہیں لیا جا سکتا۔ اور ۴ کیلوگرام سے زیادہ وزن کے پارسل کو رجسٹرڈ کرانا لازمی ہے۔

اخبارات اور رسائل ایسے اخبارات و رسائل جو باقاعدہ ڈاک خانے میں رجسٹرڈ ہوں اور ان پر رجسٹرڈ نمبر درج ہوں ان پر ۱۰۰ گرام تک ۵ پیسے ۱۰۱ گرام سے ۲۵۰ گرام تک ۱۰ پیسے کا ٹکٹ لگانا چاہیئے۔ ہر ایک ۲۵۰ گرام پر ۵ پیسے کا ٹکٹ لگانا چاہیئے۔

پوسٹل آرڈر برائے ہندوستان ہر ڈاک خانے سے ۵۰ پیسے سے لیکر دس روپئے تک

دس پیسے کمیشن دے کر پوسٹل آرڈر بل سکتے ہیں آپ جس شخص کو پوسٹل آرڈر بھیجیں گے وہ جس ڈاک خانے سے چاہے رقم حاصل کرسکتا ہے۔

وی۔پی

وی۔پی لیٹر پیکٹ یا پارسل پر حسب شرح ٹکٹ لگائیے۔ اور اس کے علاوہ تفصیل ذیل کے بموجب مزید ٹکٹ لگانا چاہیئے۔

وی پی ایک روپے سے ۱۰ روپے تک ہو تو ۲۰ پیسے اور گیارہ روپے سے ایکہزار تک ۵۰ پیسے سرچارج لگتے ہیں۔

قواعد بیمہ لیٹر و پارسل

بہت قیمتی اشیاء مثلاً سونا، چاندی، زیورات، جواہرات پلاٹینیم، یا کرنسی نوٹ وغیرہ بذریعہ پارسل یا لیٹر بھیجنی ہوں تو اس کا بیمہ کرانا ضروری ہے۔

محصول ڈاک اور رجسٹری کے علاوہ پہلے سو روپے تک ۵۵ پیسے اور اس سے زیادہ ہر سو روپے پر ۳۰ پیسے کے حساب سے بیمہ فیس ہوتی ہے زیادہ سے زیادہ پندرہ ہزار روپے کی رقم کا بیمہ کیا جاسکتا ہے۔

تار برائے ہندوستان

معمولی تار جس میں آٹھ لفظ ہوں ایک روپیہ ۵۰ پیسے اس کے بعد فی لفظ ۱۵ پیسے کے حساب سے زیادہ لگتا ہے۔

ایکسپریس تار کی فیس مذکورہ بالا معمولی تار سے دوگنی ہوتی ہے اور ہر زائد لفظ کے لئے ۳۰ پیسے لئے جاتے ہیں۔

غیر ممالک کے تار کا چارج علیحدہ علیحدہ ہے۔ اس لئے جس جگہ آپ کو تار بھیجنا ہو۔ وہاں کے بارے میں مقامی ڈاک خانہ میں دریافت فرمائیں۔

پوسٹنگ سرٹیفکیٹ

جس چیز کی وصولیابی کی رسید ڈاک خانہ نہیں دیتا اسکی رسید حاصل کرنے کا مطلب یہ کہ وہ خطوط جو ملازم وغیرہ کے ذریعے بھیجے گئے تھے وہ ڈاک خانہ کو وصول ہوگئے، اور ڈاک میں ڈال دیئے گئے پوسٹنگ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لئے تین یا تین سے کم پتوں پر ۱۰ پیسے کے حساب سے ٹکٹ لگانا چاہیئے لیکن شرط یہ ہے کہ تینوں پتے ایک ہی قسم کی بھیجی ہوئی چیزوں کے ہوں مثلاً تین پوسٹ کارڈ بھیجے ہوں یا تین لفافوں کے پتے علی ھذا القیاس طریقہ یہ کہ آپ مندرجہ بالا شرط کے مطابق پتے ایک سلپ پر لکھ کر اور مقررہ حساب کے مطابق ٹکٹ لگوا کر ڈاک میں بھجوادیں ڈاکخانہ کا کلرک سلپ پر لگے ہوئے ٹکٹوں پر مہر لگادیگا اس طرح آپکے پاس روانگی ڈاک کی سند ہو جائے گی

منی آرڈر برائے ہندوستان

ایک سے دس روپے تک	۲۰ پیسے
۱۱ سے ۲۰ روپے تک	۴۰ پیسے
۲۱ سے ۳۰ روپے تک	۶۰ پیسے
۳۱ سے ۴۰ روپے تک	۸۰ پیسے
۴۱ سے ۵۰ روپے تک	ایک روپیہ
۵۱ سے ۶۰ روپے تک	ایک روپیہ ۲۰ پیسے
۶۱ سے ۷۰ روپے تک	ایک روپیہ ۴۰ پیسے
اکہتر سے اسی روپے تک	ایک روپیہ ۶۰ پیسے
اکاسی سے نوے روپے تک	ایک روپیہ ۸۰ پیسے
اکیانوے سے ۱۰۰ تک	۲ روپے

ایکہزار (۱۰۰۰) روپے سے زیادہ کا منی آرڈر نہیں جاتا ہے۔

سیونگ بینک

ہر شخص اپنے نام سے یا اپنے نابالغ بچے کے نام سے ڈاک خانہ میں حساب کھول سکتا ہے اور ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ ۲۵ ہزار روپے تک جمع کرسکتا ہے اور جوائنٹ حساب یعنی مشترکہ حساب میں زیادہ سے زیادہ ۵۰ ہزار روپے جمع کرسکتا ہے۔ سود ہر ایک کو ۴ فیصدی دیا جاتا ہے ایک روپے سے کم رقم جمع نہیں کی جاسکتی ہے اور کم سے کم رقم جو ایک وقت میں نکالی جاسکتی ہے وہ ایک روپیہ ہے۔

روپیہ جمع کرنے اور نکالنے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ جب چاہیں جمع کرسکتے ہیں اور جب چاہیں نکال سکتے ہیں۔ نیا کھاتا کم سے کم ۵ روپے سے کھولا جاتا ہے۔

نیا حساب کھولتے وقت ڈاک خانہ روپیے کو رسید دیتا ہے اور پھر دو چار روز کے بعد ایک کتاب دیتا ہے جس میں پورا حساب درج رہتا ہے روپیہ جمع کراتے وقت اور نکالتے وقت اسی کتاب پر اندراج کیا جاتا ہے۔

اگر یہ کتاب کھوجائے تو ایک روپیہ دے کر دوسری کتاب حاصل کی جاسکتی ہے۔

اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی کتاب لے کر جعلی دستخط کرکے روپیہ نکال لے تو ڈاک خانہ اس کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ اس لئے اس کتاب کی حفاظت صاحب حساب کا فرض ہے۔ اور کتاب گم ہونے پر فوراً ڈاک خانہ کو مطلع کردینا چاہیئے۔

شرح خطوط ممالک غیر

پوسٹ کارڈ (بذریعہ بحری جہاز)	۵۵ پیسے
لفافہ ۲۰ گرام تک (")	۸۷ پیسے
زائد ہر بیس گرام پر (")	۵۸ پیسے
بک پوسٹ ۵۰ گرام تک (")	۴۰ پیسے
۵۰ گرام یا اس کے جزو وزن پر	۲۰ پیسے
ایرمیل پوسٹ کارڈ (انگلینڈ۔ امریکہ۔ جرمنی)	۷۵ پیسے
" لفافہ برائے انگلینڈ، جرمنی	ایک روپیہ ۴۵ پیسے
" " برما، افغانستان	۱-۰۵ پیسے
ایرمیل لفافہ " سعودی عرب	ایک روپیہ ۱۵ پیسے
ایروگرام	۸۵ پیسے
برما اور افغانستان کیلئے ایروگرام	۷۵ پیسے
پوسٹ کارڈ برائے پاکستان	۵۵ پیسے
ایضاً " " سیلون	۷۵ پیسے

نئے اوزان اور نئے پیمانے

وزن

ایک کیلوگرام	دس ہیکٹوگرام
ایک ہیکٹوگرام	دس ڈیکاگرام
ایک ڈیکاگرام	دس گرام
ایک گرام	دس ڈیسی گرام
ایک ڈیسی گرام	دس سینٹی گرام
ایک سینٹی گرام	دس میلی گرام
ایک ہزار میلی گرام	ایک گرام
ایک ہزار گرام	ایک کیلوگرام
ایک سو کیلوگرام	ایک کوئنٹل
دس کوئنٹل	ایک میٹرک ٹن
ایک ہزار گرام	ایک میٹر

نئے وزن کا پرانے رطل اور سیر کیساتھ مقابلہ

ایک گرام	۰٫۰۸ ماشہ - ۴۳٫۱۵ گرین	
دس گرام	۰٫۸۵ تولہ - ۰٫۳۵ اونس	
ایک سو گرام	۷ ۱۰ چھٹانک - ۳٫۵۳ اونس	
ایک کیلوگرام	۱٫۰۷ پکاسیر - ۲٫۲ رطل	
پچاس کیلوگرام	۱٫۳۴ پکامن - ۱۱۰٫۲ رطل	
ایک ہزار کیلوگرام	۲۶٫۷۹ پکامن - ۰٫۹۸ ٹن	
‍ ‍	ایک میٹرک ٹن	۰٫۹۸ پرانا ٹن

پرانے اور نئے وزن کا کاسنک

ایک تولہ	۱۸۰ گرین
ایک گرین	۰٫۰۰۰۰۶۴۷۹۹ کیلوگرام
ایک پکاسیر	۸۰ تولہ
ایک تولہ	۰٫۰۱۱۶۶۳۰ کیلوگرام
ایک پکامن	۴۰ پکاسیر
ایک پکامن	۳۷٫۳۲۴۲ کیلوگرام
ایک بنگالی من	۳۷٫۳۲۴۲ ؍
ایک رطل	۱۶ اونس
ایک اونس	۰٫۰۲۸۳۴۹۵ کیلوگرام
ایک کوارٹر	۲۸ رطل
ایک رطل	۰٫۴۵۳۵۹۲۴ کیلوگرام

ایک ہنڈرڈ ویٹ	۴ کوارٹر
ایک کوارٹر	۱۲٫۷۰۰۶ کیلوگرام
ایک ٹن	۲۰ ہنڈرڈ ویٹ
ایک ہنڈرڈ ویٹ	۵۰٫۸۰۲۳ کیلوگرام
۲۲۴۰ رطل ایک لونگ ٹن (برطانی)	۱۰۱۶٫۰۴۱۱ کیلوگرام
۲۰۰۰ رطل ایک شورٹ ٹن (امریکی)	۹۰۷٫۱۸۴۸ کیلوگرام

رقبہ

ایک ڈیسی میٹر - میٹر کا دسواں حصہ ۱/۱۰	ایک ڈیکا میٹر - دس میٹر
ایک سینٹی میٹر - میٹر کا سواں حصہ ۱/۱۰۰	ایک ہیکٹو میٹر - سو میٹر
ایک میلی میٹر - میٹر کا ہزارواں حصہ ۱/۱۰۰۰	ایک کیلو میٹر - ایک ہزار میٹر

اسکویر میٹر کا حساب

۱۰۰ اسکویر میلی میٹر ایک اسکویر سینٹی میٹر ۱۴۴ اسکویر انچ ایک اسکویر فٹ۔
۱۰۰ اسکویر سینٹی میٹر ایک اسکویر ڈیسی میٹر ۹ اسکویر فٹ ایک گز۔
۱۰۰ اسکویر ڈیسی۔ ایک اسکویر میٹر
۱۰۰ اسکویر میٹر ایک اسکویر ڈیکا میٹر ۴۸۴ گز ایک اسکویر چین
۱۰۰ اسکویر ڈیکا لیٹر۔ ایک اسکویر ہیکٹو لیٹر۔
۱۰۰ اسکویر ہیکٹو لیٹر ایک اسکویر کیلو لیٹر۔ ۱۰ چین ایک ایکڑ
۱۰۰ اسکویر کیلو میٹر ایک اسکویر لیٹر

حجم کے نام

نیا حساب

۱۰۰۰ گھن میلی میٹر -	ایک سینٹی میٹر
۱۰۰۰ گھن سینٹی میٹر -	ایک گھن ڈیسی میٹر
۱۰۰۰ گھن ڈیسی میٹر -	ایک گھن میٹر

پرانا حساب

۱۷۲۸ گھن انچ	ایک گھن فٹ
۲۷ گھن فٹ	ایک گھن گز

لکڑی میں استعمال ہونیوالے گھن ناپ کو اسٹیر کہتے ہیں۔

ایک گھن میٹر	ایک اسٹیر
دس اسٹیر	ایک ڈیکا اسٹیر
دس ڈیکا اسٹیر	ایک ہیکٹو اسٹیر

مقابلہ

ایک گھن میٹر	۱٫۳۰۸ گھن گز
ایک گھن گز	۰٫۷۶۵ گھن میٹر
ایک گھن میٹر	۳۵٫۳۱۵ گھن فٹ
ایک گھن فٹ	۰٫۰۲۸ گھن میٹر
ایک گھن سینٹی میٹر	۰٫۰۶۱ گھن انچ
ایک گھن انچ	۱۶٫۳۸۷ گھن سینٹی میٹر

مائعات کے اوزان

۱۰ میلی لیٹر۔ ایک سینٹی لیٹر۔	۱۰ لیٹر۔ ایک ڈیکا لیٹر
۱۰ سینٹی لیٹر۔ ایک ڈیسی لیٹر	۱۰ ڈیکا لیٹر ایک ہیکٹو لیٹر
۱۰ ڈیسی لیٹر ایک لیٹر	۱۰ ہیکٹو لیٹر ایک کیلو لیٹر
ا لیٹر۔ ۲٫۲ رطل	۸۶ تولہ - ۱٫۷۶ پینٹ
ایک لیٹر - ۰٫۲۲ امپی گیلن	ایک امپی گیلن - ۴٫۵۵ لیٹر

پینٹ ۴ پیمانہ

لمبائی کا پیمانہ

ڈیسی -	۱۰ واں حصہ	ڈیسی میٹر۔ میٹر کا دسواں حصہ	
سینٹی -	۱۰۰ واں حصہ	سینٹی میٹر۔ میٹر کا سواں حصہ	
میلی -	۱۰۰۰ واں حصہ	میلی لیٹر۔ میٹر کا ہزارواں حصہ	
ڈیکا -	دس گنا	ڈیکا میٹر۔	دس میٹر
ہیکٹو -	سو گنا	ہیکٹو میٹر	سو میٹر
کیلو -	ہزار گنا	کیلو میٹر	ہزار میٹر
میریا -	دس ہزار گنا	میریا میٹر	دس ہزار میٹر
میگا -	ایک لاکھ گنا	میگا میٹر	لاکھ میٹر

اسیر۔	۱۰ ڈیسی میٹر	ڈیسی میٹر۔ دس سینٹی میٹر
اسینٹی میٹر۔	۱۰ میلی میٹر	ایک کیلو میٹر۔ دس ہیکٹو میٹر
اہیکٹو میٹر۔	دس ڈیکا میٹر	ایک ڈیکا میٹر دس میٹر

۱۰ میلی میٹر	۱ سینٹی میٹر	۱۰ سینٹی میٹر۔ ۱ ڈیسی میٹر
۱۰ ڈیسی میٹر۔	ایک میٹر	۱۰ ڈیکا میٹر۔ ۱ ہیکٹو میٹر
	۱۰ ہیکٹو میٹر۔ ۱ کیلو میٹر	

نئے اور پرانے ناپ

ایک انچ = ۰٫۰۲۵۴ لیٹر۔	ایک فٹ = ۰٫۳۰۴۸ میٹر
ایک گز = ۰٫۹۱۴۴ میٹر۔	ایک میل = ۱۶۰۹٫۳۴۴ میٹر
ایک کیلومیٹر = ۰٫۶۲۱۴ میل۔	ایک میٹر = ۱٫۰۹۳۶ گز
ایک سینٹی میٹر = ۰٫۳۹۳۷ انچ۔	ایک میلی میٹر = ۰٫۰۳۹۴ انچ

فہرست مساجد اہلِ سُنّت و الجماعت بمبئی از سانتا کروز تا بڑا قلابہ

مسجد اسٹیشن جیسنا باد بھلی گلی سانتا کروز	مسجد بھائیکلہ گجری بازار	مسجد کماٹی پورہ تیسری گلی	مسجد چھوٹا قلابہ	مسجد نیا قاضی محلہ	مسجد کریل واڑی بمبئی
مسجد پلٹن بین اکولہ سانتا کروز	مسجد اکولا فیت والی اہلحدیث	مسجد جامع بمبئی بڑی مارکیٹ	مسجد اسلام پورہ کھیت واڑی	مسجد جدید کھتریان جالی محلہ	مسجد سیوڑی کراس روڈ
مسجد اکولہ سانتا کروز	مسجد اسٹیشن کرلا بمبئی	مسجد کماٹی پورہ پانچویں گلی	مسجد عبدالسلام زنگاری محلہ	مسجد پالکھوٹے اسٹریٹ	مسجد لال واڑی بمبئی
مسجد کمہار روڈ	مسجد جامع بھائی کلہ	مسجد حمیدیہ پائیدھونی	مسجد داؤد قاضی	مسجد گھوگھاری محلہ	مسجد درگاہ پیدرو شاہ
مسجد ریلوے اسٹیشن باندرہ	مسجد قصاب باڑہ بھائیکلہ	مسجد مدنپورہ جمیل والی	مسجد حجرہ محلہ	مسجد سات تاڑ	مسجد نواب ایاز بھنڈی بازار
مسجد نوپاڑہ باندرہ	مسجد جونا بھٹی کرلا	مسجد عرب آگری باڑہ	مسجد گاؤ قصاب محلہ	مسجد سنی خوجہ کھڑک محلہ	مسجد جرنی روڈ قبرستان
مسجد جامع باندرہ	مسجد تکیہ وارڈ کرلا	مسجد بنگالی اہلحدیث مدنپورہ	مسجد جونا بنگالی پورہ مارکیٹ	مسجد عاشق شاہ ڈونگری	مسجد پالکی کھانڈ بازار
مسجد ماہم درگاہ مخدوم صاحب	مسجد نیومل روڈ کرلا	مسجد آگری پاڑہ پولس اسٹیشن	مسجد چکلہ محلہ	مسجد واڑی بندر	مسجد گھوڑے سواران شیفر روڈ
مسجد فاطمہ بائی قاضی عبدالکریم ماہم	مسجد پائپ روڈ کرلا	مسجد آدم صدیق مدنپورہ	مسجد ناخدا محلہ	مسجد مجگاؤں از ناخدا محلہ	مسجد صابو باغ بلاسس روڈ
مسجد دھاراوی ماہم شریف	مسجد طائپل کرلا بمبئی	مسجد سات راستہ	مسجد کھڑک میمن محلہ	مسجد قریب تاڑواڑی	مسجد عبداللہ شاہ سوونی محلہ
مسجد دیانجہ واڑی ماہم شریف	مسجد جونا کرلا بمبئی	مسجد کھانڈا محلہ	مسجد حاجی صابو صدیق ولائی روڈ	مسجد مجگام نواب ایاز	مسجد بانڈی والی ڈاکٹر اسٹریٹ
مسجد شیو بمبئی	مسجد بھائیکلہ جماعت اہلحدیث	مسجد فاکلینڈ روڈ مرغا گرن	مسجد منارہ والی بمبئی	مسجد زکریا بندر	مسجد یہودی کمپاؤنڈ
مسجد حاجی علی روڈ	مسجد گولی بار کھار	مسجد پیر دھولدار بھنڈی بازار	مسجد گولی محلہ حکیم اسمٰعیل	مسجد مجگاؤں عقب کمپنی باغ	مسجد گورے ملا کھڑک
مسجد ٹیکری ماما حجانی	مسجد دھان باڑی محلہ	مسجد کھڈے کی باڑی	مسجد کھڑک بچو قصابان	مسجد چنچ بندر	مسجد نظام حافظ مرغی محلہ
مسجد دادر اندرون احاطہ	مسجد پھول گلی بمبئی	مسجد عرب گلی گرانٹ روڈ	مسجد دون تاڑ والی	مسجد نواب بچین	مسجد رپن روڈ سات راستہ
مسجد دادر متصل بازار	مسجد ناعیہ باڑہ امام روڈ	مسجد گرانٹ روڈ ڈزیرل	مسجد کویت گلی مرغی محلہ	مسجد حمیدہ کراس لین	مسجد نور باغ بمبئی
مسجد باٹونگا درگاہ شیخ مصری	مسجد دکھنی کمہار واڑہ بمبئی	مسجد بڑا قبرستان کوکنیان	مسجد حبیبی سرنگ محلہ	مسجد قلو محلہ پارسیان	مسجد بڑی تیلی محلہ بمبئی
فقیر کا تکیہ والی مسجد پریل	مسجد کھیت باڑی ۵ دیں گلی	مسجد محلہ مرین لائن محلہ	مسجد قریب ترنگ قبرستان بمبئی	مسجد نماز در قلعہ بمبئی	گول مسجد دھوبی تالاب بمبئی
مسجد لال باڑی مولوی خیر الدین	مسجد کھیت باڑی ۷ دیں گلی	مسجد درگاہ خواجہ بہاء الدین مرین لائن	مسجد باب اللہ تالاب	مسجد کرناک بندر	مسجد مٹن اسٹریٹ بمبئی
مسجد چنچ پوکلی حکیم باقر	مسجد قبرستان قاضی مہدی	مسجد بڑا قلابہ بمبئی	مسجد ایرکن روڈ ٹمبازار	مسجد محصول بندر بمبئی	مسجد پٹھان باڑی بمبئی
مسجد پریل روڈ جونی داؤنی	مسجد گوگھاری محلہ	مسجد قریب تالاب پستان شاہ	مسجد ٹیمکر محلہ بمبئی	مسجد حجریہ اسٹریٹ بمبئی	مسجد قاضی پورہ ۲ ٹانکی

فہرست مساجد بمبئی حضرات شیعہ و سلیمانی خوجہ و بواہیر داؤدی

مسجد بوہرہ گوشہ پولس اسٹیشن کرلا	مسجد داؤدیان قلعہ بمبئی	مسجد داؤدیان کھوکھا بازار	مسجد باب اللہ تالاب بمبئی	مسجد داؤدیان سیفی جوبلی اسٹریٹ	مسجد داؤدیان بوہری محلہ
مسجد داؤدیان رپن روڈ	مسجد خوجہ اثنا عشری پالا گلی	مسجد داؤدی چیرا بازار	مسجد داؤدی محلہ باٹلی والا	مسجد داؤدی جرنی روڈ	مسجد امامیہ باندرہ بمبئی
مسجد داؤدی جوہری بازار	مسجد داؤدی ڈھبو اسٹریٹ	مسجد داؤدی پھول گلی	مسجد سلیمانیان محلہ گورے ملا	مسجد خوجہ اسمٰعیلیہ در قبرستان	مسجد امامیہ مرزا علی اسٹریٹ

سال ترکان با فرخ و فرخ بر جمیع المومنین

زائچہ نوروز عالم افروز

۱ زہرہ — ۲ ذنب — ۳ زحل قمر — ۴ — ۵ — ۶ — ۷ — ۸ راس — ۹ — ۱۰ مریخ — ۱۱ عطارد — ۱۲ شمس مشتری

زائچہ وزارت قمر

۱ شمس قمر — ۲ ذنب زہرہ — ۳ زحل — ۴ — ۵ عطارد مشتری — ۶ — ۷ — ۸ راس — ۹ — ۱۰ — ۱۱ مریخ — ۱۲

علم غیبی کس نمی داند بجز پروردگار

ناظرین اسلامی محمدی بڑی تقویم بمبئی۔ یہ تو سب لوگوں کو معلوم ہی ہے کہ نوروز یعنی سال کا اوّل دن جس کو مختلف مذاہب والوں نے اپنے اپنے قوانین کے مطابق قائم کیا ہے مثلاً اہل اسلام کا نوروز یکم محرم الحرام اہل ایران کا یکم حمل عیسائیوں کا یکم جنوری اہل ہنود کا یکم چیت شدی اور قمری نوروز یکم بلبیاکھ کو ہوتا ہے۔

اس لئے بفضل خداوند قدوس بطفیل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بتاریخ ۸ ربیع الاوّل سنہ ۱۳۹۵ھ مطابق ۲۱ مارچ ۱۹۷۵ء سنہ پھاگن شدی ۲۰۳۱ سنہ بکرمی بوقت ۱۱ بجکر ۳۳ منٹ انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم لساعت مریخ طالع وقت برج جوزا یعنی متھن لگن میں تحویل آفتاب عالمتاب برج حمل نقطۂ اعتدال میں واقع ہوگا۔ بادشاہ سال زہرہ مالک فلک سوم گائے کی سواری کئے ہوئے اور بائیں ہاتھ میں ستار لئے ہوئے ہے

گر کسے گوید کہ من دانم از باور مدار

پوشاک برنگ زرد ہے کان اور پیر میں گنگھرودار زیور پہنے ہوئے ہے خوراک میں میوہ تر و مٹھائی برنگ سفید پیڑا۔ رس گلہ۔ لڈو، برفی وغیرہ ہے

ثمرہ سالانہ :۔ اس سال کا بادشاہ زہرہ ہے نیا سال ہم سبھی کو مبارک ہو۔ آؤ خوشی کے گیت گائیں اور ترقی کے راستے پر گامزن رہیں نئی نئی فیکٹریاں۔ کمپنیاں قائم ہوں۔ بے روزگار لوگوں کو روزگار ملے۔ مال کی پیداوار کثرت سے ہوں۔ اکسپورٹ زیادہ ہو۔ تاجر حضرات کو نفع زیادہ ہو۔ عیش و عشرت کی طرف عوام مائل ہوں۔

یہ سال عورتوں کے لئے زیادہ مبارک ہے۔ مرد عورتوں کی زیادہ قدر کریں۔ بلکہ بعض آدمی عورتوں کے فریب میں آکر نقصان زر و مال اٹھائیں بارش خوب ہو۔ غلہ ارزاں ہو۔ دھوکا فریب اور لڑکیوں کے اغوا کے

واقعات زیادہ ہوں۔ ترکستان، افغانستان اور پاکستان میں فتنہ فساد اور وبائی امراض بکثرت رونما ہوں۔ بڑھتی ہوئی گرانی اور بدعنوانی کے خلاف جگہ جگہ مظاہرہ اور گرفتاری ہو۔ طلباء کی آواز کو تشدد کے ذریعہ دبادیا جائے گا۔

عمل بروقت تحویل آفتاب :۔ عاملان علم جفر کے نزدیک یہ وقت نہایت مبارک ہے اس وقت پر عملیات و تعویذات کا تیار کرنا نہایت مبارک مانا گیا ہے پس اس سال بلحاظ رفتار کواکب مندرجہ ذیل نقش کو تیار کرکے اپنے پاس رکھنا کشائش کاروبار ترقی روزگار اور ہر کام میں کامیابی اٹھانے کے لئے نہایت پُرتاثیر ہے۔ نقش لکھتے وقت کلمہ طیبّہ ہمراہ سہ درود شریف کی زبان سے جاری رہے

علیقا	ملیقا			
۱	۴	۲	۴	۱۸
۴	۵۵۴۵	۵۵۷۵	۱۲	۱۳
۷۲	۴	۱۴	۵۴	۱۳
۵۲۵	۵۲۶۵	۱۴۵	محمد را	ای
لااله	الاالله	محمدؐ	رسول	اللہ

نوٹ :۔ ہمارے یہاں سے ہر سال بہ پابندی اوقات خاص اہتمام کے ساتھ فاتحہ نوروز دیگر نقش لکھے جاتے ہیں جس سے ہر سال ضرورتمند حضرات مستفید ہوتے ہیں لہٰذا جو حضرات کسی وجہ سے نقش تیار نہ کر سکیں ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ نوروز عالم کا نقش منگوانے کے لئے وہ اپنا نام اور والدہ کا نام اور وقت تحریر خط کرکے مبلغ پانچ روپیہ چار آنہ علاوہ محصول ڈاک پیشگی روانہ فرمائیں۔

زمین کے گروی ہونے کی وجہ سے زمین کے مختلف مقامات پر سورج آگے پیچھے طلوع ہوتا ہے مگر یہاں نوروز کا وقت انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق لکھا گیا ہے اس لئے مختلف مقامات پر اوقات علیحدہ سے دینا ضروری نہیں ہے

موسمی حالات :۔ برس کا راجہ زہرہ اور وزیر قمر ہے سپہ سالار شمس ہے۔ غلہ اور رسوں کا مالک مریخ ہے زراعت کا مالک عطارد ہے دہاتوں اور کپڑے کا مالک زحل ہے فصلوں کا مالک شمس ہے دولت کا مالک عطارد ہے اور ابر باراں کا مالک بھی زہرہ ہے۔

رفتار سیارگان سے یہ صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ اس سال لوگ آپس میں میل ملاپ زیادہ رکھیں رعایا کو ہر طرح سے آرام ملے۔ بارش فصل کے لئے مفید ہو۔ پیداوار عمدہ ہو لیڈروں اور وزراؤں کے درمیان آپس میں اتحاد ہو دولت کی زیادتی ہو۔ سبھی طرح کا اناج، گھی، تیل، شکر وغیرہ اور لوہا جستہ تانبا گراں ہوں۔

عام حالات :۔ یہ سال بھارت کے لئے ٹھیک رہیگا۔ غیر ملکی کمپنیوں کو بھارت میں اپنی پونجی لگانے کے لئے اجازت دی جائے گی۔ بنگلہ دیش کے ساتھ تجارتی تعلقات بڑھایا جائے گا۔ ایکسپورٹ بڑھانے کے لئے ہر قسم کی سہولت دی جائے گی۔ نئی نئی فیکٹریاں اور کمپنیاں قائم کی جائیں گی۔ بے روزگار کو روزگار فراہم کرنے کے لئے قرض دیئے جائیں گے۔ ہوائی جہازوں اور ریلوں کے حادثات بکثرت ہوں۔ وبائی امراض کا بول بالا ہو۔ غلہ کا نرخ گراں ہو۔ پیداوار کم ہو۔ مالی حالات کو سدھارنے کے لئے نئے نئے ٹیکس لگائے جائیں گے۔ بیرونی ممالک سے مدد لیکر بڑی ٹیکنیکل کالج کھولے جائیں گے سائنس میں ترقی ہوگی۔ پڑوسی ممالک سے دوستی کے لئے قدم بڑھایا جائے گا۔ برّی اور بحری طاقتوں میں اضافہ ہوگا۔ کسی بڑی ہستی کا انتقال ہو۔ پاکستان میں فتنہ فساد برپا ہوگا۔ آسمانی بلاؤں سے زبردست نقصان ہوگا۔ ناگہانی واقعات بکثرت ہوں۔ بھارت سے دوستی ہو۔

بھارت :۔ سیارگان کی رفتار سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال بھارت سرکار کے لئے ٹھیک ہی رہے گا۔ چوربازاری۔ بدعنوانی اور مہنگائی کو روکنے کے لئے بہتر راستے اپنائے جائیں گے۔ سرکار کو کچھ حد تک اس میں کامیابی حاصل ہوگی طلباء کی آواز کو تشدد کے ذریعہ بند کردیا جائے گا جگہ بہ جگہ ہڑتال اور مظاہرے کرینگے۔ سرکار اپنی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لئے نئے قسم کے ٹیکس لگائیگی۔ غیر ممالک سے کاغذ اور دیگر اشیاء کا امپورٹ کیا جائے گا۔ داخلی اور خارجی معاملات اچھے رہینگے۔ پیچیدہ مسائل کو آسانی کے ساتھ ختم کیا جائے گا۔ بنگلہ دیش سے تجارت بڑے پیمانے پر کی جائے گی۔ مہلک امراض سے عوام کو تکلیف ہو۔ دریاؤں میں طغیانی آنے سے زراعت کو کافی نقصان پہونچے گا۔

پاکستان :۔ رفتار کواکب سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال پاکستان کے وزیراعظم مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کو امتحان کا سال ہوگا عوام اپنے رہنما کے خلاف ہو جائینگے۔ اور مسٹر بھٹو کا انقلابی مزاج ختم ہو جائے گا جگہ جگہ فرقہ وارانہ فساد برپا ہوگا جسے کنٹرول میں لانا ممکن ہے۔ بھارت سے دوستی کے لئے ہاتھ بڑھائے گا۔ حکمراں لوگ عوام پر زیادہ سختیاں کرینگے جس سے رعایا رنج و غم میں مبتلا ہو کر واویلا کرے گی اندرونی اور بیرونی خلفشار رہے گا۔ پاکستان اپنی غلط پالیسی کی وجہ سے بیرونی ممالک کی نظروں میں اپنا وقار گرالیگا۔ حادثات آسمانی بکثرت ہوں۔

چین :۔ برج سرطان یعنی کرک راس اور سیارہ قمر ہے رفتار سیارگان سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ چین اپنی بھارت مخالف پالیسی کو چھوڑ کر دوستی کا ہاتھ بڑھائے گا۔ غیر جانبداری کی پالیسی پر زور دیا جائے گا۔ انتظام ملک کے اندرونی مسائل میں کچھ دشواریاں پیش آئیں گی۔ موسمی اور وبائی امراض کا زیادہ غلبہ رہے گا۔ جنوبی علاقہ میں پریشان کن حالات پیدا ہو جائیں گے۔ حادثات فلکی سے زیادہ تباہی ہوگی۔ اور فصلوں کو نقصان ہوگا۔ زراعت میں بھی خلل واقع ہوگا۔ پھر بھی دوسرے ملکوں سے تجارتی کاروبار بڑھے گا۔ طاقت میں اضافہ ہوگا۔ پاکستان حامی پالیسی پر زور نہ دیگا

ممکن ہے کہ آپس میں نا اتفاقی بڑھ جائے۔

امریکہ :- برج جوزا یعنی متھن راس اور سیارہ جوزا ہے۔ رفتار سیارگان سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال حکومت امریکہ کے لئے ٹھیک ہی رہے گا۔ بھارت کے ساتھ تجارتی تعلقات بڑھائے جائیں گے ہر قسم کی ٹیکنیکل مدد دینے کے لئے تیار رہے گا۔ سائنس کی اعلیٰ ترقیات سے ملک کو کافی فائدہ ہوگا۔ حکومت اپنی داخلی خارجی حالات کو درست کرتے ہوئے ملک میں ترقی کی صورتیں پیدا کریگا۔ عوام اپنے نئے صدر سے خوش رہینگے - امریکہ نئے قسم کے ہتھیاروں کا تجربہ کرے گا۔ جس کی مخالفت غیر ممالک کریں گے۔

روس :- برج دلو یعنی کنبھ راس اور سیارہ زحل ہے رفتار کواکب سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال روس کے لئے ٹھیک رہے گا۔ سائنس اور جدید ٹیکنالوجی میں ترقی کرے گا۔ بھارت کے ساتھ دوستی بڑھائے گا۔ جس سے بھارت مستفید ہوگا۔ کسی بڑی ہستی کی موت واقع ہوگی تجارت میں ترقی کریگا ملک کو بہتر بنانے کے لئے بیرونی ممالک سے خوب دوستی بڑھائے گا۔ فوجی طاقت میں بحری و بری قوتوں میں اضافہ کرے گا۔ فضائی معلومات کے لئے جدید قسم کا راکٹ خلاء میں چھوڑے گا۔ جسے دیکھ کر دنیا حیرت میں پڑ جائے گی۔

برطانیہ :- برج حمل یعنی میکھ راس اور سیارہ مریخ ہے رفتار کواکب سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال برطانیہ کے لئے ٹھیک نہیں رہے گا۔ طرح طرح کی سیاسی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ غیر ممالک سے کشیدگی پیدا ہو جائے گی دیگر ممالک سے تجارتی معاملات اچھے رہیں گے۔ بیرونی باشندوں پر کچھ ایسی پابندیاں اور قواعد جاری کریگا جن سے ان کو تکلیف پہونچے گی۔ سائنس میں کافی ترقی ہوگی۔ بھارت کو جدید قسم کی مشینری ٹیکنیکل کے سامان دے گا زلزلوں اور موسمی امراض سے اموات زیادہ ہوں۔

جاپان :- برج میزان یعنی تلا راس اور زہرہ ہے رفتار سیارگان سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال جاپان کے لئے اوسط رہے گا۔ جدید قسم کے سامانوں کا اکسپورٹ کرے گا جسے دیکھ کر بین الاقوامی مارکٹ میں کھلبلی مچ جائے گی۔ سائنس میں ترقی کرے گا۔ نئی نئی فیکٹریاں قائم کریگا عوام کی خوشحالی کے لئے ہر قسم کی سہولت ملے گی۔ موسمی اور وبائی امراض کا غلبہ رہے گا حادثات فلکی سے زیادہ نقصان ہوگا۔ ریلوں اور ہوائی جہازوں کے حادثات بکثرت ہوں۔ زراعت میں ترقی ہو بھارت کے ساتھ تجارتی تعلقات بہتر ہوں گے

فرانس :- برج اسد یعنی سنگھ راس اور سیارہ شمس ہے رفتار سیارگان سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال فرانس کے لئے ٹھیک رہے گا۔ بھارت کو فرانس ایٹمی طاقت کی معلومات دے گا۔ بھارت میں کارخانہ قائم کریگا جس سے ٹیکنیکل معلومات میں اضافہ ہوگا۔ سائنس میں ترقی کرے گا جدید قسم کے ہتھیار بنائے گا جس سے ساری دنیا کے لوگ حیرت میں پڑ جائیں گے زبردست طوفان آئے گا۔ جس سے اموات زیادہ ہوں گی۔ وبائی امراض سے زیادہ تباہی ہوگی۔ دوست ممالک کی مدد کرے گا۔ رعایا کی خوشحالی کے اسباب مہیا کئے جائیں گے۔ فوجی قوت میں اضافہ ہوگا۔ سرحدوں کا معقول انتظام کیا جائے گا۔

مصر :- برج میزان یعنی تلا راس اور سیارہ زہرہ ہے رفتار کواکب سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال مصر کے لئے اوسط رہے گا۔ روس اور اسلامی ممالک سے جدید قسم کے ہتھیار و مالی امداد حاصل کرے گا ان ملکوں کی مدد سے اپنے یہاں اسلحوں کا کارخانہ قائم کریگا۔ تجارت میں ترقی کریگا بیرونی ممالک سے غلے کی امداد حاصل کرے گا۔ اسرائیل کی جارحانہ پالیسیوں کی مذمت کریگا اپنے وقار کو قائم رکھنے کے لئے اپنی پالیسیوں میں تبدیلی لائے گا۔

سیلاب اور طوفان سے کہیں کہیں نقصان پہونچے گا۔ وبائی امراض سے اموات بکثرت ہوں۔ ملک کی اندرونی پالیسی کو کامیاب بنایا جائے گا

ایران :- برج ثور یعنی برکھ راس اور سیارہ زہرہ ہے رفتار سیارگان سے یہ ثابت ہو رہا ہے کہ یہ سال ایران کے لئے ٹھیک رہے گا وبائی امراض میں عوام زیادہ مبتلا ہوں گے روس سے تجارتی تعلقات بڑھایا جائے گا۔ اپنے یہاں زراعت کو بہتر بنانے کے لئے بیرونی امداد حاصل کرے گا۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے کئی کارخانے کھولے جائیں گے۔ عوام کی خوشحالی کے لئے بہتر قدم اٹھائے جائیں گے۔ اسلامی ممالک سے دوستی بڑھائی جائیگی۔

کشمیر :- برج میزان یعنی تلا راس اور سیارہ زہرہ ہے۔ رفتار کواکب سے ثابت ہو رہا ہے کہ یہ سال کشمیر کے لئے ٹھیک رہے گا۔ کشمیر کے متعلق حکومت کو زبردست سیاست سے کام لینا پڑے گا جس میں کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اناج کی قلت رہے گی سرحدوں پر خلاف ورزی ہوتی رہے گی۔ بھارت سے دوستی بڑھائے گا۔ فوجی طاقت کو مضبوط بنائے گا۔ برفباری بکثرت ہوگی حکومت سیاحوں کو سہولت بہم پہونچائے گی تجارت میں ترقی کرے گا۔

بنگلہ دیش :- رفتار سیارگان سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال بنگلہ دیش کے لئے خوشی اور مسرت کا سال ہوگا۔ اسلامی ممالک میں اپنا وقار بڑھائے گا۔ بھارت سے تجارتی تعلقات بڑھائے گا۔ اور اپنے ملک کے لئے تعمیری کام میں مدد لے گا۔ اکسپورٹ زیادہ سے زیادہ کرے گا۔ بھارت کے ساتھ دوستی مستحکم اور مضبوط بنائے گا۔ پاکستان سے بھی اپنے تعلقات خوشگوار بنائے گا۔ نئے نئے کارخانوں اور فیکٹریوں کو قائم کرے گا اندرونی اور مالی حالت کو مضبوط بنائے گا۔ روس اور دیگر دوست ممالک سے اپنے تعلقات کو مضبوط بنائے گا۔

گذشتہ تین سال اور آئندہ ایک سال ہجری کی تقویم

ہجری سنہ	مہینے کے دن	محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الآخر	جمادی الاول	جمادی الآخر	رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال المکرم	ذیقعدۃ الحرام	ذی الحجۃ الحرام
سنہ ۱۳۹۲ ہجری	جمعہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
	ہفتہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
	اتوار	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
	پیر	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳
	منگل	۶ ۱۳ ۲۰ ۱۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴
	بدھ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
	جمعرات	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
سنہ ۱۳۹۳ ہجری	جمعہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
	ہفتہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴
	اتوار	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
	پیر	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
	منگل	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
	بدھ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
	جمعرات	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
سنہ ۱۳۹۴ ہجری	جمعہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
	ہفتہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
	اتوار	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
	پیر	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
	منگل	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
	بدھ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴
	جمعرات	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
سنہ ۱۳۹۵ ہجری	جمعہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴
	ہفتہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
	اتوار	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
	پیر	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
	منگل	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
	بدھ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۱۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
	جمعرات	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳

گذشتہ تین سال اور آئندہ ایک سال عیسوی کی تقویم

سنہ	مہینے کے دن	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۱۹۷۲ء	اتوار	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
	پیر	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
	منگل	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
	بدھ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
	جمعرات	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
	جمعہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
	ہفتہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
۱۹۷۳ء	اتوار	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
	پیر	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
	منگل	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
	بدھ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
	جمعرات	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
	جمعہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
	ہفتہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
۱۹۷۴ء	اتوار	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶ ۳۰	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
	پیر	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
	منگل	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
	بدھ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
	جمعرات	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
	جمعہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
	ہفتہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
۱۹۷۶ء	اتوار	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
	پیر	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
	منگل	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
	بدھ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
	جمعرات	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
	جمعہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
	ہفتہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵

نقشہ اوقات سحری و افطار بابت ماہ رمضان المبارک ۱۳۹۵ سنہ ہجری

تاریخ رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ	دنوں کے نام	ستمبر اکتوبر ۱۹۷۵ء	بمبئی سحری گھنٹہ منٹ	بمبئی افطار گھنٹہ منٹ	سورت سحری گھنٹہ منٹ	سورت افطار گھنٹہ منٹ	احمدآباد سحری گھنٹہ منٹ	احمدآباد افطار گھنٹہ منٹ	دھلے سحری گھنٹہ منٹ	دھلے افطار گھنٹہ منٹ	کلکتہ سحری گھنٹہ منٹ	کلکتہ افطار گھنٹہ منٹ	مدراس سحری گھنٹہ منٹ	مدراس افطار گھنٹہ منٹ	حیدرآباد سحری گھنٹہ منٹ	حیدرآباد افطار گھنٹہ منٹ	کراچی سحری گھنٹہ منٹ	کراچی افطار گھنٹہ منٹ	لاہور سحری گھنٹہ منٹ	لاہور افطار گھنٹہ منٹ
شعبان ۲۹	اتوار	۷	[illegible]	×	[illegible]	×	[illegible]	×	[illegible]	×	[illegible]	×	[illegible]	×	[illegible]	×	[illegible]	×	[illegible]	×
یکم رمضان	پیر	۸	۵۵	۵۷	۵۳	[illegible]	۵۳	۵۵	۳۲	[illegible]	۴۶	[illegible]	۲۸	[illegible]	۳۳	[illegible]	۴۶	[illegible]	۱۴	[illegible]
۲	منگل	۹	۵۵	۵۷	۵۳	۵۴	۵۴	۵۵	۳۳	۳۹	۴۷	۵۶	۲۸	۱۹	۳۳	۲۷	۴۶	۴۷	۱۴	۱۷
۳	بدھ	۱۰	۵۵	۵۵	۵۴	۵۳	۵۴	۵۴	۳۳	۳۸	۴۷	۵۵	۲۸	۱۸	۳۳	۲۲	۴۶	۴۶	۱۵	۱۶
۴	جمعرات	۱۱	۵۶	۵۵	۵۴	۵۲	۵۴	۵۳	۳۴	۳۷	۴۸	۵۳	۲۸	۱۸	۳۴	۲۶	۴۷	۴۵	۱۶	۱۵
۵	جمعہ	۱۲	۵۶	۵۴	۵۴	۵۱	۵۵	۵۲	۳۴	۳۶	۴۸	۵۲	۲۸	۱۷	۳۴	۲۵	۴۷	۴۴	۱۷	۱۴
۶	ہفتہ	۱۳	۵۶	۵۳	۵۵	۵۰	۵۵	۵۱	۳۵	۳۵	۴۸	۵۱	۲۸	۱۷	۳۴	۲۴	۴۷	۴۳	۱۷	۱۲
۷	اتوار	۱۴	۵۶	۵۲	۵۵	۴۹	۵۵	۵۰	۳۵	۳۴	۴۹	۵۰	۲۸	۱۶	۳۴	۲۳	۴۸	۴۲	۱۸	۱۰
۸	پیر	۱۵	۵۶	۵۱	۵۵	۴۸	۵۶	۴۹	۳۶	۳۲	۴۹	۴۸	۲۸	۱۵	۳۴	۲۲	۴۸	۴۱	۱۸	۸
۹	منگل	۱۶	۵۷	۵۰	۵۵	۴۷	۵۶	۴۸	۳۶	۳۱	۴۹	۴۸	۲۸	۱۵	۳۴	۲۱	۴۸	۴۰	۱۸	۷
۱۰	بدھ	۱۷	۵۷	۴۹	۵۶	۴۵	۵۶	۴۷	۳۶	۳۰	۴۹	۴۸	۲۸	۱۵	۳۴	۲۱	۴۸	۴۰	۲۰	۷
۱۱	جمعرات	۱۸	۵۷	۴۸	۵۶	۴۵	۵۶	۴۶	۳۷	۲۹	۵۰	۴۷	۲۸	۱۴	۳۴	۲۱	۴۹	۳۹	۲۱	۵
۱۲	جمعہ	۱۹	۵۷	۴۷	۵۶	۴۴	۵۶	۴۵	۳۷	۲۸	۵۰	۴۶	۲۸	۱۳	۳۴	۲۰	۴۹	۳۸	۲۲	۴
۱۳	ہفتہ	۲۰	۵۷	۴۶	۵۶	۴۳	۵۷	۴۴	۳۸	۲۶	۵۰	۴۵	۲۸	۱۲	۳۴	۱۹	۵۰	۳۷	۲۳	۴
۱۴	اتوار	۲۱	۵۸	۴۵	۵۶	۴۲	۵۷	۴۳	۳۸	۲۵	۵۱	۴۳	۲۸	۱۱	۳۴	۱۸	۵۰	۳۶	۲۴	۲
۱۵	پیر	۲۲	۵۸	۴۴	۵۶	۴۱	۵۷	۴۲	۳۹	۲۴	۵۱	۴۲	۲۸	۱۱	۳۵	۱۸	۵۱	۳۵	۲۵	۱
۱۶	منگل	۲۳	۵۸	۴۴	۵۷	۴۰	۵۸	۴۱	۳۹	۲۲	۵۲	۴۰	۲۸	۹	۳۵	۱۶	۵۱	۳۳	۲۶	[illegible]
۱۷	بدھ	۲۴	۵۸	۴۳	۵۷	۳۹	۵۸	۴۰	۴۰	۲۱	۵۲	۳۹	۲۸	۹	۳۵	۱۵	۵۲	۳۲	۲۶	۵۸
۱۸	جمعرات	۲۵	۵۸	۴۲	۵۷	۳۸	۵۸	۳۹	۴۰	۲۰	۵۲	۳۸	۲۸	۸	۳۶	۱۴	۵۲	۳۱	۲۷	۵۷
۱۹	جمعہ	۲۶	۵۹	۴۱	۵۷	۳۷	۵۹	۳۸	۴۱	۱۸	۵۳	۳۷	۲۸	۸	۳۶	۱۳	۵۲	۳۰	۲۷	۵۶
۲۰	ہفتہ	۲۷	۵۹	۴۰	۵۸	۳۶	۵۹	۳۷	۴۱	۱۷	۵۳	۳۶	۲۸	۷	۳۶	۱۲	۵۳	۲۸	۲۷	۵۵
۲۱	اتوار	۲۸	۵۹	۳۹	۵۸	۳۵	۵۹	۳۶	۴۱	۱۷	۵۳	۳۶	۲۸	۷	۳۶	۱۲	۵۳	۲۸	۲۷	۵۵
۲۲	پیر	۲۹	۵۹	۳۸	۵۸	۳۴	۵/۰	۳۵	۴۲	۱۶	۵۳	۳۵	۲۸	۶	۳۶	۱۲	۵۳	۲۷	۲۸	۵۴
۲۳	منگل	۳۰	۵۹	۳۷	۵۹	۳۳	۰	۳۴	۴۲	۱۵	۵۴	۳۳	۲۸	۵	۳۶	۱۱	۵۴	۲۶	۲۸	۵۳
۲۴	بدھ	اکتوبر	۵/۰	۳۷	۵۹	۳۲	۰	۳۳	۴۳	۱۴	۵۴	۳۲	۲۹	۴	۳۶	۱۰	۵۴	۲۵	۲۸	۵۲
۲۵	جمعرات	۲	۰	۳۶	۵۹	۳۱	۱	۳۲	۴۳	۱۲	۵۵	۳۰	۲۹	۳	۳۶	۹	۵۴	۲۴	۲۸	۵۱
۲۶	جمعہ	۳	۰	۳۵	۵۹	۳۱	۱	۳۱	۴۴	۱۱	۵۵	۲۹	۲۹	۳	۳۶	۹	۵۵	۲۳	۲۹	۵۰
۲۷	ہفتہ	۴	۰	۳۴	۵/۰	۳۰	۱	۳۰	۴۵	۱۰	۵۶	۲۸	۲۹	۲	۳۷	۸	۵۵	۲۲	۲۹	۴۹
۲۸	اتوار	۵	۰	۳۳	۰	۲۹	۲	۲۹	۴۵	۹	۵۶	۲۸	۲۹	۲	۳۷	۷	۵۶	۲۱	۳۰	۴۸
۲۹	پیر	۶	۱	۳۳	۰	۲۸	۲	۲۸	۴۵	۸	۵۷	۲۶	۲۹	۱	۳۷	۶	۵۶	۲۰	۳۰	۴۷
۳۰	منگل	۷	۱	۳۲	۱	۲۷	۳	۲۷	۴۶	۷	۵۷	۲۵	۲۹	۱	۳۷	۵	۵۶	۱۹	۳۱	۴۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

اس ماہ میں یا عزیز پڑھئے	اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورۂ رحمٰن یا سورۂ کہف و سورۂ فاتحہ کا پڑھنا باعث خیر و برکت ہے	تخت تاریخیں ۲۸۷۲۱۰۶۳

محرم الحرام ۱۳۹۵ھ ۱۹۷۵ء

تحویل آفتاب در برج دلو ۲۹ محرم الحرام ۲۵ گھڑی ۵۹ پل

استعمال اور پرہیز: جسم پر تیل سے مالش کر کے نیم گرم پانی سے نہانا۔ بغیر دودھ کی چائے پینا۔ ہلکی ورزش کرنا مفید ہے ننگے جسم رہنا۔ ثقیل اور روغنی غذائیں کھانا مضر ہے

دیگر حالات: سردی کے اثرات زیادہ ہوں گے۔ عوام نزلہ زکام اور کھانسی سے پریشان رہیں گے۔ ناجائز کام زیادہ ہوں گے۔ گرانی بدستور ہوگی۔ واللہ اعلم۔

دنوں کے نام		مہینوں کے نام تاریخیں مروجہ سنہ									اوقات داخلہ قمر در برج			کرن						جوگ			نچھتر			دنمان		تتھی					
اردو نام	فارسی و ہندی نام	ہجری محرم ۱۳۹۵ھ	عیسوی جنوری ۱۹۷۵ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام برج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	دن رات	گھڑی	پل
بدھ	چہارشنبہ	۱	۱۵	۳	۱۵	۱۷	۲۵	۳	۲۱	۱۷۱	دلو	۲	۵۱	تیتل	۶	۵۵	گر	۴۰	۹	سدھی	۱۵	۲۵	دھنشٹا	۳۶	۳۵	۲۶	۲۷	۳	۳۳	۴۸	رات	۸	۱۳
جمعرات	پنجشنبہ	۲	۱۶	۴	۱۶	۱۸	۲۶	۴	۲۲	۱۷۲				بنج	۱۳	۲۸	بھدرا	۴۶	۴۰	بیتی پات	۳۲	۳۲	ستبھکھا	۴۴	۴۱	۲۶	۲۹	۴	۳۹	۳	رات	۱۰	۲۳
جمعہ	جمعہ	۳	۱۷	۵	۱۷	۱۹	۲۷	۵	۲۳	۱۷۳	حوت	۴۳	۳۶	بو	۲	۴۰	بالو	۵۳	۵۰	بریان	۱۹	۴۸	پوربابھادرپد	۵۱	۲۳	۲۶	۳۱	۵	۴۴	۱۵	رات	۱۲	۴۴
ہفتہ	شنبہ	۴	۱۸	۶	۱۸	۲۰	۲۸	۶	۲۴	۱۷۴				کولو	۲۶	۷	گر	۵۸	۵۰	پرگھ	۲۱	۴۱	اترابھادرپد	۵۸	۳۶	۲۶	۳۱	۶	۴۸	۲۳	رات	۲	۶
اتوار	یکشنبہ	۵	۱۹	۷	۱۹	۲۱	۲۹	۷	۲۵	۱۷۵				گر	۳۱	۱۲	بنج	۶۰	۰	شیو	۴۳	۴۰	ریوتی	۶۰	۰	۲۶	۳۵	۷	۵۱	۴۳	رات	۳	۲۲
پیر	دوشنبہ	۶	۲۰	۸	۲۰	۲۲	۳۰	۸	۲۶	۱۷۶	حمل	۴	۲۰	بنج	۳	۳۱	بھدرا	۲۴	۴۲	سدھ	۲۲	۲۳	ریوتی	۴	۲۰	۲۶	۳۷	۸	۴۳	۵۰	رات	۴	۱۲
منگل	سہ شنبہ	۷	۲۱	۹	۲۱	۲۳	ماگھ	۹	۲۷	۱۷۷				بنج	۵	۳۶	بالو	۳۶	۳۸	ساوھ	۲۲	۲۸	اسنی	۸	۳۶	۲۶	۳۹	۹	۵۴	۳۴	رات	۴	۲۹
بدھ	چہارشنبہ	۸	۲۲	۱۰	۲۲	۲۴	۲	۱۰	۲۸	۱۷۸	ثور	۳۶	۵۸	کولو	۷	۴۱	تیتل	۳۷	۲۱	شبھ	۲۹	۴۹	بھرنی	۱۱	۴	۲۶	۴۲	۱۰	۵۳	۵۶	رات	۴	۱۴
جمعرات	پنجشنبہ	۹	۲۳	۱۱	۲۳	۲۵	۳	۱۱	۲۹	۱۷۹				گر	۷	۱	بنج	۳۵	۳۹	شوکل	۱۵	۴۱	کرتکا	۱۱	۲۹	۲۶	۴۴	۱۱	۵۲	۹	رات	۳	۳۱
جمعہ	جمعہ	۱۰	۲۴	۱۲	۲۴	۲۶	۴	۱۲	۳۰	۱۸۰	جوزا	۳۸	۳	بھدرا	۴	۱۵	بو	۳۱/۵۶	۲۸/۲۱	برہم	۹	۵۱	روہنی	۹	۵۵	۲۶	۴۷	۱۲	۴۵	۱۷	رات	۲	۲۱
ہفتہ	شنبہ	۱۱	۲۵	۱۳	۲۵	۲۷	۵	۱۳	شہریور	۱۸۱				کولو	۲۵	۵۶	تیتل	۵۲	۴۳	اینڈر	۵/۵۲	۲۹/۵۶	مرگشرا	۵/۵۲	۱۲	۲۶	۴۹	۱۳	۴۵	۲۸	رات	۱۲	۴۹
اتوار	یکشنبہ	۱۲	۲۶	۱۴	۲۶	۲۸	۶	۱۴	۲	۱۸۲	سرطان	۴۰	۵۲	گر	۱۸	۳۰	بنج	۴۴	۲۶	بیدھرت	۴۳	۳۹	اردرا	۱/۵۲	۵/۳۹	۲۶	۵۲	۱۴	۴۰	۴۷	رات	۱۰	۵۶
پیر	دوشنبہ	۱۳	۲۷	۱۵	۲۷	۲۹	۷	۱۵	۳	۱۸۳				بھدرا	۱۱	۲	بو	۳۵	۳۶	پریت	۳۳	۵۱	پنربس	۴۸	۵۱	۲۶	۵۶	پورنماشی	۳۵	۳۴	رات	۸	۵۰
منگل	سہ شنبہ	۱۴	۲۸	۱۶	۲۸	ماگھ	۸	۱۶	۴	۱۸۴	اسد	۳۹	۳۵	کولو	۲۷	۱۱	تیتل	۵۳	۲	آیوشمان	۲۲	۳۲	اشلیکھا	۳۹	۳۵	۲۶	۵۷	پھاگن بدی	۲۹	۵۴	شام	۶	۳۴
بدھ	چہارشنبہ	۱۵	۲۹	۱۷	۲۹	۲	۹	۱۷	۵	۱۸۵				گر	۲۰	۵۶	بنج	۴۲	۲۸	سوبھاگ	۱۲	۳۵	مگھا	۳۲	۱۵	۲۷	۰	۲	۴۴	۲	دن	۶	۳۴
جمعرات	پنجشنبہ	۱۶	۳۰	۱۸	۳۰	۳	۱۰	۱۸	۶	۱۸۶	سنبلہ	۳۸	۱۶	بھدرا	۱۳	۲	بنج	۳۹	۳۵	شوبھن	۳/۵۶	۵۸/۴۴	پورباپھاگنی	۲۵	۴۰	۲۷	۳	۳	۱۸	۹	دن	۴	۱۳
جمعہ	جمعہ	۱۷	۳۱	۱۹	۳۱	۴	۱۱	۱۹	۷	۱۸۷				بالو	۶	۹	کولو	۴/۵۷	۵۸/۴۸	اتیگنڈ	۴۵	۴۳	اتراپھاگنی	۲۰	۵	۲۷	۶	۴	۱۲	۲۸	دن	۱	۵۱
ہفتہ	شنبہ	۱۸	فروری	۲۰	فروری	۵	۱۲	۲۰	۸	۱۸۸	میزان	۴۸	۱	گر	۲۱	۱۶	بنج	۴۸	۴۶	دھرت	۴۶	۱۷	ہست	۱۶	۹	۲۷	۹	۵	۷	۱۱	دن	۱۱	۳۴
اتوار	یکشنبہ	۱۹	۲	۲۱	۲	۶	۱۳	۲۱	۹	۱۸۹				تیتل	۱۷	۱۳	گر	۴۵	۴۲	بردھ	۳۸	۱۵	چترا	۱۳	۴۸	۲۷	۱۱	۶	۲/۵۶	۲۶/۶	صبح	۹	۳۶
پیر	دوشنبہ	۲۰	۳	۲۲	۳	۷	۱۴	۲۲	۱۰	۱۹۰	عقرب	۵۸	۴۵	بالو	۴۱	۵۱	کولو	۴۴	۱۶	گنڈ	۳۳	۳۸	سواتی	۱۳	۵	۲۷	۴۱	۸	-	۳۰	رات	۵	۳۱/۲۸
منگل	سہ شنبہ	۲۱	۴	۲۳	۴	۸	۱۵	۲۳	۱۱	۱۹۱				تیتل	۴۱	۹	گر	۵۴	۵	بردھ	۲۶	۲۷	وشاکھا	۱۳	۵۵	۲۷	۱۷	۹	۵۳	۴۳	رات	۴	۴۵
بدھ	چہارشنبہ	۲۲	۵	۲۴	۵	۹	۱۶	۲۴	۱۲	۱۹۲				بنج	۱۵	۴	بھدرا	۴۵	۵۲	دھرو	۲۳	۷	انرادھا	۱۶	۱۹	۲۷	۲۱	۱۰	۵۲	۵۲	رات	۳	۵۸
جمعرات	پنجشنبہ	۲۳	۶	۲۵	۶	۱۰	۱۷	۲۵	۱۳	۱۹۳	قوس	۲۰	۱۶	بو	۱۷	۳۰	بالو	۴۹	۴۸	بیاگھات	۲۱	۱۷	جیشٹھا	۲۰	۱۶	۲۷	۲۴	۱۱	۵۳	۲۶	رات	۳	۴۱
جمعہ	جمعہ	۲۴	۷	۲۶	۷	۱۱	۱۸	۲۶	۱۴	۱۹۴				کولو	۲۰	۵۵	تیتل	۵۳	۳	ہرکھن	۲۰	۲۹	مول	۲۵	۲۰	۲۷	۲۷	۱۲	۵۵	۲۳	رات	۳	۵۳
ہفتہ	شنبہ	۲۵	۸	۲۷	۸	۱۲	۱۹	۲۷	۱۵	۱۹۵	جدی	۴۹	۴	گر	۱۸	۱۹	بنج	۵۷	۵۵	بجر	۲۰	۵۱	پورباکھاڑھا	۳۱	۲۱	۲۷	۳۰	۱۳	۵۸	۲۵	رات	۴	۳۹
اتوار	یکشنبہ	۲۶	۹	۲۸	۹	۱۳	۲۰	۲۸	۱۶	۱۹۶				بھدرا	۳۴	۵۶	شکنی	۶۰	۰	سدھی	۲۱	۱۴	اتراکھاڑھا	۳۶	۱۰	۲۷	۳۳	۱۴	۶۰	۰	۰	۰	۰
پیر	دوشنبہ	۲۷	۱۰	۲۹	۱۰	۱۴	۲۱	۲۹	۱۷	۱۹۷				شکنی	۳۰	۵۳	چتوپد	۳۶	۵۵	بتی پات	۳۴	۴	سراون	۲۵	۱۱	۲۷	۳۶	۱۴	۲	۳۶	دن	۷	۳۰
منگل	سہ شنبہ	۲۸	۱۱	۳۰	۱۱	۱۵	۲۲	اماوس	۱۸	۱۹۸	دلو	۱۸	۵۰	ناگ	۹	۵۷	کستوگھن	۴۳	۹	بریان	۲۷	۵۰	دھنشٹا	۵۲	۴۳	۲۷	۴۰	اماوس	۷	۳۱	دن	۹	۲۸
بدھ	چہارشنبہ	۲۹	۱۲	صفر	۱۲	۱۶	۲۳	پھاگن سدی	۱۹	۱۹۹				بنج	۱۶	۲۱	بالو	۴۹	۳۵	پرگھ	۲۹	۲۵	ستبھکھا	۶	۰	۲۷	۴۳	پھاگن سدی	۱۸	۱۷	دن	۱	۴۵

۲۰ محرم الحرام مطابق ۳ فروری یوم دوشنبہ ۵۸ گھڑی ۴۵ پل قمر در برج عقرب داخل ہو کر ۲۳ محرم الحرام پنجشنبہ ۲۰ گھڑی ۱۶ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

فضائل ماہ محرم الحرام ۱۳۹۵ھ

محرم کے اعمال حدیثوں میں جس میں عاشورہ کا روزہ اور فرمان رسول ہے کہ جو شخص اس روز اپنے گھر والوں پر کھانے پینے کی فراخی کرے گا اور اس میں محتاجوں کو بھی دیگا تو سال بھر تک اسکی روزی میں برکت دیگا اس ماہ کا چاند دیکھکر ایک بار سورۂ ملک اور ۳ بار سورۂ اخلاص پڑھے خدا چاہے تو سال بھر امن میں رہیگا حضور سرور کائنات نے فرمایا کہ جو کوئی بزرگی اس ماہ کی کریگا اللہ تعالیٰ اسے بہشت عطا فرمائیگا اور آتش دوزخ سے بری کریگا۔ اس ماہ کی راتوں میں ایک شب کی عبادت تر زیادہ ہے۔ سات ہزار برس سے اول شب ماہ محرم کو سورۂ اخلاص ۱۲ بار سورۂ بقر ایک بار پڑھے اسکے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

محرم الحرام ۱۳۹۵ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	منٹ	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
۱	۵/۵۶	۷/۱۶	۱۲/۵۰	۳/۳۸	۴/۲۳	۶/۲۴	۷/۳۹	۷/۵۴	۳۹	۱	۷/۱۸	۶/۱۸	۷/۲۳	۶/۱۶	۷/۱۵	۵/۴۵	۶/۲۳	۵/۸	۶/۳۵	۶/۱	۶/۵۰	۶/۱	۷/۱۹	۶/۴	۷/۴	۵/۲۱
۲	۵۶	۱۶	۵۱	۳۸	۲۳	۲۵	۴۰	۵۵	۲	۲۷	۱۸	۱۹	۲۳	۱۶	۱۵	۴۶	۲۳	۸	۳۵	۲	۵۰	۱	۱۹	۵	۴	۲۲
۳	۵۶	۱۶	۵۲	۳۸	۲۳	۲۶	۴۱	۵۶	۳	۵۱	۱۸	۲۰	۲۳	۱۷	۱۵	۴۷	۲۳	۹	۳۶	۲	۵۰	۲	۱۹	۵	۴	۲۳
۴	۵۶	۱۶	۵۲	۳۹	۲۴	۲۶	۴۱	۵۶	۴	۳	۱۸	۲۰	۲۳	۱۸	۱۵	۴۸	۲۳	۱۰	۳۶	۳	۵۰	۳	۱۹	۶	۴	۲۴
۵	۵۶	۱۶	۵۲	۴۰	۲۵	۲۷	۴۲	۵۷	۴	۵۱	۱۸	۲۱	۲۳	۱۹	۱۵	۴۹	۲۳	۱۱	۳۶	۳	۵۰	۳	۱۹	۷	۳	۲۵
۶	۵۶	۱۶	۵۲	۴۰	۲۵	۲۷	۴۲	۵۷	۵	۳۹	۱۸	۲۲	۲۳	۲۰	۱۴	۵۰	۲۳	۱۱	۳۶	۴	۵۰	۴	۱۹	۷	۳	۲۶
۷	۵۶	۱۶	۵۲	۴۱	۲۶	۲۸	۴۳	۵۸	۶	۲۷	۱۸	۲۲	۲۳	۲۰	۱۴	۵۱	۲۲	۱۲	۳۶	۴	۵۰	۵	۱۹	۸	۳	۲۷
۸	۵۶	۱۶	۵۳	۴۲	۲۷	۲۹	۴۴	۵۹	۷	۱۵	۱۸	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۵۲	۲۲	۱۲	۳۶	۵	۵۰	۵	۱۸	۹	۲	۲۸
۹	۵۶	۱۶	۵۳	۴۲	۲۷	۲۹	۴۴	۵۹	۸	۳	۱۸	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۵۲	۲۱	۱۴	۳۷	۵	۵۰	۶	۱۸	۱۰	۲	۲۹
۱۰	۵۵	۱۵	۵۳	۴۲	۲۷	۳۰	۴۵	۸/۰	۸	۵۱	۱۸	۲۴	۲۲	۲۲	۱۴	۵۳	۲۱	۱۴	۳۷	۶	۵۰	۶	۱۸	۱۱	۲	۳۰
۱۱	۵۵	۱۵	۵۳	۴۲	۲۷	۳۰	۴۵	۸/۰	۹	۳۷	۱۸	۲۵	۲۲	۲۳	۱۳	۵۴	۲۰	۱۵	۳۷	۶	۵۰	۷	۱۸	۱۱	۱	۳۱
۱۲	۵۵	۱۵	۵۳	۴۴	۲۹	۳۱	۴۶	۱	۱۰	۲۷	۱۸	۲۵	۲۲	۲۳	۱۳	۵۵	۲۰	۱۵	۳۶	۷	۴۹	۸	۱۷	۱۲	۱	۳۲
۱۳	۵۵	۱۵	۵۴	۴۴	۲۹	۳۲	۴۷	۲	۱۱	۱۵	۱۷	۲۶	۲۱	۲۴	۱۲	۵۵	۲۰	۱۶	۳۶	۷	۴۹	۸	۱۷	۱۳	۱	۳۳
۱۴	۵۵	۱۵	۵۴	۴۴	۲۹	۳۲	۴۷	۲	۱۲	۳	۱۷	۲۶	۲۱	۲۵	۱۲	۵۶	۱۹	۱۷	۳۶	۸	۴۹	۹	۱۷	۱۳	۷/۰	۳۴
۱۵	۵۴	۱۴	۵۴	۴۴	۲۹	۳۳	۴۸	۳	۱۲	۵۱	۱۷	۲۷	۲۱	۲۵	۱۲	۵۷	۱۹	۱۸	۳۶	۹	۴۹	۹	۱۷	۱۳	۰	۳۴
۱۶	۵۴	۱۴	۵۴	۴۴	۲۹	۳۳	۴۸	۳	۳۹	۱	۱۶	۲۸	۲۰	۲۶	۱۲	۵۸	۱۹	۱۹	۳۶	۹	۴۹	۱۰	۱۶	۱۵	۶/۵۹	۳۴
۱۷	۵۴	۱۴	۵۴	۴۴	۲۹	۳۴	۴۹	۴	۲	۲۷	۱۶	۲۸	۲۰	۲۷	۱۲	۵۹	۱۹	۱۹	۳۶	۹	۴۹	۱۰	۱۶	۱۶	۵۹	۳۵
۱۸	۵۴	۱۴	۵۵	۴۶	۳۱	۳۵	۵۰	۵	۳	۵۱	۱۶	۲۹	۲۰	۲۸	۱۱	۶/۰	۱۸	۲۰	۳۶	۱۰	۴۹	۱۱	۱۵	۱۷	۵۹	۳۵
۱۹	۵۴	۱۴	۵۵	۴۶	۳۱	۳۵	۵۰	۵	۴	۳	۱۵	۳۰	۱۹	۲۸	۱۱	۰	۱۷	۲۱	۳۵	۱۰	۴۹	۱۱	۱۵	۱۷	۵۸	۳۶
۲۰	۵۳	۱۳	۵۵	۴۶	۳۱	۳۶	۵۱	۶	۴	۵۱	۱۵	۳۰	۱۹	۲۹	۱۰	۱	۱۶	۲۱	۳۵	۱۰	۴۸	۱۲	۱۴	۱۸	۵۸	۳۷
۲۱	۵۳	۱۳	۵۵	۴۶	۳۱	۳۶	۵۱	۶	۵	۳۹	۱۴	۳۱	۱۸	۲۹	۹	۲	۱۶	۲۲	۳۵	۱۱	۴۸	۱۲	۱۴	۱۸	۵۶	۳۷
۲۲	۵۳	۱۳	۵۵	۴۶	۳۱	۳۷	۵۲	۷	۶	۲۷	۱۴	۳۱	۱۷	۳۰	۸	۳	۱۵	۲۳	۳۵	۱۱	۴۷	۱۳	۱۴	۱۹	۵۵	۳۸
۲۳	۵۳	۱۳	۵۵	۴۶	۳۱	۳۷	۵۲	۷	۷	۱۵	۱۳	۳۲	۱۷	۳۰	۷	۴	۱۵	۲۴	۳۵	۱۱	۴۷	۱۳	۱۳	۲۰	۵۵	۳۹
۲۴	۵۳	۱۳	۵۵	۴۷	۳۲	۳۸	۵۳	۸	۸	۳	۱۳	۳۲	۱۷	۳۱	۶	۴	۱۵	۲۵	۳۵	۱۲	۴۷	۱۴	۱۳	۲۱	۵۴	۴۰
۲۵	۵۱	۱۱	۵۵	۴۷	۳۲	۳۸	۵۳	۸	۸	۵۱	۱۳	۳۳	۱۶	۳۲	۶	۵	۱۴	۲۶	۳۴	۱۲	۴۷	۱۴	۱۲	۲۱	۵۳	۴۱
۲۶	۵۱	۱۱	۵۵	۴۷	۳۲	۳۸	۵۴	۹	۹	۳۹	۱۲	۳۴	۱۶	۳۲	۵	۶	۱۴	۲۶	۳۴	۱۳	۴۶	۱۵	۱۱	۲۲	۵۲	۴۲
۲۷	۵۱	۱۱	۵۵	۴۷	۳۲	۳۸	۵۴	۹	۱۰	۲۷	۱۲	۳۴	۱۵	۳۳	۵	۷	۱۳	۲۷	۳۳	۱۳	۴۶	۱۵	۱۱	۲۲	۵۲	۴۳
۲۸	۵۰	۱۰	۵۵	۴۸	۳۳	۴۰	۵۵	۱۰	۱۱	۱۵	۱۱	۳۵	۱۴	۳۴	۴	۸	۱۳	۲۸	۳۳	۱۴	۴۵	۱۶	۱۰	۲۳	۵۱	۴۴
۲۹	۵۰	۱۰	۵۵	۴۸	۳۳	۴۰	۵۵	۱۰	۱۲	۳	۱۱	۳۵	۱۴	۳۴	۳	۸	۱۲	۲۸	۳۳	۱۴	۴۵	۱۶	۱۰	۲۴	۵۰	۴۵

شہر صفر المظفر سنہ ۱۳۹۵ھ

تحویل آفتاب در برج حوت
۳۰ صفر المظفر ۳۵ گھڑی ۴۴ پل

اسی ماہ میں یا رحمٰن پڑھے

اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورہ والتین پڑھے - آئینہ، انگشتری و چاندی دیکھنا فائدہ مند ہوگا

استعمال اور پرہیز:- صبح اٹھنا، تھوڑی تفریح کرنا، ہلکی ورزش کرنا، گرم غذا کھانا، موٹا کپڑا پہننا مفید صحت ہے۔ دوپہر کو سونا، باریک کپڑے پہننا، نیا اناج مضر ہے

دیگر حالات:- موسم معتدل مائل بہ گرمی ہوگا چیچک کے پھیلنے کا خطرہ ہوگا کسی صاحب مال کی موت ہوگی، زلزلہ کا اندیشہ، ہوا تیز و تند چلے۔ واللہ اعلم

دنوں کے نام		مہینوں کے نام تاریخیں مروجہ سنہ									اوقات داخلہ قمر در برج			کرن						جوگ			نچھتر			دنمان		تتھی					
اردو دنوں کے نام	ہندی دنوں کے نام	صفر المظفر ۱۳۹۵ھ	فروری مارچ ۱۹۷۵ء	صفر المظفر ۱۳۹۵ مغربی	فصلی ۱۳۸۲	آگھن ۱۳۸۲	پھاگن ساکا ۱۸۹۶	پھاگن سمت ۲۰۳۱ بکرمی	۱۳۴۴ شمسی	۱۳۴۴ یزدجردی	نام برج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	دن یا رات	گھڑی	پل
جمعرات	پنجشنبہ	۱	۱۳	۲	۱۳	۱۷	۲۴	۲	۲۰	۲۰۰	حوت	۵۱	۳	کولو	۲۲	۴۹	تیتل	۵۵	۵۹	شیو	۳۱	۴۶	ستبھکھا	۰	۱۲	۲۷	۴۶	۲	۱۸	۱۷	دن	۱	۴۵
جمعہ	جمعہ	۲	۱۴	۳	۱۴	۱۸	۲۵	۳	۲۱	۲۰۱				گر	۲۹	۱۰	بنج	۶	۰	سدھ	۲۳	۳۶	پوربابھادرپد	۷	۵۵	۲۷	۵۰	۳	۲۳	۲۴	دن	۳	۴۴
ہفتہ	شنبہ	۳	۱۵	۴	۱۵	۱۹	۲۶	۴	۲۲	۲۰۲				بنج	۲	۰	بھدرا	۲۴	۵۲	سادھ	۳۵	۳	اترابھادرپد	۱۴	۴۶	۲۷	۵۳	۴	۲۷	۲۵	شام	۵	۲۳
اتوار	یکشنبہ	۴	۱۶	۵	۱۶	۲۰	۲۷	۵	۲۳	۲۰۳	حمل	۲۱	۶	بو	۷	۱۲	بالو	۳۹	۳۴	شبھ	۳۶	۲	ریوتی	۲۱	۶	۲۷	۵۶	۵	۳۰	۲۸	شام	۶	۳۵
پیر	دوشنبہ	۵	۱۷	۶	۱۷	۲۱	۲۸	۶	۲۴	۲۰۴				کولو	۱۱	۲۲	تیتل	۴۳	۸	شوکل	۳۵	۵۶	اسنی	۲۶	۱۷	۲۸	۰	۶	۴۲	۷	رات	۷	۲۴
منگل	سہ شنبہ	۶	۱۸	۷	۱۸	۲۲	۲۹	۷	۲۵	۲۰۵	ثور	۴۵	۲۸	گر	۱۴	۸	بنج	۴۵	۱۸	برہم	۴۳	۳۷	بھرنی	۲۹	۵۶	۲۸	۳	۷	۴۳	۰	رات	۷	۳۵
بدھ	چہارشنبہ	۷	۱۹	۸	۱۹	۲۳	۳۰	۸	۲۶	۲۰۶				بھدرا	۱۵	۳۱	بو	۵۵	۴۷	ایندر	۳۲	۶	کرتکا	۳۲	۵	۲۸	۷	۶	۳۲	۱۷	رات	۷	۱۷
جمعرات	پنجشنبہ	۸	۲۰	۹	۲۰	۲۴	پھاگن	۹	۲۷	۲۰۷				بالو	۱۵	۵	کولو	۴۴	۲۳	بیدھرت	۲۸	۲	روہنی	۳۲	۲۰	۲۸	۱۰	۸	۳۰	۲۰	شام	۶	۳۰
جمعہ	جمعہ	۹	۲۱	۱۰	۲۱	۲۵	۲	۱۰	۲۸	۲۰۸	جوزا	۱	۴۳	تیتل	۱۲	۴۱	گر	۴۱	۴	بیکوم	۲۲	۲۳	مرگشرا	۳۰	۴۶	۲۸	۱۴	۹	۲۷	۱۹	شام	۵	۱۷
ہفتہ	شنبہ	۱۰	۲۲	۱۱	۲۲	۲۶	۳	۱۱	۲۹	۲۰۹				بنج	۸	۲۳	بھدرا	۳۵	۴۱	پریت	۱۵	۴	آردرا	۲۷	۱۳	۲۸	۱۷	۱۱	۲۳	۲۳	دن	۳	۴۱
اتوار	یکشنبہ	۱۱	۲۳	۱۲	۲۳	۲۷	۴	۱۲	۳۰	۲۱۰	سرطان	۸	۴۴	بو	۲	۱۶	بالو	۲۷/۵۴	۲۹/۵۱	ایوشمان	۷/۵۲	۳۸/۲۸	پنربس	۲۲	۸	۲۸	۲۱	۱۲	۱۸	۳۶	دن	۱	۴۵
پیر	دوشنبہ	۱۲	۲۴	۱۳	۲۴	۲۸	۵	۱۳	مہر	آبان				تیتل	۲۲	۳۴	گر	۴۶	۵۱	شوبھاگ	۴۶	۲۲	پکھ	۱۵	۴۱	۲۸	۲۵	۱۳	۱۳	۱۸	دن	۱۱	۳۸
منگل	سہ شنبہ	۱۳	۲۵	۱۴	۲۵	۲۹	۶	۱۴	۲	۲۱۲	اسد	۸	۶	بنج	۱۵	۸	بھدرا	۳۶	۱۷	اتیگنڈ	۲۷	۱۴	اشلیکھا	۸	۶	۲۸	۲۸	۱۴	۷	۳۵	دن	۹	۳۰
بدھ	چہارشنبہ	۱۴	۲۶	۱۵	۲۶	۳۰	۷	پورنماشی	۳	۲۱۳				بنج	۱۶	۲۳	بالو	۲۳/۵۹	۵۵/۲۷	سوکرما	۲۶	۳۰	مگھا	۷/۵۲	۵۱/۱۱	۲۸	۳۲	پورنماشی	۱/۵۲	۳۹/۹	صبح	۷/۹	۵۶/۵۰
جمعرات	پنجشنبہ	۱۵	۲۷	۱۶	۲۷	پھاگن	۸	پھاگن بدی	۴	۲۱۴	سنبلہ	۵	۲۷	تیتل	۱۶	۴۵	گر	۴۶	۱۲	دھرت	۱۵	۳۶	اترابھاگنی	۴۴	۵۷	۲۸	۳۹	پھاگن بدی	۵۰	۳۴	رات	۵۰	۳
جمعہ	جمعہ	۱۶	۲۸	۱۷	۲۸	۲	۹	۳	۵	۲۱۵				بنج	۷	۵۸	بھدرا	۳۸	۴۸	شول	۷/۵۲	۱۱/۹	ہست	۳۹	۱۶	۲۸	۴۳	۳	۴۴	۴۵	رات	۴۴	۴۵
ہفتہ	شنبہ	۱۷	مارچ	۱۸	اردی بہشت	۳	۱۰	۴	۶	۲۱۶	میزان	۷	۱۵	بنج	۰	۲۵	بالو	۳۰	۹	برودھ	۴۳	۴۱	چترا	۳۴	۱۱	۲۸	۴۶	۴	۴۰	۱	رات	۴۰	۱
اتوار	یکشنبہ	۱۸	۲	۱۹	۲	۴	۱۱	۵	۷	۲۱۷				تیتل	۲۴	۳	گر	۵۰	۳۴	دھرو	۴۰	۴۱	سواتی	۳۱	۴۱	۲۸	۵۱	۵	۳۶	۹	رات	۳۶	۹
پیر	دوشنبہ	۱۹	۳	۲۰	۳	۵	۱۲	۶	۸	۲۱۸	عقرب	۱۶	۶	بنج	۱۹	۲	بھدرا	۴۴	۳۳	بیاگھات	۳۶	۱۵	بشاکھا	۳۰	۱۰	۲۸	۵۴	۶	۳۳	۱۲	رات	۳۳	۱۲
منگل	سہ شنبہ	۲۰	۴	۲۱	۴	۶	۱۳	۷	۹	۲۱۹				بنج	۱۸	۱	بالو	۴۸	۳۷	ہرکھن	۳۳	۲۸	انرادھا	۲۲	۱۴	۲۸	۵۷	۷	۳۱	۱۶	شام	۳۱	۱۶
بدھ	چہارشنبہ	۲۱	۵	۲۲	۵	۷	۱۴	۸	۱۰	۲۲۰	قوس	۳۵	۱۹	کولو	۱۸	۱۲	تیتل	۵۰	۳۰	بجر	۳۲	۳	جیشٹھا	۳۵	۱۸	۲۹	۱	۸	۳۰	۳۵	شام	۳۰	۳۵
جمعرات	پنجشنبہ	۲۲	۶	۲۳	۶	۸	۱۵	۹	۱۱	۲۲۱				گر	۲۱	۴۹	بنج	۵۴	۴	سدھی	۳۲	۹	مول	۴۰	۱۲	۲۹	۵	۹	۳۱	۱۰	شام	۳۱	۱۰
جمعہ	جمعہ	۲۳	۷	۲۴	۷	۹	۱۶	۱۰	۱۲	۲۲۲				بھدرا	۳۶	۱۶	بو	۵۸	۵۳	بتی پات	۵۲	۳۶	پورباکھاڑھ	۴۳	۱۵	۲۹	۸	۱۰	۳۳	۱۱	رات	۳۳	۱۱
ہفتہ	شنبہ	۲۴	۸	۲۵	۸	۱۰	۱۷	۱۱	۱۳	۲۲۳	جدی	۲	۴۱	بالو	۳۱	۳۱	کولو	۶۰	۰	بریان	۳۴	۵	اتراکھاڑھ	۴۳	۳۵	۲۹	۱۲	۱۱	۳۶	۱۳	رات	۲۶	۱۳
اتوار	یکشنبہ	۲۵	۹	۲۶	۹	۱۱	۱۸	۱۲	۱۴	۲۲۴				کولو	۴	۳۹	تیتل	۲۷	۴۶	پرگھ	۳۷	۵۴	سراون	۴۰	۰	۲۹	۱۶	۱۲	۴۰	۲۳	رات	۴۰	۲۳
پیر	دوشنبہ	۲۶	۱۰	۲۷	۱۰	۱۲	۱۹	۱۳	۱۵	۲۲۵	دلو	۴۳	۲۳	گر	۲۰	۵۴	بنج	۴۴	۳	شیو	۲۸	۵	سراون	۰	۳۸	۲۹	۲۰	۱۳	۴۵	۱۷	رات	۴۵	۱۷
منگل	سہ شنبہ	۲۷	۱۱	۲۸	۱۱	۱۳	۲۰	۱۴	۱۶	۲۲۶				بھدرا	۱۷	۱۳	شکنی	۵۰	۲۵	سدھ	۴۱	۱۹	دھنشٹا	۵	۸	۲۹	۲۳	۱۴	۵۰	۳۷	رات	۵۰	۳۷
بدھ	چہارشنبہ	۲۸	۱۲	۲۹	۱۲	۱۴	۲۱	۳۰	۱۷	۲۲۷				چتوشپد	۲۳	۳۵	ناگ	۵۶	۲۰	سادھ	۴۴	۳۷	شتبکھا	۱۵	۵۷	۲۹	۲۷	۳۰	۵۵	۵۴	رات	۵۵	۵۴
جمعرات	پنجشنبہ	۲۹	۱۳	۳۰	۱۳	۱۵	۲۲	چیت سدی	۱۸	۲۲۸	حوت	۶	۱۶	بھدرا	۲۹	۳۷	بو	۶۰	۰	شبھ	۴۵	۴۹	پوربابھادرپد	۲۳	۵	۲۹	۳۱		۶۰	۰	-	۰	۰
جمعہ	جمعہ	۳۰	۱۴	ربیع الاول ۱	۱۴	۱۶	۲۳	۲	۱۹	۲۲۹				بو	۲	۲۹	بالو	۳۵	۵	شوکل	۴۷	۵	اترابھادرپد	۲۹	۵۲	۲۹	۳۴	۲	۰	۲۳	صبح	۶	۲۳

۱۹ صفر المظفر مطابق ۳ مارچ ۱۹۷۵ء دوشنبہ ۱۶ گھڑی ۶ پل قمر در برج عقرب داخل ہو کر ۲۱ صفر المظفر سہ شنبہ چہارشنبہ ۳۵ گھڑی ۱۸ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

فضائل ماہ صفر المظفر ۱۳۹۵ھ

اس ماہ مبارک میں اللہ تعالیٰ نے یہ فضیلت عطا فرمائی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری چہارشنبہ کو غسل صحت فرمایا اور ہواخوری کے لئے تشریف لے گئے پس جو کوئی اس روز باتباع سنت نبوی غسل کرکے اچھے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر باغ یا جنگل کی سیر کو جائے گا اللہ تعالیٰ سال بھر تک اس سے خوش رہے گا اور کوئی تکلیف یا غم یا مصیبت اس پر نہ آئے گی اور جو شخص اس روز الم نشرح والتین، اذا جاء اور سورہ اخلاص ۸۰ بار پڑھے گا اس کی عمر اور دولت میں خدا برکت دے گا۔

صفر المظفر ۱۳۹۵ھ	بمبئی کا اسٹنڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	چڑھی	[illegible]	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
۱	۵/۴۹	۷/۹	۱۲/۵۵	۳/۴۸	۴/۳۳	۶/۴۱	۷/۵۶	۸/۱۱	۱۲	۵۱	۷/۱۰	۶/۳۶	۷/۱۳	۶/۳۵	۷/۳	۶/۹	۶/۱۱	۵/۲۹	۶/۳۳	۶/۱۴	۶/۴۴	۶/۱۷	۷/۹	۶/۲۵	۶/۴۹	۵/۴۵
۲	۴۹	۹	۵۵	۴۸	۳۳	۴۱	۵۶	۱۱	۳۹	۱	۱۰	۳۶	۱۲	۳۵	۲	۱۰	۱۰	۲۹	۳۲	۱۴	۴۴	۱۷	۸	۲۶	۴۸	۴۶
۳	۴۸	۸	۵۵	۴۹	۳۴	۴۲	۵۷	۱۲	۲	۲۷	۹	۳۷	۱۲	۳۶	۱	۱۰	۱۰	۳۰	۳۲	۱۴	۴۳	۱۸	۵	۲۶	۴۷	۴۷
۴	۴۸	۸	۵۵	۴۹	۳۴	۴۲	۵۷	۱۲	۳	۵۱	۸	۳۷	۱۱	۳۶	۷/۰	۱۱	۹	۳۱	۳۲	۱۵	۴۳	۱۸	۴	۲۷	۴۶	۴۷
۵	۴۷	۷	۵۵	۴۹	۳۴	۴۳	۵۸	۱۳	۴	۳	۷	۳۸	۱۰	۳۷	۶/۵۹	۱۲	۸	۳۲	۳۲	۱۵	۴۳	۱۸	۵	۲۷	۴۵	۴۸
۶	۴۶	۶	۵۵	۵۰	۳۵	۴۳	۵۸	۱۳	۴	۵۱	۷	۳۸	۹	۳۸	۵۸	۱۳	۷	۳۳	۳۱	۱۵	۴۲	۱۸	۵	۲۸	۴۴	۴۹
۷	۴۶	۶	۵۵	۵۰	۳۵	۴۴	۵۹	۱۴	۵	۳۹	۶	۳۹	۹	۳۸	۵۷	۱۴	۶	۳۳	۳۱	۱۶	۴۲	۱۹	۴	۲۸	۴۳	۵۰
۸	۴۵	۵	۵۵	۵۰	۳۵	۴۴	۵۹	۱۴	۶	۲۷	۶	۳۹	۸	۳۹	۵۷	۱۴	۶	۳۴	۳۰	۱۶	۴۱	۱۹	۳	۲۹	۴۲	۵۱
۹	۴۴	۴	۵۴	۵۰	۳۵	۴۴	۵۹	۱۴	۷	۱۵	۵	۴۰	۸	۳۹	۵۶	۱۵	۵	۳۴	۲۹	۱۷	۴۰	۲۰	۳	۳۰	۴۱	۵۲
۱۰	۴۴	۴	۵۴	۵۱	۳۶	۴۵	۸/۰	۱۵	۸	۳	۴	۴۰	۷	۴۰	۵۵	۱۵	۴	۳۵	۲۹	۱۷	۳۹	۲۰	۲	۳۰	۴۰	۵۳
۱۱	۴۲	۳	۵۴	۵۱	۳۶	۴۵	۸/۰	۱۵	۸	۵۱	۴	۴۱	۶	۴۱	۵۴	۱۶	۳	۳۵	۲۸	۱۷	۳۹	۲۰	۱	۳۱	۳۹	۵۴
۱۲	۴۳	۳	۵۴	۵۱	۳۶	۴۶	۱	۱۶	۹	۳۹	۳	۴۲	۵	۴۱	۵۳	۱۷	۲	۳۶	۲۸	۱۷	۳۸	۲۱	۷/۰	۳۱	۳۸	۵۴
۱۳	۴۲	۲	۵۴	۵۱	۳۶	۴۶	۱	۱۶	۱۰	۲۷	۲	۴۲	۴	۴۲	۵۲	۱۷	۱	۳۶	۲۸	۱۷	۳۸	۲۱	۰	۳۱	۳۸	۵۵
۱۴	۴۱	۱	۵۴	۵۱	۳۶	۴۶	۱	۱۶	۱۱	۱۵	۱	۴۲	۳	۴۲	۵۱	۱۸	۶/۰	۳۷	۲۸	۱۷	۳۷	۲۲	۶/۵۹	۳۲	۳۷	۵۹
۱۵	۴۱	۱	۵۴	۵۱	۳۶	۴۷	۲	۱۷	۱۲	۳	۷/۰	۴۳	۳	۴۲	۵۰	۱۹	۵/۵۹	۳۸	۲۶	۱۷	۳۶	۲۲	۵۸	۳۳	۳۶	۵۶
۱۶	۴۰	۷/۰	۵۴	۵۱	۳۶	۴۷	۲	۱۷	۱۲	۵۱	۰	۴۳	۲	۴۳	۴۹	۱۹	۵۸	۳۸	۲۶	۱۸	۳۶	۲۲	۵۷	۳۳	۳۵	۵۷
۱۷	۴۰	۰	۵۴	۵۱	۳۶	۴۸	۳	۱۸	۳۹	۱	۶/۵۹	۴۳	۱	۴۳	۴۸	۲۰	۵۷	۳۹	۲۵	۱۹	۳۵	۲۳	۵۶	۳۴	۳۵	۵۷
۱۸	۳۹	۶/۵۹	۵۴	۵۲	۳۷	۴۸	۳	۱۸	۲	۲۷	۵۸	۴۴	۷/۰	۴۴	۴۷	۲۱	۵۶	۳۹	۲۴	۱۹	۳۵	۲۳	۵۵	۳۵	۳۵	۵۷
۱۹	۳۸	۵۸	۵۳	۵۲	۳۷	۴۸	۳	۱۸	۳	۵۱	۵۷	۴۴	۶/۵۹	۴۴	۴۶	۲۱	۵۵	۴۰	۲۴	۱۹	۳۴	۲۳	۵۴	۳۵	۳۳	۵۸
۲۰	۳۷	۵۷	۵۳	۵۲	۳۷	۴۸	۳	۱۸	۴	۳	۵۶	۴۴	۵۸	۴۴	۴۵	۲۲	۵۴	۴۰	۲۳	۱۹	۳۴	۲۳	۵۳	۳۶	۳۲	۵۹
۲۱	۳۷	۵۷	۵۳	۵۲	۳۷	۴۹	۴	۱۹	۴	۵۱	۵۶	۴۵	۵۷	۴۵	۴۴	۲۳	۵۳	۴۱	۲۳	۱۹	۳۳	۲۳	۵۲	۳۶	۳۰	۶/۰
۲۲	۳۶	۵۶	۵۳	۵۲	۳۷	۴۹	۴	۱۹	۵	۳۹	۵۵	۴۵	۵۶	۴۵	۴۳	۲۳	۵۲	۴۲	۲۲	۱۹	۳۲	۲۴	۵۱	۳۷	۲۸	۱
۲۳	۳۵	۵۵	۵۲	۵۲	۳۷	۴۹	۴	۱۹	۶	۲۷	۵۴	۴۶	۵۶	۴۶	۴۲	۲۴	۵۱	۴۳	۲۲	۱۹	۳۰	۲۴	۵۰	۳۷	۲۷	۲
۲۴	۳۴	۵۴	۵۲	۵۲	۳۷	۴۹	۴	۱۹	۷	۱۵	۵۳	۴۶	۵۵	۴۶	۴۱	۲۵	۵۰	۴۳	۲۲	۱۹	۳۰	۲۴	۵۹	۳۸	۲۶	۲
۲۵	۳۳	۵۳	۵۲	۵۲	۳۷	۵۰	۵	۲۰	۸	۳	۵۲	۴۷	۵۴	۴۷	۴۰	۲۵	۴۹	۴۳	۲۱	۱۹	۲۹	۲۵	۴۸	۳۸	۲۵	۳
۲۶	۳۳	۵۳	۵۲	۵۲	۳۷	۵۰	۵	۲۰	۸	۵۱	۵۲	۴۷	۵۳	۴۷	۳۹	۲۶	۴۸	۴۴	۲۰	۱۹	۲۸	۲۵	۴۸	۳۹	۲۳	۴
۲۷	۳۲	۵۲	۵۱	۵۲	۳۷	۵۱	۶	۲۱	۹	۳۹	۵۱	۴۷	۵۲	۴۸	۳۸	۲۶	۴۷	۴۴	۲۰	۱۹	۲۷	۲۵	۴۸	۳۹	۲۲	۵
۲۸	۳۱	۵۱	۵۱	۵۲	۳۷	۵۱	۶	۲۱	۱۰	۲۷	۵۰	۴۸	۵۱	۴۸	۳۷	۲۷	۴۶	۴۵	۱۹	۱۹	۲۷	۲۶	۴۸	۴۰	۲۱	۶
۲۹	۳۰	۵۰	۵۱	۵۲	۳۷	۵۱	۶	۲۱	۱۱	۱۵	۴۹	۴۸	۵۰	۴۸	۳۶	۲۷	۴۵	۴۵	۱۹	۱۹	۲۶	۲۶	۴۸	۴۰	۲۰	۶
۳۰	۲۹	۴۹	۵۰	۵۲	۳۷	۵۱	۶	۲۱	۱۲	۳	۴۸	۴۸	[illegible]	۴۹	۳۴	۲۸	۴۴	۴۶	۱۸	۱۹	۲۵	۲۶	۴۵	۴۰	۱۸	۷

اس ماہ میں یا نور پڑھے	۱۹۷۵ء ربیع الاول ۱۳۹۵ھ	تحویل آفتاب در برج حمل ۳۰ ربیع الاول ۵۳ گھڑی ۱۲ اپریل
	اس مہینہ کا چاند دیکھ کر سورہ الم نشرح پڑھے۔ آب رواں، آئینہ اور روئے مرد دیکھنا مفید ہے	نحس تاریخیں ۳-۱۶-۲۲-۲۷

استعمال و پرہیز:- صبح سویرے اٹھنا، ہلکی ورزش کرنا، جلاب لینا، غذا کے بعد پانی پینا، رات کو سفر کرنا، مکان کی صفائی، ہلکی غذائیں کھانا، سبزی ترکاری کھانا مفید ہے

دیگر حالات:- ملک کے حالات انتظامی حیثیت سے قابل اصلاح ہوں گے۔ لوگ خوف زدہ ہوں گے۔ کوئی باوقار شخصیت انتقال کریگی چوری ڈکیتی کے واقعات ہوں گے

دنوں کے نام		مہینوں کے نام - تاریخیں - مروجہ سنہ									اوقات داخلہ قمر در برج			کرن						جوگ			نچھتر			دنمان		تتھی					
اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	ربیع الاول ۱۳۹۵ھ	مارچ - اپریل ۱۹۷۵ء	ربیع الاول ۱۳۹۵ھ شمسی	اردی بہشت - خورداد فصلی	پھاگن - چیت فصلی	چیت ۱۸۹۶	پھاگن - چیت بکرمی	آبان - آذر	آذر ۱۳۴۴ پارسی قدیمی	نام برج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	دن رات	گھڑی	پل
ہفتہ	شنبہ	۱	۱۵	۲	۱۵	۱۷	۲۴	۲	۲۰	۲۳۰	حمل	۳۵	۴۶	کولو	۱۷	۴۲	تیتل	۲۹	۴۷	برہم	۴۸	۳	ریوتی	۳۵	۴۶	۲۹	۳۸	۲	۴	۴۷	دن	۸	۰
اتوار	یکشنبہ	۲	۱۶	۳	۱۶	۱۸	۲۵	۳	۲۱	۲۳۱				گر	۱۱	۵۳	بو	۴۳	۴۳	ایندر	۴۷	۳۳	اسنی	۴۰	۵۲	۲۹	۴۲	۳	۷	۴۱	دن	۹	۸
پیر	دوشنبہ	۳	۱۷	۴	۱۷	۱۹	۲۶	۴	۲۲	۲۳۲				بھدرا	۱۵	۱۱	بو	۴۶	۱۶	بیدھرت	۴۶	۵۶	بھرنی	۴۲	۵۵	۲۹	۴۶	۴	۹	۳۰	دن	۹	۵۱
منگل	سہ شنبہ	۴	۱۸	۵	۱۸	۲۰	۲۷	۵	۲۳	۲۳۳	ثور	۰	۴۰	بالو	۱۷	۲۲	کولو	۴۷	۴۴	بیکومہ	۴۵	۱۱	کرتکا	۴۷	۴۶	۲۹	۴۹	۵	۹	۵۸	دن	۱۰	۲
بدھ	چہارشنبہ	۵	۱۹	۶	۱۹	۲۱	۲۸	۶	۲۴	۲۳۴				تیتل	۱۶	۸	گر	۴۷	۵۲	پریت	۴۴	۱۶	روہنی	۴۹	۱۸	۲۹	۵۳	۶	۹	۸	دن	۹	۴۱
جمعرات	پنجشنبہ	۶	۲۰	۷	۲۰	۲۲	۲۹	۷	۲۵	۲۳۵	جوزا	۱۹	۲۱	بنج	۱۷	۳۹	بھدرا	۴۶	۴۱	آیوشمان	۳۸	۱۴	مرگشرا	۴۹	۲۶	۲۹	۵۷	۷	۱۰	۲	دن	۸	۴۶
جمعہ	جمعہ	۷	۲۱	۸	۲۱	۲۳	۳۰	۸	۲۶	۲۳۶				بنج	۱۵	۴۲	بالو	۴۳	۱۸	سوبھاگ	۴۲	۴۱	آردرا	۴۷	۵۲	۳۰	۱	۸	۳/۵۶	۵۳/۵۸	صبح	۷/۵	۳۳/۳۲
ہفتہ	شنبہ	۸	۲۲	۹	۲۲	۲۴	۳۱	۹	۲۷	۲۳۷	سرطان	۳۰	۳۵	کولو	۱۱	۵۴	تیتل	۳۸	۵۴	شوبھن	۲۶	۱۳	پنربس	۴۴	۴۹	۳۰	۴	۱۰	۴۵	۴۶	رات	۳	۵۸
اتوار	یکشنبہ	۹	۲۳	۱۰	۲۳	۲۵	۲	۱۰	۲۸	۲۳۸				گر	۶	۵۴	بنج	۴۳	۳۶	اسگنڈ	۱۸	۲۲	پکھ	۴۰	۴۲	۳۰	۸	۱۱	۴۹	۴۷	رات	۱	۴۷
پیر	دوشنبہ	۱۰	۲۴	۱۱	۲۴	۲۶	۳	۱۱	۲۹	۲۳۹	اسد	۳۴	۴۰	بھدرا	۰	۲۱	بنج	۲۹/۵۲	۳/۳۰	سوکرمان	۸/۵۱	۲۷/۲۹	اشلیکھا	۳۴	۴۰	۳۰	۱۲	۱۲	۴۳	۴۳	رات	۱۱	۲۷
منگل	سہ شنبہ	۱۱	۲۵	۱۲	۲۵	۲۷	۴	۱۲	۳۰	۲۴۰				کولو	۱۸	۲۵	تیتل	۴۴	۱۹	شول	۴۹	۱۳	مگھا	۲۶	۵۲	۳۰	۱۵	۱۳	۳۷	۴۳	رات	۹	۲
بدھ	چہارشنبہ	۱۲	۲۶	۱۳	۲۶	۲۸	۵	۱۳	آبان	آذر	سنبلہ	۳۳	۴۱	گر	۹	۳۹	بنج	۳۵	۲۰	گنڈ	۳۸	۲۹	پوربا پھاگنی	۲۰	۳۲	۳۰	۱۹	۱۴	۴۱	۴۴	رات	۶	۳۹
جمعرات	پنجشنبہ	۱۳	۲۷	۱۴	۲۷	۲۹	۶	۱۴	۲	۲۴۲				بھدرا	۲	۲	بنج	۲۸	۴۵	بردھ	۲۹	۲	اترا پھاگنی	۱۴	۳	۳۰	۲۳	پورنماشی	۲۶	-	دن	۴	۲۰
جمعہ	جمعہ	۱۴	۲۸	۱۵	۲۸	چیت	۷	چیت بدی	۳	۲۴۳	میزان	۳۳	۴	کولو	۱۰	۵۰	تیتل	۴۵	۵۲	دھرو	۱۸	۹	ہست	۶	۸	۳۰	۲۷	چیت بدی	۲۰	۴۰	رات	۲	۱۱
ہفتہ	شنبہ	۱۵	۲۹	۱۶	۲۹	۲	۸	چیت	۴	۲۴۴				گر	۱۲	۵۴	بنج	۴۳	۳۵	بیاگھات	۱۰	۱۲	چترا	۱/۵۵	۲/۳۲	۳۰	۳۰	۲	۱۵	۵۴	رات	۱۲	۱۶
اتوار	یکشنبہ	۱۶	۳۰	۱۷	۳۰	۳	۹	۲	۵	۲۴۵	عقرب	۳۸	۳۶	بھدرا	۹	۱۷	بو	۳۲/۵۸	۲۷/۳۷	ہرکھن	۳/۵۳	۳۲/۵۸	بساکھا	۲۷	۵۷	۳۰	۳۴	۳	۱۱	۵۹	رات	۱۰	۴۲
پیر	دوشنبہ	۱۷	۳۱	۱۸	۳۱	۴	۱۰	۳	۶	۲۴۶				کولو	۲۵	۳۸	تیتل	۵۴	۲۲	سدھی	۵۱	۱۳	انرادھا	۵۳	۲۳	۳۰	۳۸	۴	۹	۱	رات	۹	۲۹
منگل	سہ شنبہ	۱۸	اپریل	۱۹	خورداد	۵	۱۱	۴	۷	۲۴۷	قوس	۵۴	۴۱	گر	۲۴	۱۶	بنج	۵۴	۵۶	بیتی پات	۴۸	۴۳	جیسٹھا	۴۱	۵۴	۳۰	۴۱	۵	۷	۶	رات	۸	۴۲
بدھ	چہارشنبہ	۱۹	۲	۲۰	۲	۶	۱۲	۵	۸	۲۴۸				بھدرا	۲۵	۲	بو	۵۵	۵۵	بریان	۴۷	۴۴	مول	۵۷	۳۲	۳۰	۴۴	۶	۶	۲۵	رات	۸	۲۵
جمعرات	پنجشنبہ	۲۰	۳	۲۱	۳	۷	۱۳	۶	۹	۲۴۹				بالو	۲۷	۴۵	کولو	۵۹	۳۵	پرگھ	۴۸	۵	پورباکھاڑ	۶۰	۰	۳۰	۴۸	۷	۶	۵۷	رات	۸	۳۸
جمعہ	جمعہ	۲۱	۴	۲۲	۴	۸	۱۴	۷	۱۰	۲۵۰	جدی	۱۹	۲۷	تیتل	۳۲	۳	گر	۶۰	۰	شیو	۴۹	۱۰	اتراکھاڑ	۲	۵۱	۳۰	۵۱	۸	۸	۵۶	رات	۹	۲۴
ہفتہ	شنبہ	۲۲	۵	۲۳	۵	۹	۱۵	۸	۱۱	۲۵۱				گر	۴	۳۱	بنج	۳۷	۳۹	سدھ	۵۱	۲۴	سراون	۹	۳۲	۳۰	۵۴	۹	۱۱	۵۶	رات	۱۰	۳۵
اتوار	یکشنبہ	۲۳	۶	۲۴	۶	۱۰	۱۶	۹	۱۲	۲۵۲	دلو	۵۰	۳۳	بھدرا	۱۰	۴۵	بنج	۴۳	۵۱	سادھ	۵۳	۴۵	دھنشٹھا	۱۶	۴۲	۳۰	۵۷	۱۰	۱۶	۲	رات	۱۲	۱۳
پیر	دوشنبہ	۲۴	۷	۲۵	۷	۱۱	۱۷	۱۰	۱۳	۲۵۳				بالو	۱۶	۵۸	کولو	۵۰	۴	سبھ	۵۶	۲۵	ستبھکھا	۲۴	۲۴	۳۱	۰	۱۱	۲۰	۵۲	رات	۲	۹
منگل	سہ شنبہ	۲۵	۸	۲۶	۸	۱۲	۱۸	۱۱	۱۴	۲۵۴				تیتل	۲۳	۲۰	گر	۵۶	۴۲	شوکل	۵۸	۳۷	پوربابھادوپد	۴۲	۴	۳۱	۳	۱۲	۲۶	۶	رات	۴	۱۳
بدھ	چہارشنبہ	۲۶	۹	۲۷	۹	۱۳	۱۹	۱۲	۱۵	۲۵۵	حوت	۳۲	۲۷	بنج	۲۸	۲۸	بنج	۶۰	۰	برہم	۶۰	۰	اتربھادوپد	۳۱	۱۴	۳۱	۷	۱۳	۳۲	۱	شام	۶	۳۱
جمعرات	پنجشنبہ	۲۷	۱۰	۲۸	۱۰	۱۴	۲۰	۱۳	۱۶	۲۵۶				بھدرا	۲	۱۵	بنج	۳۴	۵۰	برہم	-	۴۲	اتربھادوپد	۵۴	۴۲	۳۱	۱۰	۱۴	۳۶	۰	رات	۸	۹
جمعہ	جمعہ	۲۸	۱۱	۲۹	۱۱	۱۵	۲۱	۱۴	۱۷	۲۵۷	حمل	۵۱	۱۰	چترپد	۷	۷	ناگ	۳۹	۲۰	ایندر	۱	۲۱	ریوتی	۵۱	۱۰	۳۱	۱۳	اماوسی	۳۹	۵۷	رات	۹	۴۴
ہفتہ	شنبہ	۲۹	۱۲	۳۰	۱۲	۱۶	۲۲	چیت سدی	۱۸	۲۵۸				کستودھن	۱۰	۵۸	بو	۴۲	۳۸	بیدھرت	۱	۴۰	اسنی	۵۵	۴۲	۳۱	۲۲	چیت سدی	۳۵	۸	رات	۸	۲۲
اتوار	یکشنبہ	۳۰	۱۳	ربیع الآخر	۱۳	۱۷	۲۳	۲	۱۹	۲۵۹				بالو	۱۳	۴۵	کولو	۴۴	۴۹	بیکومہ	۱/۵۷	۱۹/۵۲	بھرنی	۵۸	۹	۳۱	۴۲	۲	۲۸	۳۲	رات	۵	۱۹

۱۶ ربیع الاول مطابق ۳۰ مارچ یوم یکشنبہ ۳۸ گھڑی ۳۶ پل قمر در برج عقرب داخل ہو کر ۱۸ ربیع الاول بروز سہ شنبہ ۵۴ گھڑی ۴۱ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

فضائل ماہ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ

اس ماہ مبارک میں یہ فضیلت ہے کہ حضور سردار دو عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تاریک کدہ دنیا میں جلوہ افروز ہو کر تمام عالم کو منور فرمایا اس ماہ میں ذکر مبارک رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا افضل القربات ہے جس شب آپ دنیا میں تشریف لائے وہ شب افضل ہے شب قدر سے اس مہینے کی پہلی رات اور پہلے روز چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ الحمد کے سورہ اخلاص، بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے سات سو برس کی عبادت لکھتا ہے اور ۱۲ ویں تاریخ کو چھ سات سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو ثواب عظیم پاوے۔

ربیع الاول ۱۳۹۵ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	[illegible]	[illegible]	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
۱	۵/۲۹	۶/۴۹	۱۲/۵۰	۳/۵۲	۴/۳۷	۶/۵۲	۸/۷	۸/۲۲	۱۲	۵۱	۶/۴۷	۶/۴۸	۶/۴۸	۶/۴۹	۶/۳۴	۶/۲۸	۵/۴۲	۵/۴۷	۶/۱۸	۶/۱۹	۶/۲۴	۶/۲۶	۶/۴۴	۶/۴۰	۶/۱۷	۶/۸
۲	۲۸	۴۸	۵۰	۵۲	۳۷	۵۲	۷	۲۲	۳۹	۱	۴۶	۴۹	۴۷	۴۹	۳۳	۲۹	۴۱	۴۷	۱۷	۲۰	۲۳	۲۶	۴۰	۴۱	۱۵	۹
۳	۲۷	۴۷	۵۰	۵۲	۳۷	۵۲	۷	۲۲	۲	۲۷	۴۵	۴۹	۴۶	۵۰	۳۱	۳۰	۴۰	۴۸	۱۶	۲۰	۲۲	۲۶	۴۰	۴۲	۱۳	۹
۴	۲۶	۴۶	۴۹	۵۲	۳۷	۵۲	۷	۲۲	۳	۵۱	۴۴	۴۹	۴۵	۵۰	۳۰	۳۱	۳۹	۴۹	۱۵	۲۰	۲۲	۲۷	۳۹	۴۲	۱۲	۱۰
۵	۲۵	۴۵	۴۹	۵۲	۳۷	۵۲	۷	۲۲	۴	۳	۴۴	۵۰	۴۴	۵۱	۲۸	۳۱	۳۸	۵۰	۱۴	۲۰	۲۱	۲۷	۳۸	۴۳	۱۱	۱۱
۶	۲۵	۴۵	۴۹	۵۲	۳۷	۵۳	۸	۲۳	۴	۵۱	۴۳	۵۰	۴۴	۵۱	۲۷	۳۲	۳۶	۵۰	۱۴	۲۰	۲۰	۲۷	۳۷	۴۳	۹	۱۲
۷	۲۴	۴۴	۴۹	۵۲	۳۷	۵۳	۸	۲۳	۵	۳۹	۴۲	۵۰	۴۳	۵۱	۲۶	۳۲	۳۵	۵۱	۱۳	۲۰	۱۹	۲۸	۳۶	۴۴	۸	۱۴
۸	۲۳	۴۳	۴۸	۵۲	۳۷	۵۳	۸	۲۳	۶	۲۷	۴۱	۵۰	۴۲	۵۲	۲۵	۳۳	۳۴	۵۱	۱۳	۲۰	۱۸	۲۸	۳۵	۴۴	۶	۱۵
۹	۲۲	۴۲	۴۸	۵۲	۳۷	۵۳	۸	۲۳	۷	۱۵	۴۰	۵۱	۴۱	۵۲	۲۴	۳۳	۳۳	۵۲	۱۲	۲۰	۱۷	۲۸	۳۴	۴۴	۵	۱۶
۱۰	۲۱	۴۱	۴۷	۵۲	۳۷	۵۳	۸	۲۳	۸	۳	۳۹	۵۱	۴۰	۵۲	۲۳	۳۴	۳۱	۵۲	۱۱	۲۰	۱۶	۲۸	۳۳	۴۵	۴	۱۷
۱۱	۲۰	۴۰	۴۷	۵۲	۳۷	۵۴	۹	۲۴	۸	۵۱	۳۸	۵۱	۳۹	۵۳	۲۲	۳۴	۳۰	۵۳	۱۱	۲۰	۱۵	۲۸	۳۲	۴۵	۳	۱۷
۱۲	۱۹	۳۹	۴۷	۵۲	۳۷	۵۴	۹	۲۴	۹	۳۹	۳۷	۵۲	۳۸	۵۳	۲۰	۳۵	۲۹	۵۳	۱۰	۲۰	۱۴	۲۸	۳۱	۴۶	۲	۱۸
۱۳	۱۸	۳۸	۴۶	۵۲	۳۷	۵۴	۹	۲۴	۱۰	۲۷	۳۶	۵۲	۳۷	۵۳	۱۹	۳۶	۲۸	۵۴	۹	۲۱	۱۴	۲۸	۳۰	۴۶	۶/۰	۱۹
۱۴	۱۷	۳۷	۴۶	۵۲	۳۷	۵۴	۹	۲۴	۱۱	۱۵	۳۵	۵۲	۳۶	۵۴	۱۸	۳۶	۲۷	۵۴	۸	۲۱	۱۳	۲۸	۲۹	۴۷	۵/۵۹	۱۹
۱۵	۱۶	۳۶	۴۵	۵۲	۳۷	۵۴	۹	۲۴	۱۲	۳	۳۵	۵۳	۳۵	۵۴	۱۶	۳۷	۲۶	۵۵	۸	۲۱	۱۲	۲۹	۲۸	۴۷	۵۸	۲۰
۱۶	۱۶	۳۶	۴۵	۵۲	۳۷	۵۵	۱۰	۲۵	۱۲	۵۱	۳۴	۵۳	۳۴	۵۵	۱۵	۳۷	۲۵	۵۵	۷	۲۱	۱۱	۲۹	۲۷	۴۷	۵۸	۲۰
۱۷	۱۵	۳۵	۴۵	۵۲	۳۷	۵۵	۱۰	۲۵	۳۹	۱	۳۳	۵۳	۳۳	۵۵	۱۴	۳۷	۲۵	۵۵	۶	۲۱	۱۰	۲۹	۲۶	۴۸	۵۶	۲۱
۱۸	۱۴	۳۴	۴۵	۵۲	۳۷	۵۵	۱۰	۲۵	۲	۲۷	۳۱	۵۳	۳۲	۵۵	۱۳	۳۹	۲۴	۵۶	۶	۲۱	۱۰	۲۹	۲۵	۴۸	۵۲	۲۲
۱۹	۱۳	۳۳	۴۴	۵۲	۳۷	۵۵	۱۰	۲۵	۳	۵۱	۳۰	۵۴	۳۱	۵۶	۱۲	۳۹	۲۳	۵۶	۵	۲۱	۹	۳۰	۲۴	۴۸	۵۲	۲۲
۲۰	۱۲	۳۲	۴۴	۵۲	۳۷	۵۶	۱۱	۲۶	۴	۳	۳۰	۵۴	۳۰	۵۶	۱۱	۴۰	۲۳	۵۷	۵	۲۱	۸	۳۰	۲۳	۴۹	۵۲	۲۳
۲۱	۱۲	۳۲	۴۴	۵۲	۳۷	۵۶	۱۱	۲۶	۴	۵۱	۲۹	۵۵	۲۹	۵۷	۱۰	۴۰	۲۲	۵۷	۴	۲۱	۸	۳۰	۲۲	۴۹	۵۱	۲۴
۲۲	۱۱	۳۱	۴۴	۵۲	۳۷	۵۷	۱۲	۲۷	۵	۳۹	۲۸	۵۵	۲۸	۵۷	۸	۴۱	۲۱	۵۸	۳	۲۱	۷	۳۰	۲۱	۵۰	۴۷	۲۵
۲۳	۱۰	۳۰	۴۴	۵۲	۳۷	۵۷	۱۲	۲۷	۶	۲۷	۲۷	۵۹	۲۷	۵۸	۷	۴۲	۲۰	۵۸	۲	۲۱	۶	۳۰	۲۰	۵۰	۴۵	۲۵
۲۴	۹	۲۹	۴۳	۵۲	۳۷	۵۷	۱۲	۲۷	۷	۱۵	۲۶	۵۶	۲۶	۵۸	۶	۴۲	۱۹	۵۹	۲	۲۱	۶	۳۰	۱۹	۵۱	۴۳	۲۶
۲۵	۸	۲۸	۴۳	۵۲	۳۷	۵۷	۱۲	۲۷	۸	۳	۲۶	۵۶	۲۵	۵۸	۵	۴۲	۱۸	۵۹	۱	۲۱	۵	۳۰	۱۸	۵۱	۴۳	۲۶
۲۶	۸	۲۸	۴۳	۵۲	۳۷	۵۸	۱۳	۲۸	۸	۵۱	۲۵	۵۷	۲۴	۵۹	۴	۴۳	۱۷	۶/۰	۶/۰	۲۱	۴	۳۱	۱۷	۵۱	۴۱	۲۷
۲۷	۷	۲۷	۴۳	۵۲	۳۷	۵۸	۱۳	۲۸	۹	۳۹	۲۴	۵۷	۲۳	۵۹	۳	۴۳	۱۶	۶/۰	۵/۵۹	۲۱	۳	۳۱	۱۶	۵۲	۳۹	۲۷
۲۸	۶	۲۶	۴۲	۵۲	۳۷	۵۸	۱۳	۲۸	۱۰	۲۷	۲۳	۵۷	۲۲	۷/۰	۲	۴۴	۱۵	۱	۵۹	۲۱	۲	۳۱	۱۵	۵۲	۳۷	۲۷
۲۹	۵	۲۵	۴۱	۵۲	۳۷	۵۸	۱۳	۲۸	۱۱	۱۵	۲۲	۵۷	۲۱	۰	۲	۴۵	۱۴	۲	۵۸	۲۱	۱	۳۲	۱۴	۵۳	۳۵	۲۸
۳۰	۴	۲۴	۴۱	۵۲	۳۷	۵۸	۱۳	۲۸	۱۲	۳	۲۱	۵۸	۲۰	۰	۵/۵۹	۴۵	۱۳	۲	۵۸	۲۱	۶/۰	۳۲	۱۳	۵۳	۳۱	۲۹

ربیع الآخر ۱۳۹۵ھ ۱۹۷۵ء

تحویل آفتاب در برج ثور ۱۰ ربیع الآخر ۴ بجکر ۵۸ منٹ شام

اس مہینہ میں یا ولی پڑھے

اس مہینہ کا چاند دیکھ کر طلائی و نقرئی چیز، جانور، سبزہ، آب رواں، روئے بزرگ دیکھنا مفید ہے۔

نحس تاریخیں ۶-۹-۱۴ ، ۲۲-۲۶

استعمال و پرہیز:- ترش اشیاء کھانا، لیموں کا استعمال، کھانے کے بعد دوپہر کو قیلولہ کرنا، ترکاریوں کا استعمال مفید ہے، دھوپ میں پھرنا، برف کا استعمال مضر ہے

دیگر حالات:- بعض اہم ممالک میں تصادم کا اندیشہ ہے۔ گرمی کی شدت ہوگی۔ جلدی امراض پھیلنے کا اندیشہ ہے کسی با اقتدار شخصیت کی موت واقع ہوگی؟

دنوں کے نام		مہینوں کے نام					مروجہ سنہ				اوقات داخلہ قمر در برج			کرن						جوگ			نچھتر			دنمان		تتھی					
اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	ربیع الآخر ۱۳۹۵ھ	اپریل مئی ۱۹۷۵ء	ربیع الآخر ۱۳۹۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام برج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	دن رات	گھڑی	پل
پیر	دوشنبہ	۱	۱۴	۲	۱۴	۱۸	۲۴	۳	۲۰	۲۶۰	ثور	۱۴	۴۶	تیتل	۱۵	۲۱	گر	۴۶	۹	آیوشمان	۵۵	۵۲	کرتکا	۶۰	۰	۳۱	۲۶	۳	۴۶	۹	دن رات	۶	۵۴
منگل	سہ شنبہ	۲	۱۵	۳	۱۵	۱۹	۲۵	۴	۲۱	۲۶۱				بنج	۱۶	۱۶	بھدرا	۴۶	۱۵	سوبھاگ	۵۱	۲	کرتکا	۱	۳۹	۳۱	۲۷	۴	۴۶	۲۵	دن رات	۵	۵۳
بدھ	چہارشنبہ	۳	۱۶	۴	۱۶	۲۰	۲۶	۵	۲۲	۲۶۲	جوزا	۳۳	۴۴	بنج	۱۹	۵۹	بالو	۴۵	۴۴	سوبھن	۴۷	۲۹	روہنی	۳	۱۱	۳۱	۳۴	۵	۴۵	۳۴	دن رات	۴	۵۲
جمعرات	پنجشنبہ	۴	۱۷	۵	۱۷	۲۱	۲۷	۶	۲۳	۲۶۳				کولو	۱۴	۳۶	تیتل	۴۳	۴۰	اتیگنڈ	۴۱	۳	مرگشرا	۳	۳۹	۳۱	۲۷	۶	۳۴	۴۰	دن رات	۳	۳۵
جمعہ	جمعہ	۵	۱۸	۶	۱۸	۲۲	۲۸	۷	۲۴	۲۶۴	سرطان	۴۶	۲۴	گر	۱۲	۸	بنج	۴۰	۳۵	سوکرمان	۳۹	۱۸	آردرا	۲	۵۴	۳۱	۴۱	۷	۴۰	۳۵	دن رات	۸	۳۴
ہفتہ	شنبہ	۶	۱۹	۷	۱۹	۲۳	۲۹	۸	۲۵	۲۶۵				بھدرا	۸	۴۲	بو	۳۶	۴۲	دھرت	۲۹	۱۴	پنربس	۵۷	۱۷	۳۱	۴۴	۸	۳۶	۴۲	دن رات	۷	۳۴
اتوار	یکشنبہ	۷	۲۰	۸	۲۰	۲۴	۳۰	۹	۲۶	۲۶۶	اسد	۵۴	۵۲	بالو	۴	۱۶	کولو	۵۸	۲۲	شول	۱۹	۱۱	پکھ	۵۴	۵۳	۳۱	۴۸	۹	۳۱	۵۲	دن رات	۶	۹
پیر	دوشنبہ	۸	۲۱	۹	۲۱	۲۵	بیساکھ	۱۰	۲۷	۲۶۷				گر	۲۴	۵۱	بنج	۵۲	۳۰	گنڈ	۱۱	۱۷	اشلیکھا	۵۰	۱۹	۳۱	۵۱	۱۰	۲۴	۵۱	دن رات	۴	۱۹
منگل	سہ شنبہ	۹	۲۲	۱۰	۲۲	۲۶	۲	۱۱	۲۸	۲۶۸	سنبلہ	۵۸	۱۵	بھدرا	۱۹	۹	بو	۴۶	۱۲	بردھ	۵۲	۳۲	مگھا پوروا پھالگنی	۴۴	۴۶	۳۱	۵۴	۱۱	۱۹	۹	دن رات	۲	۱۵
بدھ	چہارشنبہ	۱۰	۲۳	۱۱	۲۳	۲۷	۳	۱۲	۲۹	۲۶۹				بالو	۱۱	۱۶	کولو	۳۹	۴۳	ویاگھات	۴۴	۴۸	اترا پھالگنی	۳۸	۴۴	۳۱	۵۷	۱۲	۱۳	۱۶	صبح	[illegible]	[illegible]
جمعرات	پنجشنبہ	۱۱	۲۴	۱۲	۲۴	۲۸	۴	[illegible]	آذر	۲۷۰	میزان	۵۹	۵۱	تیتل	۳	۱۱	گر	[illegible]	[illegible]	ہرکھن	۴۲	۵۴	ہست	۳۲	۴۵	۳۲	۱	۱۲	[illegible]	[illegible]	دن	۵	۴۲
جمعہ	جمعہ	۱۲	۲۵	۱۳	۲۵	بیساکھ	۵	[illegible]	آذر	دی				بھدرا	۲۶	۲۸	بو	۴۷	۳۴	بجر	۳۴	۲	چترا	۲۶	۵۸	۳۲	۴	[illegible]	۴۷	۲۴	دن	۸	۳۵
ہفتہ	شنبہ	۱۳	۲۶	۱۴	۲۶	۲	۶	۲	۲	۲۷۲				بالو	۱۴	۸	کولو	۴۰	۵۴	سدھی	۲۷	۴	سواتی	۲۲	۳	۳۲	۱۳	[illegible]	۴۰	۵۴	دن	۱۲	۵۸
اتوار	یکشنبہ	۱۴	۲۷	۱۵	۲۷	۲	۷	۳	۳	۲۷۳	عقرب	۴	۱۰	تیتل	۸	۱۲	گر	۳۵	۳۰	ویتی پات	۲۰	۵	بساکھی	۱۹	۲۸	۳۲	۱۶	۲	۴۵	۳۰	دن	۹	۳۶
پیر	دوشنبہ	۱۵	۲۸	۱۶	۲۸	۳	۸	۳	۴	۲۷۴				بنج	۳	۱۱	بھدرا	۳۲	۱	وریان	۱۴	۲۶	انورادھا	۱۶	۴۷	۳۲	۱۹	۳	۳۲	۱	دن	۸	۲۲
منگل	سہ شنبہ	۱۶	۲۹	۱۷	۲۹	۴	۹	۴	۵	۲۷۵	قوس	۱۹	۴۳	بنج	۱	۱۵	بالو	۳۱	۷	پرگھ	۱۰	۲۸	جیشٹھا	۱۶	۳۴	۳۲	۲۴	۴	۳۰	۲۲	دن	۸	۴۰
بدھ	چہارشنبہ	۱۷	۳۰	۱۸	۳۰	۵	۱۰	۵	۶	۲۷۶				کولو	۰	۴۹	تیتل	۳۳	۵۷	شیو	۸	۹	مول	۱۸	۴۱	۳۲	۲۵	۵	۳۱	۷	دن رات	۱۰	۱۲
جمعرات	پنجشنبہ	۱۸	مئی	۱۹	تیر	۶	۱۱	۶	۷	۲۷۷	جدی	۳۸	۵۹	گر	۲	۳۱	بنج	۳۷	۵۸	سدھ	۷	۱۲	پوروا کھاڑھ	۲۲	۳۶	۳۲	۲۸	۶	۳۳	۵۷	دن رات	۱۳	۳۶
جمعہ	جمعہ	۱۹	۲	۲۰	۲	۷	۱۲	۷	۸	۲۷۸				بھدرا	۵	۴۹	بنج	۳۴	۴۴	سادھ	۷	۲۶	اترا کھاڑھ	۲۸	۱۱	۳۲	۳۱	۷	۳۷	۵۸	دن رات	۱۲	۴۰
ہفتہ	شنبہ	۲۰	۳	۲۱	۳	۸	۱۳	۸	۹	۲۷۹				بالو	۱۰	۵	کولو	۴۹	۵۸	شبھ	۹	۵۱	سراون	۳۵	۸	۳۲	۳۴	۸	۴۳	۴۴	دن رات	۵	۳۲
اتوار	یکشنبہ	۲۱	۴	۲۲	۴	۹	۱۴	۹	۱۰	۲۸۰	دلو	۸	۴۵	تیتل	۱۶	۴۲	گر	۵۵	۵۷	شوکل	۱۱	۴۳	دھنشٹھا	۴۳	۲۵	۳۲	۳۷	۹	۴۹	۵۸	دن رات	۶	۱۸
پیر	دوشنبہ	۲۲	۵	۲۳	۵	۱۰	۱۵	۱۰	۱۱	۲۸۱				بنج	۲۲	۵۰	بھدرا	۶۰	۰	برہم	۱۴	۲۶	شتبھکا	۵۰	۲	۳۲	۴۰	۱۰	۵۵	۰	۰	۰	۰
منگل	سہ شنبہ	۲۳	۶	۲۴	۶	۱۱	۱۶	۱۱	۱۲	۲۸۲	حوت	۴۴	۲۲	بنج	۲۸	۵۸	بالو	۳۴	۳۹	دیندر	۱۶	۲۶	پوروا بھادرپد	۵۷	۲۵	۳۲	۴۱	۱۱	۶۰	۰	صبح	۳	۳
بدھ	چہارشنبہ	۲۴	۷	۲۵	۷	۱۲	۱۷	۱۲	۱۳	۲۸۳				بالو	۲	۱	کولو	۳۹	۱۹	بیدھرت	۱۸	۴۱	اترا بھادرپد	۶۰	۰	۳۲	۴۶	۱۱	۲	۱	دن	۵	۲۸
جمعرات	پنجشنبہ	۲۵	۸	۲۶	۸	۱۳	۱۸	۱۳	۱۴	۲۸۴				تیتل	۷	۲۰	گر	۴۲	۳۹	بشکمبھ	۱۹	۴۴	ریوتی	۴	۱	۳۲	۴۹	۱۲	۷	۲۰	دن	۱۱	۲
جمعہ	جمعہ	۲۶	۹	۲۷	۹	۱۴	۱۹	۱۴	۱۵	۲۸۵	حمل	۹	۲۶	بنج	۱۱	۱۸	بھدرا	۴۲	۳۹	پریت	۲۰	۵۵	اسنی	۹	۲۶	۳۲	۵۲	۱۳	۱۱	۱۸	دن	۵	۱۴
ہفتہ	شنبہ	۲۷	۱۰	۲۸	۱۰	۱۵	۲۰	۱۵	۱۶	۲۸۶				شکنی	۱۳	۵۵	چتشپد	۴۲	۳۹	آیوشمان	۱۹	۶	بھرنی	۱۳	۲۸	۳۲	۵۵	۱۴	۱۳	۵۵	دن	۹	۱۳
اتوار	یکشنبہ	۲۸	۱۱	۲۹	۱۱	۱۶	۲۱	اماوس	۱۷	۲۸۷	ثور	۳۰	۲۸	ناگ	۱۵	۱۵	کستوگھن	۱۵	۱۱	سوبھاگ	۱۷	۱۷	بھرنی	۱۶	۱۴	۳۲	۵۸	[illegible]	۱۵	۱۵	دن	۹	۱۳
پیر	دوشنبہ	۲۹	۱۲	۳۰	۱۲	۱۷	۲۲	بیساکھ سدی	۱۸	۲۸۸				بو	۵	۱۱	بالو	۴۴	۵۴	شوبھن	۱۴	۴۵	کرتکا	۱۷	۳۹	۳۲	۵۹	بیساکھ سدی	۱۵	۱۱	دن	۳	۵

۱۴ ربیع الآخر مطابق ۲۷ اپریل یوم یکشنبہ ۴ گھڑی ۱۰ پل، قمر در برج عقرب میں داخل ہوکر ۱۶ ربیع الآخر بروز سہ شنبہ ۱۶ گھڑی ۴۳ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

فضائل ماہ ربیع الآخر ۱۳۹۵ھ

اس ماہ میں یہ فضیلت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تاریک کرۂ دنیا میں جلوہ افروز ہو کر تمام عالم کو منور فرمایا۔ اس ماہ میں ذکر مبارک رسول مقبول سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بہت افضل و اعلیٰ ہے جس شب آپ دنیا میں تشریف لائے وہ شب افضل ہے۔ شب قدر سے اس مہینے کی پہلی رات اور پہلے روز چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ اخلاص ، بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے سات سو برس کی عبادت لکھتا ہے اور بارھویں تاریخ کو چھ سات سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ ثواب عظیم پاوے۔ اسی تاریخ میں بہ نیت ہدیہ روح پر فتوحؐ پڑھے ۲ رکعت ہر رکعت میں ۲۱ بار سورہ اخلاص اور بعد سلام ۱۰۰ مرتبہ درود پڑھے۔

ربیع الآخر ۱۳۹۵ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی			طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
۱	۵/۴۷	۶/۲۴	۱۲/۴۱	۳/۵۲	۴/۳۷	۶/۵۹	۸/۱۴	۸/۲۹	۱۲	۵۱	۶/۲۰	۶/۵۸	۶/۱۹	۷/۱	۵/۵۸	۶/۴۶	۵/۱۲	۶/۳	۵/۵۷	۶/۲۱	۵/۵۹	۶/۳۲	۶/۱۲	۶/۵۴	۵/۳۳	۶/۳۰
۲	۳	۲۳	۴۱	۵۲	۳۷	۵۹	۱۴	۲۹	۳۹	۱	۱۹	۵۹	۱۹	۱	۵۷	۴۶	۱۱	۴	۵۷	۲۱	۵۹	۳۲	۱۱	۵۴	۳۱	۳۰
۳	۲	۲۲	۴۱	۵۲	۳۷	۵۹	۱۴	۲۹	۲	۲۷	۱۸	۵۹	۱۸	۱	۵۶	۴۷	۱۰	۴	۵۶	۲۱	۵۹	۳۳	۱۰	۵۴	۳۱	۳۱
۴	۱	۲۱	۴۰	۵۲	۳۷	۵۹	۱۴	۲۹	۳	۵۱	۱۸	۷/۰	۱۷	۲	۵۵	۴۷	۹	۵	۵۶	۲۲	۵۸	۳۳	۹	۵۵	۳۰	۳۱
۵	۱	۲۱	۴۰	۵۲	۳۷	۵۹	۱۴	۲۹	۴	۳	۱۷	۷/۰	۱۶	۲	۵۴	۴۸	۸	۵	۵۵	۲۲	۵۷	۳۳	۸	۵۵	۲۹	۳۲
۶	۵/۰	۲۰	۴۰	۵۲	۳۷	۷/۰	۱۵	۳۰	۴	۳۱	۱۶	۱	۱۵	۲	۵۳	۴۹	۷	۶	۵۴	۲۲	۵۷	۳۴	۷	۵۶	۲۸	۳۳
۷	۰	۲۰	۴۰	۵۲	۳۷	۰	۱۵	۳۰	۵	۳۹	۱۵	۱	۱۴	۳	۵۲	۴۹	۶	۶	۵۳	۲۳	۵۶	۳۴	۶	۵۶	۲۷	۳۳
۸	۴/۵۹	۱۹	۴۰	۵۲	۳۷	۰	۱۵	۳۰	۶	۲۷	۱۴	۱	۱۳	۳	۵۱	۵۰	۵	۷	۵۳	۲۳	۵۵	۳۴	۵	۵۷	۲۶	۳۴
۹	۵۸	۱۸	۴۰	۵۲	۳۷	۰	۱۵	۳۰	۷	۱۵	۱۴	۱	۱۲	۳	۵۰	۵۰	۴	۷	۵۲	۲۳	۵۵	۳۴	۵	۵۷	۲۶	۳۶
۱۰	۵۸	۱۸	۴۰	۵۲	۳۷	۱	۱۶	۳۱	۸	۳	۱۳	۲	۱۲	۴	۴۹	۵۱	۳	۷	۵۲	۲۳	۵۴	۳۴	۴	۵۸	۲۵	۳۸
۱۱	۵۷	۱۷	۴۰	۵۲	۳۷	۱	۱۶	۳۱	۸	۵۱	۱۲	۲	۱۱	۵	۴۸	۵۱	۲	۸	۵۲	۲۳	۵۳	۳۴	۳	۵۸	۲۴	۳۹
۱۲	۵۶	۱۶	۴۰	۵۲	۳۷	۲	۱۷	۳۲	۹	۳۹	۱۱	۲	۱۰	۵	۴۷	۵۲	۱	۸	۵۱	۲۳	۵۳	۳۵	۲	۵۹	۲۳	۳۹
۱۳	۵۵	۱۵	۴۰	۵۲	۳۷	۲	۱۷	۳۲	۱۰	۲۷	۱۰	۲	۹	۶	۴۶	۵۳	۵/۰	۹	۵۱	۲۳	۵۳	۳۵	۱	۵۹	۲۲	۴۰
۱۴	۵۴	۱۴	۴۰	۵۲	۳۷	۲	۱۷	۳۲	۱۱	۱۵	۱۰	۳	۹	۶	۴۶	۵۳	۴/۵۹	۹	۵۱	۲۳	۵۲	۳۵	۶/۰	۷/۰	۲۱	۴۰
۱۵	۵۴	۱۴	۳۸	۵۲	۳۷	۲	۱۷	۳۲	۱۲	۳	۹	۳	۸	۷	۴۵	۵۳	۵۸	۱۰	۵۰	۲۳	۵۱	۳۶	۵/۵۹	۷/۰	۲۰	۴۱
۱۶	۵۳	۱۳	۳۸	۵۲	۳۷	۳	۱۸	۳۳	۱۲	۵۱	۹	۳	۷	۷	۴۴	۵۴	۵۷	۱۰	۵۰	۲۳	۵۱	۳۶	۵۹	۱	۱۹	۴۲
۱۷	۵۳	۱۳	۳۸	۵۲	۳۷	۳	۱۸	۳۳	۳۹	۱	۸	۴	۷	۷	۴۳	۵۴	۵۶	۱۱	۴۹	۲۴	۵۰	۳۶	۵۸	۱	۱۸	۴۳
۱۸	۵۲	۱۱	۳۸	۵۲	۳۷	۳	۱۸	۳۳	۲	۲۷	۸	۴	۶	۸	۴۲	۵۶	۵۵	۱۱	۴۹	۲۴	۴۹	۳۶	۵۷	۲	۱۷	۴۳
۱۹	۵۱	۱۱	۳۸	۵۲	۳۷	۳	۱۸	۳۳	۳	۵۱	۷	۴	۶	۸	۴۱	۵۶	۵۴	۱۲	۴۸	۲۴	۴۹	۳۷	۵۶	۲	۱۷	۴۴
۲۰	۵۱	۱۱	۳۸	۵۲	۳۷	۳	۱۸	۳۳	۴	۳	۶	۵	۵	۸	۴۰	۵۷	۵۳	۱۲	۴۷	۲۵	۴۹	۳۷	۵۵	۳	۱۶	۴۵
۲۱	۵۰	۱۰	۳۸	۵۲	۳۷	۴	۱۹	۳۴	۴	۵۱	۵	۵	۴	۹	۳۹	۵۷	۵۳	۱۳	۴۷	۲۵	۴۸	۳۷	۵۵	۳	۱۴	۴۵
۲۲	۵۰	۱۰	۳۸	۵۲	۳۷	۴	۲۰	۳۵	۵	۳۹	۵	۵	۳	۹	۳۹	۵۸	۵۲	۱۴	۴۷	۲۵	۴۸	۳۷	۵۴	۴	۱۵	۴۶
۲۳	۴۹	۹	۳۸	۵۲	۳۷	۵	۲۰	۳۵	۶	۲۷	۴	۶	۳	۱۰	۳۸	۵۹	۵۱	۱۴	۴۶	۲۵	۴۷	۳۷	۵۳	۴	۱۵	۴۶
۲۴	۴۹	۹	۳۸	۵۲	۳۷	۵	۲۰	۳۵	۷	۱۵	۴	۶	۲	۱۰	۳۷	۵۹	۵۱	۱۵	۴۶	۲۵	۴۷	۳۸	۵۳	۵	۱۴	۴۷
۲۵	۴۸	۸	۳۸	۵۲	۳۷	۵	۲۰	۳۵	۸	۳	۳	۷	۲	۱۱	۳۶	۷/۰	۵۱	۱۶	۴۵	۲۶	۴۶	۳۸	۵۲	۵	۱۴	۴۷
۲۶	۴۸	۸	۳۸	۵۲	۳۷	۶	۲۱	۳۶	۸	۵۱	۳	۷	۲	۱۱	۳۵	۰	۵۰	۱۶	۴۵	۲۶	۴۶	۳۸	۵۱	۶	۱۴	۴۷
۲۷	۴۷	۷	۳۸	۵۲	۳۷	۷	۲۲	۳۷	۹	۳۹	۲	۸	۱	۱۲	۳۴	۱	۴۹	۱۷	۴۵	۲۶	۴۶	۳۹	۵۱	۷	۱۱	۴۸
۲۸	۴۷	۷	۳۸	۵۲	۳۷	۷	۲۲	۳۷	۱۰	۲۷	۲	۸	۶/۰	۱۲	۳۴	۲	۴۹	۱۷	۴۵	۲۷	۴۶	۳۹	۵۰	۷	۱۱	۴۹
۲۹	۴۷	۷	۳۸	۵۲	۳۷	۷	۲۲	۳۷	۱۱	۱۵	۱	۹	۵/۵۹	۱۳	۳۳	۲	۴۸	۱۸	۴۵	۲۷	۴۵	۳۹	۵۰	۷	۱۰	۵۰

جمادی الاول ۱۳۹۵ھ ۱۹۷۵ء

تحویل آفتاب در برج ثور ۲ جمادی الاول ۵۵ گھڑی ۳۰ پل

نحس تاریخیں ۳-۱۲-۱۸

اس ماہ یا باسط پڑھے

اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورۂ مزمل پڑھے اور سورۂ تبت پڑھے پورا مہینہ خیر و خوبی سے گزرے۔

استعمال اور پرہیز:- سویرے اٹھنا، ہلکی تفریح اور ورزش کرنا، لیموں کا استعمال، دریا میں نہانا، رات کو سفر کرنا مفید ہے، مرغن غذا اور زیادہ پانی پینا مضر ہے

دیگر حالات:- حادثات زیادہ ہوں، اموات زیادہ ہوں، کہیں کہیں فتنہ و فساد کا اندیشہ ہے عورتوں اور مردوں میں اختلافات پیدا ہوں گے۔ مہاراشٹر آندھرا مدھیہ بہار میسور

دنوں کے نام		مہینوں کے نام		تاریخیں مروجہ سنہ							اتفاقات داخلہ قمر در برج			کرن						جوگ			نچھتر			دھان		تتھی					
اردو دنوں کے نام	پارسی دنوں کے نام	جمادی الاول ۱۳۹۵ھ	مئی جون ۱۹۷۵ء	جمادی الاول ۱۳۹۵ھ	فصلی الٰہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام برج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	دن یا رات	گھڑی	پل
منگل	سہ شنبہ	۱	۱۳	۱	۱۳	۱۸	۲۳	۲	۱۹	۲۸۹	جوزا	۴۴	۵۱	کولو	۱۳	۵۴	تیتل	۴۲	۵۹	اینگنڈ	۱۱	۸	روہنی	۱۸	۸	۳۳	۱	۲	۱۳	۵۴	دن رات	۹	۲۳
بدھ	چہارشنبہ	۲	۱۴	۲	۱۴	۱۹	۲۴	۳	۲۰	۲۹۰				گر	۱۱	۵۵	بنج	۴۰	۳۱	سوکرمان	۶	۴۲	مرگشرا	۱۷	۴۲	۳۳	۴	۱۱	۵۵	۵۵	دن رات	۸	۵۵
جمعرات	پنجشنبہ	۳	۱۵	۳	۱۵	۲۰	۲۵	۴	۲۱	۲۹۱				بدرا	۹	۲	بنج	۳۷	۸	دھرت	۵۴	۳۴/۱۳	اردرا	۱۶	۴۱	۳۳	۴	۴	۹	۲	دن رات	۳	۴۶
جمعہ	جمعہ	۴	۱۶	۴	۱۶	۲۱	۲۶	۵	۲۲	۲۹۲	سرطان	۰	۴	بالو	۵	۱۴	کولو	۴۳	۱۳	گنڈ	۲۹	۵۱	پنربس	۱۴	۳۹	۳۳	۹	۵	۵	۱۴	دن رات	۲	۴۸
ہفتہ	شنبہ	۵	۱۷	۵	۱۷	۲۲	۲۷	۶	۲۳	۲۹۳				تیتل	۱	۱۲	گر	۳۸/۵۶	۵۵/۳۸	بردھ	۴۳	۳۷	پکھ	۱۲	۱۴	۳۳	۱۲	۶	۷/۵۵	۱۲/۲۶	صبح	۳/۵۴	۱۲/۲۹
اتوار	یکشنبہ	۶	۱۸	۶	۱۸	۲۳	۲۸	۷	۲۴	۲۹۴	اسد	۹	۲۷	بدرا	۲۴	۱۲	بنج	۵۱	۳۶	دھرو	۳۶	۳۹	اشلیکھا	۹	۲۷	۳۳	۱۵	۸	۵۱	۳۶	دن	۱۱	۳۵
پیر	دوشنبہ	۷	۱۹	۷	۱۹	۲۴	۲۹	۸	۲۵	۲۹۵				بالو	۱۸	۵۵	کولو	۴۶	۱۵	ویاگھات	۲۹	۴۴	مگھا	۷	۲	۳۳	۱۸	۹	۴۶	۱۵	دن	۹	۳۶
منگل	سہ شنبہ	۸	۲۰	۸	۲۰	۲۵	۳۰	۹	۲۶	۲۹۶	سنبلہ	۱۵	۵۰	تیتل	۳	۱۰	گر	۴۰	۱۰	ہرکھن	۲۲	۴۴	پوربا پھاگنی	۵۳/۷	۵۵/۵۴	۳۳	۲۱	۱۰	۴۰	۱۰	دن	۸	۳۵
بدھ	چہارشنبہ	۹	۲۱	۹	۲۱	۲۶	۳۱	۱۰	۲۷	۲۹۷				بنج	۷	۴	بدرا	۳۴	۱۰	بجر	۱۴	۱	ہست	۵۴	۲۵	۳۳	۲۴	۱۱	۳۴	۱۰	دن	۷	۱۲
جمعرات	پنجشنبہ	۱۰	۲۲	۱۰	۲۲	۲۷	جیٹھ	۱۱	۲۸	۲۹۸	میزان	۲۱	۲۹	بنج	۰	۵۱	بالو	۲۷/۵۴	۱۴/۳۶	سدھی	۷/۵۲	۱۴/۱۶	چترا	۵۳	۳۱	۳۳	۲۶	۱۲	۲۷	۴۱	دن	۶	۱۵
جمعہ	جمعہ	۱۱	۲۳	۱۱	۲۳	۲۸	۲	۱۲	۲۹	۲۹۹				تیتل	۲۱	۳۱	گر	۴۸	۴۹	ویتی پات	۵۱	۴۴	سواتی	۲۹	۲۷	۳۳	۲۸	۱۳	۲۱	۲۱	دن	۵	۳۵
ہفتہ	شنبہ	۱۲	۲۴	۱۲	۲۴	۲۹	۳	۱۳	۳۰	۳۰۰	عقرب	۱۸	۲۸	بنج	۱۵	۵۸	بدرا	۴۲	۳۶	پرگھ	۴۵	۱۲	بساکھا	۴۵	۴۷	۳۳	۲۹	۱۴	۱۵	۵۸	دن	۴	۴۸
اتوار	یکشنبہ	۱۳	۲۵	۱۳	۲۵	۳۰	۴	۱۴	دی	بہمن				بنج	۱۱	۱۴	بالو	۳۹	۲۵	شیو	۳۸	۴۶	انرادھا	۴۲	۴۰	۳۳	۳۱	پورنماشی	۱۱	۱۴	دن	۴	۲۹
پیر	دوشنبہ	۱۴	۲۶	۱۴	۲۶	جیٹھ	۵	ناماشی	۲	۳۰۲	قوس	۴۰	۳۱	کولو	۷	۵۶	تیتل	۲۷	۴	سدھ	۲۵	۱۶	جیشٹھا	۴۰	۳۱	۳۳	۳۲	جیٹھ بدی	۷	۵۶	دن رات	۷	۳۹
منگل	سہ شنبہ	۱۵	۲۷	۱۵	۲۷	۲	۶	جیٹھ بدی	۳	۳۰۳				گر	۶	۱۳	بنج	۳۶	۱۶	سادھ	۳۲	۱۲	مول	۴۱	۴۹	۳۳	۳۴	۲	۶	۱۳	دن رات	۵	۳۲
بدھ	چہارشنبہ	۱۶	۲۸	۱۶	۲۸	۳	۷	۲	۴	۳۰۴				بدرا	۶	۱۹	بو	۳۷	۱۵	شبھ	۳۰	۵۶	پوربا کھاڑھا	۴۴	۵۱	۳۳	۳۵	۳	۶	۱۹	دن رات	۶	۲۸
جمعرات	پنجشنبہ	۱۷	۲۹	۱۷	۲۹	۴	۸	۳	۵	۳۰۵	جدی	۰	۵۱	بالو	۸	۱۰	کولو	۳۸	۵۵	شکل	۳۰	۲۲	اترا کھاڑھا	۴۹	۲	۳۳	۳۶	۴	۸	۱۰	دن رات	۲	۳۲
جمعہ	جمعہ	۱۸	۳۰	۱۸	۳۰	۵	۹	۴	۶	۳۰۶				تیتل	۱۱	۴۰	گر	۴۴	۱۱	برہم	۳۱	۱۰	شرون	۵۵	۱۶	۳۳	۳۷	۵	۱۱	۴۰	دن رات	۶	۱۸
ہفتہ	شنبہ	۱۹	۳۱	۱۹	۳۱	۶	۱۰	۵	۷	۳۰۷	دلو	۲۸	۴۲	بنج	۱۶	۲۲	بدرا	۴۹	۳۸	ایندر	۳۲	۵۴	دھنشٹھا	۶۱	۰	۳۳	۳۸	۶	۱۶	۴۳	دن رات	۴	۱۲
اتوار	یکشنبہ	۲۰	جون	۲۰	امرداد	۷	۱۱	۶	۸	۳۰۸				بنج	۲۲	۴۲	بالو	۵۵	۳۴	بیدھرت	۳۵	۲۲	دھنشٹھا	۲	۶	۳۳	۳۹	۷	۲۲	۴۲	دن رات	۲	۵۳
پیر	دوشنبہ	۲۱	۲	۲۱	۲	۸	۱۲	۷	۹	۳۰۹				کولو	۲۸	۳۶	تیتل	۶۰	۰	بیکوم	۲۷	۴۶	سینکھا	۹	۴۴	۳۳	۴۰	۸	۲۸	۳۶	دن رات	۵	۲۴
منگل	سہ شنبہ	۲۲	۳	۲۲	۳	۹	۱۳	۸	۱۰	۳۱۰	حوت	۰	۱۸	تیتل	۱	۳۱	گر	۴۲	۳۰	پریت	۳۹	۵۸	پوربا بھادرپد	۱۷	۱۰	۳۳	۴۲	۹	۳۴	۳۰	دن رات	۶	۲۸
بدھ	چہارشنبہ	۲۳	۴	۲۳	۴	۱۰	۱۴	۹	۱۱	۳۱۱				بنج	۶	۴۶	بدرا	۳۹	۳	آیوشمان	۴۱	۳۸	اترا بھادرپد	۲۴	۵	۳۳	۴۳	۱۰	۳۹	۳	دن رات	۸	۳۷
جمعرات	پنجشنبہ	۲۴	۵	۲۴	۵	۱۱	۱۵	۱۰	۱۲	۳۱۲	حمل	۲۹	۴۸	بنج	۱۲	۲	بالو	۴۴	۴	سوبھاگ	۴۲	۲	ریوتی	۲۹	۴۸	۳۳	۴۴	۲	۴۴	۴	دن	۹	۳۲
جمعہ	جمعہ	۲۵	۶	۲۵	۶	۱۲	۱۶	۱۱	۱۳	۳۱۳				کولو	۱۵	۲۰	تیتل	۴۶	۳۹	شوبھن	۴۱	۴۰	اسنی	۳۴	۵	۳۳	۴۵	۱۲	۴۶	۳۹	دن	۹	۴۸
ہفتہ	شنبہ	۲۶	۷	۲۶	۷	۱۳	۱۷	۱۲	۱۴	۳۱۴	ثور	۵۲	۱۰	گر	۱۷	۴	بنج	۴۷	۳۱	اینگنڈ	۳۹	۴۹	بھرنی	۳۶	۵۵	۳۳	۴۷	۱۳	۴۰	۳۱	دن	۱۱	۳۷
اتوار	یکشنبہ	۲۷	۸	۲۷	۸	۱۴	۱۸	۱۳	۱۵	۳۱۵				بدرا	۱۷	۶	شکنی	۴۶	۳۷	سوکرمان	۳۶	۳۶	کرتکا	۳۷	۵۵	۳۳	۴۸	۱۴	۴۶	۳۷	دن	۱۲	۳۹
پیر	دوشنبہ	۲۸	۹	۲۸	۹	۱۵	۱۹	۱۴	۱۶	۳۱۶				چتشپد	۱۵	۲۵	ناگ	۴۴	۱۳	دھرت	۳۲	۱۳	روہنی	۳۷	۲۸	۳۳	۴۹	اماوس	۴۴	۱۳	دن	۱۳	۲۵
منگل	سہ شنبہ	۲۹	۱۰	۱ جمادی الآخر	۱۰	۱۶	۲۰	جیٹھ سدی	۱۷	۳۱۷	جوزا	۶	۴۲	کستوگھن	۱۲	۲۵	بو	۴۰	۳۷	شول	۲۶	۴۳	مرگشرا	۳۵	۴۳	۳۳	۵۰	جیٹھ سدی	۴۴	۲۴	دن رات	۱۱	۰
بدھ	چہارشنبہ	۳۰	۱۱	۲	۱۱	۱۷	۲۱	۲	۱۸	۳۱۸				بالو	۸	۱۸	کولو	۳۵	۵۸	گنڈ	۲۰	۳۶	آردرا	۳۳	۱۳	۳۳	۵۱	۲	۴۱	۶	دن رات	۷	۴۰

۱۲ جمادی الاول مطابق ۲۴ مئی کو یوم شنبہ ۱۸ گھڑی ۲۸ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۱۴ جمادی الاول بروز دوشنبہ ۴۰ گھڑی ۳۱ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

فضائل ماہ جمادی الاول ۱۳۹۵ھ

اس مہینہ کا نام اس واسطے ہوا کہ وجہ تسمیہ کے یہ مہینہ شدت فصل سرما میں واقع ہوا جاتا تھا۔ جماد کے معنی بستہ کے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عقد مبارک جبکہ آپ کی عمر شریف ۲۵ سال کی تھی اسی ماہ کی ۱۹ تاریخ بروز دوشنبہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے ہوا یہ بیوہ تھیں۔ اشراق الدرجات میں ہے کہ اس ماہ کی پہلی تاریخ کو پانچ بار تکبیر کہے۔ بعدہٗ بیس رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک بار اور بعد سلام کے درود شریف ۱۰ بار پڑھے ثواب عظیم پاوے اور جو کوئی اس ماہ کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز پڑھے بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔

جمادی الاول ۱۳۹۵ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
جمادی الاول	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	چڑھائی	اتار	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
۱	۴/۴۶	۶/۶	۱۲/۳۸	۳/۵۳	۴/۳۸	۷/۷	۸/۲۲	۸/۳۷	۱۲	۳	۶/۱	۷/۹	۵/۵۹	۷/۱۳	۵/۳۲	۷/۳	۴/۴۷	۶/۱۸	۵/۴۴	۶/۲۷	۵/۴۵	۶/۴۰	۵/۵۰	۷/۸	۵/۹	۶/۵۱
۲	۴۶	۶	۳۸	۵۳	۳۸	۸	۲۳	۳۸	۱۲	۵۱	۱	۱۰	۵۸	۱۴	۳۱	۴	۴۷	۱۹	۴۴	۲۸	۴۴	۴۰	۴۹	۸	۸	۵۱
۳	۴۵	۵	۳۸	۵۳	۳۸	۸	۲۳	۳۸	۳۹	۱	۶/۰	۱۰	۵۸	۱۴	۳۱	۴	۴۶	۱۹	۴۳	۲۸	۴۴	۴۰	۴۸	۹	۸	۵۲
۴	۴۵	۵	۳۸	۵۳	۳۸	۸	۲۳	۳۸	۲	۲۷	۰	۱۰	۵۸	۱۴	۳۰	۵	۴۶	۲۰	۴۳	۲۸	۴۴	۴۱	۴۸	۹	۷	۵۳
۵	۴۵	۵	۳۸	۵۳	۳۸	۸	۲۳	۳۸	۳	۵۱	۵/۵۹	۱۱	۵۷	۱۵	۳۰	۵	۴۵	۲۰	۴۳	۲۸	۴۳	۴۱	۴۷	۱۰	۷	۵۳
۶	۴۴	۴	۳۸	۵۴	۳۹	۹	۲۴	۳۹	۴	۳	۵۹	۱۱	۵۷	۱۵	۲۹	۶	۴۵	۲۱	۴۲	۲۸	۴۳	۴۲	۴۶	۱۱	۶	۵۴
۷	۴۴	۴	۳۸	۵۴	۳۹	۹	۲۴	۳۹	۴	۵۱	۵۸	۱۲	۵۶	۱۶	۲۹	۶	۴۴	۲۱	۴۲	۲۹	۴۳	۴۲	۴۶	۱۱	۶	۵۴
۸	۴۳	۳	۳۸	۵۴	۳۹	۱۰	۲۵	۴۰	۵	۳۹	۵۸	۱۲	۵۶	۱۷	۲۸	۷	۴۴	۲۲	۴۲	۲۹	۴۲	۴۲	۴۵	۱۲	۵	۵۵
۹	۴۳	۳	۳۸	۵۴	۳۹	۱۰	۲۵	۴۰	۶	۲۷	۵۸	۱۳	۵۵	۱۷	۲۸	۷	۴۳	۲۲	۴۲	۲۹	۴۱	۴۴	۴۵	۱۲	۵	۵۵
۱۰	۴۳	۳	۳۸	۵۴	۳۹	۱۰	۲۵	۴۰	۷	۱۵	۵۷	۱۳	۵۵	۱۷	۲۷	۸	۴۳	۲۳	۴۲	۲۹	۴۱	۴۴	۴۵	۱۳	۴	۵۶
۱۱	۴۳	۳	۳۸	۵۴	۳۹	۱۱	۲۶	۴۱	۸	۳	۵۷	۱۴	۵۵	۱۸	۲۷	۹	۴۲	۲۳	۴۲	۲۹	۴۱	۴۴	۴۴	۱۳	۴	۵۷
۱۲	۴۲	۲	۳۸	۵۵	۴۰	۱۱	۲۶	۴۱	۸	۵۱	۵۷	۱۴	۵۴	۱۸	۲۶	۹	۴۲	۲۳	۴۲	۳۰	۴۱	۴۵	۴۴	۱۳	۳	۵۸
۱۳	۴۲	۲	۳۸	۵۵	۴۰	۱۲	۲۷	۴۲	۹	۳۹	۵۷	۱۵	۵۴	۱۸	۲۶	۱۰	۴۲	۲۴	۴۲	۳۰	۴۱	۴۵	۴۴	۱۴	۳	۵۸
۱۴	۴۲	۲	۳۸	۵۵	۴۰	۱۲	۲۷	۴۲	۱۰	۲۷	۵۶	۱۵	۵۴	۱۹	۲۵	۱۰	۴۱	۲۵	۴۲	۳۰	۴۱	۴۶	۴۳	۱۴	۳	۵۸
۱۵	۴۲	۲	۳۸	۵۵	۴۰	۱۲	۲۷	۴۲	۱۱	۱۵	۵۶	۱۵	۵۳	۱۹	۲۵	۱۱	۴۱	۲۵	۴۲	۳۰	۴۱	۴۶	۴۳	۱۵	۳	۵۸
۱۶	۴۱	۲	۳۸	۵۶	۴۱	۱۳	۲۸	۴۳	۱۲	۳	۵۶	۱۵	۵۳	۲۰	۲۵	۱۱	۴۱	۲۶	۴۲	۳۱	۴۱	۴۶	۴۳	۱۵	۲	۵۸
۱۷	۴۱	۱	۳۸	۵۶	۴۱	۱۳	۲۸	۴۳	۱۲	۵۱	۵۶	۱۶	۵۳	۲۰	۲۴	۱۲	۴۱	۲۶	۴۲	۳۱	۴۱	۴۶	۴۲	۱۶	۲	۵۸
۱۸	۴۱	۱	۳۸	۵۶	۴۱	۱۴	۲۹	۴۴	۳۹	۱	۵۶	۱۶	۵۳	۲۱	۲۴	۱۲	۴۰	۲۷	۴۲	۳۱	۴۱	۴۶	۴۲	۱۷	۱	۵۹
۱۹	۴۱	۱	۳۸	۵۶	۴۱	۱۴	۲۹	۴۴	۲	۲۷	۵۶	۱۶	۵۳	۲۱	۲۴	۱۳	۴۰	۲۷	۴۲	۳۱	۴۱	۴۶	۴۲	۱۷	۱	۵۹
۲۰	۴۱	۱	۳۸	۵۷	۴۲	۱۵	۲۹	۴۴	۳	۵۱	۵۶	۱۷	۵۳	۲۱	۲۴	۱۴	۴۰	۲۹	۴۲	۳۲	۴۱	۴۷	۴۲	۱۷	۱	۷/۱
۲۱	۴۱	۱	۳۸	۵۷	۴۲	۱۵	۳۰	۴۵	۴	۳	۵۶	۱۷	۵۳	۲۲	۲۳	۱۴	۴۰	۲۹	۴۲	۳۲	۴۱	۴۷	۴۲	۱۸	۵/۰	۲
۲۲	۴۱	۱	۳۸	۵۷	۴۲	۱۵	۳۰	۴۵	۴	۵۱	۵۵	۱۸	۵۳	۲۲	۲۳	۱۵	۳۹	۲۹	۴۲	۳۲	۴۱	۴۷	۴۲	۱۸	۰	۲
۲۳	۴۱	۱	۳۹	۵۸	۴۳	۱۶	۳۱	۴۶	۵	۳۹	۵۵	۱۸	۵۳	۲۳	۲۳	۱۵	۳۹	۲۹	۴۲	۳۲	۴۱	۴۸	۴۲	۱۹	۰	۲
۲۴	۴۱	۱	۳۹	۵۸	۴۳	۱۶	۳۱	۴۶	۶	۲۷	۵۵	۱۹	۵۲	۲۳	۲۳	۱۵	۳۹	۳۰	۴۲	۳۳	۴۱	۴۸	۴۲	۱۹	۰	۳
۲۵	۴۱	۱	۳۹	۵۸	۴۳	۱۶	۳۱	۴۶	۷	۱۵	۵۵	۱۹	۵۲	۲۴	۲۳	۱۶	۳۹	۳۰	۴۲	۳۳	۴۱	۴۸	۴۱	۱۹	۴/۵۹	۳
۲۶	۴۱	۱	۳۹	۵۸	۴۳	۱۷	۳۲	۴۷	۸	۳	۵۵	۲۰	۵۲	۲۴	۲۳	۱۷	۳۹	۳۱	۴۲	۳۴	۴۱	۴۹	۴۱	۲۰	۵۹	۴
۲۷	۴۱	۱	۳۹	۵۸	۴۳	۱۷	۳۲	۴۷	۸	۵۱	۵۵	۲۰	۵۲	۲۵	۲۳	۱۷	۳۸	۳۱	۴۲	۳۴	۴۱	۴۹	۴۱	۲۰	۵۹	۴
۲۸	۴۱	۱	۴۰	۴/۰	۴۵	۱۸	۳۳	۴۸	۹	۳۹	۵۵	۲۱	۵۲	۲۵	۲۳	۱۷	۳۸	۳۱	۴۲	۳۴	۴۱	۵۰	۴۱	۲۱	۵۹	۵
۲۹	۴۱	۱	۴۰	۴/۰	۴۵	۱۸	۳۳	۴۸	۱۰	۲۷	۵۵	۲۱	۵۲	۲۶	۲۲	۱۸	۳۸	۳۲	۴۲	۳۴	۴۱	۵۰	۴۱	۲۱	۵۹	۶
۳۰	۴۱	۱	۴۰	۰	۴۵	۱۸	۳۳	۴۸	۱۱	۱۵	۵۵	۲۱	۵۲	۲۶	۲۲	۱۸	۳۸	۳۲	۴۲	۳۵	۴۱	۵۰	۴۱	۲۲	۵۹	۶

۱۹۷۵ع جمادی الآخر ۱۳۹۵ھ

تحویل آفتاب در برج جوزا ۴ جمادی الآخر ۱۲ گھڑی ۳۹ پل

اس ماہ یا رحیم پڑھے

اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورہ مزمل پڑھے۔ بقول حضرت امام جعفر صادق رضہ روئے زنان دیکھنا مفید ہے۔

نحس تاریخیں: ۳-۵-۹-۱۸-۲۳-۲۸

استعمال و پرہیز: تفریح کرنا، ہلکی ورزش کرنا، گرم پانی سے نہانا، لیموں کا عرق استعمال کرنا، ہلکی غذا کھانا مفید ہے۔ گرم غذا کھانا، زیادہ محنت کرنا، جسم کو تر رکھنا مضر ہے۔

دیگر حالات: عوام میں حادثات کثرت سے ہونگے۔ وبائی امراض پھیلنے کا اندیشہ، اموات بکثرت ہونگی، خلق خدا عذاب میں مبتلا ہوگی، ملک میں ہر طرف بارش کا زور ہوگا۔

دنوں کے نام		مہینوں کے نام۔ تاریخیں۔ مروجہ سنہ									اوقات داخلہ قمر در برج			کرن						جوگ			نچھتر			دگان		تتھی					
اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	جمادی الآخر ۱۳۹۵ھ	جون جولائی ۱۹۷۵ع	جمادی الآخر ۱۳۹۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام برج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	دن/رات	گھڑی	پل
جمعرات	پنجشنبہ	۱	۱۲	۳	۱۲	۱۸	۲۳	۳	۱۹	۳۱۹	سرطان	۱۵	۴۲	تیتل	۳	۱۹	گر	۳۰/۵۷	۴/۳	بردھ	۱۳	۴۶	پنرلس	۲۹	۵۱	۳۳	۵۲	۳	۳۶	۵۳	رات	۷	۵۸
جمعہ	جمعہ	۲	۱۳	۴	۱۳	۱۹	۲۳	۴	۲۰	۳۲۰				بھدرا	۲۵	۶	بنج	۵۲	۱۷	دھرو	۶/۵۲	۴/۵۶	پکھ	۲۶	۱۵	۳۳	۵۴	۴	۳۱	۵۰	شام	۵	۵۰
ہفتہ	شنبہ	۳	۱۴	۵	۱۴	۲۰	۲۴	۵	۲۱	۳۲۱	اسد	۲۲	۴۲	بالو	۱۹	۳۸	کولو	۳۴	۴۰	ہرکھن	۵۲	۳۵	اشلیکھا	۲۲	۴۲	۳۳	۵۵	۵	۲۶	۱۵	دن	۳	۴۳
اتوار	یکشنبہ	۴	۱۵	۶	۱۵	۲۱	۲۵	۶	۲۲	۳۲۲				تیتل	۱۳	۵۲	گر	۴۱	۱۰	بجر	۴۲	۲۳	مگھا	۱۹	۴۱	۳۳	۵۶	۶	۲	۱۶	دن	۱	۱۷
پیر	دوشنبہ	۵	۱۶	۷	۱۶	۲۲	۲۶	۷	۲۳	۳۲۳	سنبلہ	۲۹	۴۸	بنج	۸	۲۸	بھدرا	۳۵	۴۶	سدھی	۳۸	۲۶	پوربا پھاگنی	۱۵	۳۸	۳۳	۵۷	۷	۱۴	۵	دن	۱۰	۵۱
منگل	سہ شنبہ	۶	۱۷	۸	۱۷	۲۳	۲۷	۸	۲۴	۳۲۴				بنج	۳	۳	بالو	۱۲/۵۹	۳/۳	بتی پات	۳۱	۲۸	اترپھاگنی	۱۲	۲۳	۳۳	۵۹	۸	۷	۵۴	دن	۸	۲۳
بدھ	چہارشنبہ	۷	۱۸	۹	۱۸	۲۴	۲۸	۹	۲۵	۳۲۵	میزان	۳۷	۵۲	تیتل	۲۵	۳۵	گر	۵۳	۷	بریان	۲۴	۴۵	ہست	۹	۱۷	۳۴	۰	۹	۱/۵۴	۵۶/۲۵	صبح	۵/۳	۵۲/۴۵
جمعرات	پنجشنبہ	۸	۱۹	۱۰	۱۹	۲۵	۲۹	۱۱	۲۶	۳۲۶				بنج	۲۰	۵۶	بھدرا	۴۸	۴۲	پرگھ	۱۸	۳۲	چترا	۶	۲۱	۳۴	۱	۱۱	۵۱	۲۰	رات	۱	۴۵
جمعہ	جمعہ	۹	۲۰	۱۱	۲۰	۲۶	۳۰	۱۲	۲۷	۳۲۷	عقرب	۴۷	۵۰	بنج	۱۶	۴۶	بالو	۴۴	۴۶	شیو	۱۲	۴۳	سواتی	۴	۱۱	۳۴	۲	۱۲	۴۶	۰	رات	۱۱	۳۷
ہفتہ	شنبہ	۱۰	۲۱	۱۲	۲۱	۲۷	۳۱	۱۳	۲۸	۳۲۸				کولو	۱۴	۱۲	تیتل	۴۱	۳۷	سدھ	۶	۱۶	بشاکھا	۲	۳۳	۳۴	۴	۱۳	۴۳	۵۳	رات	۱۰	۴۶
اتوار	یکشنبہ	۱۱	۲۲	۱۳	۲۲	۲۸	اساڑھ	۱۴	۲۹	۳۲۹				گر	۱۰	۳۱	بنج	۳۹	۲۲	سادھ	۲/۵۶	۲۴/۸	انرادھا	۱	۴۲	۳۴	۵	۱۴	۴۱	۳۷	رات	۷	۵۳
پیر	دوشنبہ	۱۲	۲۳	۱۴	۲۳	۲۹	۲	پورن ماشی	۳۰	۳۳۰	قوس	۱	۴۶	بھدرا	۸	۵۴	بنج	۳۸	۳۵	سبھ	۵۵	۴۵	جیشٹا	۱	۴۶	۳۴	۶	پورن ماشی	۴۰	۴۰	رات	۷	۵۷
منگل	سہ شنبہ	۱۳	۲۴	۱۵	۲۴	اساڑھ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]				بالو	۸	۳۷	کولو	۳۸	۴۶	برہم	۵۲	۴۲	مول	۲	۵۸	۳۴	۷	[illegible]	۴۰	۵۴	رات	۷	۳۵
بدھ	چہارشنبہ	۱۴	۲۵	۱۶	۲۵	۲	۴	۲	۲	۳۳۲	جدی	۲۱	۴۴	تیتل	۹	۵۰	گر	۴۰	۵۴	ایندر	۵۳	۲۶	پورباکھاڑ	۵	۴۲	۳۴	۲	۲	۴۲	۳۳	رات	۱	۱۴
جمعرات	پنجشنبہ	۱۵	۲۶	۱۷	۲۶	۳	۵	۳		۳۳۳				بنج	۱۲	۲۸	بھدرا	۴۴	۲	بیدھرت	۵۳	۴۵	اترکھاڑ	۹	۵۴	۳۴	۱	۳	۴۶	۴	رات	۱۱	۳۷
جمعہ	جمعہ	۱۶	۲۷	۱۸	۲۷	۴	۶	۴		۳۳۴	دلو	۴۸	۵۱	بنج	۱۶	۳۰	بالو	۴۸	۵۸	بیکوم	۵۵	۲۳	سراون	۱۵	۳۴	۳۴	۰	۴	۴۸	۲	رات	۱۲	۲۶
ہفتہ	شنبہ	۱۷	۲۸	۱۹	۲۸	۵	۷	۵		۳۳۵				کولو	۲۱	۳۶	تیتل	۵۴	۱۹	پریت	۵۷	۲۲	دھنشٹا	۲۲	۷	۳۲	۵۹	۵	۵۳	۳۲	رات	۲	۳۸
اتوار	یکشنبہ	۱۸	۲۹	۲۰	۲۹	۶	۸	۶		۳۳۶				گر	۲۷	۲۳	بنج	۶۰	۰	آیوشمان	۵۹	۴۸	شتبکھا	۲۹	۳۰	۳۳	۵۷	۶	۵۸	۳۴	رات	۴	۳۸
پیر	دوشنبہ	۱۹	۳۰	۲۱	۳۰	۷	۹	۷		۳۳۷	حوت	۲۰	۱۹	بنج		۲۷	بھدرا	۳۲	۳۱	شوبھاگ	۶۰	۰	پوربابھادر	۳۷	۱	۳۳	۵۶	۷	۶۰	۰	۰	۰	۰
منگل	سہ شنبہ	۲۰	جولائی	۲۲	شہریور	۸	۱۰	۸		۳۳۸				بنج	۶	۳۶	بالو	۳۹	۲۵	سوبھاگ	۲	۱۴	اترابھادر	۴۴	۲۲	۳۳	۵۵	۷	۳	۳۵	صبح	۶	۳۷
بدھ	چہارشنبہ	۲۱	۲	۲۳	۲	۹	۱۱	۹		۳۳۹	حمل	۵۰	۵۱	کولو	۱۲	۱۴	تیتل	۴۳	۵۴	شوبھن	۴	۲۳	ریوتی	۵۰	۵۱	۳۴	۵۴	۸	۸	۷	دن	۸	۲۸
جمعرات	پنجشنبہ	۲۲	۳	۲۴	۳	۱۰	۱۲	۹		۳۴۰				گر	۱۶	۵۴	بنج	۴۷	۵۳	اتیگنڈ	۴	۴۸	اسنی	۵۵	۵۶	۳۳	۵۳	۹	۱۱	۵۷	دن	۱۰	۱
جمعہ	جمعہ	۲۳	۴	۲۵	۴	۱۱	۱۳	۱۰		۳۴۱				بھدرا	۱۹	۵۱	بنج	۵۰	۴۲	سوکرما	۴	۵۰	بھرنی	۵۹	۳۴	۳۳	۵۱	۱۰	۱۴	۱۴	دن	۱۱	۸
ہفتہ	شنبہ	۲۴	۵	۲۶	۵	۱۲	۱۴	۱۱		۳۴۲	ثور	۱۴	۵۸	بالو	۲۱	۶	کولو	۵۰	۳۴	دھرت	۴	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	۳۳	۵۰	۱۱	۱۶	۲۳	دن	۱۱	۴۷
اتوار	یکشنبہ	۲۵	۶	۲۷	۶	۱۳	۱۵	۱۲		۳۴۳				تیتل	۲۰	۲۱	گر	۴۹	۳	شول	۲/۵۳	۱۳/۴۳	کرتکا	۱	۱۰	۳۳	۴۹	۱۲	۱۶	۴۰	دن	۱۱	۵۴
پیر	دوشنبہ	۲۶	۷	۲۸	۷	۱۴	۱۶	۱۳		۳۴۴	جوزا	۳۰		بنج	۱۷	۴۶	بھدرا	۴۶	۲	بردھ	۵۲	۳۴	روہنی	۵۸	۵۷/۱۴	۳۳	۴۸	۱۳	۱۵	۴۱	دن	۱۱	۳۶
منگل	سہ شنبہ	۲۷	۸	۲۹	۸	۱۵	۱۷	۱۴		۳۴۵				شکنی	۱۴	۱۹	چتشپد	۴۱	۲۷	دھرو	۵۴	۸	اردرا	۵۵	۳۵	۳۳	۴۷	۱۴	۱۳	۳۰	دن	۱۰	۳۹
بدھ	چہارشنبہ	۲۸	۹	رجب	۹	۱۶	۱۸	اماوس		۳۴۶	سرطان	۳۷	۳	ناگ	۸	۳۶	کستوگھن	۳۵	۳۱	بیاگھات	۲۷	۴۶	پنرلس	۵۰	۵۳	۳۳	۵۴	اماوس	۱	۱۵	دن	۷	۲۱
جمعرات	پنجشنبہ	۲۹	۱۰	۲	۱۰	۱۷	۱۹	[illegible]		۳۴۷				بو	۳	۲۶	بالو	۲۶/۵۶	۱۷/۸	ہرکھن	۲۹	۱۳	پکھ	۴۵	۳۶	۳۳	۴۴	[illegible]	۶	۴	دن	۷	۴۱

۹ جمادی الآخر مطابق ۲۰ جون یوم جمعہ ۴۷ گھڑی ۵۰ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۱۲ جمادی الآخر بروز دوشنبہ ۱ گھڑی ۴۶ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

فضائل ماہ جمادی الآخر ۱۳۹۵ھ

حضور سرکار دو عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا نکاح حضرت عبداللہ سے اس ماہ کی پہلی تاریخ شب دوشنبہ کو ہوا۔ اور اسی مہینہ کی ۲۰ رتاریخ جمعہ ۳۵ھ کو حضرت فاطمہؓ آپ کی صاحبزادی کی ولادت ہوئی اور اسی ماہ کی ۲۳ تاریخ ۱۳ھ کو حضرت ابوبکرؓ نے وفات پائی۔ اگر اس رات کی پہلی تاریخ میں بعد نماز مغرب پندرہ بار سورہ اخلاص اور ایک ایک معوذتین اور سجدے میں ۳۰ بار ایاک نعبد وایاک نستعین کہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں بر لائے گا اور اگر پہلے روز چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص ۱۳ بار تو اس کے نامہ اعمال میں اللہ تعالیٰ سو نیکیاں لکھتا ہے اور گناہ اس کے اپنے فضل و کرم سے مٹا دیتا ہے۔

جمادی الآخر ۱۳۹۵ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدر آباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھنٹے	منٹ	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
۱	۴/۴۱	۶/۱	۱۲/۴۰	۴/۰	۴/۴۵	۷/۱۸	۸/۳۳	۸/۴۸	۱۲	۳	۵/۵۵	۷/۲۱	۵/۵۲	۷/۲۶	۵/۲۲	۷/۱۹	۴/۳۸	۶/۳۲	۵/۴۲	۶/۳۵	۵/۴۱	۶/۵۰	۵/۴۱	۷/۲۲	۴/۵۹	۷/۶
۲	۴۱	۱	۴۰	۰	۴۵	۱۹	۳۴	۴۹	۱۲	۵۱	۵۵	۲۲	۵۲	۲۷	۲۲	۱۹	۳۸	۳۳	۴۲	۳۶	۴۱	۵۱	۴۱	۲۲	۵۹	۷
۳	۴۱	۱	۴۰	-	۴۵	۱۹	۳۴	۴۹	۳۹	۱	۵۵	۲۲	۵۳	۲۷	۲۲	۱۹	۳۸	۳۳	۴۲	۳۶	۴۱	۵۱	۴۱	۲۳	۵۹	۷
۴	۴۱	۱	۴۰	-	۴۵	۱۹	۳۴	۴۹	۲	۲۴	۵۵	۲۲	۵۳	۲۷	۲۲	۱۹	۳۸	۳۳	۴۲	۳۶	۴۱	۵۱	۴۱	۲۳	۵۹	۸
۵	۴۱	۱	۴۰	-	۴۵	۱۹	۳۴	۴۹	۳	۵۱	۵۶	۲۲	۵۳	۲۸	۲۳	۲۰	۳۸	۳۴	۴۲	۳۶	۴۱	۵۲	۴۱	۲۳	۵۹	۸
۶	۴۱	۱	۴۰	۰	۴۵	۱۹	۳۴	۴۹	۴	۳	۵۶	۲۳	۵۳	۲۸	۲۳	۲۰	۳۹	۳۴	۴۲	۳۷	۴۱	۵۲	۴۲	۲۴	۵۹	۸
۷	۴۲	۲	۴۱	۱	۴۶	۲۰	۳۵	۵۰	۴	۵۱	۵۶	۲۳	۵۳	۲۸	۲۳	۲۰	۳۹	۳۴	۴۲	۳۷	۴۱	۵۲	۴۲	۲۴	۵۹	۹
۸	۴۲	۲	۴۱	۱	۴۶	۲۰	۳۵	۵۰	۵	۳۹	۵۶	۲۳	۵۳	۲۸	۲۳	۲۱	۳۹	۳۵	۴۲	۳۷	۴۱	۵۲	۴۲	۲۴	۵۹	۹
۹	۴۲	۲	۴۱	۱	۴۶	۲۰	۳۵	۵۰	۶	۲۷	۵۶	۲۳	۵۳	۲۹	۲۳	۲۱	۳۹	۳۵	۴۳	۳۷	۴۲	۵۳	۴۲	۲۴	۵۹	۹
۱۰	۴۲	۲	۴۱	۱	۴۶	۲۰	۳۵	۵۰	۷	۱۵	۵۶	۲۴	۵۳	۲۹	۲۳	۲۱	۳۹	۳۵	۴۳	۳۸	۴۲	۵۳	۴۲	۲۵	۵/۰	۱۰
۱۱	۴۲	۲	۴۱	۱	۴۶	۲۱	۳۶	۵۱	۸	۳	۵۷	۲۴	۵۴	۲۹	۲۳	۲۲	۳۹	۳۶	۴۳	۳۸	۴۲	۵۳	۴۲	۲۵	-	۱۰
۱۲	۴۲	۳	۴۲	۲	۴۷	۲۱	۳۶	۵۱	۸	۵۱	۵۷	۲۴	۵۴	۲۹	۲۴	۲۲	۴۰	۳۶	۴۴	۳۸	۴۳	۵۳	۴۳	۲۵	-	۱۰
۱۳	۴۳	۳	۴۳	۳	۴۸	۲۲	۳۷	۵۲	۹	۳۹	۵۷	۲۴	۵۴	۳۰	۲۴	۲۲	۴۰	۳۶	۴۴	۳۸	۴۳	۵۳	۴۳	۲۵	-	۱۰
۱۴	۴۳	۳	۴۳	۳	۴۸	۲۲	۳۷	۵۲	۱۰	۲۷	۵۷	۲۵	۵۴	۳۰	۲۴	۲۲	۴۰	۳۶	۴۴	۳۸	۴۳	۵۴	۴۳	۲۵	-	۱۰
۱۵	۴۳	۳	۴۳	۳	۴۸	۲۲	۳۷	۵۲	۱۱	۱۵	۵۸	۲۵	۵۵	۳۰	۲۵	۲۲	۴۱	۳۶	۴۴	۳۹	۴۳	۵۴	۴۳	۲۵	-	۱۰
۱۶	۴۴	۴	۴۳	۳	۴۸	۲۲	۳۷	۵۲	۱۲	۳	۵۸	۲۵	۵۵	۳۰	۲۵	۲۲	۴۱	۳۶	۴۴	۳۹	۴۴	۵۴	۴۴	۲۶	۱	۱۰
۱۷	۴۴	۴	۴۳	۳	۴۸	۲۲	۳۷	۵۲	۱۲	۵۱	۵۸	۲۵	۵۵	۳۰	۲۵	۲۲	۴۲	۳۶	۴۵	۳۹	۴۴	۵۴	۴۴	۲۶	۱	۱۰
۱۸	۴۵	۵	۴۴	۴	۴۹	۲۲	۳۷	۵۲	۳۹	۱	۵۹	۲۵	۵۶	۳۰	۲۵	۲۳	۴۲	۳۷	۴۵	۳۹	۴۴	۵۴	۴۴	۲۶	۱	۱۰
۱۹	۴۵	۵	۴۴	۴	۴۹	۲۲	۳۷	۵۳	۲	۲۷	۵۹	۲۵	۵۶	۳۰	۲۶	۲۳	۴۳	۳۷	۴۵	۳۹	۴۵	۵۴	۴۴	۲۶	۱	۱۰
۲۰	۴۵	۵	۴۴	۴	۴۹	۲۲	۳۷	۵۲	۳	۵۱	۵۹	۲۵	۵۶	۳۰	۲۶	۲۳	۴۳	۳۷	۴۶	۳۹	۴۵	۵۴	۴۵	۲۶	۱	۱۰
۲۱	۴۵	۵	۴۴	۴	۴۹	۲۲	۳۷	۵۲	۴	۳	۵۹	۲۵	۵۶	۳۰	۲۷	۲۳	۴۳	۳۷	۴۶	۳۹	۴۵	۵۴	۴۵	۲۶	۲	۹
۲۲	۴۶	۶	۴۴	۵	۵۰	۲۳	۳۸	۵۳	۴	۵۱	۶/۰	۲۵	۵۷	۳۰	۲۷	۲۳	۴۳	۳۷	۴۶	۳۹	۴۵	۵۴	۴۵	۲۶	۲	۹
۲۳	۴۶	۶	۴۴	۵	۵۰	۲۳	۳۸	۵۳	۵	۳۹	۶/۰	۲۵	۵۷	۳۰	۲۷	۲۳	۴۴	۳۷	۴۷	۳۹	۴۶	۵۴	۴۶	۲۶	۳	۸
۲۴	۴۶	۶	۴۴	۵	۵۰	۲۳	۳۸	۵۳	۶	۲۷	۶/۰	۲۵	۵۸	۳۰	۲۸	۲۳	۴۴	۳۷	۴۷	۳۹	۴۶	۵۴	۴۶	۲۶	۳	۷
۲۵	۴۶	۶	۴۴	۵	۵۰	۲۳	۳۸	۵۳	۷	۱۵	۱	۲۵	۵۸	۳۰	۲۸	۲۳	۴۴	۳۶	۴۷	۳۹	۴۶	۵۴	۴۶	۲۶	۴	۷
۲۶	۴۷	۷	۴۵	۵	۵۰	۲۳	۳۸	۵۳	۸	۳	۱	۲۵	۵۸	۲۹	۲۸	۲۳	۴۴	۳۶	۴۸	۳۹	۴۶	۵۴	۴۷	۲۶	۴	۶
۲۷	۴۷	۷	۴۵	۵	۵۰	۲۳	۳۸	۵۳	۸	۵۱	۲	۲۵	۵۹	۲۹	۲۹	۲۳	۴۵	۳۶	۴۸	۳۹	۴۷	۵۴	۴۸	۲۵	۵	۶
۲۸	۴۸	۸	۴۶	۵	۵۰	۲۳	۳۸	۵۳	۹	۳۹	۲	۲۵	۵۹	۲۹	۲۹	۲۳	۴۵	۳۶	۴۸	۳۹	۴۷	۵۴	۴۸	۲۵	۵	۵
۲۹	۴۸	۸	۴۶	۵	۵۰	۲۳	۳۸	۵۳	۱۰	۲۷	۲	۲۵	۵۹	۲۹	۳۰	۲۲	۴۵	۳۶	۴۹	۳۹	۴۸	۵۴	۴۹	۲۵	۶	۵

تحویل آفتاب در برج سرطان، رجب المرجب ۹ گھڑی ۳۳ پل ۵۱	# رجب المرجب ۱۳۹۵ھ ۱۹۷۵ء
نحس تاریخیں ۳-۸-۱۸-۲۳-۲۸	اس ماہ کا چاند دیکھ کر قرآن مجید یا جمال بزرگان دیکھنا، سبزہ اور خوشبودار پھول دیکھنا مبارک ہے

استعمال اور پرہیز :- تازہ پانی سے نہانا، بلند جگہ پر سونا، ہلکی غذا کھانا، پان کھانا مفید ہے، رات کو جاگنا، فاقہ کرنا، دن کو سونا، ثقیل غذاؤں کا استعمال مضر ہے

دیگر حالات :- موسم زیادہ گرم ہوگا۔ امراض صفرادی کا دور رہے گا۔ عوام میں فکر و تردد رنج و الم زیادہ ہوگا۔ مغربی ممالک میں فوجی تناؤ کا اندیشہ، بارش کثرت سے ہو

اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	رجب شعبان ۱۳۹۵ھ	جولائی اگست ۱۹۷۵ء	مہینوں کے نام: رجب شعبان شمسی	تیر مرداد فصلی	اساڑھ ساون فصلی	ساون بھادوں	اساڑھ ساون ۲۰۳۲ بکرمی	بہمن اسفندار	تیر مرداد یزدجردی	دو برج: نام برج	گھڑی	پل	کرن: نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	جوگ: نام جوگ	گھڑی	پل	نچھتر: نام نچھتر	گھڑی	پل	دہان: گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	دن رات	گھڑی	پل
جمعہ	جمعہ	۱	۱۱	۳	۱۱	۱۸	۲۰	۳	۱۸	۳۴۸	اسد	۴۰	۱۸	تیتل	۱۹	۱۵	گر	۴۵	۲۲	بجر	۲۰	۳۷	اشلیکھا	۴۰	۱۸	۳۳	۴۲	۲	۱/۵۵	۴/۲۳	صبح	۵/۳	۴۲/۲۹
ہفتہ	شنبہ	۲	۱۲	۴	۱۲	۱۹	۲۱	۴	۱۹	۳۴۹				بنج	۱۲	۱۳	بھدرا	۳۸	۲۴	بھدرا	۱۱	۴۵	مگھا	۳۴	۵۸	۳۳	۴۲	۴	۴۸	۲۸	رات	۱	۴
اتوار	یکشنبہ	۳	۱۳	۵	۱۳	۲۰	۲۲	۵	۲۰	۳۵۰	سنبلہ	۴۳	۵۴	بو	۴	۵۸	بالو	۵۸	۲۵	بتی پات	۲۰	۱۶	پوربا پھالگنی	۲۹	۵۷	۳۳	۴۰	۵	۴۳	۱۸	رات	۱۰	۳۵
پیر	دوشنبہ	۴	۱۴	۶	۱۴	۲۱	۲۳	۶	۲۱	۳۵۱				تیتل	۱۵	۱۶	گر	۵۲	۷	پرگھ	۴۷	۵۲	اترا پھالگنی	۲۵	۴۵	۳۳	۳۹	۶	۳۷	۵	رات	۱۰	۳۵
منگل	سہ شنبہ	۵	۱۵	۷	۱۵	۲۲	۲۴	۷	۲۲	۳۵۲	میزان	۵۱	۷	بنج	۱۹	۴۷	بھدرا	۴۷	۱	شیو	۴۱	۰	ہست	۲۲	۲۳	۳۳	۳۸	۷	۳۱	۴	شام	۵	۴۳
بدھ	چہار شنبہ	۶	۱۶	۸	۱۶	۲۳	۲۵	۸	۲۳	۳۵۳				بو	۱۴	۱۶	بالو	۴۲	۵۶	سدھ	۲۵	۲	چترا	۱۹	۵۱	۳۳	۳۷	۸	۴۳	۳۱	دن	۲	۴۱
جمعرات	پنجشنبہ	۷	۱۷	۹	۱۷	۲۴	۲۶	۹	۲۴	۳۵۴				کولو	۱۱	۳۱	تیتل	۴۰	۱۲	سادھ	۳۹	۴۰	سواتی	۱۸	۴	۳۳	۳۶	۹	۳۰	۳۰	دن	۱	۴۶
جمعہ	جمعہ	۸	۱۸	۱۰	۱۸	۲۵	۲۷	۱۰	۲۵	۳۵۵	عقرب	۳۲	۲	گر	۸	۳۴	بنج	۴۷	۵۳	شبھ	۲۵	۱۱	بساکھا	۱۷	۲۱	۳۳	۳۴	۱۰	۱۶	۵	دن	۱۱	۴۴
ہفتہ	شنبہ	۹	۱۹	۱۱	۱۹	۲۶	۲۸	۱۱	۲۶	۳۵۶				بھدرا	۷	۳	بو	۲۶	۳۵	شوکل	۲۱	۱۴	انرادھا	۱۷	۲۳	۳۳	۲۴	۱۱	۱۳	۳۴	دن	۱۰	۴۵
اتوار	یکشنبہ	۱۰	۲۰	۱۲	۲۰	۲۷	۲۹	۱۲	۲۷	۳۵۷	قوس	۱۸	۳۶	بالو	۶	۸	کولو	۲۶	۲۰	برہم	۱۸	۴۹	جیشٹھا	۱۸	۳۶	۳۴	۳۴	۱۲	۱۰	۲۱	دن	۹	۲۷
پیر	دوشنبہ	۱۱	۲۱	۱۳	۲۱	۲۸	۳۰	۱۳	۲۸	۳۵۸	۰			تیتل	۶	۳۱	گر	۴۷	۶	اینڈر	۱۶	۱۴	مول	۴۰	۵۰	۳۳	۳۱	۱۳	۸	۱۴	دن	۹	۱
منگل	سہ شنبہ	۱۲	۲۲	۱۴	۲۲	۲۹	۳۱	۱۴	۲۹	۳۵۹	جدی	۳۰	۱۰	بنج	۷	۴۴	بھدرا	۴۹	۵	بیدھرت	۱۵	۵	پوربا کھاڑ	۴۴	۶	۳۳	۳۰	۱۴	۷	۴۳	دن	۷	۱
بدھ	چہار شنبہ	۱۳	۲۳	۱۵	۲۳	۳۰	ساون	پورنماشی	۳۰	۳۶۰				بو	۱۰	۲۷	بالو	۲	۱۷	بیکوم	۴۴	۴۲	اتراکھاڑ	۲۸	۲۲	۳۳	۲۸		۱۰	۵۱	دن	۷	۵
جمعرات	پنجشنبہ	۱۴	۲۴	۱۶	۲۴	ساون ۱	۲	ساون بدی	اسفندار	۱				کولو	۱۴	۷	تیتل	۴۶	۲۸	پریت	۱۵	۴	سراون	۴۲	۱۵	۳۳	۲۷		۱۳	۲۷	دن	۱۰	۴۴
جمعہ	جمعہ	۱۵	۲۵	۱۷	۲۵	۲	۳	۲	۲	۲	دلو	۷	۴۸	گر	۱۹	۱۲	بنج	۵۱	۵۲	آیوشمان	۱۶	۴۲	دھنشٹھا	۴	۴۲	۳۳	۲۵	۲	۱۷	۱۴	دن	۱۲	۵
ہفتہ	شنبہ	۱۶	۲۶	۱۸	۲۶	۳	۴	۳	۳	۳				بھدرا	۲۴	۴۳	بنج	۵۷	۴۴	سوبھاگ	۱۸	۱۲	شتبھکا	۴۴	۴۷	۳۳	۲۲	۳	۲۱	۵۲	دن	۲	۶
اتوار	یکشنبہ	۱۷	۲۷	۱۹	۲۷	۴	۵	۴	۴	۴	حوت	۳۸	۲۷	بالو	۳۰	۳۵	کولو	۶۰	۰	شوبھن	۳۰	۴۳	پوربا بھادرپد	۵۵	۴۱	۳۳	۱۹	۴	۲۶	۴۴	دن	۴	۴
پیر	دوشنبہ	۱۸	۲۸	۲۰	۲۸	۵	۶	۵	۵	۵				کولو	۱۹	۴۴	گر	۳۶	۴۸	اتیگنڈ	۲۲	۱۲	اترا بھادرپد	۶۰	۰	۳۳	۱۶	۵	۳۱	۴۵	شام	۶	۴
منگل	سہ شنبہ	۱۹	۲۹	۲۱	۲۹	۶	۷	۶	۶	۶				گر	۹	۴۹	بنج	۴۲	۵۲	سوکرمان	۲۵	۴۵	اترا بھادرپد	۲	۵۶	۳۳	۱۳	۶	۳۹	۴۵	رات	۷	۵۷
بدھ	چہار شنبہ	۲۰	۳۰	۲۲	۳۰	۷	۸	۷	۷	۷	حمل	۱۰	۸	بھدرا	۱۵	۴۳	بنج	۴۷	۵۷	دھرت	۲۷	۴۴	ریوتی	۱	۸	۳۳	۱۰	۷	۴۰	۱۷	رات	۷	۳۱
جمعرات	پنجشنبہ	۲۱	۳۱	۲۳	۳۱	۸	۹	۸	۸	۸				بالو	۱۹	۵۲	کولو	۵۱	۴۷	شول	۲۸	۴۸	اسنی	۱۶	۶	۳۳	۷	۸	۴۱	۲۲	رات	۸	۵۷
جمعہ	جمعہ	۲۲	اگست	۲۴	مہر	۹	۱۰	۹	۹	۹	ثور	۳۶	۴۵	تیتل	۲۴	۵۵	گر	۵۴	۳	گنڈ	۲۸	۴۶	بھرنی	۲۰	۵۸	۳۳	۴	۹	۴۴	۵۸	رات	۱۱	۲۳
ہفتہ	شنبہ	۲۳	۲	۲۵	۲	۸	۱۱	۱۰	۱۰	۱۰				بنج	۲۴	۶	بھدرا	۵۴	۱۰	بردھ	۲۷	۲۰	کرتکا	۲۴	۲	۳۳	۱	۱۰	۴۵	۲۰	رات	۱۱	۴۳
اتوار	یکشنبہ	۲۴	۳	۲۶	۳	۹	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	جوزا	۵۴	۴۲	بو	۲۳	۱۷	بالو	۵۲	۲۴	دھرو	۴۴	۲۳	روہنی	۲۵	۹	۳۲	۵۸	۱۱	۴۴	۲۶	رات	۱۱	۱۱
پیر	دوشنبہ	۲۵	۴	۲۷	۴	۱۰	۱۳	۱۲	۱۲	۱۲				کولو	۲۰	۴۳	تیتل	۴۸	۳۷	بیاگھات	۱۹	۲۵	مرگشرا	۴۴	۹	۳۲	۵۵	۱۲	۴۲	۲۱	رات	۱۰	۲۲
منگل	سہ شنبہ	۲۶	۵	۲۸	۵	۱۱	۱۴	۱۳	۱۳	۱۳				گر	۱۵	۴۲	بنج	۴۲	۴۹	ہرکھن	۱	۲۲	آردرا	۲۱	۲۵	۳۲	۵۲	۱۳	۴۷	۱۱	رات	۷	۶
بدھ	چہار شنبہ	۲۷	۶	۲۹	۶	۱۲	۱۵	۱۴	۱۴	۱۴	سرطان	۲	۴۹	بھدرا	۹	۱	شکنی	۳۵	۲۱	بجر	۵/۵۳	۴۲/۱۴	پنربس	۱۶	۳۹	۳۲	۴۹	۱۴	۳۵	۵۵	رات	۷	۴۸
جمعرات	پنجشنبہ	۲۸	۷	۳۰	۷	۱۳	۱۶	اماوس	۱۵	۱۵				چتشپد	۱	۱۰	ناگ	۳۷	۲	بتی پات	۱۸	۴۶	پکھ	۱۰	۴۱	۳۲	۴۶	اماوس	۳۰	۷	رات	۵	۳۲
جمعہ	جمعہ	۲۹	۸	شعبان	۸	۱۴	۱۷	ساون سدی	۱۶	۱۶	اسد	۹۷	۹	بنج	۱۷	۱۸	بالو	۴۵	۵	بریان	۳۷	۱۳	اشلیکھا	۳/۵۴	۱/۸	۳۴	۴۴	ساون سدی	۴۲	۳۷	دن	۳	۱۷
ہفتہ	شنبہ	۳۰	۹	۲	۹	۱۵	۱۸	۲	۱۷	۱۷				کولو	۱۸	۵۲	تیتل	۳۸	۲	پرگھ	۲۸	۱۵	پوربا پھالگنی	۵۰	۹	۳۲	۴۱	۲	۱۸	۴۸	دن	۱۲	۵۷

۸ رجب المرجب مطابق ۱۸ جولائی یوم جمعہ ۲ گھڑی ۳۲ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۱۰ رجب المرجب بروز یکشنبہ ۱۸ گھڑی ۳۶ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

فضائل ماہ رجب المرجب ۱۳۹۵ھ

رجب مشتق ہے ترجیب سے اور وہ بمعنی تعظیم کے ہے اور اس مہینہ کی عرب بہت تعظیم کرتے ہیں اور اس مہینے کا نام شہر اللہ بھی ہے اس کے لئے سردار دو عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ مہینہ میرا ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے اور اس مہینے کی بزرگی تمام مہینوں پر مانند بزرگی قرآن شریف کے ہے۔ دونی ہوتی ہیں نیکیاں اس میں اور یہ مہینہ بڑا بزرگ ہے۔ رجب ایک نہر ہے بہشت میں دودھ سے زیادہ سفید برف سے زیادہ ٹھنڈی اور شہد سے زیادہ میٹھی جو کوئی اس مہینہ میں روزہ رکھیگا پروردگار اسی نہر سے اسے سیراب کرے گا۔ اس ماہ مبارک میں ستائیسویں رات نہایت بزرگ ہے۔ حضورؐ ایک مرتبہ ایک قبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا کہ اگر تو ستائیسویں شب کو بیدار رہتا تو تیری قبر تاریک نہیں رہتی۔

رجب المرجب ۱۳۹۵ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمدآباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	پل	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
۱	۴/۴۸	۶/۸	۱۲/۴۶	۴/۵	۴/۵۰	۷/۲۳	۸/۳۸	۸/۵۳	۱۱	۱۵	۶/۳	۷/۲۵	۶/۰	۷/۲۹	۵/۳۰	۷/۲۲	۴/۴۵	۶/۳۶	۵/۴۹	۶/۳۹	۵/۴۸	۶/۵۴	۵/۴۹	۷/۲۵	۵/۷	۷/۸
۲	۴۹	۹	۴۶	۵	۵۰	۲۳	۳۸	۵۳	۱۲	۳	۳	۲۵	۰	۲۹	۳۰	۲۲	۴۶	۳۶	۴۹	۳۹	۴۸	۵۴	۴۹	۲۵	۷	۸
۳	۴۹	۹	۴۶	۵	۵۰	۲۳	۳۸	۵۳	۱۲	۵۱	۴	۲۵	۱	۲۹	۳۱	۲۲	۴۷	۳۶	۴۹	۳۹	۴۹	۵۴	۵۰	۲۵	۸	۸
۴	۵۰	۱۰	۴۶	۴	۴۹	۲۲	۳۷	۵۲	۳۹	۱	۴	۲۴	۱	۲۹	۳۱	۲۱	۴۷	۳۶	۵۰	۳۹	۴۹	۵۴	۵۰	۲۵	۹	۸
۵	۵۰	۱۰	۴۶	۴	۴۹	۲۲	۳۷	۵۲	۲	۲۷	۵	۲۴	۲	۲۹	۳۲	۲۱	۴۷	۳۵	۵۰	۳۹	۴۹	۵۴	۵۱	۲۵	۱۰	۷
۶	۵۰	۱۰	۴۶	۴	۴۹	۲۲	۳۷	۵۲	۳	۵۱	۵	۲۴	۲	۲۹	۳۲	۲۱	۴۸	۳۵	۵۰	۳۹	۴۹	۵۴	۵۲	۲۴	۱۰	۷
۷	۵۰	۱۰	۴۶	۴	۴۹	۲۲	۳۷	۵۲	۴	۳	۵	۲۴	۳	۲۹	۳۳	۲۰	۴۸	۳۵	۵۰	۳۹	۵۰	۵۴	۵۲	۲۴	۱۱	۷
۸	۵۱	۱۱	۴۶	۴	۴۹	۲۱	۳۶	۵۱	۴	۵۱	۵	۲۴	۳	۲۸	۳۳	۲۰	۴۹	۳۵	۵۱	۳۹	۵۰	۵۴	۵۳	۲۴	۱۲	۷
۹	۵۱	۱۱	۴۶	۴	۴۹	۲۱	۳۶	۵۱	۵	۳۹	۶	۲۳	۳	۲۸	۳۴	۲۰	۴۹	۳۵	۵۱	۳۹	۵۰	۵۴	۵۳	۲۳	۱۲	۶
۱۰	۵۱	۱۱	۴۶	۴	۴۹	۲۱	۳۶	۵۱	۶	۲۷	۶	۲۳	۴	۲۸	۳۴	۱۹	۵۰	۳۵	۵۱	۳۹	۵۱	۵۳	۵۴	۲۳	۱۲	۵
۱۱	۵۱	۱۱	۴۶	۴	۴۹	۲۱	۳۶	۵۱	۷	۱۵	۷	۲۳	۴	۲۷	۳۴	۱۹	۵۰	۳۴	۵۱	۳۹	۵۱	۵۳	۵۴	۲۲	۱۳	۵
۱۲	۵۲	۱۲	۴۶	۳	۴۸	۲۰	۳۵	۵۰	۸	۳	۷	۲۲	۵	۲۷	۳۵	۱۹	۵۱	۳۴	۵۲	۳۹	۵۱	۵۲	۵۵	۲۲	۱۳	۴
۱۳	۵۲	۱۲	۴۶	۳	۴۸	۲۰	۳۵	۵۰	۸	۵۱	۸	۲۲	۵	۲۷	۳۶	۱۸	۵۱	۳۳	۵۲	۳۹	۵۲	۵۲	۵۵	۲۲	۱۴	۴
۱۴	۵۳	۱۳	۴۷	۳	۴۸	۲۰	۳۵	۵۰	۹	۳۹	۸	۲۲	۶	۲۶	۳۶	۱۷	۵۲	۳۳	۵۲	۳۸	۵۲	۵۲	۵۵	۲۱	۱۵	۳
۱۵	۵۳	۱۳	۴۷	۳	۴۸	۲۰	۳۵	۵۰	۱۰	۲۷	۸	۲۱	۶	۲۶	۳۷	۱۷	۵۲	۳۲	۵۲	۳۸	۵۲	۵۲	۵۶	۲۱	۱۵	۳
۱۶	۵۴	۱۴	۴۷	۳	۴۸	۱۹	۳۵	۵۰	۱۱	۱۵	۹	۲۱	۶	۲۵	۳۸	۱۶	۵۳	۳۲	۵۲	۳۸	۵۳	۵۱	۵۶	۲۱	۱۶	۲
۱۷	۵۴	۱۴	۴۷	۳	۴۸	۱۹	۳۴	۴۹	۱۲	۳	۹	۲۰	۷	۲۵	۳۸	۱۶	۵۳	۳۱	۵۲	۳۸	۵۳	۵۱	۵۷	۲۰	۱۶	۲
۱۸	۵۵	۱۵	۴۷	۳	۴۸	۱۸	۳۴	۴۹	۱۲	۵۱	۹	۲۰	۷	۲۴	۳۹	۱۵	۵۴	۳۱	۵۳	۳۸	۵۴	۵۰	۵۸	۱۹	۱۷	۱
۱۹	۵۵	۱۵	۴۷	۳	۴۸	۱۸	۳۳	۴۸	۳۹	۱	۱۰	۱۹	۸	۲۳	۳۹	۱۵	۵۴	۳۰	۵۳	۳۸	۵۴	۵۰	۵۸	۱۸	۱۸	۱
۲۰	۵۵	۱۵	۴۷	۳	۴۸	۱۸	۳۳	۴۸	۲	۲۷	۱۰	۱۹	۸	۲۳	۴۰	۱۴	۵۵	۳۰	۵۳	۳۷	۵۴	۴۹	۵۸	۱۸	۱۹	۷/۰
۲۱	۵۵	۱۵	۴۷	۳	۴۸	۱۸	۳۳	۴۸	۳	۳	۱۱	۱۸	۹	۲۲	۴۰	۱۴	۵۵	۲۹	۵۴	۳۷	۵۵	۴۹	۵۹	۱۸	۱۹	۶/۵۹
۲۲	۵۵	۱۵	۴۷	۲	۴۷	۱۷	۳۲	۴۷	۴	۳	۱۱	۱۸	۹	۲۲	۴۰	۱۴	۵۶	۲۸	۵۴	۳۶	۵۵	۴۸	۵۹	۱۷	۱۹	۵۸
۲۳	۵۶	۱۶	۴۷	۲	۴۷	۱۷	۳۲	۴۷	۴	۵۱	۱۲	۱۷	۱۰	۲۱	۴۱	۱۳	۵۷	۲۷	۵۴	۳۶	۵۵	۴۸	۶/۰	۱۷	۱۹	۵۷
۲۴	۵۶	۱۶	۴۶	۱	۴۶	۱۶	۳۱	۴۶	۵	۳۹	۱۲	۱۷	۱۰	۲۱	۴۱	۱۲	۵۷	۲۶	۵۵	۳۵	۵۶	۴۸	۶/۰	۱۶	۲۰	۵۷
۲۵	۵۶	۱۶	۴۶	۱	۴۶	۱۶	۳۱	۴۶	۶	۲۷	۱۲	۱۷	۱۰	۲۱	۴۲	۱۲	۵۷	۲۶	۵۵	۳۵	۵۶	۴۸	۰	۱۶	۲۰	۵۶
۲۶	۵۶	۱۶	۴۶	۱	۴۶	۱۶	۳۱	۴۶	۷	۱۵	۱۳	۱۶	۱۱	۲۰	۴۲	۱۱	۵۸	۲۵	۵۵	۳۵	۵۶	۴۷	۰	۱۵	۲۱	۵۵
۲۷	۵۷	۱۷	۴۶	۱	۴۶	۱۵	۳۰	۴۵	۸	۳	۱۳	۱۵	۱۲	۱۹	۴۳	۱۰	۵۸	۲۴	۵۵	۳۵	۵۶	۴۷	۱	۱۴	۲۱	۵۴
۲۸	۵۷	۱۷	۴۶	۱	۴۶	۱۵	۳۰	۴۵	۸	۵۱	۱۴	۱۵	۱۲	۱۸	۴۴	۹	۵۹	۲۲	۵۵	۳۵	۵۶	۴۶	۲	۱۳	۲۲	۵۳
۲۹	۵۸	۱۸	۴۶	۴/۰	۴۵	۱۴	۲۹	۴۴	۹	۳۹	۱۴	۱۴	۱۳	۱۸	۴۵	۸	۵۹	۲۲	۵۵	۳۴	۵۷	۴۶	۲	۱۳	۲۳	۵۲
۳۰	۵۸	۱۸	۴۶	۰	۴۵	۱۴	۲۹	۴۴	۱۰	۲۷	۱۵	۱۳	۱۳	۱۷	۴۵	۸	۵/۰	۲۲	۵۵	۳۳	۵۷	۴۴	۳	۱۳	۲۵	۵۱

شَعْبَانُ المُعَظَّم ۱۳۹۵ھ ۱۹۷۵ء

تحویل آفتاب در برج اسد ۸ شعبان المعظم ۳۰ گھڑی ۱۴ پل

نحس تاریخیں ۵، ۱۳، ۲۳، ۲۶، ۲۸

اس ماہ میں یا علیم پڑھے

اس ماہ چاند دیکھ کر سبزہ، پھول، جواہرات دیکھے، روئے سادات اور علمائے دین کو دیکھے

استعمال اور پرہیز:- سرمہ لگانا، دریا میں سویرے نہانا، ہلکی غذا کھانا، دریا کے کنارے سیر کرنا، لیموں کا استعمال مفید ہے۔ دن کو سونا دھوپ میں پھرنا مضر ہے

دیگر حالات:- امراض صفراوی زیادہ ہونگے بری اور بحری ناگہانی حادثات ہوں گے، عوام میں فکر و تشویش زیادہ ہوگی کہیں زلزلہ کا بھی اندیشہ ہے واللہ اعلم

دنوں کے نام		مہینوں کے نام				مروجہ سنہ					داخلہ اوقات قمر در برج			کرن						جوگ			نچھتر			دہان		تتھی					
اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	شعبان المعظم ۱۳۹۵ھ	اگست ستمبر ۱۹۷۵ء	شعبان المعظم ۱۳۹۵	[illegible] فصلی	ساون بھادوں [illegible]	ساون بھادوں [illegible]	ساون بھادوں [illegible] بکرمی	روز [illegible] شہنشاہی	ماہ [illegible]	نام برج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	دن رات	گھڑی	پل
اتوار	١	١٠	٣	١٠	١٨	١٩	٣	١٨	١٩		سنبلہ	٣	٧	گر	٤	١٢	بنج	٣٠/٢٨	٣٩/٤٤	شیو	٢٠	١٢	اتراپھالگنی	٤٤	١	٣٢	٣٨	٣	٢٤	٣٤	دن	٣	١٧
پیر	٢	١١	٤	١١	١٩	٢٠	٤	١٩	٢٠					بنج	١٨	٧	بالو	٤٤	٥٨	سدھ	١٢	٤٨	ہست	٣٨	٣٢	٣٢	٣٥	٤	١٨	٤٠	دن	١٢	٤٧
منگل	٣	١٢	٥	١٢	٢٠	٢١	٥	٢٠	٢١		میزان	٦	٣٠	کولو	١٢	٤	تیتل	٣٩	١٦	سادھ	٥٤	٤٦/٢٢	چترا	٣٤	٢٨	٣٢	٣٦	٥	١٢	٣١	دن	١٠	٢٧
بدھ	٤	١٣	٦	١٣	٢١	٢٢	٦	٢١	٢٢					گر	٧	٢٧	بنج	٣٤	٥٣	شبھ	٤٦	٢٥	سواتی	٣١	٥٤	٣٢	٢٩	٦	٦	٣٠	دن	٨	٢
جمعرات	٥	١٤	٧	١٤	٢٢	٢٣	٧	٢٢	٢٣		عقرب	١٦	٥	بھدرا	٣	١٩	بنج	٣٢	٢	برہم	٤١	١٣	بکھا	٣٠	٤٨	٣٢	٢٦	٧	١/٥٤	٣٠/٢٢	صبح	٥/٣	٣٧/٢٤
جمعہ	٦	١٥	٨	١٥	٢٣	٢٤	٨	٢٣	٢٤					بالو	١	٣٣	کولو	٣	٣٦	ایندر	٣٧	١٧	انرادھا	٣٠	٥٥	٣٢	٢٣	٨	٤٧	٣٥	رات	١	٢١
سنیچر	شنبہ	٧	١٦	٩	١٦	٢٤	٢٥	٨	٢٤	١٩	قوس	٣٢	٣٠	تیتل	٠	١٣	گر	٣	٣٣	بیدھرت	٢٤	٤٥	جیشٹھا	٣٢	٣٠	٣٢	٢٠	٩	٤٥	١٧	رات	١١	٣٧
اتوار	یکشنبہ	٨	١٧	١٠	١٧	٢٥	٢٦	١١	٢٥	٣٠				بنج	١	١	بھدرا	٣١	٥٦	بشکمبھ	٣٣	١٣	مول	٣٥	٢٨	٣٢	١٧	١٠	٤٣	٥١	رات	١١	٤
پیر	دوشنبہ	٩	١٨	١١	١٨	٢٦	٢٧	١٢	٢٦	٢١	٥٦	٥٦	٤٥	بنج	٣	٢	بالو	٣٤	١٣	پریت	٣٢	٢٨	پورباکھاڑ	٣٩	٣٠	٣٢	١٤	١١	٣٧	٢٧	رات	٩	٢١
منگل	سہ شنبہ	١٠	١٩	١٢	١٩	٢٧	٢٨	١٣	٢٧	٢٢				کولو	٦	٤	تیتل	٤٧	٥٨	آیوشمان	٣٢	٥٥	اتراکھاڑ	٤٠	٣٠	٣٢	١١	١٢	٣٨	١٧	رات	٨	٥٤
بدھ	چہارشنبہ	١١	٢٠	١٣	٢٠	٢٨	٢٩	١٤	٢٨	٢٣				گر	١٠	٣٤	بنج	٤٢	١١	سوبھاگ	٣٣	٢٤	سراون	٥٠	١٩	٣٢	٨	١٣	٣٨	٢٦	رات	٨	٥٦
جمعرات	پنجشنبہ	١٢	٢١	١٤	٢١	٢٩	٣٠	١٥	٢٩	٢٤	دلو	٢٣	٤٤	بھدرا	١٤	٤٤	بنج	٤٦	٣٩	شوبھن	٣٥	٣	دھنشٹا	٥٧	٨	٣٢	٥	١٤	٤٧	٥٠	رات	٩	٣١
جمعہ	جمعہ	١٣	٢٢	١٥	٢٢	بھادوں	٣١	بھادوں	٣٠	٢٥				بالو	٣	٢٧	کولو	٥٣	٢٨	اتیگنڈ	٣٦	٣٤	شتبھکھا	٦٠	٠	٣٢	٢	پورن ماشی	٥٠	٣٦	رات	١٠	٥١
ہفتہ	شنبہ	١٤	٢٣	١٦	٢٣	٢	بھادوں	٢	١	٢٦	حوت	١٤	٤٦	تیتل	٢٦	١٩	گر	٥٩	٢٢	سوکرما	٣٩	١٠	شتبھکھا	٤	٨	٣١	٥٩	بھادوں بدی	٥٥	٣٥	رات	٣	٥٢
اتوار	یکشنبہ	١٥	٢٤	١٧	٢٤	٣	٢	٣	٢	٢٧				بنج	٣٢	٢٨	بھدرا	٤	٠	دھرت	٤١	٣٦	پوربابھادرپد	١١	٣٨	٣١	٥٦	٢	٦٠	٠	٠	٠	٠
پیر	دوشنبہ	١٦	٢٥	١٨	٢٥	٤	٣	٤	٣	٢٨				بھدرا	٥	٢٥	بالو	٣٨	٣٥	شول	٤٣	٥٢	اترابھادرپد	١٩	٧	٣١	٥٣	٣	٠	٣١	صبح	٠	٥١
منگل	سہ شنبہ	١٧	٢٦	١٩	٢٦	٥	٤	٥	٤	٢٩	حمل	٢٦	٤٠	بالو	١١	٤٤	کولو	٤٤	١٤	گنڈ	٤٦	٧	ریوتی	٢٦	٤٠	٣١	٤٩	٤	٥	٢٥	دن	٧	٥٠
بدھ	چہارشنبہ	١٨	٢٧	٢٠	٢٧	٦	٥	٦	٥	٣٠				تیتل	١٦	٥٤	گر	٤٩	٨	بردھ	٤٧	٥٣	اسنی	٣٣	١٢	٣١	٤٦	٥	٩	٢٧	دن	٩	٣٨
جمعرات	پنجشنبہ	١٩	٢٨	٢١	٢٨	٧	٦	٧	فروردی	اردی بہشت	ثور	١٥	٥	بنج	٢١	٢٢	بھدرا	٥٢	٥٦	دھرو	٤٨	٥١	بھرنی	٣٩	٣	٣١	٤٢	٦	١٢	٤٣	دن	١	٣٨
جمعہ	جمعہ	٢٠	٢٩	٢٢	٢٩	٨	٧	٧	٢	٣٢				بنج	٤٤	٣٠	بالو	٥٥	١٣	بیاگھات	٤٨	١٧	کرتکا	٤٣	٢٠	٣١	٣٨	٧	١٤	٢٠	دن	١١	٣٦
ہفتہ	شنبہ	٢١	٣٠	٢٣	٣٠	٩	٨	٨	٣	٣٣				کولو	٢٥	٢٨	تیتل	٥٥	١٢	ہرکھن	٤٦	٣٦	روہنی	٤٦	٦	٣١	٣٥	٨	١٤	٥١	دن	١١	٣٨
اتوار	یکشنبہ	٢٢	٣١	٢٤	٣١	١٠	٩	٩	٤	٣٤	جوزا	١٦	٥٧	گر	٢٥	٢٨	بنج	٥٤	٩	بھر	٤٣	٣١	مرگشرا	٤٦	٤٨	٣١	٣١	٩	١٤	٥	دن	١١	٢١
پیر	دوشنبہ	٢٣	ستمبر	٢٥	آبان	١١	١٠	١٠	٥	٣٥				بھدرا	٢٣	١٠	بنج	٤	٥٨	سدھی	٢٨	٥٢	آردرا	٤٥	٤٢	٣١	٢٧	١٠	١٢	٧	دن	١٠	٣٥
منگل	سہ شنبہ	٢٤	٢	٢٦	٢	١٢	١١	١١	٦	٣٦	سرطان	١٨	٣٠	بالو	١٨	٤٦	کولو	٤٦	٣٤	بتی پات	٣٢	٥٨	پنربس	٤٢	٣٣	٣١	٢٤	١١	٩	٤	دن	٩	٢٣
بدھ	چہارشنبہ	٢٥	٣	٢٧	٣	١٣	١٢	١٢	٧	٣٧				تیتل	١٢	١٧	گر	٢٨	٢٢	بریان	٢٤	٣٩	پکھ	٢٧	٣٩	٣١	٢٠	١٢	٥	٤	دن	٧	٤٨
جمعرات	پنجشنبہ	٢٦	٤	٢٨	٤	١٤	١٣	١٣	٨	٣٨	اسد	٣١	٢٩	بنج	٤	٢٧	بھدرا	٣٠/٥٨	٢٦/٢٥	پرگر	١٥	٤١	اشلیکھا	٣١	٢٩	٣١	١٦	١٣	٥٤	١٤/٤٣	صبح	٥/٣٤	٥٣/٤٤
جمعہ	جمعہ	٢٧	٥	٢٩	٥	١٥	١٤	اماکی	٩	٣٩				چترپد	٤٤	٣٨	ناگ	٥٠	٥٢	شیو	٥/٥٢	٣٢/٢٥	مگھا	٢٥	٤٦	٣١	١٢		٤٨	٥٥	دن	١	٤٥
ہفتہ	شنبہ	٢٨	٦	رمضان	٦	١٦	١٥	بھادوں سدی	١٠	٤٠	سنبلہ	٢٩	٢٥	کستوگھن	١٦	٥٤	بنج	٤٢	٤٦	سادھ	٣٤	٤٦	پوربا پھالگنی	١٧	٢٢	٣١	٩	بھادوں سدی	٤٢	٤٦	رات	١٠	٥٣
اتوار	یکشنبہ	٢٩	٧	٢	٧	١٧	١٦	٢	١١	٤١				بالو	١٠	٢٣	کولو	٣٦	٢	شبھ	٣٥	٤٤	اتراپھالگنی	٩	٣٠	٣١	٥	٢	٣٦	٣٦	رات	٩	٣٦

۵ شعبان المعظم مطابق ۱۴ اگست یوم پنجشنبہ ۱۶ گھڑی ۵ پل قمر در برج عقرب میں داخل، ۷ شعبان المعظم بروز شنبہ ۳۲ گھڑی ۳۰ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

فضائل ماہ شعبان المعظم ۱۳۹۵ھ

حدیث شریف میں وارد ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ تم جانتے ہو کہ اسکا نام شعبان کیوں ہوا صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ اور اسکا رسول جانتا ہے فرمایا آنحضرت نے کہ نکلتی ہیں اس سے نیکیاں بہت اس واسطے اس کا نام شعبان رکھا اور حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ ہے جس شخص نے بزرگی میرے مہینے کی اور میرے حکم کی داخل ہوگا وہ جنت میں پہلی رات کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ۷ مرتبہ تو لکھا جاتا ہے ثواب ۷۰ برس کی عبادت کا اور جو کوئی آخری جمعہ ماہ شعبان میں مغرب اور عشاء کے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور سورہ کافرون ایکبار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھیگا تو وہ شہید مریگا۔

شعبان المعظم ۱۳۹۵ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمدآباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	چڑھی	اتار	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
۱	۴/۵۸	۶/۱۸	۱۲/۴۶	۴/۰	۴/۴۵	۷/۱۳	۸/۲۸	۸/۴۳	۱۱	۱۵	۶/۱۵	۷/۱۳	۶/۱۳	۷/۱۶	۵/۴۶	۷/۷	۵/۱	۶/۲۲	۵/۵۵	۶/۳۳	۵/۵۷	۶/۴۴	۶/۳	۷/۱۲	۵/۲۶	۶/۵۰
۲	۵۸	۱۸	۴۵	۰	۴۵	۱۳	۲۸	۴۳	۱۲	۳	۱۵	۱۲	۱۴	۱۶	۴۶	۶	۱	۲۱	۵۵	۳۳	۵۸	۴۲	۴	۱۲	۲۷	۴۸
۳	۵۹	۱۹	۴۵	۰	۴۵	۱۲	۲۷	۴۲	۱۲	۵۱	۱۵	۱۲	۱۴	۱۵	۴۷	۵	۲	۲۰	۵۶	۳۲	۵۸	۴۲	۴	۱۰	۲۷	۴۸
۴	۵۹	۱۹	۴۵	۰	۴۵	۱۲	۲۷	۴۲	۳۹	۱	۱۶	۱۱	۱۴	۱۴	۴۷	۴	۲	۱۹	۵۶	۳۱	۵۸	۴۲	۴	۹	۲۷	۴۸
۵	۵۹	۱۹	۴۵	۳/۵۸	۴۳	۱۱	۲۶	۴۱	۲	۲۷	۱۶	۱۰	۱۴	۱۴	۴۸	۳	۳	۱۸	۵۶	۳۱	۵۹	۴۱	۵	۸	۲۸	۴۵
۶	۵۹	۱۹	۴۵	۵۸	۴۳	۱۰	۲۵	۴۰	۳	۵۱	۱۶	۹	۱۵	۱۳	۴۸	۲	۳	۱۷	۵۷	۳۰	۵۹	۴۰	۶	۷	۲۹	۴۴
۷	۵/۰	۲۰	۴۵	۵۸	۴۳	۱۰	۲۵	۴۰	۴	۳	۱۶	۹	۱۵	۱۲	۴۹	۱	۴	۱۶	۵۷	۳۰	۵۹	۴۰	۶	۶	۳۰	۴۲
۸	۵/۰	۲۰	۴۵	۵۸	۴۳	۹	۲۴	۳۹	۴	۵۱	۱۷	۸	۱۴	۱۱	۵۰	۷/۰	۴	۱۵	۵۷	۲۹	۵۹	۴۰	۶	۶	۳۰	۴۲
۹	۱	۲۱	۴۵	۵۷	۴۲	۹	۲۴	۳۹	۵	۳۹	۱۷	۷	۱۶	۱۰	۵۱	۶/۵۹	۵	۱۳	۵۷	۲۸	۶/۰	۳۸	۷	۴	۳۱	۴۰
۱۰	۱	۲۱	۴۵	۵۷	۴۲	۸	۲۳	۳۸	۶	۲۷	۱۷	۶	۱۶	۱۰	۵۲	۵۸	۶	۱۲	۵۷	۲۸	۶/۰	۳۸	۸	۳	۳۲	۳۸
۱۱	۱	۲۱	۴۴	۵۶	۴۱	۷	۲۲	۳۷	۷	۱۵	۱۸	۵	۱۷	۹	۵۲	۵۷	۶	۱۱	۵۷	۲۷	۰	۳۷	۸	۲	۳۲	۳۶
۱۲	۱	۲۱	۴۴	۵۶	۴۱	۶	۲۱	۳۶	۸	۳	۱۸	۵	۱۷	۸	۵۲	۵۶	۷	۱۰	۵۷	۲۷	۰	۳۷	۹	۱	۳۳	۳۴
۱۳	۲	۲۲	۴۴	۵۵	۴۰	۶	۲۱	۳۶	۸	۵۱	۱۸	۴	۱۷	۷	۵۳	۵۶	۷	۹	۵۷	۲۶	۰	۳۶	۹	۷/۰	۳۳	۳۲
۱۴	۲	۲۲	۴۴	۵۵	۴۰	۵	۲۰	۳۵	۹	۳۹	۱۹	۴	۱۸	۷	۵۳	۵۴	۸	۸	۵۷	۲۶	۰	۳۵	۹	۰	۳۳	۳۱
۱۵	۲	۲۲	۴۳	۵۴	۳۹	۴	۱۹	۳۴	۱۰	۲۷	۱۹	۳	۱۸	۶	۵۴	۵۳	۸	۷	۵۷	۲۵	۰	۳۴	۱۰	۶/۵۹	۳۴	۲۹
۱۶	۲	۲۲	۴۳	۵۴	۳۹	۴	۱۸	۳۳	۱۱	۱۵	۱۹	۲	۱۸	۵	۵۵	۵۲	۹	۶	۵۸	۲۴	۱	۳۴	۱۰	۵۸	۳۴	۲۸
۱۷	۲	۲۲	۴۲	۵۲	۳۷	۲	۱۷	۳۲	۱۲	۳	۱۹	۱	۱۹	۴	۵۵	۵۰	۹	۵	۵۸	۲۳	۱	۳۳	۱۱	۵۷	۳۴	۲۷
۱۸	۳	۲۳	۴۲	۵۲	۳۷	۲	۱۷	۳۲	۱۲	۵۱	۲۰	۰	۱۹	۳	۵۶	۴۹	۱۰	۴	۵۸	۲۳	۱	۳۲	۱۱	۵۶	۳۵	۲۶
۱۹	۳	۲۳	۴۲	۵۲	۳۷	۱	۱۶	۳۱	۳۹	۱	۲۰	۶/۵۹	۲۰	۲	۵۶	۴۸	۱۰	۴	۵۸	۲۲	۱	۳۲	۱۱	۵۵	۳۵	۲۵
۲۰	۳	۲۳	۴۲	۵۲	۳۷	۰	۱۵	۳۰	۲	۲۷	۲۰	۵۸	۲۰	۱	۵۷	۴۷	۱۱	۲	۵۸	۲۱	۱	۳۱	۱۲	۵۴	۳۶	۲۴
۲۱	۳	۲۳	۴۱	۵۰	۳۵	۶/۵۹	۱۴	۲۹	۳	۵۱	۲۱	۵۷	۲۰	۷/۰	۵۷	۴۶	۱۲	۱	۵۸	۲۱	۱	۳۰	۱۲	۵۳	۳۶	۲۱
۲۲	۳	۲۳	۴۱	۵۰	۳۵	۵۸	۱۳	۲۸	۴	۳	۲۱	۵۴	۲۰	۶/۵۹	۵۸	۴۵	۱۲	۶/۰	۵۸	۲۰	۲	۲۹	۱۳	۵۲	۳۷	۲۱
۲۳	۴	۲۴	۴۱	۵۱	۳۶	۵۸	۱۳	۲۸	۴	۵۱	۲۱	۵۶	۲۱	۵۸	۵۸	۴۳	۱۲	۵/۵۹	۵۸	۲۰	۲	۲۹	۱۳	۵۰	۳۸	۲۰
۲۴	۴	۲۴	۴۰	۵۱	۳۶	۵۷	۱۲	۲۷	۵	۳۹	۲۱	۵۵	۲۱	۵۷	۵۹	۴۲	۱۳	۵۸	۵۸	۱۹	۲	۲۸	۱۳	۴۹	۳۹	۱۹
۲۵	۴	۲۴	۴۰	۴۸	۳۳	۵۶	۱۲	۲۷	۶	۲۷	۲۲	۵۴	۲۱	۵۶	۶/۰	۴۰	۱۳	۵۷	۵۸	۱۸	۲	۲۷	۱۴	۴۸	۳۹	۱۸
۲۶	۴	۲۴	۴۰	۴۸	۳۳	۵۵	۱۰	۲۵	۷	۱۵	۲۲	۵۳	۲۲	۵۵	۶/۰	۳۹	۱۴	۵۶	۵۸	۱۸	۲	۲۷	۱۴	۴۷	۴۰	۱۷
۲۷	۴	۲۴	۴۰	۴۷	۳۲	۵۴	۹	۲۴	۸	۳	۲۲	۵۲	۲۲	۵۴	۱	۳۷	۱۴	۵۵	۵۸	۱۷	۲	۲۶	۱۵	۴۶	۴۱	۱۷
۲۸	۵	۲۵	۴۰	۴۶	۳۱	۵۴	۹	۲۴	۸	۵۱	۲۳	۵۱	۲۳	۵۳	۱	۳۷	۱۵	۵۴	۵۸	۱۶	۳	۲۵	۱۵	۴۵	۴۲	۱۶
۲۹	۵	۲۵	۴۰	۴۶	۳۱	۵۳	۸	۲۳	۹	۳۹	۲۳	۵۰	۲۳	۵۲	۲	۳۶	۱۵	۵۳	۵۸	۱۵	۳	۲۴	۱۵	۴۴	۴۳	۱۵

رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ ۱۹۷۵ء

تحویل آفتاب در برج ۹ رمضان المبارک ۳۱ گھڑی ۲۳ پل

اس ماہ میں یا ودود پڑھے

اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورہ یوسف پڑھے - آئینہ، نقرئی اور طلائی اشیاء دیکھے۔

نحس تاریخیں ۳-۹-۱۲-۲۰

استعمال اور پرہیز:- تفریح کرنا، نہار منہ تھوڑا پانی پینا، ہلکی غذا کھانا چشمہ میں غسل کرنا، باغ کی سیر کرنا مفید ہے، دن کو سونا ثقیل غذائیں گوشت کھانا مضر ہے

دیگر حالات:- دنیا کے اکثر ممالک میں امن و امان میں خلل عوام الجھن اور بربادی کا سبب بنے گی، ناگہانی حادثات کثرت سے ہوں، بارش کا موسم اختتام پر ہو۔

دنوں کے نام		مہینوں کے نام		تاریخیں			مروجہ سنہ				اوقات داخلہ قمر در برج			کرن						جوگ			نچھتر			دنمان		تتھی					
اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ	ستمبر اکتوبر ۱۹۷۵ء	آبان آذر							نام برج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	دن/رات	گھڑی	پل
پیر	دوشنبہ	۱	۸	۳	۸	۱۸	۱۷	۳	۱۲	۴۲	میزان	۲۸	۱۵	تیتل	۲	۳۶	گر	۲۲/۵۵	۱۱/۲۷	شوکل	۲۶	۶	ہست	۳/۵۳	۲۳/۴۸	۳۱	۱	۳	۳۰	۳۷	شام	۶	۴
منگل	سہ شنبہ	۲	۹	۴	۹	۱۹	۱۸	۴	۱۳	۴۳				بھدرا	۲۰	۴۳	بنج	۲۰	۴۳	برہم	۱۸	۴۲	چترا	۵۰	۲۷	۳۰	۵۸	۴	۲۵	۴	دن	۸	۲۶
بدھ	چہارشنبہ	۳	۱۰	۵	۱۰	۲۰	۱۹	۵	۱۴	۴۴	عقرب	۳۳	۱۵	بالو	۱۳	۴۲	کولو	۴۰	۱۶	اینڈر	۱۲	۴۴	بساکھا	۴۷	۳۰	۳۰	۵۴	۵	۱۴	۵۷	دن	۶	۴
جمعرات	پنجشنبہ	۴	۱۱	۶	۱۱	۲۱	۲۰	۶	۱۵	۴۵				وشٹی	۶	۵۱	گر	۳۲/۵۹	۵۸/۶	بیدھرت	۶/۵۳	۳۳/۲۵	انرادھا	۴۶	۴۱	۳۰	۵۰	۶	۱۵	۴۳	دن	۳	۵۱
جمعہ	جمعہ	۵	۱۲	۷	۱۲	۲۲	۲۱	۷	۱۶	۴۶	قوس	۴۶	۵۰	بھدرا	۲۷	۳۲	بنج	۵۶	۵۲	پریت	۵۸	۹	جیشٹھا	۴۶	۵۰	۳۰	۴۶	۷	۱۲	۱۶	دن	۱	۵
ہفتہ	شنبہ	۶	۱۳	۸	۱۳	۲۳	۲۲	۸	۱۷	۴۷				بالو	۲۷	۴۳	کولو	۵۸	۴۱	آیوشمان	۴۷	۳۵	مول	۴۹	۳۲	۳۰	۴۳	۸	۹	۴۲	دن	۱۲	۸
اتوار	یکشنبہ	۷	۱۴	۹	۱۴	۲۴	۲۳	۹	۱۸	۴۸				وشٹی	۲۹	۳۷	گر	۶۰	۰	سوبھاگ	۴۸	۲۷	پورباکھاڑھ	۵۳	۳۶	۳۰	۳۹	۹	۹	۴۵	دن	۱۰	۴۶
پیر	دوشنبہ	۸	۱۵	۱۰	۱۵	۲۵	۲۴	۱۰	۱۹	۴۹	جدی	۹	۵۹	گر	۱	۱	بنج	۳۲	۱۰	شوبھن	۴۸	۳۶	اتراکھاڑھ	۵۸	۵۶	۳۰	۳۵	۱۰	۹	۵۱	دن	۹	۴۵
منگل	سہ شنبہ	۹	۱۶	۱۱	۱۶	۲۶	۲۵	۱۱	۲۰	۵۰				بھدرا	۵	۱۲	بنج	۳۷	۲۸	اتیگنڈ	۴۹	۱۳	سراون	۶۰	۰	۳۰	۳۱	۱۱	۱۰	۱۷	دن	۹	۴۷
بدھ	چہارشنبہ	۱۰	۱۷	۱۲	۱۷	۲۷	۲۶	۱۲	۲۱	۵۱	دلو	۳۸	۴۲	بالو	۱۰	۱۵	کولو	۴۳	۴۱	سوکرما	۵۰	۱۰	سراون	۵	۸	۳۰	۲۸	۱۲	۱۲	۵۲	دن	۹	۵۰
جمعرات	پنجشنبہ	۱۱	۱۸	۱۳	۱۸	۲۸	۲۷	۱۳	۲۲	۵۲				وشٹی	۱۶	۱۳	گر	۴۹	۴۱	دھرت	۵۳	۵۸	دھنشٹھا	۱۲	۱۵	۳۰	۲۴	۱۳	۱۶	۳۷	دن	۱۰	۳
جمعہ	جمعہ	۱۲	۱۹	۱۴	۱۹	۲۹	۲۸	۱۴	۲۳	۵۳				بنج	۲۲	۱۶	بھدرا	۵۵	۲۱	شول	۴۵	۵	ستبھکھا	۱۹	۲۶	۳۰	۲۰	۱۴	۲۱	۸	دن	۱۱	۴
ہفتہ	شنبہ	۱۳	۲۰	۱۵	۲۰	۳۰	۲۹	پورنماشی	۲۴	۵۴	حوت	۱۰	۰	بنج	۲۸	۲۷	بالو	۶۰	۰	گنڈ	۵۷	۱۹	پوربابھادرپد	۲۷	۲۱	۳۰	۱۶	پورنماشی	۲۶	۱۱	دن	۱۲	۳۵
اتوار	یکشنبہ	۱۴	۲۱	۱۶	۲۱	کنوار	۳۰	کنوار بدی	۲۵	۵۵				بالو	۱	۲۸	کولو	۱	۲۸	بردھ	۴۳	۳۱	اترابھادرپد	۵۹	۴۹	۳۰	۱۲	کنوار بدی	۳۱	۲۰	شام	۶	۳۰
پیر	دوشنبہ	۱۵	۲۲	۱۷	۲۲	۲	۳۱	۲	۲۶	۵۶	حمل	۴۱	۳۰	وشٹی	۷	۳۰	گر	۴	۲۸	دھرو	۶۰	۰	ریوتی	۴۱	۳۰	۳۰	۸	۲	۳۶	۸	رات	۸	۲۶
منگل	سہ شنبہ	۱۶	۲۳	۱۸	۲۳	۳	کنوار	۳	۲۷	۵۷				بنج	۱۲	۵۷	بھدرا	۴۵	۲۵	دھرو	۱	۱۶	اسونی	۴۸	۱	۳۰	۵	۳	۴۰	۱۷	رات	۲۰	۷
بدھ	چہارشنبہ	۱۷	۲۴	۱۹	۲۴	۴	۲	۴	۲۸	۵۸				بنج	۱۷	۳۳	بالو	۴۹	۴۲	ویاگھات	۳	۲۶	بھرنی	۵۳	۵۸	۳۰	۱	۴	۴۲	۴۳	رات	۱۱	۵
جمعرات	پنجشنبہ	۱۸	۲۵	۲۰	۲۵	۵	۳	۵	۲۹	۵۹	ثور	۱۰	۱۰	کولو	۲۱	۲۲	کولو	۵۳	۲	ہرکھن	۴	۱۸	کرتکا	۵۸	۴۶	۲۹	۵۸	۵	۴۵	۲۶	رات	۱۲	۱۱
جمعہ	جمعہ	۱۹	۲۶	۲۱	۲۶	۶	۴	۶	۳۰	۶۰				گر	۲۴	۰	گر	۵۵	۷	بو	۴	۲۰	روہنی	۶۰	۰	۲۹	۵۴	۶	۴۶	۵	رات	۱۲	۲۸
ہفتہ	شنبہ	۲۰	۲۷	۲۲	۲۷	۷	۵	۷	اردی بہشت	خرداد	جوزا	۳۲	۳۱	بھدرا	۲۵	۲۶	بھدرا	۵۵	۴۳	سدھی	۳	۳۰	روہنی	۲	۲۵	۲۹	۵۰	۷	۴۵	۲۵	رات	۱۲	۱۳
اتوار	یکشنبہ	۲۱	۲۸	۲۳	۲۸	۸	۶	۸	۲	۶۲				بالو	۲۵	۱۸	بالو	۵۴	۵۲	بتی پات	۱/۵۶	۲۳/۴۳	مرگشرا	۴	۳۸	۲۹	۴۶	۸	۴۳	۳۵	رات	۱۱	۲۹
پیر	دوشنبہ	۲۲	۲۹	۲۴	۲۹	۹	۷	۹	۳	۶۳	سرطان	۴۹	۳۱	وشٹی	۲۳	۳۰	تیتل	۵۲	۱۹	پرگھ	۵۳	۱۸	اردرا	۵	۱۵	۲۹	۴۶	۹	۴۰	۳۸	رات	۱۰	۱۷
منگل	سہ شنبہ	۲۳	۳۰	۲۵	۳۰	۱۰	۸	۱۰	۴	۶۴				بنج	۱۹	۵۰	بنج	۴۷	۳۱	شیو	۴۷	۳۶	پنربس	۴	۲۶	۲۹	۳۶	۱۰	۳۶	۴۴	رات	۸	۴۷
بدھ	چہارشنبہ	۲۴	اکتوبر	۲۶	آذر	۱۱	۹	۱۱	۵	۶۵	اسد	۵۷	۴	بنج	۱۴	۳۰	بنج	۴۱	۲۸	سدھ	۴۰	۴۵	پکھ	۵۵	۲۷/۳۷	۲۹	۳۵	۱۱	۳۲	۵۹	رات	۷	۱۸
جمعرات	پنجشنبہ	۲۵	۲	۲۷	۲	۱۲	۱۰	۱۲	۶	۶۶				کولو	۷	۴۲	کولو	۳۳/۵۹	۵۵/۳۵	سادھ	۳۱	۷	اشلیکھا	۵۱	۵۲	۲۹	۳۱	۱۲	۲۶	۳۷	دن	۴	۴۵
جمعہ	جمعہ	۲۶	۳	۲۸	۳	۱۳	۱۱	۱۳	۷	۶۷	سنبلہ	۵۷	۲۱	بنج	۲۵	۱۵	گر	۵۱	۵۱	سبھ	۴۲	۲۴	پورباپھالگنی	۴۴	۳۸	۲۹	۲۷	۱۳	۲۰	۵۰	دن	۲	۲۷
ہفتہ	شنبہ	۲۷	۴	۲۹	۴	۱۴	۱۲	۱۴	۸	۶۸				وشٹی	۱۸	۳۷	بھدرا	۴۴	۴۲	شوکل	۱۲	۱۱	اتراپھالگنی	۳۶	۳۴	۲۹	۲۴	۱۴	۱۴	۴۸	دن	۱۲	۳
اتوار	یکشنبہ	۲۸	۵	شوال	۵	۱۵	۱۳	اماوس	۹	۶۹	میزان	۵۵	۱۰	ناگ	۱۰	۴۸	کنستگھن	۳۷	۳۵	برہم	۵/۵۳	۲۲/۱۴	ہست	۲۸	۶	۲۹	۲۰	اماوس	۸	۴۲	دن	۹	۲۴
پیر	دوشنبہ	۲۹	۶	۲	۶	۱۶	۱۴	کنوار سدی	۱۰	۷۰				بنج	۴	۲۲	بالو	۲۶/۵۲	۱۳/۴۸	بیدھرت	۳۹	۱۶	چترا	۲۱	۳۱	۲۹	۱۶	کنوار سدی	۲/۵۴	۴۵/۲۷	صبح	۵	۱۵/۲

۳ رمضان المبارک مطابق ۱۰ ستمبر یوم چہارشنبہ ۳۳ گھڑی ۱۵ پل قمر در برج عقرب داخل ہو کر ۵ رمضان المبارک بروز جمعہ ۴۶ گھڑی ۵۰ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

فضائل ماہ رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ

رمضان مشتق ہے رمض سے اسکے معنی جلانے کے ہیں چونکہ رمضان میں سب گناہ بسبب صوم کے جل جاتے ہیں جیسے لوہے سے میل جاتا ہے اسی واسطے اس مہینہ کا نام رمضان رکھا گیا ہے۔ یہ مہینہ بڑا متبرک ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن اور فرمایا فمن شہد منکم الشہر فلیصمہ اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ شرف بخشتا ہے رمضان کو سب مہینوں پر اور شرف دیا ہے قرآن شریف کو سب کتابوں پر فرض کیا ہے روزوں کو اور سنت کیا قیام کو اور کھول دیئے جاتے ہیں دروازے جنت کے اور بند کردیئے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے اور قید کئے جاتے ہیں شیاطین۔

رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب گھ۔م	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب گھ۔م	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھٹی	چڑھی	طلوع آفتاب گھ۔م	غروب آفتاب گھ۔م	طلوع آفتاب گھ۔م	غروب آفتاب گھ۔م	طلوع آفتاب گھ۔م	غروب آفتاب گھ۔م	طلوع آفتاب گھ۔م	غروب آفتاب گھ۔م	طلوع آفتاب گھ۔م	غروب آفتاب گھ۔م	طلوع آفتاب گھ۔م	غروب آفتاب گھ۔م	طلوع آفتاب گھ۔م	غروب آفتاب گھ۔م	طلوع آفتاب گھ۔م	غروب آفتاب گھ۔م
۱	۵/۵	۶/۲۵	۱۲/۴۰	۳/۴۵	۴/۳۰	۶/۵۲	۸/۷	۸/۲۲	۱۰	۲۷	۶/۲۳	۶/۴۹	۶/۲۳	۶/۵۱	۶/۲	۶/۳۵	۵/۱۶	۵/۵۲	۵/۵۸	۶/۱۵	۶/۳	۶/۲۳	۶/۱۶	۶/۴۳	۵/۴۴	۶/۱۴
۲	۵	۲۵	۳۸	۴۵	۳۰	۵۲	۷	۲۲	۱۱	۱۵	۲۳	۴۹	۲۴	۵۰	۳	۳۴	۱۷	۵۱	۵۸	۱۴	۳	۲۲	۱۶	۴۲	۴۴	۱۲
۳	۵	۲۵	۳۸	۴۴	۲۹	۵۰	۵	۲۰	۱۲	۳	۲۴	۴۸	۲۴	۴۹	۳	۳۳	۱۷	۵۰	۵۸	۱۳	۳	۲۱	۱۶	۴۱	۴۵	۱۱
۴	۶	۲۶	۳۷	۴۴	۲۹	۵۰	۵	۲۰	۱۲	۵۱	۲۴	۴۷	۲۴	۴۸	۴	۳۲	۱۸	۴۸	۵۸	۱۳	۴	۲۱	۱۷	۴۰	۴۶	۱۰
۵	۶	۲۶	۳۷	۴۳	۲۸	۴۹	۴	۱۹	۳۹	۱	۲۴	۴۶	۲۵	۴۷	۴	۳۱	۱۸	۴۷	۵۸	۱۲	۴	۲۰	۱۷	۳۹	۴۷	۹
۶	۶	۲۶	۳۷	۴۳	۲۸	۴۸	۳	۱۸	۲	۲۷	۲۵	۴۵	۲۵	۴۶	۵	۳۰	۱۸	۴۶	۵۸	۱۲	۴	۱۹	۱۷	۳۸	۴۷	۷
۷	۶	۲۶	۳۷	۴۲	۲۷	۴۷	۲	۱۷	۳	۵۱	۲۵	۴۴	۲۵	۴۵	۵	۲۹	۱۹	۴۵	۵۸	۱۱	۴	۱۸	۱۸	۳۷	۴۸	۵
۸	۶	۲۶	۳۷	۴۲	۲۷	۴۶	۱	۱۶	۴	۳	۲۵	۴۳	۲۶	۴۴	۶	۲۷	۱۹	۴۳	۵۸	۱۰	۴	۱۷	۱۸	۳۶	۴۸	۳
۹	۷	۲۶	۳۷	۴۱	۲۶	۴۵	۰	۱۵	۴	۵۱	۲۵	۴۲	۲۶	۴۳	۶	۲۶	۱۹	۴۳	۵۸	۱۰	۴	۱۶	۱۸	۳۵	۴۸	۲
۱۰	۷	۲۷	۳۷	۴۱	۲۶	۴۴	۷/۵۹	۱۴	۴	۳۹	۲۶	۴۰	۲۶	۴۲	۶	۲۵	۱۹	۴۳	۵۸	۱۰	۴	۱۶	۱۸	۳۵	۵۰	۲
۱۱	۷	۲۷	۳۵	۳۸	۲۳	۴۳	۵۸	۱۳	۶	۲۷	۲۶	۴۰	۲۶	۴۱	۷	۲۴	۲۰	۴۲	۵۸	۹	۴	۱۶	۱۹	۳۴	۵۱	۶/۰
۱۲	۷	۲۷	۳۵	۳۸	۲۳	۴۲	۵۷	۱۲	۷	۱۵	۲۶	۳۹	۲۶	۴۰	۷	۲۲	۲۰	۴۱	۵۸	۸	۴	۱۵	۱۹	۳۳	۵۲	۵/۵۹
۱۳	۷	۲۷	۳۵	۳۷	۲۲	۴۱	۵۶	۱۱	۸	۳	۲۶	۳۸	۲۷	۳۹	۸	۲۱	۲۰	۴۰	۵۸	۷	۴	۱۴	۲۰	۳۲	۵۳	۵۹
۱۴	۸	۲۸	۳۴	۳۷	۲۲	۴۰	۵۵	۱۰	۸	۵۱	۲۶	۳۷	۲۷	۳۸	۸	۲۰	۲۱	۳۸	۵۸	۶	۴	۱۳	۲۰	۳۱	۵۴	۵۷
۱۵	۸	۲۸	۳۴	۳۶	۲۱	۳۹	۵۵	۱۰	۹	۳۹	۲۶	۳۶	۲۷	۳۷	۹	۱۹	۲۱	۳۷	۵۸	۶	۵	۱۳	۲۱	۳۰	۵۵	۵۶
۱۶	۸	۲۸	۳۳	۳۶	۲۱	۳۹	۵۴	۹	۱۰	۲۷	۲۷	۳۵	۲۸	۳۶	۹	۱۷	۲۲	۳۵	۵۸	۴	۵	۱۱	۲۱	۲۸	۵۶	۵۴
۱۷	۸	۲۸	۳۳	۳۵	۲۰	۳۸	۵۳	۸	۱۱	۱۵	۲۷	۳۴	۲۸	۳۵	۱۰	۱۶	۲۲	۳۴	۵۸	۴	۵	۱۰	۲۲	۲۷	۵۶	۵۳
۱۸	۸	۲۸	۳۳	۳۵	۲۰	۳۷	۵۱	۶	۱۲	۳	۲۷	۳۳	۲۸	۳۴	۱۰	۱۵	۲۲	۳۳	۵۸	۳	۶	۹	۲۲	۲۶	۵۷	۵۲
۱۹	۹	۲۹	۳۲	۳۴	۱۹	۳۶	۵۱	۶	۱۲	۵۱	۲۷	۳۲	۲۹	۳۳	۱۱	۱۳	۲۳	۳۲	۵۸	۳	۶	۸	۲۲	۲۵	۵۷	۵۱
۲۰	۹	۲۹	۳۲	۳۴	۱۹	۳۵	۵۰	۵	۳۹	۱	۲۸	۳۱	۲۹	۳۲	۱۱	۱۲	۲۳	۳۱	۵۸	۲	۶	۷	۲۳	۲۳	۵۷	۵۰
۲۱	۹	۲۹	۳۱	۳۳	۱۸	۳۴	۴۹	۴	۲	۲۷	۲۸	۳۰	۲۹	۳۱	۱۱	۱۲	۲۳	۳۱	۵۸	۲	۶	۷	۲۳	۲۳	۵۷	۵۰
۲۲	۹	۲۹	۳۱	۳۳	۱۸	۳۳	۴۸	۳	۳	۵۱	۲۸	۲۹	۳۰	۳۰	۱۲	۱۱	۲۳	۳۰	۵۸	۱	۶	۷	۲۳	۲۲	۵۸	۴۹
۲۳	۹	۲۹	۳۱	۳۲	۱۷	۳۲	۴۷	۲	۴	۳	۲۹	۲۸	۳۰	۲۹	۱۲	۱۰	۲۴	۲۸	۵۸	۶/۰	۶	۶	۲۴	۲۱	۵۸	۴۸
۲۴	۱۰	۳۰	۳۱	۳۲	۱۷	۳۲	۴۷	۲	۴	۵۱	۲۹	۲۷	۳۰	۲۸	۱۳	۹	۲۴	۲۷	۵۹	۵/۵۹	۶	۵	۲۴	۲۰	۵۸	۴۷
۲۵	۱۰	۳۰	۳۱	۳۲	۱۷	۳۱	۴۶	۱	۵	۳۹	۲۹	۲۶	۳۱	۲۷	۱۳	۷	۲۵	۲۵	۵۹	۵۸	۶	۴	۲۴	۱۹	۵۸	۴۶
۲۶	۱۰	۳۰	۳۰	۳۰	۱۵	۳۰	۴۵	۰	۶	۲۷	۲۹	۲۶	۳۱	۲۶	۱۴	۶	۲۵	۲۴	۵۹	۵۸	۶	۴	۲۵	۱۸	۵۹	۴۵
۲۷	۱۰	۳۰	۳۰	۳۰	۱۵	۲۹	۴۴	۷/۵۹	۷	۱۵	۳۰	۲۵	۳۱	۲۵	۱۵	۵	۲۶	۲۳	۵۹	۵۷	۷	۳	۲۵	۱۷	۵۹	۴۴
۲۸	۱۰	۳۰	۳۰	۳۰	۱۵	۲۸	۴۳	۵۸	۸	۳	۳۰	۲۴	۳۲	۲۴	۱۵	۴	۲۶	۲۳	۵۹	۵۷	۷	۲	۲۶	۱۶	۶/۰	۴۲
۲۹	۱۱	۳۱	۳۰	۳۰	۱۵	۲۸	۴۳	۵۸	۸	۵۱	۳۰	۲۳	۳۲	۲۳	۱۵	۳	۲۷	۲۱	۵۹	۵۶	۷	۱	۲۶	۱۵	۶/۰	۴۲

شوال المکرم ۱۳۹۵ھ ۱۹۷۵ء

تحویل آفتاب در برج میزان ۱۱ شوال المکرم ۲۸ گھڑی ۱۵ پل

نحس تاریخیں ۳-۸-۱۳-۱۸-۲۳-۲۸

اس ماہ یا علیم پڑھیے

اس مہینے کا چاند دیکھ کر آب رواں دیکھنا مبارک و مسعود ہے

استعمال و پرہیز:- ہلکی ورزش کرنا، غسل کرنا، بھینس کا تازہ دودھ پینا، صاف اچھے کپڑے پہننا مفید ہے صبح دیر تک سونا، ثقیل غذائیں کھانا مضر صحت ہے۔

دیگر حالات:- عوام کے کاروبار میں خلل کا اندیشہ اور مسافروں کے مال و اسباب میں نقصان۔ اہل قلم کو تکلیف، کہیں کہیں بادل ہوں گے۔

دنوں کے نام: اردو	فارسی	مہینوں کے نام، تاریخیں، مروجہ سنہ: شوال المکرم ۱۳۹۵ھ	اکتوبر نومبر ۱۹۷۵ء	شوال المکرم ۱۳۹۵ھ	اردی دی ۱۳۸۵ فصلی	سنہ ۱۳۸۵ فصلی	سنہ ۱۸۹۷ شاکھا	سمبت ۲۰۳۲ کاتک	ادری بہشت خورداد ۱۳۵۴	خورداد تیر	داخلہ اوقات قمر در برج: نام برج	گھڑی	پل	کرن: نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	جوگ: نام جوگ	گھڑی	پل	نچھتر: نام نچھتر	گھڑی	پل	دیزان: گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	دن/رات	گھڑی	پل
منگل	سہ شنبہ	۱	۷	۳	۷	۱۷	۱۵	۳	۱۱	۷۱	عقرب	۵۶	۱۹	تیتل	۲۲	۵۵	گر	۴۹	۲	بیکومہ	۲۹	۳۸	سواتی	۱۵	۳	۲۹	۱۲	۳	۵۲	۱۱	رات	۳	۲
بدھ	چہارشنبہ	۲	۸	۴	۸	۱۸	۱۶	۴	۱۲	۷۲				بنج	۱۵	۲	بھدرا	۴۱	۳۰	پریت	۲۱	۵۴	بساکھا	۱۰	۴	۲۹	۹	۴	۴۷	۵۷	رات	۱	۲۳
جمعرات	پنجشنبہ	۳	۹	۵	۹	۱۹	۱۷	۵	۱۳	۷۳				بنج	۸	۲۹	بالو	۳۵	۲۷	آیوشمان	۱۴	۲۰	انرادھا	۷	۱	۲۹	۵	۵	۴۲	۳۷	رات	۱۲	۲
جمعہ	جمعہ	۴	۱۰	۶	۱۰	۲۰	۱۸	۶	۱۴	۷۴	قوس	۵	۴۸	کولو	۲	۸	تیتل	۲۸/۵۹	۵۰/۵	سوبھاگ	۹	۱۰	جیسٹھا	۵	۴۸	۲۹	۱	۶	۴۲	۱۹	رات	۱۱	۸
ہفتہ	شنبہ	۵	۱۱	۷	۱۱	۲۱	۱۹	۷	۱۵	۷۵				بنج	۲۹	۲۰	بھدرا	۶۰	۰	شوبھن	۵	۴۰	مول	۶	۴۴	۲۸	۵۷	۷	۴۱	۱۴	رات	۱	۴۳
اتوار	یکشنبہ	۶	۱۲	۸	۱۲	۲۲	۲۰	۸	۱۶	۷۶	جدی	۲۵	۳۴	بھدرا	۰	۳۰	بالو	۳۱	۴۱	اتیکنڈ	۳	۴۲	پوربا کھاڑ	۹	۲۲	۲۸	۸۳	۸	۲۱	۴۴	رات	۱۰	۴۸
پیر	دوشنبہ	۷	۱۳	۹	۱۳	۲۳	۲۱	۹	۱۷	۷۷				بالو	۳	۴۴	کولو	۳۵	۴۹	سوکرمان	۳	۲۵	اتراکھاڑ	۱۴	۱۸	۲۸	۵۰	۹	۴۲	۵۶	رات	۱۱	۲۴
منگل	سہ شنبہ	۸	۱۴	۱۰	۱۴	۲۴	۲۳	۱۰	۱۸	۷۸	دلو	۵۴	۷	تیتل	۸	۲۷	گر	۴۱	۶	دھرت	۳	۵۲	سراون	۳۰	۳۰	۲۸	۴۶	۱۰	۴۵	۴۳	رات	۱۲	۲۹
بدھ	چہارشنبہ	۹	۱۵	۱۱	۱۵	۲۵	۲۳	۱۱	۱۹	۷۹				بنج	۴۴	۱۳	بھدرا	۴۷	۲۲	شول	۵	۳۵	دھنشٹا	۲۷	۴۵	۲۸	۴۲	۱۱	۴۹	۲۴	رات	۲	۲
جمعرات	پنجشنبہ	۱۰	۱۶	۱۲	۱۶	۲۶	۲۴	۱۲	۲۰	۸۰				بنج	۲۰	۲۶	بالو	۵۳	۳۲	گنڈ	۷	۴۴	ستبکھا	۳۵	۱	۲۸	۳۸	۱۲	۵۴	۰	رات	۳	۵۲
جمعہ	جمعہ	۱۱	۱۷	۱۳	۱۷	۲۷	۱۷	۱۳	۲۱	۸۱	حوت	۲۵	۴۶	کولو	۲۶	۴۶	تیتل	۶۰	۰	بردھ	۱۰	۱	پوربابھادر	۴۲	۵۴	۲۸	۳۴	۱۳	۵۹	۱۰	رات	۵	۵۷
ہفتہ	شنبہ	۱۲	۱۸	۱۴	۱۸	۲۸	۲۶	۱۴	۲۲	۸۲				تیتل	۰	۴	گر	۲۲	۱	دھرو	۱۴	۴۳	اترابھادر	۵۰	۷	۲۸	۳۰	۱۴	۶۰	-	-	-	-
اتوار	یکشنبہ	۱۳	۱۹	۱۵	۱۹	۲۹	۲۷	۱۴	۲۳	۸۳	حمل	۵۶	۱	بنج	۵	۵۷	بھدرا	۳۸	۴۴	بیاگھات	۱۶	۲۰	ریوتی	۵۶	۱	۲۸	۲۷	۱۴	۴	۲۴	دن	۸	۵
پیر	دوشنبہ	۱۴	۲۰	۱۶	۲۰	۳۰	۲۸	پورنماشی	۲۴	۸۴				بنج	۱۱	۳۱	بالو	۳۴	۴۸	ہرکھن	۱۷	۱۳	اسنی	۶۰	۰	۲۸	۲۳	پورنماشی	۹	۱۷	دن	۱۰	۲
منگل	سہ شنبہ	۱۵	۲۱	۱۷	۲۱	کاتک	۲۹	کاتک بدی	۲۵	۸۵				کولو	۱۶	۵	تیتل	۴۷	۵۸	بجر	۱۷	۲۸	اسنی	۳	۱۵	۲۸	۱۹	کاتک بدی	۱۳	۲۷	دن	۱۱	۴۴
بدھ	چہارشنبہ	۱۶	۲۲	۱۸	۲۲	۲	۳۰	۲	۲۶	۸۶	ثور	۳۰	۴۲	گر	۱۹	۵۱	بنج	۵۱	۳	سدھی	۱۷	۵۸	بھرنی	۸	۳۴	۲۸	۱۵	۲	۱۶	۳۸	دن	۱	۰
جمعرات	پنجشنبہ	۱۷	۲۳	۱۹	۲۳	۳	کاتک	۳	۲۷	۸۷				بھدرا	۲۲	۳۶	بنج	۵۳	۳۰	بیتی پات	۱۶	۳۶	کرتکا	۱۲	۷	۲۸	۱۱	۳	۱۸	۴۶	دن	۱	۵۱
جمعہ	جمعہ	۱۸	۲۴	۲۰	۲۴	۴	۲	۴	۲۸	۸۸	جوزا	۴۷	۴۴	بالو	۴۲	۱۲	کولو	۵۴	۳۱	بریان	۱۵	۴۰	روہنی	۱۶	۳۱	۲۸	۸	۴	۱۹	۳۱	دن	۲	۱
ہفتہ	شنبہ	۱۹	۲۵	۲۱	۲۵	۵	۳	۵	۲۹	۸۹				تیتل	۲۴	۵۱	گر	۵۴	۲۹	پرگھ	۱۱	۲۹	مرگسرا	۱۸	۵۷	۲۸	۴	۵	۱۸	۵۷	دن	۱	۵۸
اتوار	یکشنبہ	۲۰	۲۶	۲۲	۲۶	۶	۴	۶	۳۰	۹۰				بنج	۲۴	۷	بھدرا	۵۳	۱۹	سیو	۸	۵۹	اردرا	۲	۸	۲۸	۱	۶	۱۷	۱۱	دن	۱	۱۵
پیر	دوشنبہ	۲۱	۲۷	۲۳	۲۷	۷	۵	۷	خورداد	تیر	سرطان	۵	۱۹	بنج	۲۲	۲۲	بالو	۵۰	۵۲	سدھ	۳/۵۴	۵۲/۶	پنربس	۲۰	۲۲	۲۷	۵۸	۷	۱۴	۱۷	دن	۱۲	۸
منگل	سہ شنبہ	۲۲	۲۸	۲۴	۲۸	۸	۶	۸	۲	۹۲				کولو	۱۹	۲۲	تیتل	۴۷	۱۳	سبھ	۵۰	۲۷	پکھ	۱۹	۱	۲۷	۵۵	۸	۱۰	۴۰	دن	۱۰	۴۱
بدھ	چہارشنبہ	۲۳	۲۹	۲۵	۲۹	۹	۷	۹	۳	۹۳	اسد	۱۵	۳۷	گر	۱۵	۴	بنج	۴۲	۱۴	شوکل	۴۲	۳۱	اشلیکھا	۱۵	۳۷	۲۷	۵۲	۹	۵	۵۰	دن	۸	۴۵
جمعرات	پنجشنبہ	۲۴	۳۰	۲۶	۳۰	۱۰	۸	۱۰	۴	۹۴				بھدرا	۹	۲۴	بنج	۳۶	۵	برہم	۳۴	۴۹	مگھا	۱۲	۵۵	۲۷	۴۹	۱۰	۵۴	۳۱/۱۸	صبح	۶/۴	۳۴/۲۱
جمعہ	جمعہ	۲۵	۳۱	۲۷	۳۱	۱۱	۹	۱۲	۵	۹۵	سنبلہ	۲۱	۳۸	بالو	۲	۴۶	کولو	۲۸/۵۵	۵/۲	اینور	۳۵	۲۳	پوربا پھاگنی	۸	۴	۲۷	۴۶	۱۱	۴۷	۵۴	رات	۲	۲۵
ہفتہ	شنبہ	۲۶	نومبر	۲۸	دی	۱۴	۱۰	۱۳	۶	۹۶				گر	۳	۴۸	بنج	۴۶	۲۳	بیدھرت	۱۴	۲۵	اترا پھاگنی	۲/۵۳	۱۹/۲۸	۲۷	۴۲	۱۲	۴۲	۵۰	رات	۱۱	۳۵
اتوار	یکشنبہ	۲۷	۲	۲۹	۲	۱۳	۱۱	۱۳	۷	۹۷	میزان	۲۲	۲۵	بھدرا	۵	۴۰	شکنی	۳۷	۴۷	بیکومہ	۵/۵۴	۱۵/۱۳	چترا	۴۹	۲	۲۷	۳۹	۱۳	۳۷	۰	رات	۹	۱۶
پیر	دوشنبہ	۲۸	۳	۳۰	۳	۱۴	۱۲	اماوس	۸	۹۸				چتوپد	۶	۱۰	گر	۳۳	۳۳	آیوشمان	۵۰	۳۱	سواتی	۱۲	۲۵	۲۷	۳۶	۱۴	۳۱	۳۱	رات	۷	۵
منگل	سہ شنبہ	۲۹	۴	ذیقعدہ	۴	۱۵	۱۳	کاتک سدی	۹	۹۹	عقرب	۲۴	۱۲	بالو	۲۱	۵۴	بالو	۵۷	۳۴	سوبھاگی	۴۵	۲۴	بساکھا	۳۶	۴۷	۲۷	۳۳	اکادشی	۲۶	۳۴	دن	۵	۷
بدھ	چہارشنبہ	۳۰	۵	۲	۵	۱۶	۱۴	۳	۱۰	۱۰۰				کولو	۲۱	۱۳	تیتل	۴۷	۳۶	شوبھن	۴۷	۴۰	انرادھا	۳۲	۱۹	۲۷	۳۰	۲	۲۲	۲۵	دن	۳	۲۸

نمبر۱:- یکم شوال المکرم مطابق ۷ اکتوبر یوم سہ شنبہ ۵۶ گھڑی ۱۹ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۴ شوال المکرم یوم جمعہ ۵ گھڑی ۴۸ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

نمبر۲:- ۲۹ شوال المکرم مطابق ۴ نومبر یوم سہ شنبہ ۲۴ گھڑی ۱۲ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر یکم ذیقعدہ المکرم یوم پنجشنبہ ۲۹ گھڑی ۳۱ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

فضائل شوال المکرم ۱۳۹۵ھ

شوال مشتق ہے شوال سے یہ مصدر ہے اس کے معنی برداشتہ شدن کے ہیں۔ اس مہینہ میں عرب شکار کیا کرتے تھے اور اپنے گھروں سے باہر جاتے تھے۔ یہ مہینہ بھی مبارک ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے ماہ شوال کو اور بچایا اپنے نفس کو برائی سے حلال ہوئی اس پر جنت فضائل ماہ شوال جو شخص پہلی رات کو ماہ شوال کی چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۲۱ بار کھولتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے دروازے جنت کے اور بند کرتا ہے دروازے دوزخ کے اور لکھا ہے کہ جس نے پہلے روز شوال کے بعد نماز عید کے مسجد سے باہر جاکر چار رکعت پڑھی رکعت اولیٰ میں سورۂ اعلیٰ اور دوسری میں والشمس اور تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی میں سورہ اخلاص تو اسکے ستر ہزار برس کی عبادت کا ثواب ہے۔

تاریخ شوال المکرم ۱۳۹۵ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	منٹ	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
۱	۵/۱۱	۶/۳۱	۱۲/۲۹	۳/۲۹	۴/۱۴	۶/۲۷	۷/۴۲	۷/۵۷	۹	۳۹	۶/۳۱	۶/۲۲	۶/۳۳	۶/۲۲	۶/۱۶	۶/۲	۵/۲۷	۵/۲۰	۵/۵۹	۵/۵۶	۶/۷	۶/۰	۶/۲۶	۶/۱۴	۶/۱	۵/۴۱
۲	۱۱	۳۱	۲۹	۲۸	۱۳	۲۶	۴۱	۵۶	۱۰	۲۷	۳۱	۲۱	۳۳	۲۱	۱۷	۶/۱	۲۸	۱۹	۵۹	۵۵	۷	۵/۵۹	۲۷	۱۳	۱	۴۰
۳	۱۱	۳۱	۲۸	۲۷	۱۲	۲۵	۴۰	۵۵	۱۱	۱۵	۳۱	۲۰	۳۳	۲۰	۱۷	۵/۵۹	۲۹	۱۸	۵۹	۵۴	۸	۵۹	۲۷	۱۲	۲	۳۹
۴	۱۱	۳۱	۲۸	۲۷	۱۲	۲۴	۴۰	۵۵	۱۲	۳	۳۱	۱۹	۳۴	۱۹	۱۸	۵۸	۲۹	۱۷	۵۹	۵۴	۸	۵۸	۲۷	۱۱	۳	۳۸
۵	۱۲	۳۱	۲۸	۲۶	۱۱	۲۴	۴۰	۵۵	۱۲	۵۱	۳۲	۱۸	۳۴	۱۸	۱۸	۵۷	۳۰	۱۶	۵۹	۵۳	۸	۵۷	۲۸	۱۰	۴	۳۶
۶	۱۲	۳۲	۲۸	۲۶	۱۱	۲۳	۳۸	۵۳	۳۹	۱	۳۲	۱۸	۳۴	۱۷	۱۹	۵۶	۳۰	۱۵	۵۹	۵۳	۸	۵۷	۲۸	۹	۵	۳۵
۷	۱۲	۳۲	۲۷	۲۵	۱۰	۲۲	۳۷	۵۲	۲	۲۷	۳۳	۱۷	۳۵	۱۷	۲۰	۵۵	۳۱	۱۴	۵۹	۵۳	۸	۵۶	۲۹	۸	۵	۳۳
۸	۱۲	۳۲	۲۷	۲۵	۱۰	۲۱	۳۶	۵۱	۳	۵۱	۳۳	۱۶	۳۵	۱۶	۲۱	۵۴	۳۱	۱۳	۵۹	۵۱	۸	۵۶	۲۹	۷	۶	۳۲
۹	۱۳	۳۳	۲۷	۲۴	۹	۲۰	۳۵	۵۰	۴	۳	۳۴	۱۵	۳۶	۱۵	۲۱	۵۳	۳۲	۱۲	۵۹	۵۰	۸	۵۵	۲۹	۶	۷	۳۱
۱۰	۱۳	۳۳	۲۷	۲۴	۹	۱۹	۳۴	۴۹	۴	۵۱	۳۴	۱۴	۳۶	۱۴	۲۱	۵۲	۳۲	۱۱	۶/۰	۵۰	۹	۵۴	۳۰	۵	۸	۳۰
۱۱	۱۴	۳۴	۲۷	۲۴	۹	۱۸	۳۳	۴۸	۵	۳۹	۳۴	۱۴	۳۷	۱۳	۲۲	۵۱	۳۳	۱۰	۶/۰	۴۹	۹	۵۳	۳۱	۴	۹	۲۸
۱۲	۱۴	۳۴	۲۶	۲۲	۷	۱۷	۳۲	۴۷	۶	۲۷	۳۵	۱۳	۳۷	۱۲	۲۳	۵۰	۳۴	۹	-	۴۹	۹	۵۳	۳۱	۳	۱۰	۲۶
۱۳	۱۴	۳۴	۲۶	۲۲	۷	۱۶	۳۱	۴۶	۷	۱۵	۳۵	۱۲	۳۸	۱۲	۲۳	۴۹	۳۵	۸	-	۴۹	۱۰	۵۲	۳۱	۲	۱۱	۲۵
۱۴	۱۴	۳۴	۲۶	۲۲	۷	۱۶	۳۱	۴۶	۸	۳	۳۶	۱۱	۳۸	۱۱	۲۳	۴۸	۳۵	۷	-	۴۸	۱۰	۵۱	۳۲	۲	۱۲	۲۴
۱۵	۱۵	۳۵	۲۶	۲۲	۷	۱۶	۳۱	۴۶	۹	۳۹	۳۶	۱۱	۳۹	۱۰	۲۴	۴۸	۳۵	۷	-	۴۸	۱۰	۵۰	۳۳	۱	۱۳	۲۳
۱۶	۱۵	۳۵	۲۶	۲۲	۷	۱۶	۳۱	۴۶	۱۰	۲۷	۳۷	۱۰	۳۹	۹	۲۵	۴۶	۳۶	۶	-	۴۷	۱۱	۵۰	۳۳	۶/۰	۱۳	۲۲
۱۷	۱۵	۳۵	۲۵	۲۰	۵	۱۴	۲۹	۴۴	۱۱	۱۵	۳۷	۹	۴۰	۸	۲۶	۴۵	۳۶	۵	۰	۴۷	۱۱	۴۸	۳۴	۵/۵۹	۱۴	۲۱
۱۸	۱۵	۳۵	۲۵	۲۰	۵	۱۴	۲۹	۴۴	۱۲	۳	۳۷	۸	۴۰	۸	۲۶	۴۴	۳۷	۴	۱	۴۷	۱۲	۴۸	۳۴	۵۸	۱۵	۲۰
۱۹	۱۶	۳۶	۲۵	۲۰	۵	۱۳	۲۸	۴۳	۱۲	۵۱	۳۸	۸	۴۱	۷	۲۷	۴۳	۳۷	۴	۱	۴۵	۱۲	۴۸	۳۵	۵۷	۱۵	۱۹
۲۰	۱۶	۳۶	۲۵	۲۰	۵	۱۳	۲۸	۴۳	۳۹	۱	۳۸	۷	۴۱	۶	۲۸	۴۲	۳۸	۳	۲	۴۵	۱۲	۴۷	۳۶	۵۷	۱۶	۱۸
۲۱	۱۷	۳۷	۲۵	۲۰	۵	۱۲	۲۷	۴۲	۲	۲۷	۳۸	۷	۴۱	۶	۲۹	۴۱	۳۹	۳	۲	۴۴	۱۲	۴۷	۳۶	۵۶	۱۶	۱۷
۲۲	۱۷	۳۷	۲۵	۱۹	۴	۱۱	۲۶	۴۱	۳	۲۷	۳۹	۶	۴۲	۵	۲۹	۴۰	۳۹	۲	۲	۴۴	۱۳	۴۷	۳۷	۵۵	۱۷	۱۷
۲۳	۱۷	۳۷	۲۵	۱۸	۳	۱۱	۲۶	۴۱	۴	۵۱	۳۹	۵	۴۳	۴	۳۰	۳۹	۴۰	۱	۲	۴۴	۱۳	۴۶	۳۷	۵۴	۱۸	۱۶
۲۴	۱۸	۳۸	۲۵	۱۸	۳	۱۰	۲۵	۴۰	۴	۳	۴۰	۴	۴۳	۳	۳۰	۳۸	۴۰	۵/۰	۲	۴۳	۱۳	۴۶	۳۸	۵۴	۱۸	۱۵
۲۵	۱۸	۳۸	۲۵	۱۷	۲	۱۰	۲۵	۴۰	۴	۵۱	۴۰	۴	۴۴	۲	۳۱	۳۸	۴۱	۴/۵۹	۲	۴۳	۱۳	۴۶	۳۸	۵۳	۱۸	۱۵
۲۶	۱۹	۳۹	۲۵	۱۷	۲	۱۰	۲۵	۴۰	۵	۳۹	۴۱	۳	۴۴	۲	۳۲	۳۷	۴۳	۵۸	۲	۴۳	۱۴	۴۵	۳۹	۵۲	۱۹	۱۴
۲۷	۱۹	۳۹	۲۵	۱۷	۲	۹	۲۴	۳۹	۶	۲۷	۴۳	۳	۴۵	۱	۳۳	۳۶	۴۳	۵۸	۲	۴۳	۱۴	۴۴	۴۰	۵۲	۲۰	۱۳
۲۸	۲۰	۴۰	۲۵	۱۷	۲	۹	۲۴	۳۹	۷	۱۵	۴۲	۲	۴۵	۱	۳۳	۳۵	۴۳	۵۷	۳	۴۲	۱۵	۴۴	۴۰	۵۱	۲۱	۱۲
۲۹	۲۰	۴۰	۲۵	۱۷	۲	۸	۲۳	۳۸	۸	۳	۴۳	۱	۴۶	۶/۰	۳۴	۳۴	۴۴	۵۷	۳	۴۲	۱۶	۴۳	۴۱	۵۱	۲۲	۱۱
۳۰	۲۱	۴۱	۲۵	۱۷	۲	۸	۲۳	۳۸	۸	۵۱	۴۳	۱	۴۷	۰	۳۴	۳۴	۴۵	۵۶	۴	۴۱	۱۶	۴۳	۴۱	۵۰	۲۲	۱۰

تحویل آفتاب در برج عقرب ۱۱ ذیقعدۃ الحرام ۲۶ گھڑی ۲۴ پل

ذیقعدۃ الحرام ۱۳۹۵ھ ۱۹۷۵ء

اس ماہ میں یاحفیظ پڑھے

اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورۂ فتح پڑھے روئے بزرگان و علماء دیکھئے

لگن تاریخیں ۱۳۸۲-۲۰-۲۵

استعمال اور پرہیز:- گرم غذا کھانا چاہئے اور دودھ پینا، وقت پر سونا سویرے اٹھنا مفید ہے۔ زیادہ گرم پانی سے نہانا منہ ڈھانک کر سونا مضر صحت ہے

دیگر حالات:- اکثر ممالک میں باہم اختلافات بڑھنے کا اندیشہ ہے لیکن ہندوستان میں باہم اتحاد ہوگا کسی بڑے آدمی کی موت سے اہل ملک کو رنج ہوگا۔ واللہ اعلم

دنوں کے نام		مہینوں کے نام، تاریخیں، مروجہ سنہ									اوقات داخلہ مہ برج			کرن						جوگ			نچھتر			دنمان		تتھی					
اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	ذیقعدۃ الحرام ۱۳۹۵ھ	نومبر دسمبر ۱۹۷۵ء	ذیقعدہ ۱۳۹۵	دی بہمن ۱۳۸۵ فصلی	کارتک اگرہن ۱۳۸۲ بنگلہ	کارتک اگرہن ۱۸۹۷ شاکا	کاتک اگہن ۲۰۳۲ بکرمی	خرداد تیر ۱۳۴۵ شہنشاہی	تیر امرداد ۱۳۴۵ قدیمی	نام برج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	دن یا رات	گھڑی	پل
جمعرات	پنجشنبہ	۱	۶	۳	۶	۱۷	۱۵	۳	۱۱	۱۰۱	قوس	۲۹	۳۱	گر	۱۴	۰	بنج	۱۴	۲۱	ایکنڈ	۴۰	۲۰	جیشٹھا	۲۹	۳۱	۲۷	۲۷	۳	۱۷	۷	دن	۲	۱۱
جمعہ	جمعہ	۲	۷	۴	۷	۱۸	۱۶	۴	۱۲	۱۰۲				بھدرا	۸	۴۴	بنج	۳۶	۵۴	سوکرما	۲۵	۳۸	مول	۳۸	۴۰	۲۷	۲۴	۴	۱۶	۴۷	دن	۱	۱۴
ہفتہ	شنبہ	۳	۸	۵	۸	۱۹	۱۷	۵	۱۳	۱۰۳	جدی	۴۵	۵۲	بالو	۵	۵۴	کولو	۳۶	۵۸	دھرت	۲۱	۴۰	پورباکھاڑ	۳۴	۱	۲۷	۲۱	۵	۱۵	۵۹	دن	۱۲	۵۵
اتوار	یکشنبہ	۴	۹	۶	۹	۲۰	۱۸	۶	۱۴	۱۰۴				تیتل	۸	۴	گر	۳۹	۳۴	شول	۲۰	۸	اتراکھاڑ	۳۴	۲۵	۲۷	۱۸	۶	۱۶	۱۰	دن	۱	۲
پیر	دوشنبہ	۵	۱۰	۷	۱۰	۲۱	۱۹	۷	۱۵	۱۰۵				بنج	۱۶	۲	بھدرا	۳۴	۴۲	گنڈ	۲۰	۴۲	سرادن	۳۸	۲۳	۲۷	۱۵	۷	۱۷	۵۵	دن	۱	۴۳
منگل	سہ شنبہ	۶	۱۱	۸	۱۱	۲۲	۲۰	۸	۱۶	۱۰۶	دلو	۱۱	۴۴	بنج	۱۶	۲۱	بالو	۴۹	۴۴	بردھ	۲۰	۴۴	دھنشٹھا	۴۵	۴	۲۷	۱۲	۸	۲۰	۳۹	دن	۲	۵
بدھ	چہارشنبہ	۷	۱۲	۹	۱۲	۲۳	۲۱	۹	۱۷	۱۰۷				کولو	۲۵	۵۴	تیتل	۵۵	۵۰	دھرو	۳۴	۵۷	ستبھکا	۵۲	۳۱	۲۷	۸	۹	۲۴	۳۶	دن	۴	۲۴
جمعرات	پنجشنبہ	۸	۱۳	۱۰	۱۳	۲۴	۲۲	۱۰	۱۸	۱۰۸	حوت	۳۴	۱۹	گر	۲۸	۳۵	بنج	۶۰	۰	بیاگھات	۲۴	۲	پوربابھادرپد	۶۰	۰	۲۷	۵	۱۰	۲۹	۲۰	شام	۶	۱۹
جمعہ	جمعہ	۹	۱۴	۱۱	۱۴	۲۵	۲۳	۱۱	۱۹	۱۰۹				بنج	۱	۵۵	بھدرا	۳۵	۱۷	ہرکھن	۲۷	۴۲	پوربابھادرپد	۰	۱۶	۲۷	۲	۱۱	۳۴	۳۴	رات	۸	۲۵
ہفتہ	شنبہ	۱۰	۱۵	۱۲	۱۵	۲۶	۲۴	۱۲	۲۰	۱۱۰				بنج	۸	۱۹	بالو	۴۱	۲۱	بجر	۲۹	۳۳	اترابھادرپد	۷	۴۲	۲۷	۵۹	۱۲	۳۹	۵۴	رات	۱۰	۳۴
اتوار	یکشنبہ	۱۱	۱۶	۱۳	۱۶	۲۷	۲۵	۱۳	۲۱	۱۱۱	حمل	۱۴	۳۸	کولو	۱۵	۱	تیتل	۴۶	۴۰	سدھی	۳۱	۵۹	ریوتی	۱۴	۳۸	۲۸	۵۲	۱۳	۴۴	۵۲	رات	۱۲	۳۴
پیر	دوشنبہ	۱۲	۱۷	۱۴	۱۷	۲۸	۲۶	۱۴	۲۲	۱۱۲				گر	۱۷	۵۲	بنج	۵۱	۵	بیتی پات	۳۱	۱۱	اسنی	۲۹	۴۷	۲۸	۵۰	۱۴	۴۹	۵	رات	۲	۱۵
منگل	سہ شنبہ	۱۳	۱۸	۱۵	۱۸	۲۹	۲۷	پورنماشی	۲۳	۱۱۳	ثور	۱۴	۳۷	بھدرا	۲۲	۲۳	بنج	۴۳	۵۳	بریان	۳۱	۵۳	بھرنی	۲۵	۳۸	۲۸	۴۷	پورنماشی	۵۲	۱۸	رات	۳	۲۳
بدھ	چہارشنبہ	۱۴	۱۹	۱۶	۱۹	اگہن	۲۸	اگہن بدی	۲۴	۱۱۴				بالو	۳۱	۱۰	کولو	۵۵	۴۷	پرگھ	۳۱	۱۰	کرتکا	۲۹	۳۶	۲۸	۴۴	اگہن بدی	۵۴	۲۵	رات	۴	۲۴
جمعرات	پنجشنبہ	۱۵	۲۰	۱۷	۲۰	۲	۲۹	۲	۲۵	۱۱۵	جوزا	۳	۵	تیتل	۲۶	۸	گر	۵۶	۳۰	شیو	۲۹	۲۲	روہنی	۳۴	۱۹	۲۸	۴۱	۲	۵۵	۱۱	رات	۴	۴۳
جمعہ	جمعہ	۱۶	۲۱	۱۸	۲۱	۳	۳۰	۳	۲۶	۱۱۶				بنج	۳۶	۱۸	بھدرا	۵۶	۶	سدھ	۲۶	۴۵	مرگشرا	۳۳	۵۱	۲۸	۳۷	۳	۵۴	۳۸	رات	۲	۳۰
ہفتہ	شنبہ	۱۷	۲۲	۱۹	۲۲	۴	اگہن	۴	۲۷	۱۱۷	سرطان	۱۹	۲۵	بو	۲۵	۲۱	بالو	۵۴	۳۷	سادھ	۲۳	۱۶	آردرا	۳۴	۴۳	۲۸	۳۴	۴	۵۲	۵۳	رات	۳	۴۸
اتوار	یکشنبہ	۱۸	۲۳	۲۰	۲۳	۵	۲	۵	۲۸	۱۱۸				کولو	۲۳	۳۴	تیتل	۵۲	۳۱	شبھ	۱۹	۱	پنربسی	۳۴	۲۱	۲۸	۳۲	۵	۴۷	۳	رات	۲	۱۷
پیر	دوشنبہ	۱۹	۲۴	۲۱	۲۴	۶	۳	۶	۲۹	۱۱۹	اسد	۳۱	۲۵	گر	۲۲	۱	بنج	۴۹	۳۰	شوکل	۱۴	۱۰	پکھ	۳۱	۵۷	۲۸	۳۲	۶	۴۶	۲۶	رات	۱	۱۴
منگل	سہ شنبہ	۲۰	۲۵	۲۲	۲۵	۷	۴	۷	۳۰	۱۲۰				بھدرا	۱۷	۵۲	بو	۴۵	۵۱	برہم	۸	۴۵	اشلیکھا	۳۱	۲۵	۲۸	۳۱	۷	۴۱	۴۸	رات	۱۱	۲۴
بدھ	چہارشنبہ	۲۱	۲۶	۲۳	۲۶	۸	۵	۸	تیر	امرداد	سنبلہ	۳۹	۴۲	بالو	۱۳	۴۰	کولو	۴۱	۲۸	اینڈر	۲ / ۵۳	۲۸ / ۱۸	مگھا	۲۸	۵۴	۲۸	۳۰	۸	۳۶	۲۲	رات	۹	۱۴
جمعرات	پنجشنبہ	۲۲	۲۷	۲۴	۲۷	۹	۶	۹	۲	۱۲۲				تیتل	۸	۵۹	گر	۳۶	۳۶	بیدھرت	۴۷	۴۶	پوربا پھاگنی	۲۵	۴۰	۲۸	۲۸	۹	۳۰	۳۴	شام	۶	۵۹
جمعہ	جمعہ	۲۳	۲۸	۲۵	۲۸	۱۰	۷	۱۰	۳	۱۲۳	میزان	۴۴	۵۲	بنج	۳	۳۲	بھدرا	۳۰ / ۵۷	۱۳ / ۱۶	پریت	۴۰	۵۱	اترا پھاگنی	۲۱	۴۶	۲۸	۲۷	۱۰	۲۴	۴۹	دن	۴	۳۸
ہفتہ	شنبہ	۲۴	۲۹	۲۶	۲۹	۱۱	۸	۱۱	۴	۱۲۴				بالو	۲۴	۴۰	کولو	۵۰	۱۶	آیوشمان	۳۲	۳۶	ہست	۱۷	۲۷	۲۸	۲۶	۱۱	۱۸	۵۳	دن	۲	۱۶
اتوار	یکشنبہ	۲۵	۳۰	۲۷	۳۰	۱۲	۹	۱۲	۵	۱۲۵	عقرب	۸	۳۹	تیتل	۱۷	۳۳	گر	۴۴	۱۱	شوبھاگ	۲۳	۲۷	چترا	۱۲	۱۷	۲۸	۲۴	۱۲	۱۳	۷	دن	۱۱	۵۸
پیر	دوشنبہ	۲۶	دسمبر	۲۸	بہمن	۱۳	۱۰	۱۳	۶	۱۲۶				بنج	۱	۵۲	بھدرا	۳۷	۲۷	شوبھن	۱۵	۲۴	سواتی		۳۰	۲۸	۲۳	۱۳	۷	۴۴	دن	۹	۴۴
منگل	سہ شنبہ	۲۷	۲	۲۹	۲	۱۴	۱۱	اماوس	۷	۱۲۷				شکنی	۴	۳	چتشپد	۳۰	۹	اتیگنڈ	۲ / ۵۲	۵۹ / ۳۳	بساکھا	۲ / ۵۵	۳۳ / ۵۰	۲۸	۲۲	دتی	۲ / ۵۵	۵۹ / ۵۷	صبح	۴ / ۹	۵۳
بدھ	چہارشنبہ	۲۸	۳	ذی الحجہ	۳	۱۵	۱۲	اگہن	۸	۱۲۸	قوس	۵۵	۴	کستوگھن	۲۵	۳۸	بنج	۵۳	۱۳	دھرت	۵۲	۱	جیشٹھا	۵۵	۴	۲۸	۲۱	اگہن سدی	۵۴	۲۵	رات	۴	۱۶
جمعرات	پنجشنبہ	۲۹	۴	۲	۴	۱۶	۱۳	۲	۹	۱۲۹				بالو	۳۱	۴۲	کولو	۵۰	۱۳	شول	۴۶	۷	مول	۵۳	۳۹	۲۸	۱۹	۲	۵۵	۱۱	رات	۴	۴۳

۲۵ ذیقعدۃ الحرام مطابق ۳۰ نومبر یوم یکشنبہ ۸ گھڑی ۳۹ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۲۸ ذی قعدۃ الحرام بروز چہارشنبہ ۵۵ گھڑی ۴ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

فضائل ماہ ذی قعدۃ الحرام ۱۳۹۵ھ

اس مہینہ کو ذیقعدۃ اسلئے کہتے ہیں کہ عرب اس ماہ میں جنگ کو ترک کرتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھ رہتے تھے یہ اول نام ہائے حرام ہے حدیث شریف میں آیا کہ بزرگی کرو ماہ ذیقعدۃ کی تحقیق کروہ اول مہینہ ہے شہر حرام سے اس ماہ کے پہلے روز چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ اخلاص ۲۵ بار تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیگا اور اگر اس ماہ کے ہر جمعہ کو چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص ۲۰ بار تو ثواب ۱۲ حج کا پائے اور مہینہ میں آخیر روز چاشت کے وقت دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورہ قدر تین بار اور بعد سلام کے گیارہ بار درود شریف اور پندرہ مرتبہ فاتحہ پڑھکر سجدے میں جاوے اور خدا سے جو دعا مانگے اسکی وہ دعا مقبول بارگاہ ہو۔

۱۳۹۵ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
ذیقعدہ	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	منٹ	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
۱	۵/۲۱	۶/۴۲	۱۲/۲۵	۳/۱۷	۴/۲	۶/۷	۷/۲۲	۷/۳۷	۹	۳۹	۶/۴۴	۶/۱	۶/۴۷	۵/۵۹	۶/۳۶	۵/۳۳	۵/۴۵	۴/۵۵	۶/۵	۵/۴۱	۶/۱۷	۵/۴۲	۶/۴۲	۵/۴۹	۶/۲۲	۵/۱۰
۲	۲۱	۴۲	۲۵	۱۷	۲	۷	۲۲	۳۷	۱۰	۲۷	۴۴	۱	۴۸	۵۹	۳۶	۳۲	۴۶	۵۴	۵	۴۱	۱۷	۴۲	۴۳	۴۸	۲۲	۱۰
۳	۲۲	۴۲	۲۵	۱۷	۲	۷	۲۲	۳۷	۱۱	۱۵	۴۵	۶/۰	۴۸	۵۹	۳۷	۳۲	۴۷	۵۳	۵	۴۰	۱۸	۴۲	۴۴	۴۸	۲۲	۱۰
۴	۲۳	۴۳	۲۵	۱۶	۱	۶	۲۱	۳۶	۱۲	۳	۴۵	۶/۰	۴۹	۵۸	۳۸	۳۱	۴۷	۵۳	۵	۴۰	۱۸	۴۱	۴۵	۴۸	۲۲	۹
۵	۲۳	۴۳	۲۵	۱۶	۱	۶	۲۱	۳۶	۱۲	۵۱	۴۶	۵/۵۹	۵۰	۵۸	۳۹	۳۱	۴۸	۵۳	۶	۴۰	۱۹	۴۱	۴۵	۴۷	۲۲	۹
۶	۲۴	۴۴	۲۵	۱۶	۱	۵	۲۰	۳۵	۳۹	۱	۴۶	۵۹	۵۰	۵۷	۳۹	۳۰	۴۸	۵۲	۶	۴۰	۱۹	۴۱	۴۵	۴۷	۲۳	۸
۷	۲۴	۴۴	۲۵	۱۶	۱	۵	۲۰	۳۵	۲	۲۷	۴۷	۵۸	۵۱	۵۷	۴۰	۲۹	۴۹	۵۱	۶	۴۰	۲۰	۴۱	۴۶	۴۶	۲۳	۸
۸	۲۵	۴۵	۲۵	۱۶	۱	۵	۲۰	۳۵	۳	۵۱	۴۷	۵۸	۵۱	۵۶	۴۱	۲۸	۵۰	۵۱	۷	۴۰	۲۰	۴۱	۴۷	۵۶	۲۴	۷
۹	۲۵	۴۵	۲۵	۱۶	۱	۵	۲۰	۳۵	۴	۳	۴۸	۵۸	۵۲	۵۶	۴۱	۲۸	۵۰	۵۰	۷	۴۰	۲۰	۴۱	۴۸	۴۵	۲۵	۷
۱۰	۲۶	۴۶	۲۵	۱۶	۱	۴	۱۹	۳۴	۴	۵۱	۴۹	۵۷	۵۳	۵۶	۴۲	۲۸	۵۱	۴۹	۷	۴۰	۲۱	۴۰	۴۹	۴۵	۲۷	۶
۱۱	۲۶	۴۶	۲۵	۱۶	۱	۴	۱۹	۳۴	۵	۳۹	۴۹	۵۷	۵۳	۵۵	۴۳	۲۷	۵۲	۴۹	۸	۴۰	۲۱	۴۰	۴۹	۴۴	۲۸	۶
۱۲	۲۷	۴۷	۲۶	۱۶	۱	۴	۱۹	۳۴	۶	۲۷	۵۰	۵۷	۵۴	۵۵	۴۴	۲۷	۵۳	۴۹	۹	۴۰	۲۲	۴۰	۵۰	۴۴	۳۰	۵
۱۳	۲۸	۴۸	۲۶	۱۶	۱	۴	۱۹	۳۴	۷	۱۵	۵۱	۵۷	۵۵	۵۵	۴۵	۲۶	۵۴	۴۹	۹	۴۰	۲۳	۴۰	۵۰	۴۴	۳۱	۵
۱۴	۲۸	۴۸	۲۶	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۸	۳	۵۱	۵۷	۵۶	۵۵	۴۶	۲۶	۵۵	۴۸	۱۰	۴۰	۲۳	۴۰	۵۱	۴۴	۳۲	۴
۱۵	۲۹	۴۹	۲۶	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۸	۵۱	۵۲	۵۷	۵۶	۵۵	۴۶	۲۶	۵۶	۴۸	۱۰	۴۰	۲۴	۴۰	۵۲	۴۳	۳۳	۴
۱۶	۲۹	۴۹	۲۶	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۹	۳۹	۵۳	۵۷	۵۷	۵۵	۴۷	۲۶	۵۶	۴۸	۱۱	۴۰	۲۴	۳۹	۵۳	۴۳	۳۴	۳
۱۷	۳۰	۵۰	۲۷	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۱۰	۲۷	۵۳	۵۶	۵۷	۵۴	۴۸	۲۵	۵۷	۴۸	۱۱	۴۰	۲۵	۳۹	۵۳	۴۳	۳۵	۳
۱۸	۳۰	۵۱	۲۷	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۱۱	۱۵	۵۴	۵۶	۵۸	۵۴	۴۹	۲۵	۵۸	۴۸	۱۲	۴۰	۲۶	۳۹	۵۴	۴۳	۳۶	۲
۱۹	۳۱	۵۲	۲۷	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۱۲	۳	۵۴	۵۶	۵۹	۵۴	۴۹	۲۵	۵۸	۴۸	۱۲	۴۰	۲۶	۳۹	۵۴	۴۳	۳۷	۲
۲۰	۳۱	۵۲	۲۸	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۱۲	۵۱	۵۵	۵۶	۵۹	۵۴	۵۰	۲۴	۵۹	۴۷	۱۲	۴۰	۲۷	۳۹	۵۶	۴۲	۳۸	۱
۲۱	۳۱	۵۲	۲۸	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۳۹	۱	۵۶	۵۶	۷/۰	۵۴	۵۱	۲۴	۶/۰	۴۷	۱۳	۴۰	۲۷	۳۹	۵۶	۴۲	۳۹	۱
۲۲	۳۱	۵۳	۲۸	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۲	۲۷	۵۷	۵۶	۱	۵۳	۵۲	۲۴	۰	۴۷	۱۳	۴۰	۲۸	۳۹	۵۷	۴۲	۴۰	۵/۰
۲۳	۳۳	۵۴	۲۹	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۳	۵۱	۵۷	۵۶	۲	۵۳	۵۳	۲۴	۱	۴۶	۱۴	۴۰	۲۹	۳۹	۵۷	۴۲	۴۱	۰
۲۴	۳۴	۵۴	۲۹	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۴	۳	۵۸	۵۶	۲	۵۳	۵۴	۲۴	۲	۴۶	۱۴	۴۰	۲۹	۳۹	۵۸	۴۳	۴۲	۴/۵۹
۲۵	۳۵	۵۵	۲۹	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۴	۵۱	۵۸	۵۶	۳	۵۴	۵۴	۲۴	۳	۴۶	۱۵	۴۰	۳۰	۳۹	۵۹	۴۲	۴۲	۵۹
۲۶	۳۵	۵۵	۲۹	۱۶	۱	۳	۱۸	۳۳	۵	۳۹	۵۹	۵۶	۴	۵۴	۵۵	۲۴	۴	۴۶	۱۵	۴۰	۳۰	۳۹	۷/۰	۴۲	۴۴	۵۹
۲۷	۳۶	۵۶	۳۰	۱۷	۲	۳	۱۸	۳۳	۶	۲۷	۵۹	۵۷	۴	۵۴	۵۶	۲۴	۴	۴۶	۱۶	۴۱	۳۱	۴۰	۱	۴۲	۴۵	۵۸
۲۸	۳۷	۵۷	۳۰	۱۸	۳	۳	۱۸	۳۳	۷	۱۵	۷/۰	۵۷	۵	۵۴	۵۷	۲۴	۵	۴۶	۱۶	۴۱	۳۱	۴۰	۱	۴۲	۴۶	۵۸
۲۹	۳۸	۵۷	۳۰	۱۸	۳	۳	۱۸	۳۳	۸	۳	۱	۵۷	۶	۵۴	۵۸	۲۴	۶	۴۶	۱۷	۴۱	۳۲	۴۰	۲	۴۲	۴۷	۵۸

اس مہینے میں یا رحیم پڑھے	۷۶-۱۹۷۵ء ذی الحجۃ الحرام ۱۳۹۵ھ	تحویل آفتاب در برج قوس ۱۲ ذی الحجۃ الحرام ۲ گھڑی ۴۲ پل
	اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورہ رحمٰن پڑھے مبارک ہے۔	نحس تاریخیں ۳-۸-۱۳-۲۳-۲۸

استعمال اور پرہیز:- گرم غذائیں کھانا۔ چائے دودھ کا استعمال، سویرے اٹھنا، سیر و تفریح کرنا مفید ہے، زیادہ ثقیل غذائیں کھانا، زیادہ سونا مضر صحت ہے۔

دیگر حالات:- موسم سرد رہیگا تیز ہوائیں چلیں گی ٹھنڈی بیماریوں کے بڑھنے کا اندیشہ ہے۔

دنوں کے نام		مہینوں کے نام - تاریخیں - مروجہ سنہ									اوقات داخلہ در بروج			کرن						جوگ			نچھتر			دنمان		تتھی					
اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	ذی الحجۃ الحرام ۱۳۹۵ھ	دسمبر جنوری ۷۶-۱۹۷۵ء	ذی الحجہ-محرم ۱۳۹۶ھ	آذر-اسفندار اصطلاحی	اگہن پوش فصلی ۱۳۸۵	اگہن پوش ۱۸۹۷	اگہن پوش ۲۰۳۲ بکرمی	آذر دی ۱۳۴۵ یزدجردی	[illegible]	نام برج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	دن یا رات	گھڑی	پل
جمعہ	جمعہ	۱	۵	۳	۵	۱۷	۱۴	۳	۱۰	۱۳۰				تیتل	۱۹	۳۱	۴۰	۵۱	۵۱	گنڈ	۴۱	۴۰	پورباکھاڈ	۵۴	۳	۲۶	۱۸	۳	۵۴	۳۸	رات	۴	۳۰
ہفتہ	شنبہ	۲	۶	۴	۶	۱۸	۱۵	۴	۱۱	۱۳۱	جدی	۹	۳۱	بج	۱۹	۹	۴۹	۲۸	۲۸	بردھ	۳۸	۳۸	اتراکھاڈ	۵۵	۵۸	۲۶	۱۷	۴	۵۲	۵۳	رات	۳	۴۸
اتوار	یکشنبہ	۳	۷	۵	۷	۱۹	۱۶	۵	۱۲	۱۳۲				بو	۲۰	۴۴	۵۸	۱	۱	دھرو	۳۷	۳۴	سراون	۵۹	۵۴	۲۶	۱۵	۵	۴۷	۲	رات	۲	۱۷
پیر	دوشنبہ	۴	۸	۶	۸	۲۰	۱۷	۶	۱۳	۱۳۳	دلو	۳۲	۴۸	کولو	۴۲	۸	۵۶	۲۶	۲۶	بیاگھات	۳۷	۲۱	دھنشٹا	۶۰	-	۲۶	۱۴	۶	۴۶	۲۶	رات	۱	۱۴
منگل	سہ شنبہ	۵	۹	۷	۹	۲۱	۱۸	۷	۱۴	۱۳۴				گر	۲۹	۷	۶۰	۰	۰	ہرکھن	۳۸	۲۹	دھنشٹا	۵	۴۰	۲۶	۱۳	۷	۴۱	۴۸	رات	۱۱	۲۴
بدھ	چہار شنبہ	۶	۱۰	۸	۱۰	۲۲	۱۹	۸	۱۵	۱۳۵				بج	۱	۵۷	۳۴	۵	۵	بجر	۴۰	۱۰	ستبکھا	۱۲	۷	۲۶	۱۱	۸	۳۶	۴۲	شام	۹	۱۴
جمعرات	پنجشنبہ	۷	۱۱	۹	۱۱	۲۳	۲۰	۹	۱۶	۱۳۶	حوت	۲	۴۰	بو	۸	۱۳	۴۱	۲۸	۲۸	سدھی	۴۲	۴۴	پوربابھادر	۱۹	۳۱	۲۶	۱۰	۹	۳۰	۴۳	دن	۶	۵۹
جمعہ	جمعہ	۸	۱۲	۱۰	۱۲	۲۴	۲۱	۱۰	۱۷	۱۳۷				کولو	۱۴	۴۲	تیتل	۴۵	۵۰	بیتی پات	۴۴	۳۶	اترابھادر	۲۷	۱۱	۲۶	۹	۱۰	۲۴	۴۷	دن	۴	۳۸
ہفتہ	شنبہ	۹	۱۳	۱۱	۱۳	۲۵	۲۲	۱۱	۱۸	۱۳۸	حمل	۴۳	۳۲	گر	۳۰	۵۸	بج	۵۳	۴۴	بریان	۴۶	۲۵	ریوتی	۴۳	۳۲	۲۶	۸	۱۱	۱۸	۵۳	دن	۲	۱۶
اتوار	یکشنبہ	۱۰	۱۴	۱۲	۱۴	۲۶	۲۳	۱۲	۱۹	۱۳۹				بھدرا	۳۶	۳۰	بج	۵۸	۳۰	پرگھ	۴۰	۳۲	اسنی	۴۰	۵۸	۲۶	۶	۱۲	۱۳	۷	دن	۱۱	۵۸
پیر	دوشنبہ	۱۱	۱۵	۱۳	۱۵	۲۷	۲۴	۱۳	۲۰	۱۴۰	ثور	۱	۵۲	بالو	۳۰	۳۰	کولو	۶۰	۰	شیو	۴۷	۴۲	بھرنی	۴۵	۵۷	۲۶	۵	۱۳	۷	۴۴	صبح	۹	۴۸
منگل	سہ شنبہ	۱۲	۱۶	۱۴	۱۶	۲۸	۲۵	۱۳	۲۱	۱۴۲				کولو	۱	۵۲	تیتل	۳۳	۱۵	سدھ	۴۶	۴۲	کرتکا	۴۹	۳۷	۲۶	۴	۱۳	۲/۵۵	۵۳/۵۷	رات	۷/۶	۵۳/۲۶
بدھ	چہار شنبہ	۱۳	۱۷	۱۵	۱۷	۲۹	۲۶	۱۴	۲۲	۱۴۳	جوزا	۲۲	۱۲	گر	۳	۴۴	بج	۳۴	۱۹	سادھ	۴۴	۳۸	روہنی	۵۸	۵۱	۲۶	۲	۱۴	۳۲	۱۶	رات	۷	۴۴
جمعرات	پنجشنبہ	۱۴	۱۸	۱۶	۱۸	۳۰	۲۷	[illegible]	۲۳	۱۴۴				بھدرا	۴	۶	بج	۳۳	۵۳	شبھ	۴۱	۴۴	مرگشرا	۵۲	۳۲	۲۶	۱	پورنماشی	۲۳	۰	رات	۷	۵۹
جمعہ	جمعہ	۱۵	۱۹	۱۷	۱۹	پوش	۲۸	[illegible]	۲۴	۱۴۵				بالو	۳	۳	کولو	۳۲	۱۳	شوکل	۳۷	۲	آردرا	۵۲	۱۱	۲۶	۰	پڑوی	۳۴	۲۴	رات	۷	۴۵
ہفتہ	شنبہ	۱۶	۲۰	۱۸	۲۰	۲	۲۹	۲	۲۵	۱۴۶	سرطان	۳۶	-	تیتل	۰	۵۵	گر	۲۹/۵۷	۲۵/۴۶	برھم	۳۶	۲۸	پنربس	۵۰	۳۷	۲۵	۵۸	۲	۳۰	۳۷	شام	۷	۲
اتوار	یکشنبہ	۱۷	۲۱	۱۹	۲۱	۳	۳۰	۳	۲۶	۱۴۷				بھدرا	۲۵	۵۷	بج	۵۳	۴۵	اینیدر	۲۵	۲۶	پکھ	۴۸	۳۶	۲۵	۵۷	۳	۲۷	۴۵	دن	۵	۵۳
پیر	دوشنبہ	۱۸	۲۲	۲۰	۲۲	۴	پوش	۴	۲۷	۱۴۸	اسد	۴۵	۴۶	بالو	۲۱	۳۶	کولو	۴۹	۲۲	بیدھرت	۱۹	۸	آشلیکھا	۴۵	۴۶	۲۵	۵۶	۴	۲۳	۵۵	دن	۴	۲۱
منگل	سہ شنبہ	۱۹	۲۳	۲۱	۲۳	۵	۲	۵	۲۸	۱۴۹				تیتل	۱۴	۹	گر	۴۴	۴۷	بیکومبھ	۱۲	۴۲	مگھا	۴۲	۵۱	۲۵	۵۵	۵	۱۷	۱۵	دن	۱	۴۱
بدھ	چہار شنبہ	۲۰	۲۴	۲۲	۲۴	۶	۳	۶	۲۹	۱۵۰	سنبلہ	۵۲	۵۳	بج	۱۲	۲۶	بھدرا	۳۹	۴۲	پریت	۵/۵۳	۲۵/۳۲	پورباپھالگنی	۳۹	۴۳	۲۵	۵۵	۶	۱۴	۰	دن	۱۲	۳۲
جمعرات	پنجشنبہ	۲۱	۲۵	۲۳	۲۵	۷	۴	۷	۳۰	شہریور				بج	۷	۳۹	بالو	۳۴	۳۷	سوبھاگ	۵۰	۴۸	اتراپھالگنی	۳۶	۲۴	۲۵	۵۶	۷	۸	۲۱	صبح	۱۰	۷
جمعہ	جمعہ	۲۲	۲۶	۲۴	۲۶	۸	۵	۸	امرداد	۱۵۲				کولو	۲	۳۶	تیتل	۳۰/۵۷	۵/۴۳	شوبھن	۴۴	۱۶	ہست	۳۳	۱۱	۲۵	۵۶	۸	۳/۴۵	۲۸/۶	رات	۵/۵	۲۶/۴۴
ہفتہ	شنبہ	۲۳	۲۷	۲۵	۲۷	۹	۶	۹	۲	۱۵۳	میزان	۱	۲۴	بج	۲۵	۰	بھدرا	۵۲	۴۴	اتکنڈ	۳۶	۴۳	چترا	۲۹	۳۶	۲۵	۵۷	۹	۵۰	۵۲	رات	۳	۸
اتوار	یکشنبہ	۲۴	۲۸	۲۶	۲۸	۱۰	۷	۱۱	۳	۱۵۴				بج	۱۹	۵۲	بالو	۴۷	۲۱	سوکرما	۲۹	۴۲	سواتی	۲۶	۱۴	۲۵	۵۸	۱۰	۴۵	۴۴	رات	۱	۱
پیر	دوشنبہ	۲۵	۲۹	۲۷	۲۹	۱۱	۸	۱۲	۴	۱۵۵	عقرب	۸	۵۱	کولو	۱۵	۱	تیتل	۴۲	۳۷	دھرت	۴۲	۴۱	بساکھا	۲۳	۳	۲۵	۵۹	۱۱	۴۰	۴۶	رات	۱۱	۵
منگل	سہ شنبہ	۲۶	۳۰	۲۸	۳۰	۱۲	۹	۱۳	۵	۱۵۶				گر	۱۰	۳۰	بج	۳۸	۲۵	شول	۱۵	۵۹	انرادھا	۳۰	۱۹	۲۶	۲	۱۲	۳۶	۵۱	رات	۹	۳۱
بدھ	چہار شنبہ	۲۷	۳۱	۲۹	۳۱	۱۳	۱۰	۱۴	۶	۱۵۷	قوس	۱۸	۴۱	بھدرا	۶	۴۳	شکنی	۴۱	۴۸	گنڈ	۹	۵۶	جیشٹھا	۱۸	۱۴	۲۶	۴	۱۳	۴۳	۴۷	رات	۸	۱۹
جمعرات	پنجشنبہ	۲۸	جنوری	۳۰	اسفندار	۱۴	۱۱	[illegible]	۷	۱۵۸				چتوپد	۳	۴۲	ناگ	۴۲	۳۴	بردھ	۴	۳۰	مول	۱۷	۴	۲۶	۷	۱۴	۳۶	۵۱	رات	۷	۲۷
جمعہ	جمعہ	۲۹	۲	محرم	۲	۱۵	۱۲	[illegible]	۸	۱۵۹	جدی	۳۴	۴۷	کستگھن	۲	۲	بو	۳۱	۲۸	دھرو	۵۷	۵۰	پورباکھاڈ	۱۷	۲۴	۲۶	۸	[illegible]	۳۱	۸	رات	۷	۱۳
ہفتہ	شنبہ	۳۰	۳	۲	۳	۱۶	۱۳	۲	۹	۱۶۰				بالو	۱	۴۶	کولو	۴۲	۴	ہرکھن	۵۵	۱۵	اتراکھاڈ	۱۹	۱	۲۶	۹	۲	۳۱	۴۱	رات	۷	۲۶

۲۵ ذی الحجۃ الحرام مطابق ۲۹ دسمبر بروز دوشنبہ ۸ گھڑی ۵۱ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۲۷ ذی الحجۃ الحرام یوم چہار شنبہ ۱۸ گھڑی ۴۱ پل قمر در برج قوس میں داخل ہوگا۔

فضائل ماہ ذی الحجۃ الحرام سنہ ۱۳۹۵ھ

اس ماہ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس ماہ مبارک میں موسم حج کا ہے۔ علماء فرماتے ہیں اس ماہ میں چار دن بزرگ ہیں ایک یہ کہ ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ ہے دوسرے یہ کہ عرفہ ہے تیسرے یہ کہ روز نحر ہے چوتھے ایام تشریق ہیں یہ مہینہ حج کا ہے اسکی بزرگی کرنا چاہئیے کہ پروردگار نے عشرہ اول کی قسم کھائی ہے والفجر ولیال عشر الآیۃ جو کوئی ہر رات میں عشرہ اولیٰ کی دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ کوثر اور سورہ اخلاص ایک بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے درجے بلند کرتا ہے۔ نماز شب ترویہ۔ یہ ساتویں آٹھویں ذی الحجہ ہے۔ انہیں راتوں میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے ذبح کرنیکا حضرت اسماعیل کا خواب دیکھا تھا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی اس شب میں عبادت کرے اللہ تعالیٰ اس پر جنت واجب کرتا ہے۔

ذی الحجہ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھنٹہ	منٹ	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
۱	۵/۳۸	۶/۵۸	۱۲/۳۱	۳/۱۸	۴/۳	۶/۴	۷/۱۹	۷/۳۴	۸	۵۱	۷/۲	۵/۵۷	۷/۶	۵/۵۴	۶/۵۸	۵/۲۴	۶/۷	۴/۴۶	۶/۱۷	۵/۴۲	۶/۳۳	۵/۴۱	۷/۳	۵/۴۲	۶/۴۸	۴/۵۸
۲	۳۹	۵۸	۳۱	۱۸	۳	۴	۱۹	۳۴	۹	۳۹	۲	۵۷	۷	۵۴	۵۹	۲۴	۸	۴۷	۱۸	۴۲	۳۳	۴۱	۴	۴۲	۴۹	۵۸
۳	۴۰	۵۹	۳۲	۱۹	۴	۴	۱۹	۳۴	۱۰	۲۷	۳	۵۷	۸	۵۴	۷/۰	۲۴	۹	۴۷	۱۸	۴۲	۳۴	۴۱	۴	۴۲	۵۰	۵۸
۴	۴۱	۷/۰	۳۲	۱۹	۴	۴	۱۹	۳۴	۱۱	۱۵	۴	۵۷	۸	۵۵	۷/۰	۲۴	۱۰	۴۷	۱۹	۴۲	۳۴	۴۲	۵	۴۳	۵۱	۵۸
۵	۴۱	۰	۳۲	۱۹	۴	۴	۱۹	۳۴	۱۲	۳	۴	۵۷	۹	۵۵	۱	۲۵	۱۱	۴۷	۱۹	۴۳	۳۵	۴۲	۵	۴۳	۵۱	۵۸
۶	۴۱	۱	۳۳	۱۹	۴	۵	۲۰	۳۵	۱۲	۵۱	۵	۵۸	۹	۵۵	۲	۲۵	۱۱	۴۷	۲۰	۴۳	۳۵	۴۲	۶	۴۳	۵۲	۵۸
۷	۴۱	۱	۳۳	۱۹	۴	۵	۲۰	۳۵	۳۹	۱	۵	۵۸	۱۰	۵۵	۲	۲۵	۱۲	۴۷	۲۱	۴۴	۳۶	۴۳	۷	۴۴	۵۳	۵۸
۸	۴۲	۲	۳۴	۲۰	۵	۵	۲۰	۳۵	۲	۲۷	۶	۵۹	۱۱	۵۶	۳	۲۵	۱۲	۴۸	۲۲	۴۴	۳۶	۴۳	۷	۴۴	۵۳	۵۸
۹	۴۳	۳	۳۴	۲۰	۵	۵	۲۰	۳۵	۳	۵۱	۶	۵۹	۱۲	۵۶	۴	۲۵	۱۳	۴۸	۲۲	۴۴	۳۷	۴۳	۸	۴۴	۵۳	۵۸
۱۰	۴۳	۳	۳۵	۲۱	۶	۶	۲۱	۳۶	۴	۳	۷	۶/۰	۱۲	۵۷	۵	۳۶	۱۳	۴۸	۲۳	۴۴	۳۸	۴۴	۸	۴۵	۵۴	۵۸
۱۱	۴۴	۴	۳۵	۲۱	۶	۶	۲۱	۳۶	۴	۵۱	۷	۰	۱۲	۵۷	۵	۲۶	۱۴	۴۸	۲۳	۴۵	۳۸	۴۴	۹	۴۵	۵۴	۵۸
۱۲	۴۴	۴	۳۶	۲۲	۷	۷	۲۲	۳۷	۵	۳۹	۸	۰	۱۳	۵۷	۶	۲۶	۱۴	۴۹	۲۴	۴۵	۳۹	۴۵	۱۰	۴۵	۵۵	۵۸
۱۳	۴۵	۵	۳۶	۲۲	۷	۷	۲۲	۳۷	۶	۲۰	۹	۰	۱۴	۵۷	۶	۲۷	۱۵	۴۹	۲۴	۴۶	۳۹	۴۵	۱۰	۴۶	۵۶	۵۸
۱۴	۴۶	۶	۳۷	۲۳	۸	۸	۲۳	۳۸	۷	۱۵	۱۰	۱	۱۴	۵۸	۷	۲۷	۱۵	۴۹	۲۵	۴۶	۴۰	۴۵	۱۱	۴۶	۵۷	۵۸
۱۵	۴۶	۷	۳۷	۲۳	۸	۸	۲۳	۳۸	۸	۳	۱۰	۱	۱۵	۵۸	۸	۲۸	۱۶	۵۰	۲۶	۴۷	۴۰	۴۶	۱۱	۴۶	۵۸	۵۸
۱۶	۴۷	۷	۳۸	۲۴	۹	۹	۲۳	۳۹	۸	۵۱	۱۱	۲	۱۵	۵۹	۸	۲۸	۱۶	۵۰	۲۶	۴۷	۴۱	۴۶	۱۳	۴۷	۵۹	۵۸
۱۷	۴۷	۷	۳۸	۲۴	۹	۹	۲۴	۳۹	۹	۳۹	۱۱	۲	۱۶	۵۹	۹	۲۸	۱۷	۵۱	۲۷	۴۸	۴۱	۴۷	۱۳	۴۷	۷/۰	۵۸
۱۸	۴۸	۸	۳۹	۲۵	۱۰	۱۰	۲۵	۴۰	۱۰	۲۷	۱۲	۳	۱۶	۶/۰	۹	۲۹	۱۷	۵۱	۲۷	۴۸	۴۲	۴۷	۱۳	۴۸	۱	۵۸
۱۹	۴۸	۸	۳۹	۲۵	۱۰	۱۰	۲۵	۴۰	۱۱	۱۵	۱۲	۳	۱۷	۶/۰	۱۰	۲۹	۱۸	۵۲	۲۸	۴۸	۴۲	۴۸	۱۳	۴۸	۱	۵۹
۲۰	۴۹	۹	۴۰	۲۶	۱۱	۱۱	۲۶	۴۱	۱۲	۳	۱۳	۴	۱۷	۱	۱۰	۳۰	۱۸	۵۲	۲۸	۴۹	۴۳	۴۸	۱۴	۴۹	۱	۵۹
۲۱	۴۹	۹	۴۱	۲۶	۱۱	۱۱	۲۶	۴۱	۱۲	۵۱	۱۳	۴	۱۸	۱	۱۱	۳۰	۱۹	۵۳	۲۸	۵۰	۴۳	۴۹	۱۴	۴۹	۱	۵۹
۲۲	۵۰	۱۰	۴۱	۲۷	۱۲	۱۲	۲۷	۴۲	۳۹	۱	۱۴	۵	۱۸	۲	۱۱	۳۱	۱۹	۵۳	۲۹	۵۰	۴۴	۵۰	۱۵	۵۰	۲	۵/۰
۲۳	۵۰	۱۰	۴۱	۲۷	۱۲	۱۲	۲۷	۴۲	۲	۲۷	۱۴	۵	۱۹	۲	۱۱	۳۲	۲۰	۵۴	۲۹	۵۱	۴۴	۵۰	۱۵	۵۱	۲	۱
۲۴	۵۰	۱۰	۴۲	۲۸	۱۳	۱۳	۲۸	۴۳	۳	۵۱	۱۴	۶	۱۹	۳	۱۲	۳۲	۲۰	۵۴	۳۰	۵۱	۴۵	۵۱	۱۶	۵۱	۳	۲
۲۵	۵۱	۱۱	۴۳	۲۹	۱۴	۱۴	۲۹	۴۴	۴	۳	۱۴	۷	۱۹	۴	۱۳	۳۳	۲۱	۵۵	۳۰	۵۲	۴۵	۵۱	۱۶	۵۲	۳	۴
۲۶	۵۱	۱۱	۴۳	۲۹	۱۴	۱۴	۲۹	۴۴	۴	۵۱	۱۵	۸	۱۹	۵	۱۳	۳۳	۲۱	۵۵	۳۰	۵۳	۴۵	۵۲	۱۶	۵۳	۴	۶
۲۷	۵۲	۱۲	۴۳	۲۹	۱۴	۱۴	۲۹	۴۴	۵	۳۹	۱۵	۸	۲۰	۵	۱۳	۳۴	۲۲	۵۶	۳۱	۵۳	۴۶	۵۲	۱۷	۵۳	۴	۸
۲۸	۵۲	۱۲	۴۴	۳۰	۱۵	۱۵	۳۰	۴۵	۶	۲۶	۱۶	۹	۲۱	۵	۱۳	۳۵	۲۳	۵۷	۳۱	۵۴	۴۶	۵۳	۱۷	۵۴	۴	۹
۲۹	۵۳	۱۳	۴۵	۳۱	۱۶	۱۶	۳۱	۴۶	۷	۱۵	۱۶	۹	۲۱	۶	۱۴	۳۶	۲۳	۵۷	۳۱	۵۴	۴۶	۵۳	۱۷	۵۴	۴	۱۰
۳۰	۵۳	۱۳	۴۵	۳۱	۱۶	۱۶	۳۱	۴۶	۸	۳	۱۶	۱۰	۲۱	۷	۱۴	۳۶	۲۳	۵۸	۳۲	۵۵	۴۷	۵۵	۱۸	۵۴	۴	۱۱

رفتار کواکب

۲ محرم الحرام — ۱۰ محرم الحرام — ۱۷ محرم الحرام — ۲۵ محرم الحرام

۲ محرم الحرام

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در بروج	جدی	حمل	قوس	جدی	دلو	جدی	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۴	۰	۴	۱۲	۲۳	۲۲	۲۲	۱۴	۱۴
دقیقہ	۳۵	۵۸	۲۰	۵	۲۰	۱۲	۵۹	۷	۷
ثانیہ	۳۰	۱۳	۲۴	۴۰	۵۵	۵۶	۲	۵۳	۵۲
حرکت روزانہ	۶۱	۷۵۷	۴۲	۲۷	۱۱	۷۴	۴	۳	۳
	۳	۵۹	۲۱	۵	۷	۵	راجع	۱۱	۱۱

۱۰ محرم الحرام

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در بروج	جدی	اسد	قوس	دلو	دلو	دلو	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۱۱	۹	۹	۰	۲۴	۰	۲۰	۱۳	۱۳
دقیقہ	۴۲	۴	۲۷	۶	۳۵	۵۸	۲۶	۴۵	۴۵
ثانیہ	۵۰	۵۳	۲۸	۵	۴۹	۳۶	۵۲	۱۸	۱۸
حرکت روزانہ	۶۰	۸۵۱	۴۲	۵۰	۱۱	۷۵	۴	۳	۳
	۵۹	۳۴	۲۶	۴۶	۴۲	۱	راجع	۱۱	۱۱

۱۷ محرم الحرام

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در بروج	جدی	سنبلہ	قوس	دلو	دلو	دلو	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۱۸	۱۴	۱۴	۱	۲۶	۹	۱۹	۱۳	۱۳
دقیقہ	۴۹	۱۸	۳۶	۱۴	۵	۴۰	۵۷	۳۳	۲۳
ثانیہ	۴۵	۲۷	۱۷	۲۳	۱۲	۱۶	۲۲	۲۳	۲۳
حرکت روزانہ	۶۰	۸۲۵	۴۲	۲۵	۱۲	۷۳	۳	۳	۳
	۵۶	۲۷	۵۲	۳۳ راجع	۴۶	۵۲	۳۶ راجع	۱۱	۱۱

۲۵ محرم الحرام

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در بروج	جدی	جدی	قوس	جدی	دلو	دلو	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۲۵	۲۶	۱۹	۲۴	۲۷	۱۸	۱۹	۱۳	۱۳
دقیقہ	۲۵	۴۴	۴۶	۵۱	۳۷	۲۳	۲۱	۱	۱
ثانیہ	۱۵	۲۷	۴۰	۱۷	۱۲	۵۰	۸	۷	۷
حرکت روزانہ	۶۰	۷۲۲	۴۲	۲۸	۱۲	۷۳	۳	۳	۳
	۴۷	۳۲	۵۶	۱۶ راجع	۳۷	۵۲	۳۴ راجع	۱۱	۱۱

طالع لگن ساری بابت شہر ذی الحجۃ الحرام ۱۳۹۵ھ

تاریخ و دن	۱ بدھ		۲ جمعرات		۳ جمعہ		۴ ہفتہ		۵ اتوار		۶ پیر		۷ منگل		۸ بدھ		۹ جمعرات		۱۰ جمعہ	
برج کا نام	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
جدی	۸	۲۵	۸	۲۱	۸	۱۷	۸	۱۳	۸	۹	۸	۴	۸	۰	۷	۵۶	۷	۵۱	۷	۴۶
دلو	۹	۵۸	۹	۵۳	۹	۴۹	۹	۴۴	۹	۴۰	۹	۳۵	۹	۳۱	۹	۲۷	۹	۲۳	۹	۱۸
حوت	۱۱	۲۵	۱۱	۲۱	۱۱	۱۷	۱۱	۱۳	۱۱	۸	۱۱	۴	۱۱	۰	۱۰	۵۵	۱۰	۵۱	۱۰	۴۶
حمل	۱	۴	۱	۰	۱۲	۵۵	۱۲	۵۱	۱۲	۴۷	۱۲	۴۲	۱۲	۳۷	۱۲	۳۳	۱۲	۲۸	۱۲	۲۴
ثور	۳	۰	۳	۵۵	۲	۵۱	۲	۴۷	۲	۴۲	۲	۳۸	۲	۳۴	۲	۲۹	۲	۲۵	۲	۲۱
جوزا	۵	۱۴	۵	۹	۵	۴	۵	۰	۴	۵۶	۴	۵۲	۴	۴۸	۴	۴۳	۴	۳۹	۴	۳۴
برج نہار	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
سرطان	۷	۳۳	۷	۲۸	۷	۲۴	۷	۱۹	۷	۱۵	۷	۱۰	۷	۶	۷	۲	۶	۵۸	۶	۵۳
اسد	۹	۴۸	۹	۴۴	۹	۴۰	۹	۳۶	۹	۳۱	۹	۲۶	۹	۲۱	۹	۱۷	۹	۱۲	۹	۸
سنبلہ	۱۲	۱	۱۱	۵۷	۱۱	۵۳	۱۱	۴۹	۱۱	۴۵	۱۱	۴۱	۱۱	۳۶	۱۱	۳۳	۱۱	۲۸	۱۱	۲۳
میزان	۲	۱۸	۲	۱۴	۲	۹	۲	۴	۲	۰	۱	۵۶	۱	۵۲	۱	۴۸	۱	۴۴	۱	۴۰
عقرب	۴	۳۶	۴	۳۱	۴	۲۷	۴	۲۲	۴	۱۸	۴	۱۴	۴	۱۰	۴	۶	۴	۲	۳	۵۷
قوس	۶	۴۰	۶	۳۵	۶	۳۱	۶	۲۶	۶	۲۲	۶	۱۸	۶	۱۴	۶	۹	۶	۵	۶	۰

تاریخ و دن	۱۱ ہفتہ		۱۲ اتوار		۱۳ پیر		۱۴ منگل		۱۵ بدھ		۱۶ جمعرات		۱۷ جمعہ		۱۸ ہفتہ		۱۹ اتوار		۲۰ پیر	
برج کا نام	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
جدی	۷	۴۲	۷	۳۸	۷	۳۴	۷	۳۰	۷	۲۶	۷	۲۲	۷	۱۸	۷	۱۴	۷	۱۰	۷	۶
دلو	۹	۱۴	۹	۱۰	۹	۶	۹	۲	۸	۵۸	۸	۵۴	۸	۵۰	۸	۴۶	۸	۴۲	۸	۳۸
حوت	۱۰	۴۲	۱۰	۳۸	۱۰	۳۴	۱۰	۳۰	۱۰	۲۶	۱۰	۲۲	۱۰	۱۸	۱۰	۱۴	۱۰	۱۰	۱۰	۶
حمل	۱۲	۲۰	۱۲	۱۶	۱۲	۱۲	۱۲	۸	۱۲	۴	۱۲	۰	۱۱	۵۶	۱۱	۵۲	۱۱	۴۸	۱۱	۴۴
ثور	۲	۱۷	۲	۱۲	۲	۹	۲	۴	۲	۰	۱	۵۶	۱	۵۲	۱	۴۸	۱	۴۴	۱	۴۰
جوزا	۴	۳۰	۴	۲۶	۴	۲۲	۴	۱۸	۴	۱۴	۴	۱۰	۴	۶	۴	۲	۳	۵۸	۳	۵۴
برج نہار	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
سرطان	۶	۴۹	۶	۴۹	۶	۴۵	۶	۴۱	۶	۳۷	۶	۳۲	۶	۲۸	۶	۲۴	۶	۲۰	۶	۱۶
اسد	۹	۴	۹	۰	۸	۵۶	۸	۵۲	۸	۴۸	۸	۴۴	۸	۴۰	۸	۳۶	۸	۳۲	۸	۲۸
سنبلہ	۱۱	۱۹	۱۱	۱۵	۱۱	۱۰	۱۱	۶	۱۱	۲	۱۰	۵۸	۱۰	۵۴	۱۰	۵۰	۱۰	۴۶	۱۰	۴۲
میزان	۱	۳۶	۱	۳۱	۱	۲۷	۱	۲۳	۱	۱۹	۱	۱۵	۱	۱۱	۱	۷	۱	۳	۱۲	۵۹
عقرب	۳	۵۲	۳	۴۹	۳	۴۴	۳	۴۰	۳	۳۶	۳	۳۲	۳	۲۸	۳	۲۴	۳	۲۰	۳	۱۶
قوس	۵	۵۶	۵	۵۲	۵	۴۸	۵	۴۴	۵	۴۰	۵	۳۶	۵	۳۲	۵	۲۸	۵	۲۴	۵	۲۰

تاریخ و دن	۲۱ منگل		۲۲ بدھ		۲۳ جمعرات		۲۴ جمعہ		۲۵ ہفتہ		۲۶ اتوار		۲۷ پیر		۲۸ منگل		۲۹ بدھ					
برج کا نام	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ				
جدی	۷	۲	۶	۵۸	۶	۵۴	۶	۵۰	۶	۴۶	۶	۴۲	۶	۳۸	۶	۳۴	۶	۳۰				
دلو	۸	۳۴	۸	۳۰	۸	۲۶	۸	۲۲	۸	۱۸	۸	۱۴	۸	۱۰	۸	۶	۸	۲				
حوت	۱۰	۲	۹	۵۸	۹	۵۴	۹	۵۰	۹	۴۶	۹	۴۲	۹	۳۸	۹	۳۴	۹	۳۰				
حمل	۱۱	۴۰	۱۱	۳۶	۱۱	۳۲	۱۱	۲۸	۱۱	۲۴	۱۱	۲۰	۱۱	۱۶	۱۱	۱۲	۱۱	۸				
ثور	۱	۳۶	۱	۳۲	۱	۲۸	۱	۲۴	۱	۲۰	۱	۱۶	۱	۱۲	۱	۸	۱	۴				
جوزا	۳	۵۰	۳	۴۶	۳	۴۲	۳	۳۸	۳	۳۴	۳	۳۰	۳	۲۶	۳	۲۲	۳	۱۸				
برج نہار	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات					
سرطان	۶	۱۲	۶	۸	۶	۴	۶	۰	۵	۵۶	۵	۵۲	۵	۴۸	۵	۴۴	۵	۴۱				
اسد	۸	۲۴	۸	۲۰	۸	۱۶	۸	۱۲	۸	۸	۸	۴	۸	۰	۷	۵۶	۷	۵۲				
سنبلہ	۱۰	۳۸	۱۰	۳۴	۱۰	۳۰	۱۰	۲۶	۱۰	۲۲	۱۰	۱۸	۱۰	۱۴	۱۰	۱۰	۱۰	۶				
میزان	۱۲	۵۴	۱۲	۵۰	۱۲	۴۶	۱۲	۴۲	۱۲	۳۸	۱۲	۳۸	۱۲	۳۰	۱۲	۲۷	۱۲	۲۳				
عقرب	۳	۱۲	۳	۹	۳	۴	۳	۰	۲	۵۶	۲	۵۲	۲	۴۸	۲	۴۴	۲	۴۰				
قوس	۵	۱۶	۵	۱۲	۵	۸	۵	۴	۵	۰	۴	۵۶	۴	۵۲	۴	۴۸	۴	۴۴				

ماہ محرم الحرام ۱۳۹۵ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

محرم الحرام		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل راجع				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	بدھ	جدی	۰	۳۰	۱۰	قوس	۰	۴۶	۳۹	جدی	۱۶	۵۸	۴۳	دلو	۲۳	۳۶	۱۳	جدی	۱۷	۵۴	۳۳	جوزا	۲۲	۲	۲۷	عقرب	۱۴	۱۸	۴۹
۲	جمعرات	جدی	۱	۳۶	۳۰	قوس	۱	۳۱	۵۰	جدی	۱۸	۱۳	۱۱	دلو	۲۳	۴۶	۲۹	جدی	۱۹	۱۰	۵	جوزا	۲۱	۵۷	۲۳	عقرب	۱۴	۱۷	۳۸
۳	جمعہ	جدی	۲	۳۷	۳۸	قوس	۲	۱۷	۰	جدی	۱۹	۳۷	۳۹	دلو	۲۳	۵۶	۴۴	جدی	۲۰	۲۵	۳۷	جوزا	۲۱	۵۲	۱۸	عقرب	۱۴	۱۱	۲۷
۴	سنیچر	جدی	۳	۳۹	۷	قوس	۳	۲	۷	جدی	۲۰	۴۲	۸	دلو	۲۴	۷	۴۵	جدی	۲۱	۴۱	۹	جوزا	۲۱	۴۷	۱۴	عقرب	۱۴	۸	۱۶
۵	اتوار	جدی	۴	۴۰	۲۴	قوس	۳	۴۷	۲۰	جدی	۲۱	۴۴	۳۱	دلو	۲۴	۱۹	۲۷	جدی	۲۲	۵۶	۴۱	جوزا	۲۱	۴۲	۱۰	عقرب	۱۴	۵	۵
۶	پیر	جدی	۵	۴۱	۴۲	قوس	۴	۳۲	۳۰	جدی	۲۲	۴۳	۵	دلو	۲۴	۳۱	۱۲	جدی	۲۴	۱۲	۱۳	جوزا	۲۱	۳۷	۵	عقرب	۱۴	۱	۵۵
۷	منگل	جدی	۶	۴۲	۵۷	قوس	۵	۱۷	۴۱	جدی	۲۳	۴۱	۴۹	دلو	۲۴	۴۲	۵۱	جدی	۲۵	۲۷	۳۶	جوزا	۲۱	۳۲	۴	عقرب	۱۳	۵۵	۴۳
۸	بدھ	جدی	۷	۴۴	۴۱	قوس	۶	۲	۵۱	جدی	۲۴	۴۰	۳۴	دلو	۲۴	۵۴	۳۵	جدی	۲۶	۴۲	۵۲	جوزا	۲۱	۲۷	۵	عقرب	۱۳	۵۲	۲۲
۹	جمعرات	جدی	۸	۴۵	۴۴	قوس	۶	۴۸	۱	جدی	۲۵	۳۹	۱۸	دلو	۲۵	۶	۲۰	جدی	۲۷	۵۸	۸	جوزا	۲۱	۲۲	۶	عقرب	۱۳	۴۹	۱۱
۱۰	جمعہ	جدی	۹	۴۶	۳۷	قوس	۷	۳۳	۱۱	جدی	۲۶	۱۸	۳۴	دلو	۲۵	۱۸	۴	جدی	۲۹	۱۳	۲۴	جوزا	۲۱	۱۸	۳	عقرب	۱۳	۴۶	۱
۱۱	سنیچر	جدی	۱۰	۴۷	۴۸	قوس	۸	۱۸	۲۲	جدی	۲۶	۵۶	۱	دلو	۲۵	۲۹	۴۹	دلو	۰	۲۸	۴۰	جوزا	۲۱	۱۴	۱۳	عقرب	۱۳	۴۲	۵۰
۱۲	اتوار	جدی	۱۱	۴۸	۵۸	قوس	۹	۳	۲۲	جدی	۲۷	۳۳	۴۰	دلو	۲۵	۴۱	۳۳	دلو	۱	۴۳	۵۶	جوزا	۲۱	۱۰	۲۳	عقرب	۱۳	۳۹	۳۹
۱۳	پیر	جدی	۱۲	۵۰	۸	قوس	۹	۴۸	۴۲	جدی	۲۸	۱۱	۱۹	دلو	۲۵	۵۳	۱۸	دلو	۲	۵۹	۱۲	جوزا	۲۱	۶	۳۲	عقرب	۱۳	۳۶	۲۸
۱۴	منگل	جدی	۱۳	۵۱	۱۷	قوس	۱۰	۳۳	۵۲	جدی	۲۸	۴۵	۴۹	دلو	۲۶	۱۶	۴۷	دلو	۴	۱۴	۲۸	مستقیم	۲۱	۲	۴۲	عقرب	۱۳	۳۳	۱۷
۱۵	بدھ	جدی	۱۴	۵۲	۲۵	قوس	۱۱	۱۹	۲	جدی	۲۸	۵۴	۵۰	دلو	۲۶	۲۸	۳۵	دلو	۵	۲۹	۴۳	جوزا	۲۰	۲	۵۸	عقرب	۱۳	۳۰	۷
۱۶	جمعرات	جدی	۱۵	۵۳	۳۱	قوس	۱۲	۴	۱۳	جدی	۲۹	۳	۵۹	دلو	۲۶	۴۰	۱۶	دلو	۶	۴۴	۵۹	جوزا	۲۰	۵۵	۲	عقرب	۱۳	۲۶	۵۶
۱۷	جمعہ	جدی	۱۶	۵۴	۳۷	قوس	۱۲	۴۹	۲۳	راجع	۲۹	۱۳	۴۰	دلو	۲۶	۵۲	۰	دلو	۸	۰	۱۵	جوزا	۲۰	۵۱	۱۱	عقرب	۱۳	۲۳	۴۵
۱۸	سنیچر	جدی	۱۷	۵۵	۴۱	قوس	۱۳	۳۴	۳۳	جدی	۲۹	۲۲	۱۵	دلو	۲۷	۳	۴۵	دلو	۹	۱۵	۳۱	جوزا	۲۰	۴۷	۲۱	عقرب	۱۳	۲۰	۳۴
۱۹	اتوار	جدی	۱۸	۵۶	۴۵	قوس	۱۴	۱۹	۴۳	جدی	۲۹	۲۲	۵	دلو	۲۷	۱۵	۲۹	دلو	۱۰	۳۰	۴۷	جوزا	۲۰	۴۳	۳۱	عقرب	۱۳	۱۷	۲۳
۲۰	پیر	جدی	۱۹	۵۷	۴۸	قوس	۱۵	۴	۵۸	جدی	۲۸	۵۸	۵۴	دلو	۲۷	۲۸	۱۴	دلو	۱۱	۴۶	۳	جوزا	۲۰	۳۹	۴۱	عقرب	۱۳	۱۴	۱۳
۲۱	منگل	جدی	۲۰	۵۸	۵۹	قوس	۱۵	۵۰	۰	جدی	۲۸	۳۵	۵۰	دلو	۲۷	۴۱	۲۱	دلو	۱۲	۰	۳۲	جوزا	۲۰	۳۵	۵۱	عقرب	۱۳	۱۱	۲
۲۲	بدھ	جدی	۲۱	۵۹	۴۸	قوس	۱۶	۳۵	۸	جدی	۲۸	۱۲	۴۷	دلو	۲۷	۵۴	۳۲	دلو	۱۴	۱۵	۰	جوزا	۲۰	۳۲	۰	عقرب	۱۳	۷	۵۱
۲۳	جمعرات	جدی	۲۳	۰	۴۶	قوس	۱۷	۲۰	۱۷	جدی	۲۷	۴۹	۴۴	دلو	۲۸	۷	۴۷	دلو	۱۵	۲۹	۲۸	جوزا	۲۰	۲۸	۱۴	عقرب	۱۳	۴	۴۰
۲۴	جمعہ	جدی	۲۴	۱	۴۳	قوس	۱۸	۵	۲۵	جدی	۲۷	۱۳	۲۵	دلو	۲۸	۲۱	۰	دلو	۱۶	۴۳	۵۶	جوزا	۲۰	۲۴	۲۹	عقرب	۱۳	۱	۲۹
۲۵	سنیچر	جدی	۲۵	۲	۴۰	قوس	۱۸	۵۰	۳۷	جدی	۲۶	۲۱	۴۹	دلو	۲۸	۳۳	۱۴	دلو	۱۷	۵۸	۵۶	جوزا	۲۰	۲۰	۵۱	عقرب	۱۲	۵۸	۱۸
۲۶	اتوار	جدی	۲۶	۳	۳۴	قوس	۱۹	۳۹	۲۳	جدی	۲۵	۳۰	۱۹	دلو	۲۸	۴۸	۲۷	دلو	۱۹	۱۲	۵۲	جوزا	۲۰	۱۸	۱۴	عقرب	۱۲	۵۵	۸
۲۷	پیر	جدی	۲۷	۴	۲۸	قوس	۲۰	۲۲	۹	جدی	۲۴	۳۸	۲۸	دلو	۲۷	۴۷	۲۷	دلو	۲۰	۲۷	۲۰	جوزا	۲۰	۱۵	۳۸	عقرب	۱۲	۵۱	۵۷
۲۸	منگل	جدی	۲۸	۵	۱۹	قوس	۲۱	۷	۵۴	جدی	۲۳	۴۷	۱۸	دلو	۲۹	۰	۴۰	دلو	۲۱	۴۱	۴۸	جوزا	۲۰	۱۲	۳	عقرب	۱۲	۵۱	۵۷
۲۹	بدھ	جدی	۲۹	۶	۱۰	قوس	۲۱	۵۳	۴۰	جدی	۲۲	۵۵	۴۸	دلو	۲۹	۱۳	۵۳	دلو	۲۲	۵۶	۱۶	جوزا	۲۰	۱۰	۲۵	عقرب	۱۲	۴۸	۴۶

۳ ر صفر المظفر
۹ مریخ
۱۰ عطارد
۱۱ شمس۔ زہرہ۔ مشتری
۱۲ قمر
۱
۲ ذنب
۳ زحل
۴
۵
۶
۷
۸ راس

۱۰ ر صفر المظفر
۹
۱۰ مریخ۔ عطارد
۱۱ شمس
۱۲ مشتری۔ زہرہ
۱
۲ ذنب
۳ قمر۔ زحل
۴
۵
۶
۷
۸ راس

۱۷ ر صفر المظفر
۹
۱۰ عطارد۔ مریخ
۱۱ شمس
۱۲ زہرہ۔ مشتری
۱
۲ ذنب
۳ زحل
۴
۵
۶ قمر
۷
۸ راس

۲۴ ر صفر المظفر
۹ قمر
۱۰ مریخ۔ عطارد
۱۱ شمس
۱۲ مشتری۔ زہرہ
۱
۲ ذنب
۳ زحل
۴
۵
۶
۷
۸ راس

رفتار کواکب

۳ ر صفر المظفر

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
دور مروج	دلو	ثور	قوس	جدی	دلو	دلو	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۳	۵	۲۴	۱۷	۲۹	۲۷	۱۹	۱۲	۱۲
دقیقہ	۰	۳۷	۵۷	۵۶	۱۳	۳	۸	۳۸	۳۸
ثانیہ	۵	۴۷	۱۵	۳	۱۸	۱۸	۴۷	۵۱	۵۱
حرکت روزانہ	۶۰ ۳۷	۷۸۶ ۱۴	۴۲ ۱	۴۳ راجع	۱۳ ۳	۷۲ ۴۸	۲ راجع	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۱۰ ر صفر المظفر

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
دور مروج	دلو	اسد	جدی	جدی	حوت	حوت	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۱۰	۱۲	۰	۱۷	۰	۵	۱۸	۱۲	۱۲
دقیقہ	۲	۵۵	۱۱	۴۴	۵۱	۴۴	۵۱	۱۶	۱۶
ثانیہ	۳۱	۴۷	۲۶	۱۶	۱	۵۶	۱	۳۵	۳۵
حرکت روزانہ	۶۰ ۲۵	۸۵۹ ۵۸	۴۳ ۸	۵ مستقیم	۱۳ ۱۹	۷۲ ۵۸	۲ راجع	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۱۷ ر صفر المظفر

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
دور مروج	دلو	دلو	عقرب	جدی	جدی	حوت	حوت	جوزا	عقرب
درجہ	۱۷	۲۰	۵	۲۰	۱۲	۱۴	۱۸	۱۱	۱۱
دقیقہ	۵	۸	۲۶	۲۳	۳۰	۲۲	۳۸	۵۴	۵۴
ثانیہ	۴۵	۴۰	۳	۱۶	۱۳	۴۲	۵۳	۲۰	۲۰
حرکت روزانہ	۶۰ ۱۲	۷۸۵ ۱۰	۴۳ ۲۱	۳۹ ۱۰	۱۳ ۲۱	۷۳ ۲۴	۱ ۲۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۲۴ ر صفر المظفر

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
دور مروج	ثور	دلو	دلو	جدی	جدی	حوت	حوت	عقرب	ثور
درجہ	۲۴	۱۷	۱۰	۲۶	۱۴	۲۲	۱۸	۱۱	۱۱
دقیقہ	۶	۲	۴۱	۵۶	۱۰	۵۶	۲۳	۳۲	۳۲
ثانیہ	۲۸	۰	۴۲	۴۴	۴۳	۲۳	۱۹	۴	۴
حرکت روزانہ	۵۹ ۵۷	۷۲۱ ۵	۴۳ ۲۳	۶۱ ۲۴	۱۳ ۲۹	۷۲ ۴۵	۳ راجع	۳ ۱۱	۳ ۱۱

طالع لگن سارنی بابت شہر صفر المظفر ۱۳۹۵ سنہ ہجری

تاریخ و دن	۱ جمعرات	۲ جمعہ	۳ ہفتہ	۴ اتوار	۵ پیر	۶ منگل	۷ بدھ	۸ جمعرات	۹ جمعہ	۱۰ ہفتہ
بموجب	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
دلو	۷ ۵۸	۷ ۵۴	۷ ۵۰	۷ ۴۶	۷ ۴۲	۷ ۳۸	۷ ۳۴	۷ ۳۰	۷ ۲۶	۷ ۲۲
حوت	۹ ۲۶	۹ ۲۲	۹ ۱۸	۹ ۱۴	۹ ۱۰	۹ ۶	۹ ۲	۸ ۵۸	۸ ۵۴	۸ ۵۰
حمل	۱۱ ۴	۱۱ ۰	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۳	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۰	۱۰ ۳۶	۱۰ ۳۲	۱۰ ۲۸
ثور	۱ ۰	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۳	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۰	۱۲ ۳۶	۱۲ ۳۲	۱۲ ۲۸	۱۲ ۲۴
جوزا	۳ ۱۴	۳ ۱۰	۳ ۶	۳ ۲	۲ ۵۸	۲ ۵۴	۲ ۵۰	۲ ۴۶	۲ ۴۲	۲ ۳۸
سرطان	۵ ۳۳	۵ ۲۹	۵ ۲۵	۵ ۲۱	۵ ۱۷	۵ ۱۳	۵ ۹	۵ ۵	۵ ۱	۴ ۵۷
برج کا انتہا	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات
اسد	۷ ۴۸	۷ ۴۴	۷ ۴۰	۷ ۳۶	۷ ۳۲	۷ ۲۸	۷ ۲۴	۷ ۲۰	۷ ۱۶	۷ ۱۲
سنبلہ	۱۰ ۲	۹ ۵۸	۹ ۵۴	۹ ۵۰	۹ ۴۶	۹ ۴۲	۹ ۳۸	۹ ۳۴	۹ ۳۰	۹ ۲۶
میزان	۱۲ ۱۹	۱۲ ۱۵	۱۲ ۱۱	۱۲ ۷	۱۲ ۴	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۵	۱۱ ۵۱	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۳
عقرب	۲ ۳۶	۲ ۳۲	۲ ۲۸	۲ ۲۴	۲ ۲۰	۲ ۱۶	۲ ۱۲	۲ ۸	۲ ۴	۲ ۰
قوس	۴ ۴۰	۴ ۳۶	۴ ۳۲	۴ ۲۸	۴ ۲۴	۴ ۲۰	۴ ۱۶	۴ ۱۲	۴ ۸	۴ ۴
جدی	۶ ۲۶	۶ ۲۲	۶ ۱۸	۶ ۱۴	۶ ۱۰	۶ ۶	۶ ۲	۵ ۵۸	۵ ۵۴	۵ ۵۰

تاریخ و دن	۱۱ اتوار	۱۲ پیر	۱۳ منگل	۱۴ بدھ	۱۵ جمعرات	۱۶ جمعہ	۱۷ ہفتہ	۱۸ اتوار	۱۹ پیر	۲۰ منگل
بموجب	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
دلو	۷ ۱۸	۷ ۱۴	۷ ۱۰	۷ ۶	۷ ۲	۶ ۵۸	۶ ۵۴	۶ ۵۰	۶ ۴۷	۶ ۴۳
حوت	۸ ۴۶	۸ ۴۲	۸ ۳۸	۸ ۳۴	۸ ۳۰	۸ ۲۶	۸ ۲۳	۸ ۱۹	۸ ۱۶	۸ ۱۲
حمل	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۰	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۲	۱۰ ۸	۱۰ ۴	۱۰ ۰	۹ ۵۷	۹ ۵۳	۹ ۵۰
ثور	۱۲ ۲۰	۱۲ ۱۶	۱۲ ۱۲	۱۲ ۸	۱۲ ۴	۱۲ ۰	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۲	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۵
جوزا	۲ ۳۴	۲ ۳۰	۲ ۲۶	۲ ۲۲	۲ ۱۸	۲ ۱۴	۲ ۱۱	۲ ۷	۲ ۳	۲ ۰
سرطان	۴ ۵۳	۴ ۴۹	۴ ۴۵	۴ ۴۱	۴ ۳۷	۴ ۳۴	۴ ۳۰	۴ ۲۶	۴ ۲۲	۴ ۱۸
برج کا انتہا	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات
اسد	۷ ۸	۷ ۴	۷ ۰	۶ ۵۶	۶ ۵۲	۶ ۴۸	۶ ۴۴	۶ ۴۰	۶ ۳۶	۶ ۳۳
سنبلہ	۹ ۲۲	۹ ۱۸	۹ ۱۴	۹ ۱۰	۹ ۶	۹ ۲	۸ ۵۸	۸ ۵۵	۸ ۵۱	۸ ۴۷
میزان	۱۱ ۳۹	۱۱ ۳۵	۱۱ ۳۱	۱۱ ۲۷	۱۱ ۲۳	۱۱ ۲۰	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۲	۱۱ ۹	۱۱ ۵
عقرب	۱ ۵۶	۱ ۵۲	۱ ۴۸	۱ ۴۴	۱ ۴۰	۱ ۳۶	۱ ۳۲	۱ ۲۹	۱ ۲۶	۱ ۲۳
قوس	۴ ۰	۳ ۵۶	۳ ۵۲	۳ ۴۹	۳ ۴۵	۳ ۴۲	۳ ۳۸	۳ ۳۴	۳ ۳۱	۳ ۲۸
جدی	۵ ۴۶	۵ ۴۲	۵ ۳۸	۵ ۳۴	۵ ۳۰	۵ ۲۷	۵ ۲۳	۵ ۱۹	۵ ۱۶	۵ ۱۲

تاریخ و دن	۲۱ بدھ	۲۲ جمعرات	۲۳ جمعہ	۲۴ ہفتہ	۲۵ اتوار	۲۶ پیر	۲۷ منگل	۲۸ بدھ	۲۹ جمعرات	۳۰ جمعہ
بموجب	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
دلو	۶ ۳۶	۶ ۳۲	۶ ۲۸	۶ ۲۴	۶ ۲۱	۶ ۲۱	۶ ۱۸	۶ ۱۵	۶ ۱۱	۶ ۸
حوت	۸ ۸	۸ ۵	۸ ۱	۷ ۵۷	۷ ۵۴	۷ ۵۰	۷ ۴۶	۷ ۴۳	۷ ۳۹	۷ ۳۶
حمل	۹ ۴۶	۹ ۴۳	۹ ۴۰	۹ ۳۶	۹ ۳۲	۹ ۲۹	۹ ۲۵	۹ ۲۱	۹ ۱۷	۹ ۱۴
ثور	۱۱ ۴۱	۱۱ ۳۸	۱۱ ۳۴	۱۱ ۳۱	۱۱ ۲۷	۱۱ ۲۴	۱۱ ۲۰	۱۱ ۱۷	۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۰
جوزا	۱ ۵۶	۱ ۵۲	۱ ۴۹	۱ ۴۵	۱ ۴۲	۱ ۳۸	۱ ۳۴	۱ ۳۰	۱ ۲۷	۱ ۲۴
سرطان	۴ ۱۵	۴ ۱۱	۴ ۸	۴ ۵	۴ ۲	۳ ۵۸	۳ ۵۴	۳ ۵۰	۳ ۴۶	۳ ۴۲
برج کا انتہا	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات
اسد	۶ ۲۹	۶ ۲۶	۶ ۲۲	۶ ۱۹	۶ ۱۵	۶ ۱۲	۶ ۸	۶ ۵	۶ ۱	۵ ۵۸
سنبلہ	۸ ۴۴	۸ ۴۰	۸ ۳۷	۸ ۳۳	۸ ۳۰	۸ ۲۶	۸ ۲۳	۸ ۱۹	۸ ۱۵	۸ ۱۲
میزان	۱۱ ۲	۱۰ ۵۸	۱۰ ۵۴	۱۰ ۵۰	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۲	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۶	۱۰ ۳۲	۱۰ ۲۸
عقرب	۱ ۱۹	۱ ۱۵	۱ ۱۱	۱ ۷	۱ ۴	۱ ۰	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۳	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۶
قوس	۳ ۲۴	۳ ۲۰	۳ ۱۶	۳ ۱۳	۳ ۱۰	۳ ۶	۳ ۲	۲ ۵۸	۲ ۵۴	۲ ۵۰
جدی	۵ ۸	۵ ۵	۵ ۱	۴ ۵۷	۴ ۵۴	۴ ۵۱	۴ ۴۷	۴ ۴۳	۴ ۳۹	۴ ۳۶

ماہ صفر المظفر ۱۳۹۵ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

صفر المظفر		شمس				مریخ				عطارد راجع				مشتری				زہرہ				زحل راجع				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	جمعرات	دلو	۰	۶	۵۸	قوس	۲۲	۳۹	۲۶	جدی	۲۲	۴	۱۸	دلو	۲۹	۳۷	۶	دلو	۲۴	۱۰	۴۴	جوزا	۲۰	۷	۴۹	عقرب	۱۲	۴۵	۳۵
۲	جمعہ	دلو	۱	۷	۴۶	قوس	۲۳	۲۵	۱۲	جدی	۲۱	۱۲	۴۸	دلو	۲۹	۴۰	۲۰	دلو	۲۵	۲۵	۱۲	جوزا	۲۰	۵	۱۳	عقرب	۱۲	۴۲	۲۱
۳	سنیچر	دلو	۲	۸	۳۳	قوس	۲۴	۱۰	۵۸	جدی	۲۰	۲۱	۱۷	دلو	۲۹	۵۳	۳۳	دلو	۲۶	۳۹	۷	جوزا	۲۰	۲	۳۶	عقرب	۱۲	۳۹	۱۴
۴	اتوار	دلو	۳	۹	۱۷	قوس	۲۴	۵۶	۴۴	جدی	۱۹	۲۹	۴۷	حوت	۰	۶	۴۶	دلو	۲۷	۵۲	۳۷	جوزا	۱۹	۵۹	۵۹	عقرب	۱۲	۳۶	۳
۵	پیر	دلو	۴	۱۰	۰	قوس	۲۵	۴۲	۲۹	جدی	۱۹	۱	۲۴	حوت	۰	۲۰	۰	دلو	۲۹	۶	۰	جوزا	۱۹	۵۷	۲۳	عقرب	۱۲	۳۲	۵۲
۶	منگل	دلو	۵	۱۰	۴۴	قوس	۲۶	۲۸	۱۵	جدی	۱۸	۳۸	۲۴	حوت	۰	۳۳	۱۳	حوت	۰	۱۹	۱۳	جوزا	۱۹	۵۴	۴۷	عقرب	۱۲	۲۹	۵۱
۷	بدھ	دلو	۶	۱۱	۲۱	قوس	۲۷	۱۳	۴۳	جدی	۱۸	۱۵	۲۰	حوت	۰	۴۶	۲۶	حوت	۱	۳۲	۲۷	جوزا	۱۹	۵۲	۱۱	عقرب	۱۲	۲۶	۳۰
۸	جمعرات	دلو	۷	۱۱	۵۹	قوس	۲۷	۵۹	۴	جدی	۱۷	۵۲	۱۷	حوت	۰	۵۹	۳۹	حوت	۲	۲۵	۴۰	جوزا	۱۹	۴۹	۴۳	عقرب	۱۲	۲۳	۲۰
۹	جمعہ	دلو	۸	۱۲	۳۴	قوس	۲۸	۴۴	۲۵	مستقیم	۱۷	۲۹	۱۴	حوت	۱	۱۳	۱۱	حوت	۳	۵۸	۵۳	جوزا	۱۹	۴۶	۵۸	عقرب	۱۲	۲۰	۹
۱۰	سنیچر	دلو	۹	۱۳	۹	قوس	۲۹	۲۹	۴۶	جدی	۱۷	۳۷	۵۸	حوت	۱	۲۶	۴۵	حوت	۵	۱۲	۷	جوزا	۱۹	۴۴	۲۸	عقرب	۱۲	۱۶	۵۸
۱۱	اتوار	دلو	۱۰	۱۳	۴۱	جدی	۰	۱۵	۶	جدی	۱۷	۴۷	۳۴	حوت	۱	۴۰	۳۰	حوت	۶	۲۵	۲۰	جوزا	۱۹	۴۱	۵۹	عقرب	۱۲	۱۳	۴۷
۱۲	پیر	دلو	۱۱	۱۴	۱۲	جدی	۱	۰	۲۷	جدی	۱۷	۵۷	۱۷	حوت	۱	۵۳	۵۶	حوت	۷	۳۸	۳۳	جوزا	۱۹	۴۰	۲	عقرب	۱۲	۱۰	۳۶
۱۳	منگل	دلو	۱۲	۱۴	۴۱	جدی	۱	۴۵	۴۸	جدی	۱۸	۷	۰	حوت	۲	۷	۳۱	حوت	۸	۵۱	۴۷	جوزا	۱۹	۳۹	۳	عقرب	۱۲	۷	۲۶
۱۴	بدھ	دلو	۱۳	۱۵	۹	جدی	۲	۳۱	۹	جدی	۱۸	۲۱	۲	حوت	۲	۲۱	۶	حوت	۱۰	۵	۰	جوزا	۱۹	۳۸	۵	عقرب	۱۲	۴	۱۵
۱۵	جمعرات	دلو	۱۴	۱۵	۳۴	جدی	۳	۱۶	۲۹	جدی	۱۸	۵۹	۱۸	حوت	۲	۳۴	۴۲	حوت	۱۱	۱۸	۱۴	جوزا	۱۹	۳۷	۷	عقرب	۱۲	۱	۴
۱۶	جمعہ	دلو	۱۵	۱۵	۵۷	جدی	۴	۱	۵۰	جدی	۱۹	۳۷	۴۲	حوت	۲	۴۸	۱۷	حوت	۱۲	۳۱	۲۷	جوزا	۱۹	۳۶	۹	عقرب	۱۱	۵۷	۵۳
۱۷	سنیچر	دلو	۱۶	۱۶	۱۹	جدی	۴	۴۷	۱۱	جدی	۲۰	۱۶	۳	حوت	۳	۱	۵۲	حوت	۱۳	۴۴	۴۱	جوزا	۱۹	۳۵	۱۱	عقرب	۱۱	۵۴	۴۲
۱۸	اتوار	دلو	۱۷	۱۶	۳۹	جدی	۵	۳۲	۳۲	جدی	۲۰	۵۴	۲۵	حوت	۳	۱۵	۲۸	حوت	۱۴	۵۷	۵۴	جوزا	۱۹	۳۴	۱۳	عقرب	۱۱	۵۱	۳۲
۱۹	پیر	دلو	۱۸	۱۶	۵۶	جدی	۶	۱۷	۵۲	جدی	۲۱	۳۹	۲۶	حوت	۳	۲۹	۴	حوت	۱۶	۱۱	۷	جوزا	۱۹	۳۳	۱۴	عقرب	۱۱	۴۸	۲۱
۲۰	منگل	دلو	۱۹	۱۷	۱۲	جدی	۷	۳	۱۳	جدی	۲۲	۳۹	۱۸	حوت	۳	۴۲	۳۹	حوت	۱۷	۲۳	۲۱	جوزا	۱۹	۳۲	۱۶	عقرب	۱۱	۴۵	۱۰
۲۱	بدھ	دلو	۲۰	۱۷	۲۶	جدی	۷	۴۸	۴۳	جدی	۲۳	۳۸	۲۶	حوت	۳	۵۶	۱۴	حوت	۱۸	۲۷	۳۴	جوزا	۱۹	۳۱	۱۸	عقرب	۱۱	۴۱	۴۹
۲۲	جمعرات	دلو	۲۱	۱۷	۳۸	جدی	۸	۳۳	۵۵	جدی	۲۴	۳۷	۵۸	حوت	۴	۹	۵۰	حوت	۱۹	۵۰	۴۸	جوزا	۱۹	۳۰	۲۰	عقرب	۱۱	۳۸	۳۸
۲۳	جمعہ	دلو	۲۲	۱۷	۴۷	جدی	۹	۱۹	۱۴	جدی	۲۵	۳۷	۳۰	حوت	۴	۲۳	۲۵	حوت	۲۱	۴	۱	جوزا	۱۹	۲۹	۲۲	عقرب	۱۱	۳۵	۳۲
۲۴	ہفتہ	دلو	۲۳	۱۷	۵۶	جدی	۱۰	۴	۳۲	جدی	۲۶	۴۴	۴۴	حوت	۴	۳۷	۱	حوت	۲۲	۱۷	۱۳	جوزا	۱۹	۲۸	۲۳	عقرب	۱۱	۳۲	۱۷
۲۵	اتوار	دلو	۲۴	۱۸	۱	جدی	۱۱	۴۹	۵۱	جدی	۲۸	۰	۲۳	حوت	۴	۵۰	۳۶	حوت	۲۳	۳۰	۲۸	جوزا	۱۹	۲۷	۲۷	عقرب	۱۱	۲۹	۱۶
۲۶	پیر	دلو	۲۵	۱۸	۵	جدی	۱۱	۳۵	۱۰	جدی	۲۹	۱۶	۵	حوت	۵	۵	۱۴	حوت	۲۴	۳۳	۴۱	جوزا	۱۹	۲۶	۳۶	عقرب	۱۱	۲۶	۵
۲۷	منگل	دلو	۲۶	۱۸	۸	جدی	۱۲	۲۰	۲۸	دلو	۰	۳۲	۴۷	حوت	۵	۱۹	۵۴	حوت	۲۵	۵۶	۵۷	مستقیم	۱۹	۲۵	۳۳	عقرب	۱۱	۲۲	۵۴
۲۸	بدھ	دلو	۲۷	۱۸	۸	جدی	۱۳	۵	۴۷	دلو	۱	۴۷	۳۲	حوت	۵	۳۴	۳۵	حوت	۲۷	۹	۱۳	جوزا	۱۹	۲۵	۴۵	عقرب	۱۱	۱۹	۴۳
۲۹	جمعرات	دلو	۲۸	۱۸	۶	جدی	۱۳	۵۱	۶	دلو	۳	۹	۵۶	حوت	۵	۴۹	۱۷	حوت	۲۸	۲۱	۲۹	جوزا	۱۹	۲۶	۲۵	عقرب	۱۱	۱۶	۳۳
۳۰	جمعہ	دلو	۲۹	۱۸	۰	جدی	۱۴	۳۶	۲۵	دلو	۴	۳۵	۵۸	حوت	۶	۳	۵۹	حوت	۲۹	۳۳	۴۳	جوزا	۱۹	۲۷	۴	عقرب	۱۱	۱۳	۲۲

رفتار کواکب

۱ ربیع الاوّل

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
برج	حوت	جوزا	جدی	دلو	حوت	حمل	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۱	۱۱	۱۵	۵	۵	۱	۱۸	۱۱	۱۱
دقیقہ	۵	۲۰	۵۸	۲۸	۵۱	۲۹	۳۰	۹	۹
ثانیہ	۲	۴۷	۱۴	۴۲	۴۹	۲۶	۴۷	۴۹	۴۹
حرکت روزانہ	۵۹ ۴۵	۸۴۰ ۲۳	۴۲ ۳۷	۷۸ ۳۸	۱۳ ۳۸	۷۱ ۳۹	مستقیم	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۸ ربیع الاوّل

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
برج	حوت	سنبلہ	جدی	دلو	حوت	حمل	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۸	۶	۲۱	۱۵	۷	۱۰	۱۸	۱۱	۱۰
دقیقہ	۳	۲۹	۱۶	۲۲	۳۳	۱	۴۳	۴۷	۴۷
ثانیہ	۱۸	۲۷	۴	۵	۲۸	۹	۴	۳۳	۳۳
حرکت روزانہ	۵۹ ۵۸	۸۵۶ ۵۳	۴۳ ۳۹	۹۰ ۷	۱۳ ۳۶	۴۲ ۳۸	مستقیم	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۱۵ ربیع الاوّل

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
برج	حوت	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۱۴	۲۴	۲۶	۲۶	۹	۱۸	۱۸	۱۰	۱۰
دقیقہ	۵۹	۲۴	۲۳	۲۸	۱۵	۲۸	۴۴	۲۵	۲۵
ثانیہ	۵۲	۲۰	۴۶	۳۲	۴	۳۳	۱۰	۱۷	۱۷
حرکت روزانہ	۵۹ ۱۶	۷۵۶ ۱۸	۴۳ ۴۲	۱۰۵ ۳۲	۱۴ ۳۷	۷۱ ۵۹	۱ ۳۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۲۲ ربیع الاوّل

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
برج	حوت	حوت	دلو	حوت	حوت	حمل	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۲۱	۱۹	۱	۸	۱۰	۲۶	۱۸	۱۰	۱۰
دقیقہ	۵۳	۲۹	۵۲	۴۴	۵۶	۵۲	۴۸	۳	۳
ثانیہ	۳۰	۴۷	۲	۵۶	۱	۳۸	۵۵	۲	۲
حرکت روزانہ	۵۹ ۴	۷۳۳ ۴۵	۴۳ ۴۵	۱۱۱ ۲۶	۱۳ ۳۰	۷۰ ۵۸	۲ ۱۷	۳ ۱۱	۳ ۱۱

طالع لگن ساعتی بابت شہر ربیع الاوّل ۱۳۹۵ھ

تاریخ و دن	۱ ہفتہ		۲ اتوار		۳ پیر		۴ منگل		۵ بدھ		۶ جمعرات		۷ جمعہ		۸ ہفتہ		۹ اتوار		۱۰ پیر	
برج نکالنا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حوت	۷	۳۳	۷	۲۸	۷	۲۴	۷	۲۰	۷	۱۷	۷	۱۳	۷	۱۰	۷	۶	۷	۲	۶	۵۸
حمل	۹	۱۰	۹	۶	۹	۲	۸	۵۸	۸	۵۴	۸	۵۰	۸	۴۶	۸	۴۲	۸	۳۸	۸	۳۴
ثور	۱۱	۶	۱۱	۲	۱۰	۵۸	۱۰	۵۴	۱۰	۵۰	۱۰	۴۶	۱۰	۴۲	۱۰	۳۸	۱۰	۳۴	۱۰	۳۰
جوزا	۱	۲۰	۱	۱۶	۱	۱۲	۱	۸	۱	۴	۱	۰	۱۲	۵۶	۱۲	۵۲	۱۲	۴۹	۱۲	۴۴
سرطان	۳	۳۸	۳	۳۴	۳	۳۰	۳	۲۷	۳	۲۴	۳	۲۰	۳	۱۶	۳	۱۲	۳	۸	۳	۴
اسد	۵	۵۴	۵	۵۰	۵	۴۶	۵	۴۲	۵	۳۸	۵	۳۴	۵	۳۰	۵	۲۶	۵	۲۲	۵	۱۸
برج نکالنا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
سنبلہ	۸	۸	۸	۴	۸	۰	۷	۵۶	۷	۵۲	۷	۴۹	۷	۴۴	۷	۴۱	۷	۳۷	۷	۳۳
میزان	۱۰	۲۵	۱۰	۲۱	۱۰	۱۷	۱۰	۱۳	۱۰	۹	۱۰	۶	۱۰	۲	۹	۵۸	۹	۵۴	۹	۵۰
عقرب	۱۲	۴۲	۱۲	۳۸	۱۲	۳۴	۱۲	۳۱	۱۲	۲۷	۱۲	۲۳	۱۲	۱۹	۱۲	۱۵	۱۲	۱۱	۱۲	۷
قوس	۲	۴۶	۲	۴۲	۲	۳۸	۲	۳۴	۲	۳۰	۲	۲۶	۲	۲۲	۲	۱۸	۲	۱۴	۲	۱۰
جدی	۴	۳۲	۴	۲۸	۴	۲۴	۴	۲۰	۴	۱۷	۴	۱۳	۴	۹	۴	۵	۴	۱	۳	۵۵
دلو	۶	۴	۶	۰	۵	۵۷	۵	۵۳	۵	۴۹	۵	۴۵	۵	۴۱	۵	۳۷	۵	۳۳	۵	۲۹

تاریخ و دن	۱۱ منگل		۱۲ بدھ		۱۳ جمعرات		۱۴ جمعہ		۱۵ ہفتہ		۱۶ اتوار		۱۷ پیر		۱۸ منگل		۱۹ بدھ		۲۰ جمعرات	
برج نکالنا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حوت	۶	۵۴	۶	۵۰	۶	۴۵	۶	۴۱	۶	۳۸	۶	۳۴	۶	۳۰	۶	۲۷	۶	۲۳	۶	۲۰
حمل	۸	۳۰	۸	۲۶	۸	۲۳	۸	۱۹	۸	۱۶	۸	۱۲	۸	۹	۸	۵	۸	۱	۷	۵۷
ثور	۱۰	۲۶	۱۰	۲۲	۱۰	۱۹	۱۰	۱۵	۱۰	۱۲	۱۰	۸	۱۰	۵	۱۰	۲	۹	۵۹	۹	۵۵
جوزا	۱۲	۴۰	۱۲	۳۶	۱۲	۳۲	۱۲	۲۸	۱۲	۲۴	۱۲	۲۱	۱۲	۱۸	۱۲	۱۴	۱۲	۱۰	۱۲	۷
سرطان	۳	۰	۲	۵۶	۲	۵۲	۲	۴۸	۲	۴۵	۲	۴۱	۲	۳۸	۲	۳۴	۲	۳۱	۲	۲۸
اسد	۵	۱۴	۵	۱۰	۵	۷	۵	۲	۵	۰	۴	۵۷	۴	۵۳	۴	۵۰	۴	۴۶	۴	۴۳
برج نکالنا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
سنبلہ	۷	۲۹	۷	۲۵	۷	۲۱	۷	۱۷	۷	۱۴	۷	۱۰	۷	۷	۷	۳	۷	۰	۶	۵۷
میزان	۹	۴۶	۹	۴۲	۹	۳۸	۹	۳۴	۹	۳۱	۹	۲۸	۹	۲۴	۹	۲۰	۹	۱۷	۹	۱۴
عقرب	۱۲	۲	۱۱	۵۹	۱۱	۵۵	۱۱	۵۱	۱۱	۴۸	۱۱	۴۴	۱۱	۴۱	۱۱	۳۷	۱۱	۳۴	۱۱	۳۰
قوس	۲	۶	۲	۳	۲	۰	۱	۵۶	۱	۵۳	۱	۴۹	۱	۴۶	۱	۴۳	۱	۳۹	۱	۳۶
جدی	۳	۵۲	۳	۴۹	۳	۴۶	۳	۴۱	۳	۳۸	۳	۳۵	۳	۳۱	۳	۲۸	۳	۲۴	۳	۲۱
دلو	۵	۲۵	۵	۲۱	۵	۱۷	۵	۱۳	۵	۱۰	۵	۶	۵	۳	۵	۰	۴	۵۷	۴	۵۳

تاریخ و دن	۲۱ جمعہ		۲۲ ہفتہ		۲۳ اتوار		۲۴ پیر		۲۵ منگل		۲۶ بدھ		۲۷ جمعرات		۲۸ جمعہ		۲۹ ہفتہ		۳۰ اتوار	
برج نکالنا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حوت	۶	۱۶	۶	۱۳	۶	۱۰	۶	۷	۶	۴	۶	۰	۵	۵۷	۵	۵۴	۵	۵۰	۵	۴۶
حمل	۷	۵۳	۷	۵۰	۷	۴۶	۷	۴۳	۷	۳۸	۷	۳۴	۷	۳۰	۷	۲۶	۷	۲۲	۷	-
ثور	۹	۵۲	۹	۴۸	۹	۴۴	۹	۴۱	۹	۳۸	۹	۳۴	۹	۳۱	۹	۲۷	۹	۲۳	۹	۱۹
جوزا	۱۲	۴	۱۲	۱	۱۱	۵۸	۱۱	۵۵	۱۱	۵۲	۱۱	۴۸	۱۱	۴۵	۱۱	۴۱	۱۱	۳۷	۱۱	۳۲
سرطان	۲	۲۴	۲	۲۱	۲	۱۸	۲	۱۴	۲	۱۱	۲	۸	۲	۴	۳	۰	۱	۵۶	۱	۵۱
اسد	۴	۳۹	۴	۳۶	۴	۳۲	۴	۲۹	۴	۲۶	۴	۲۳	۴	۱۹	۴	۱۵	۴	۱۱	۴	۶
برج نکالنا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
سنبلہ	۶	۵۴	۶	۵۰	۶	۴۷	۶	۴۴	۶	۴۰	۶	۳۷	۶	۳۳	۶	۲۹	۶	۲۵	۶	۳۰
میزان	۹	۱۰	۹	۷	۹	۴	۹	۰	۸	۵۷	۸	۵۴	۸	۵۰	۸	۴۶	۸	۴۲	۸	۳۷
عقرب	۱۱	۲۷	۱۱	۲۳	۱۱	۲۰	۱۱	۱۷	۱۱	۱۴	۱۱	۱۱	۱۱	۷	۱۱	۳	۱۰	۵۹	۱۰	۵۲
قوس	۱	۳۲	۱	۲۸	۱	۲۵	۱	۲۲	۱	۱۹	۱	۱۶	۱	۱۲	۱	۸	۱	۴	۱۲	۵۹
جدی	۳	۱۷	۳	۱۴	۳	۱۰	۳	۷	۳	۴	۳	۰	۲	۵۷	۲	۵۳	۲	۴۹	۲	۴۴
دلو	۴	۴۹	۴	۴۶	۴	۴۲	۴	۳۹	۴	۳۶	۴	۳۲	۴	۲۹	۴	۲۶	۴	۲۲	۴	۱۷

ماہ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

ربیع الاول		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل مستقیم				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	ہفتہ	حوت	۰	۱۷	۵۳	جدی	۱۵	۲۱	۳۴	دلو	۶	۲	۲	حوت	۶	۱۸	۴۰	حمل	۰	۴۵	۵۸	جوزا	۱۹	۲۷	۴۴	عقرب	۱۱	۱۰	۱۱
۲	اتوار	حوت	۱	۱۷	۴۴	جدی	۱۶	۷	۲	دلو	۷	۲۸	۶	حوت	۶	۳۳	۲۲	حمل	۱	۵۸	۱۱	جوزا	۱۹	۲۸	۴۳	عقرب	۱۱	۷	۰
۳	پیر	حوت	۲	۱۷	۳۳	جدی	۱۶	۵۲	۲۱	دلو	۸	۵۴	۹	حوت	۶	۴۸	۴	حمل	۳	۱۰	۹	جوزا	۱۹	۲۹	۴	عقرب	۱۱	۳	۴۹
۴	منگل	حوت	۳	۱۷	۱۹	جدی	۱۷	۳۷	۳۹	دلو	۱۰	۲۶	۵۹	حوت	۷	۲	۴۶	حمل	۴	۲۲	۷	جوزا	۱۹	۲۹	۴۳	عقرب	۱۱	۰	۳۹
۵	بدھ	حوت	۴	۱۷	۴	جدی	۱۸	۲۲	۵۸	دلو	۱۲	۱	۴۴	حوت	۷	۱۷	۲۸	حمل	۵	۳۴	۴	جوزا	۱۹	۳۰	۲۳	عقرب	۱۰	۵۷	۲۸
۶	جمعرات	حوت	۵	۱۶	۴۶	جدی	۱۹	۸	۱۷	دلو	۱۳	۳۶	۳۰	حوت	۷	۳۲	۹	حمل	۶	۴۶	۲	جوزا	۱۹	۳۱	۳	عقرب	۱۰	۵۴	۱۷
۷	جمعہ	حوت	۶	۱۶	۲۵	جدی	۱۹	۵۳	۳۵	دلو	۱۵	۱۱	۱۶	حوت	۷	۴۶	۵۱	حمل	۷	۵۸	۰	جوزا	۱۹	۳۱	۴۲	عقرب	۱۰	۵۱	۶
۸	ہفتہ	حوت	۷	۱۶	۳	جدی	۲۰	۳۸	۵۴	دلو	۱۶	۴۶	۱	حوت	۸	۱	۲۳	حمل	۹	۹	۵۷	جوزا	۱۹	۳۲	۲۲	عقرب	۱۰	۴۷	۵۵
۹	اتوار	حوت	۸	۱۵	۳۸	جدی	۲۱	۲۴	۱۳	دلو	۱۸	۲۶	۳۱	حوت	۸	۱۶	۱۵	حمل	۱۰	۲۱	۵۵	جوزا	۱۹	۳۳	۲	عقرب	۱۰	۴۴	۴۵
۱۰	پیر	حوت	۹	۱۵	۱۲	جدی	۲۲	۹	۳۲	دلو	۲۰	۷	۲۹	حوت	۸	۳۰	۵۷	حمل	۱۱	۲۳	۵۵	جوزا	۱۹	۳۳	۴۲	عقرب	۱۰	۴۱	۳۴
۱۱	منگل	حوت	۱۰	۱۴	۴۳	جدی	۲۳	۵۴	۵۰	دلو	۲۱	۴۹	۳۷	حوت	۸	۴۵	۳۹	حمل	۱۲	۴۵	۵۰	جوزا	۱۹	۳۴	۲۴	عقرب	۱۰	۳۸	۲۳
۱۲	بدھ	حوت	۱۱	۱۴	۱۲	جدی	۲۳	۴۰	۹	دلو	۲۳	۳۱	۵۰	حوت	۹	۰	۲۰	حمل	۱۳	۵۷	۴۸	جوزا	۱۹	۳۵	۱۱	عقرب	۱۰	۳۵	۱۲
۱۳	جمعرات	حوت	۱۲	۱۳	۳۷	جدی	۲۴	۲۵	۲۸	دلو	۲۵	۱۴	۱۴	حوت	۹	۱۵	۲	حمل	۱۵	۹	۴۵	جوزا	۱۹	۳۵	۵۷	عقرب	۱۰	۳۲	۱
۱۴	جمعہ	حوت	۱۳	۱۳	۱	جدی	۲۵	۱۰	۴۶	دلو	۲۷	۰	۷	حوت	۹	۲۹	۴۴	حمل	۱۶	۳۰	۴۳	جوزا	۱۹	۳۷	۵۳	عقرب	۱۰	۲۸	۵۱
۱۵	ہفتہ	حوت	۱۴	۱۲	۲۲	جدی	۲۵	۵۶	۵	دلو	۲۸	۴۵	۴۹	حوت	۹	۴۴	۲۶	حمل	۱۷	۳۳	۴۱	جوزا	۱۹	۴۰	۱۰	عقرب	۱۰	۲۵	۴۰
۱۶	اتوار	حوت	۱۵	۱۱	۴۱	جدی	۲۶	۴۱	۲۸	حوت	۰	۳۲	۰	حوت	۹	۵۹	۸	حمل	۱۸	۴۵	۳۸	جوزا	۱۹	۵۲	۲۷	عقرب	۱۰	۲۲	۲۹
۱۷	پیر	حوت	۱۶	۱۰	۵۸	جدی	۲۷	۲۶	۵۷	حوت	۲	۱۷	۵۶	حوت	۱۰	۱۳	۴۹	حمل	۱۹	۵۷	۳۶	جوزا	۱۹	۴۴	۴۵	عقرب	۱۰	۱۹	۱۸
۱۸	منگل	حوت	۱۷	۱۰	۱۳	جدی	۲۸	۱۲	۲۵	حوت	۴	۴	۳۶	حوت	۱۰	۲۸	۳۱	حمل	۲۱	۹	۳۷	جوزا	۱۹	۴۷	۲	عقرب	۱۰	۱۶	۷
۱۹	بدھ	حوت	۱۸	۹	۲۶	جدی	۲۸	۵۷	۵۳	حوت	۵	۵۵	۲۷	حوت	۱۰	۴۳	۱۲	حمل	۲۲	۲۱	۳۱	جوزا	۱۹	۴۹	۱۹	عقرب	۱۰	۱۲	۵۷
۲۰	جمعرات	حوت	۱۹	۸	۳۵	جدی	۲۹	۴۲	۵۳	حوت	۷	۴۶	۲۱	حوت	۱۰	۵۷	۵۵	حمل	۲۳	۳۳	۲۹	جوزا	۱۹	۵۱	۳۶	عقرب	۱۰	۹	۴۶
۲۱	جمعہ	حوت	۲۰	۷	۴۳	دلو	۰	۲۷	۴۱	حوت	۹	۳۷	۴۱	حوت	۱۱	۱۲	۳۷	حمل	۲۴	۴۵	۲۷	جوزا	۱۹	۵۳	۵۴	عقرب	۱۰	۶	۳۵
۲۲	ہفتہ	حوت	۲۱	۶	۴۸	دلو	۱	۱۲	۲۸	حوت	۱۱	۲۸	۱۴	حوت	۱۱	۲۷	۱۸	حمل	۲۵	۵۶	۵۳	جوزا	۱۹	۵۶	۱۱	عقرب	۱۰	۳	۲۴
۲۳	اتوار	حوت	۲۲	۵	۵۱	دلو	۱	۵۷	۱۵	حوت	۱۳	۲۰	۵۱	حوت	۱۱	۴۲	۰	حمل	۲۷	۷	۵۱	جوزا	۱۹	۵۸	۲۸	عقرب	۱۰	۰	۱۳
۲۴	پیر	حوت	۲۳	۴	۵۲	دلو	۲	۴۲	۲	حوت	۱۵	۱۳	۴۸	حوت	۱۱	۵۶	۴۲	حمل	۲۸	۱۸	۵۰	جوزا	۲۰	۰	۴۵	عقرب	۹	۵۷	۲
۲۵	منگل	حوت	۲۴	۳	۵۰	دلو	۳	۲۶	۴۷	حوت	۱۷	۶	۴۵	حوت	۱۲	۱۱	۲۴	حمل	۲۹	۲۹	۴۸	جوزا	۲۰	۳	۳	عقرب	۹	۵۳	۵۲
۲۶	بدھ	حوت	۲۵	۲	۴۵	دلو	۴	۱۱	۳۰	حوت	۱۸	۵۹	۴۳	حوت	۱۲	۲۶	۶	ثور	۰	۴۰	۴۷	جوزا	۲۰	۵	۲۰	عقرب	۹	۵۰	۴۱
۲۷	جمعرات	حوت	۲۶	۱	۳۹	دلو	۴	۵۶	۱۱	حوت	۲۰	۵۲	۴۰	حوت	۱۳	۴۰	۴۸	ثور	۱	۵۱	۴۵	جوزا	۲۰	۷	۴۱	عقرب	۹	۴۷	۳۰
۲۸	جمعہ	حوت	۲۷	۰	۳۱	دلو	۵	۴۰	۵۷	حوت	۲۲	۴۵	۳۷	حوت	۱۲	۵۵	۲۹	ثور	۳	۲	۴۳	جوزا	۲۰	۱۰	۳	عقرب	۹	۴۴	۱۵
۲۹	ہفتہ	حوت	۲۸	۰	۰	دلو	۶	۴۲	۳۶	حوت	۲۴	۳۷	۲۲	حوت	۱۲	۱۱	۱۲	ثور	۵	۴۴	۵۶	جوزا	۲۰	۱۳	۸	عقرب	۹	۴۵	۲۲

یکم ربیع الثانی — ۸ ربیع الثانی — ۱۵ ربیع الثانی — ۲۲ ربیع الثانی

رفتار کواکب

یکم ربیع الثانی

نام سیارہ	در بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	حرکت روزانہ
شمس	حمل	۰	۱۳	۴۳	۵۸ ۴۲
قمر	سنبلہ	۵	۴۱	۲۰	۸۵ ۵۵
مریخ	دلو	۸	۱۶	۵۲	۴۳ ۴۲
عطارد	حوت	۲۵	۱۲	۴۷	۱۲۱ ۲۶
مشتری	حوت	۱۲	۵۶	۱۴	۱۳ ۲۱
زہرہ	ثور	۷	۰	۹	۷۱ ۳۰
زحل	جوزا	۱۹	۲۱	۷	۳ ۵
راس	عقرب	۹	۳۶	۵۱	۳ ۱۱
ذنب	ثور	۹	۳۶	۵۱	۳ ۱۱

۸ ربیع الثانی

نام سیارہ	در بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	حرکت روزانہ
شمس	حمل	۷	۴	۵۶	۵۸ ۳۲
قمر	عقرب	۲۸	۵۳	۷	۷۸۸ ۴۰
مریخ	دلو	۱۳	۳۱	۱۵	۴۳ ۵۴
عطارد	حمل	۹	۵۴	۴۶	۱۲۸ ۲۶
مشتری	حوت	۱۴	۳۵	۱۵	۱۳ ۱۴
زہرہ	ثور	۱۵	۱۳	۲۷	۷۲ ۵
زحل	جوزا	۱۹	۴۷	۱۳	۳ ۴۴
راس	عقرب	۹	۱۳	۵۲	۳ ۱۱
ذنب	ثور	۹	۱۳	۵۳	۳ ۱۱

۱۵ ربیع الثانی

نام سیارہ	در بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	حرکت روزانہ
شمس	حمل	۱۳	۵۳	۵۶	۵۸ ۱۹
قمر	حوت	۲۰	۱۰	۲۰	۷۲۰ ۴۵
مریخ	دلو	۲۴	۴۷	۵۵	۱۲۱ ۵۲
عطارد	حمل	۱۶	۱۰	۴۴	۱۲ ۵۶
مشتری	حوت	۲۲	۲۲	۴۴	۷۱ ۲۲
زہرہ	ثور	۲۰	۱۶	۳۶	۴ ۲۳
زحل	جوزا	۱۸	۵۶	۳۴	۴۳ ۱۶
راس	عقرب	۸	۵۱	۳۸	۳ ۱۱
ذنب	ثور	۸	۵۱	۳۸	۳ ۱۱

۲۲ ربیع الثانی

نام سیارہ	در بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	حرکت روزانہ
شمس	حمل	۲۰	۴۱	۳۵	۵۸ ۷
قمر	جوزا	۶	۵۰	۱۳	۸۴۷ ۳۵
مریخ	دلو	۲۴	۱۲	۲۵	۴۳ ۵۸
عطارد	ثور	۸	۸	۳۱	۱۰۸ ۴۷
مشتری	حوت	۱۷	۴۴	۵۳	۱۲ ۳۲
زہرہ	جوزا	۱	۲۵	۵۶	۵۹ ۳۴
زحل	جوزا	۲۰	۵۰	۳۹	۴ ۵۱
راس	عقرب	۸	۲۹	۵۴	۳ ۱۱
ذنب	ثور	۸	۲۹	۵۴	۳ ۱۱

طالع لگن سارنی بابت شہر ربیع الآخر ۱۳۹۵ھ

تاریخ و دن	۱ پیر		۲ منگل		۳ بدھ		۴ جمعرات		۵ جمعہ		۶ ہفتہ		۷ اتوار	
برج	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حمل	۷	۱۵	۷	۱۱	۷	۷	۷	۳	۶	۵۹	۶	۵۵	۶	۵۰
ثور	۹	۱۳	۹	۹	۹	۵	۹	۱	۸	۵۷	۸	۵۲	۸	۴۸
جوزا	۱۱	۲۸	۱۱	۲۳	۱۱	۱۹	۱۱	۱۴	۱۱	۱۰	۱۱	۶	۱۱	۲
سرطان	۱	۴۶	۱	۴۲	۱	۳۸	۱	۳۴	۱	۲۹	۱	۲۴	۱	۲۰
اسد	۴	۱	۳	۵۷	۳	۵۲	۳	۴۸	۳	۴۴	۳	۳۹	۳	۳۵
سنبلہ	۶	۱۵	۶	۱۱	۶	۷	۶	۲	۵	۵۸	۵	۵۳	۵	۴۹
برج گھنٹہ	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
میزان	۸	۳۲	۸	۲۸	۸	۲۳	۸	۱۹	۸	۱۵	۸	۱۰	۸	۶
عقرب	۱۰	۴۵	۱۰	۴۲	۱۰	۳۸	۱۰	۳۴	۱۰	۲۹	۱۰	۲۵	۱۰	۲۰
قوس	۱۲	۵۵	۱۲	۵۰	۱۲	۴۶	۱۲	۴۲	۱۲	۳۷	۱۲	۳۳	۱۲	۲۸
جدی	۲	۳۹	۲	۳۴	۲	۳۰	۲	۲۵	۲	۲۱	۲	۱۶	۲	۱۲
دلو	۴	۱۲	۴	۸	۴	۴	۴	۰	۳	۵۵	۳	۵۱	۳	۴۷
حوت	۵	۴۱	۵	۳۷	۵	۳۳	۵	۲۹	۵	۲۵	۵	۲۱	۵	۱۶

تاریخ و دن	۸ پیر		۹ منگل		۱۰ بدھ		۱۱ جمعرات		۱۲ جمعہ		۱۳ ہفتہ		۱۴ اتوار	
برج	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حمل	۶	۴۶	۶	۴۲	۶	۳۸	۶	۳۴	۶	۲۹	۶	۲۵	۶	۲۱
ثور	۸	۴۴	۸	۴۰	۸	۳۶	۸	۳۲	۸	۲۸	۸	۲۳	۸	۲۰
جوزا	۱۰	۵۷	۱۰	۵۳	۱۰	۴۹	۱۰	۴۵	۱۰	۴۱	۱۰	۳۶	۱۰	۳۳
سرطان	۱	۱۶	۱	۱۲	۱	۸	۱	۴	۱۲	۵۹	۱۲	۵۵	۱۲	۵۲
اسد	۳	۳۰	۳	۲۶	۳	۲۲	۳	۱۸	۳	۱۴	۳	۹	۳	۵
سنبلہ	۵	۴۴	۵	۴۰	۵	۳۶	۵	۳۲	۵	۲۸	۵	۲۳	۵	۲۰
برج گھنٹہ	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
میزان	۸	۲	۷	۵۷	۷	۵۳	۷	۴۹	۷	۴۵	۷	۴۱	۷	۳۷
عقرب	۱۰	۱۶	۱۰	۱۲	۱۰	۸	۱۰	۴	۱۰	۰	۹	۵۶	۹	۵۳
قوس	۱۲	۲۴	۱۲	۲۰	۱۲	۱۵	۱۲	۱۱	۱۲	۷	۱۲	۵	۱۲	۱
جدی	۲	۸	۲	۴	۱	۵۹	۱	۵۵	۱	۵۰	۱	۴۶	۱	۴۲
دلو	۳	۴۲	۳	۳۸	۳	۳۳	۳	۲۹	۳	۲۵	۳	۲۰	۳	۱۷
حوت	۵	۱۲	۵	۸	۵	۴	۵	۰	۴	۵۶	۴	۵۲	۴	۴۸

تاریخ و دن	۱۵ پیر		۱۶ منگل		۱۷ بدھ		۱۸ جمعرات		۱۹ جمعہ		۲۰ ہفتہ		۲۱ اتوار	
برج	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حمل	۶	۱۷	۶	۱۳	۶	۱۰	۶	۶	۶	۲	۵	۵۸	۵	۵۴
ثور	۸	۱۶	۸	۱۲	۸	۸	۸	۴	۸	۰	۷	۵۶	۷	۵۲
جوزا	۱۰	۲۹	۱۰	۲۵	۱۰	۲۱	۱۰	۱۷	۱۰	۱۳	۱۰	۹	۱۰	۵
سرطان	۱۲	۴۹	۱۲	۴۵	۱۲	۴۱	۱۲	۳۷	۱۲	۳۴	۱۲	۳۰	۱۲	۲۶
اسد	۳	۲	۲	۵۸	۲	۵۵	۲	۵۱	۲	۴۸	۲	۴۴	۲	۴۰
سنبلہ	۵	۱۶	۵	۱۲	۵	۹	۵	۵	۵	۱	۴	۵۸	۴	۵۴
برج گھنٹہ	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
میزان	۷	۳۴	۷	۳۰	۷	۲۶	۷	۲۳	۷	۲۰	۷	۱۶	۷	۱۲
عقرب	۹	۴۹	۹	۴۵	۹	۴۱	۹	۳۸	۹	۳۴	۹	۳۰	۹	۲۶
قوس	۱۱	۵۷	۱۱	۵۴	۱۱	۵۰	۱۱	۴۶	۱۱	۴۲	۱۱	۳۸	۱۱	۳۴
جدی	۱	۳۹	۱	۳۵	۱	۳۱	۱	۲۸	۱	۲۴	۱	۲۰	۱	۱۶
دلو	۳	۱۳	۳	۱۰	۳	۶	۳	۲	۲	۵۸	۲	۵۴	۲	۵۱
حوت	۴	۴۴	۴	۴۱	۴	۳۷	۴	۳۳	۴	۳۰	۴	۲۹	۴	۲۵

تاریخ و دن	۲۲ پیر		۲۳ منگل		۲۴ بدھ		۲۵ جمعرات		۲۶ جمعہ		۲۷ ہفتہ		۲۸ اتوار		۲۹ پیر	
برج	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حمل	۵	۵۰	۵	۴۶	۵	۴۲	۵	۳۸	۵	۳۴	۵	۳۰	۵	۲۶	۵	۲۳
ثور	۷	۴۸	۷	۴۴	۷	۴۰	۷	۳۶	۷	۳۲	۷	۲۸	۷	۲۴	۷	۲۱
جوزا	۱۰	۱	۹	۵۷	۹	۵۳	۹	۴۹	۹	۴۵	۹	۴۱	۹	۳۷	۹	۳۴
سرطان	۱۲	۲۲	۱۲	۱۸	۱۲	۱۴	۱۲	۱۰	۱۲	۶	۱۲	۲	۱۱	۵۸	۱۱	۵۵
اسد	۲	۳۶	۲	۳۳	۲	۲۸	۲	۲۴	۲	۲۰	۲	۱۶	۲	۱۳	۲	۱۰
سنبلہ	۴	۵۰	۴	۴۶	۴	۴۲	۴	۳۸	۴	۳۴	۴	۳۰	۴	۲۷	۴	۲۳
برج گھنٹہ	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
میزان	۷	۸	۷	۴	۷	۰	۶	۵۶	۶	۵۲	۶	۴۸	۶	۴۴	۶	۴۱
عقرب	۹	۲۲	۹	۱۸	۹	۱۴	۹	۱۱	۹	۷	۹	۳	۹	۰	۸	۵۷
قوس	۱۱	۳۰	۱۱	۲۶	۱۱	۲۲	۱۱	۱۸	۱۱	۱۴	۱۱	۱۰	۱۱	۶	۱۱	۳
جدی	۱	۱۲	۱	۸	۱	۴	۱	۰	۱۲	۵۶	۱۲	۵۳	۱۲	۴۹	۱۲	۴۶
دلو	۲	۴۷	۲	۴۳	۲	۴۰	۲	۳۶	۲	۳۲	۲	۲۸	۲	۲۴	۲	۲۰
حوت	۴	۲۱	۴	۱۷	۴	۱۳	۴	۹	۴	۶	۴	۲	۳	۵۷	۳	۵۴

ماہ ربیع الآخر ۱۳۹۵ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

ربیع الآخر		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	پیر	حوت	۲۹	۵۶	۵۱	دلو	۷	۵۵	۶	حوت	۸	۴۴	۲۹	حوت	۱۳	۳۷	۱۱	ثور	۶	۳۵	۱۱	جوزا	۲۰	۱۹	۲۰	عقرب	۹	۳۴	۴۷
۲	منگل	حمل	۰	۵۵	۵۳	دلو	۸	۳۹	۴۹	حمل	۰	۱۷	۳۷	حوت	۱۳	۵۰	۴۶	ثور	۷	۴۵	۵۲	جوزا	۲۰	۱۲	۵۰	عقرب	۹	۳۱	۳۶
۳	بدھ	حمل	۱	۵۴	۱۲	دلو	۹	۲۴	۳۲	حمل	۲	۱۰	۵۷	حوت	۱۴	۴	۳۰	ثور	۸	۵۴	۳۳	جوزا	۲۰	۱۶	۲۱	عقرب	۹	۲۸	۲۵
۴	جمعرات	حمل	۲	۵۲	۴۹	دلو	۱۰	۹	۱۵	حمل	۴	۳	۳۰	حوت	۱۴	۱۷	۵۷	ثور	۱۰	۷	۱۴	جوزا	۲۰	۲۹	۵۱	عقرب	۹	۲۵	۱۴
۵	جمعہ	حمل	۳	۵۱	۲۵	دلو	۱۰	۱۳	۵۹	حمل	۵	۵۶	۲	حوت	۱۴	۳۱	۳۲	ثور	۱۱	۱۷	۵۴	جوزا	۲۰	۳۳	۲۱	عقرب	۹	۲۲	۴
۶	ہفتہ	حمل	۴	۴۹	۵۸	دلو	۱۱	۳۸	۴۲	حمل	۷	۴۸	۳۴	حوت	۱۴	۴۵	۸	ثور	۱۲	۲۸	۳۳	جوزا	۲۰	۳۶	۵۱	عقرب	۹	۱۸	۵۳
۷	اتوار	حمل	۵	۴۸	۲۸	دلو	۱۲	۲۳	۲۵	حمل	۹	۴۱	۷	حوت	۱۴	۵۸	۴۳	ثور	۱۳	۳۹	۱۶	جوزا	۲۰	۴۰	۲۱	عقرب	۹	۱۵	۴۲
۸	پیر	حمل	۶	۴۶	۵۷	دلو	۱۳	۸	۸	حمل	۱۱	۳۱	۴۲	حوت	۱۰	۱۲	۱۸	ثور	۱۴	۴۹	۵۷	جوزا	۲۰	۴۳	۵۱	عقرب	۹	۱۲	۳۱
۹	منگل	حمل	۷	۴۵	۴۵	دلو	۱۳	۵۲	۵۱	حمل	۱۳	۱۹	۱۸	حوت	۱۰	۲۵	۴۲	ثور	۱۶	۰	۳۷	جوزا	۲۰	۴۷	۲۲	عقرب	۹	۹	۲۰
۱۰	بدھ	حمل	۸	۴۳	۴۸	دلو	۱۴	۳۷	۳۴	حمل	۱۵	۶	۵۳	حوت	۱۰	۳۹	۲۹	ثور	۱۷	۱۱	۱۸	جوزا	۲۰	۵۰	۵۲	عقرب	۹	۶	۱۰
۱۱	جمعرات	حمل	۹	۴۲	۱۰	دلو	۱۵	۲۲	۱۸	حمل	۱۶	۵۴	۲۹	حوت	۱۰	۵۳	۱۷	ثور	۱۸	۴	۵۹	جوزا	۲۰	۵۴	۲۲	عقرب	۹	۲	۵۹
۱۲	جمعہ	حمل	۱۰	۴۰	۲۰	دلو	۱۶	۷	۰	حمل	۱۸	۴۲	۴	حوت	۱۶	۶	۴۹	ثور	۱۹	۳۲	۴۰	جوزا	۲۰	۵۷	۵۳	عقرب	۸	۵۹	۴۸
۱۳	ہفتہ	حمل	۱۱	۳۸	۴۹	دلو	۱۶	۵۱	۴۴	حمل	۲۰	۱۸	۳۱	حوت	۱۶	۲۰	۲۴	ثور	۲۰	۳۴	۲۱	جوزا	۲۱	۱	۲۷	عقرب	۸	۵۴	۳۷
۱۴	اتوار	حمل	۱۲	۳۷	۵	دلو	۱۷	۳۶	۲۷	حمل	۲۲	۱۳	۳۷	حوت	۱۶	۳۴	۳	ثور	۲۱	۴۵	۱	جوزا	۲۱	۵	۲	عقرب	۸	۵۳	۲۶
۱۵	پیر	حمل	۱۳	۳۵	۱۷	دلو	۱۸	۲۱	۱۰	حمل	۲۳	۵۸	۴۴	حوت	۱۶	۳۳	۴۱	ثور	۲۳	۴	۳۴	جوزا	۲۱	۸	۴۱	عقرب	۸	۵۰	۱۵
۱۶	منگل	حمل	۱۴	۳۳	۲۸	دلو	۱۹	۵	۵۳	حمل	۲۵	۴۳	۱۵	حوت	۱۷	۱	۱۲	ثور	۲۴	۱۴	۴۲	جوزا	۲۱	۱۳	۴۴	عقرب	۸	۴۷	۵
۱۷	بدھ	حمل	۱۵	۳۰	۳۷	دلو	۱۹	۵۰	۳۶	حمل	۲۷	۲۸	۵۸	حوت	۱۷	۱۴	۲۹	ثور	۲۵	۱۲	۳۶	جوزا	۲۱	۱۸	۷	عقرب	۸	۴۳	۵۴
۱۸	جمعرات	حمل	۱۶	۲۹	۴۴	دلو	۲۰	۳۵	۱۹	حمل	۲۹	۱۱	۲۱	حوت	۱۷	۲۷	۴۵	ثور	۲۶	۰	۴۷	جوزا	۲۱	۲۲	۵۰	عقرب	۸	۴۰	۴۵
۱۹	جمعہ	حمل	۱۷	۲۷	۵۰	دلو	۲۱	۲۰	۲۹	ثور	۰	۵۰	۱۶	حوت	۱۷	۴۱	۲	ثور	۲۷	۳۸	۵۹	جوزا	۲۱	۲۷	۳۳	عقرب	۸	۳۷	۳۲
۲۰	ہفتہ	حمل	۱۸	۲۹	۵۳	دلو	۲۲	۴	۴۵	ثور	۲	۲۹	۱۱	حوت	۱۷	۵۴	۱	ثور	۲۸	۴۷	۱۰	جوزا	۲۱	۳۲	۱۶	عقرب	۸	۳۴	۲۱
۲۱	اتوار	حمل	۱۹	۲۳	۵۴	دلو	۲۲	۴۹	۲۹	ثور	۴	۸	۵	حوت	۱۸	۷	۳۴	ثور	۲۹	۵۵	۲۲	جوزا	۲۱	۳۶	۵۹	عقرب	۸	۳۰	۱۱
۲۲	پیر	حمل	۲۰	۲۱	۵۴	دلو	۲۳	۳۴	۱۲	ثور	۵	۴۷	۰	حوت	۱۸	۲۰	۵۰	جوزا	۱	۳	۳۳	جوزا	۲۱	۴۱	۴۲	عقرب	۸	۲۸	۰
۲۳	منگل	حمل	۲۱	۱۹	۵۱	دلو	۱۳	۱۸	۵۵	ثور	۷	۲۱	۵۸	حوت	۱۸	۳۴	۷	جوزا	۲	۱۱	۴۴	جوزا	۲۱	۴۶	۲۵	عقرب	۸	۲۴	۴۹
۲۴	بدھ	حمل	۲۲	۱۷	۴۶	دلو	۳۵	۳	۳۸	ثور	۸	۵۲	۱۰	حوت	۱۸	۲۷	۲۳	جوزا	۳	۱۹	۵۶	جوزا	۲۱	۵۱	۷	عقرب	۸	۲۱	۳۸
۲۵	جمعرات	حمل	۲۳	۱۵	۴۰	دلو	۲۵	۴۸	۲۱	ثور	۱۰	۲۲	۲۲	حوت	۱۹	۰	۳۹	جوزا	۴	۲۸	۷	جوزا	۲۱	۵۵	۵۰	عقرب	۸	۱۸	۲۷
۲۶	جمعہ	حمل	۲۴	۱۳	۳۱	دلو	۲۶	۳۳	۳	ثور	۱۱	۵۲	۳۴	حوت	۱۹	۱۳	۵۹	جوزا	۵	۳۶	۱۹	جوزا	۲۲	۰	۳۴	عقرب	۸	۱۵	۱۷
۲۷	ہفتہ	حمل	۲۵	۱۱	۲۲	دلو	۲۷	۱۷	۴۷	ثور	۱۳	۲۲	۴۶	حوت	۱۹	۲۷	۱۲	جوزا	۶	۴۴	۳۰	جوزا	۲۲	۵	۱۶	عقرب	۸	۱۲	۶
۲۸	اتوار	حمل	۲۶	۹	۹	دلو	۲۸	۲	۲۸	ثور	۱۴	۴۸	۱۳	حوت	۱۹	۴۰	۲۸	جوزا	۷	۵۲	۲۹	جوزا	۲۲	۱۰	۰	عقرب	۸	۸	۵۵
۲۹	پیر	حمل	۲۷	۶	۵۴	دلو	۲۸	۴۷	۵	ثور	۱۶	۸	۲۵	حوت	۱۹	۵۳	۴۴	جوزا	۹	۰	۲۲	جوزا	۲۲	۱۴	۴۷	عقرب	۸	۵	۴۴

یکم جمادی الاول ۔ ۷ جمادی الاول ۔ ۱۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۹۵ ہجری ۔ ۲۸ جمادی الاول

رفتار کواکب

یکم جمادی الاول

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	حمل	سرطان	دلو	ثور	حوت	جوزا	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۲۷	۸	۲۹	۱۸	۱۹	۹	۲۱	۸	۸
دقیقہ	۲۸	۵	۳۰	۳۹	۳۸	۲۱	۲۷	۷	۷
ثانیہ	۳۲	۲۷	۳۱	۳۸	۴۸	۸	۵	۲	۲
حرکت روزانہ	۵۷	۱۲	۴۳	۸۱	۱۲	۶۸	۵	۳	۳
	۵۴	۵	۳۸	۳۶	۱۴	۴۴	۱۶	۱۱	۱۱

۷ جمادی الاول

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	ثور	اسد	حوت	ثور	حوت	جوزا	جوزا	عقرب	راس
درجہ	۴	۱۰	۴	۲۵	۲۰	۱۷	۲۲	۷	۷
دقیقہ	۱۲	۲۵	۴۶	۵۸	۴۳	۹	۹	۴۵	۴۵
ثانیہ	۳۸	۲۲	۴۴	۳۴	۲	۲۵	۱۰	۲۲	۲۲
حرکت روزانہ	۵۷	۱۸	۴۳	۲۴	۱۱	۶۶	۲	۳	۳
	۴۳	۲۵	۳۹	۳۸	۳۹	۵۲	۴۳	۱۱	۱۱

۱۴ جمادی الاول

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	ثور	سرطان	حوت	ثور	حوت	جوزا	جوزا	عقرب	راس
درجہ	۱۰	۹	۱۰	۲۹	۲۲	۲۴	۲۲	۷	۷
دقیقہ	۵۶	۱۸	۰	۳۶	۷	۴۸	۵۱	۲۲	۲۲
ثانیہ	۲۴	۲۶	۱	۴۳	۲۱	۴۶	۳۶	۴۸	۴۸
حرکت روزانہ	۵۷	۴۵	۴۳	۹	۱۰	۶۶	۶	۳	۳
	۳۵	۵۴	۳۶	۱۴	۵۴	۴۴	۸	۱۱	۱۱

۲۸ جمادی الاول

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	ثور	اسد	حوت	ثور	حوت	سرطان	جوزا	عقرب	راس
درجہ	۲۴	۲۵	۲۰	۲۶	۲۴	۹	۲۴	۶	۶
دقیقہ	۲۱	۲۹	۳۳	۱۹	۴۶	۲۷	۲۷	۳۸	۳۸
ثانیہ	۳۵	۴۱	۲۲	۱۴	۲۵	۳۴	۳۹	۱۱	۱۱
حرکت روزانہ	۵۷	۳۹	۲۳	۳۷	۹	۶۲	۶	۳	۳
	۵۲	۱۲	۶	راجع ۳۱	۴۶	۵۳	۳۶	۱۱	۱۱

طالع لگن ساری بابت شہر جمادی الاول سنہ ۱۳۹۵ ہجری

تاریخ و دن	۱ منگل		۲ بدھ		برج	۳ جمعرات		۴ جمعہ		۵ ہفتہ		۶ اتوار		۷ پیر		۸ منگل		۹ بدھ		۱۰ جمعرات	
برج و نہایت	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حمل	۵	۲۰	۵	۱۶	ثور	۷	۱۰	۷	۶	۷	۲	۶	۵۸	۶	۵۵	۶	۵۱	۶	۴۷	۶	۴۳
ثور	۷	۱۸	۷	۱۴	جوزا	۹	۲۲	۹	۱۹	۹	۱۵	۹	۱۱	۹	۷	۹	۳	۸	۵۹	۸	۵۶
جوزا	۹	۳۱	۹	۲۷	سرطان	۱۱	۴۴	۱۱	۴۰	۱۱	۳۶	۱۱	۳۲	۱۱	۲۸	۱۱	۲۴	۱۱	۲۰	۱۱	۱۶
سرطان	۱۱	۵۲	۱۱	۴۸	اسد	۱	۵۸	۱	۵۴	۱	۵۰	۱	۴۶	۱	۴۲	۱	۳۸	۱	۳۴	۱	۳۰
اسد	۳	۶	۳	۲	سنبلہ	۴	۱۲	۴	۸	۴	۴	۴	۰	۳	۵۶	۳	۵۲	۳	۴۸	۳	۴۵
سنبلہ	۴	۲۰	۴	۱۶	میزان	۶	۳۰	۶	۲۶	۶	۲۲	۶	۱۸	۶	۱۴	۶	۱۰	۶	۶	۶	۲
برج و ختم نہار	رات		رات		برج ختم نہار	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
میزان	۶	۳۸	۶	۳۴	عقرب	۸	۴۶	۸	۴۲	۸	۳۸	۸	۳۴	۸	۳۰	۸	۲۶	۸	۲۲	۸	۱۸
عقرب	۸	۵۳	۸	۴۹	قوس	۱۰	۵۲	۱۰	۴۸	۱۰	۴۴	۱۰	۴۰	۱۰	۳۶	۱۰	۳۲	۱۰	۲۸	۱۰	۲۴
قوس	۱۱	۱۰	۱۰	۵۶	جدی	۱۲	۳۴	۱۲	۳۰	۱۲	۲۶	۱۲	۲۲	۱۲	۱۸	۱۲	۱۵	۱۲	۱۱	۱۲	۸
جدی	۱۲	۴۲	۱۲	۳۸	دلو	۲	۸	۲	۴	۲	۰	۱	۵۶	۱	۵۲	۱	۴۸	۱	۴۴	۱	۴۰
دلو	۲	۱۶	۲	۱۲	حوت	۳	۴۲	۳	۳۸	۳	۳۳	۳	۲۸	۳	۲۴	۳	۱۹	۳	۱۵	۳	۱۰
حوت	۳	۵۰	۳	۴۶	حمل	۵	۱۲	۵	۸	۵	۴	۵	۰	۴	۵۶	۴	۵۲	۴	۴۸	۴	۴۵

تاریخ و دن	۱۱ جمعہ		۱۲ ہفتہ		۱۳ اتوار		۱۴ پیر		۱۵ منگل		۱۶ بدھ		۱۷ جمعرات		۱۸ جمعہ		۱۹ ہفتہ		۲۰ اتوار	
برج و نہایت	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حمل	۶	۳۹	۶	۳۵	۶	۳۱	۶	۲۷	۶	۲۳	۶	۲۰	۶	۱۶	۶	۱۲	۶	۸	۶	۴
ثور	۸	۵۲	۸	۴۹	۸	۴۵	۸	۴۱	۸	۳۸	۸	۳۴	۸	۳۱	۸	۲۷	۸	۲۳	۸	۱۹
جوزا	۱۱	۱۲	۱۱	۸	۱۱	۴	۱۱	۰	۱۰	۵۶	۱۰	۵۲	۱۰	۴۸	۱۰	۴۴	۱۰	۴۰	۱۰	۳۶
سرطان	۱	۲۶	۱	۲۲	۱	۱۹	۱	۱۵	۱	۱۲	۱	۸	۱	۴	۱	۰	۱۲	۵۶	۱۲	۵۲
اسد	۳	۴۱	۳	۳۸	۳	۳۴	۳	۲۹	۳	۲۶	۳	۲۲	۳	۱۸	۳	۱۴	۳	۱۰	۳	۶
سنبلہ	۵	۵۸	۵	۵۴	۵	۵۰	۵	۴۶	۵	۴۳	۵	۳۹	۵	۳۵	۵	۳۲	۵	۲۸	۵	۲۵
برج و ختم نہار	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
میزان	۸	۱۴	۸	۱۰	۸	۷	۸	۳	۸	۰	۷	۵۶	۷	۵۲	۷	۴۸	۷	۴۴	۷	۴۰
عقرب	۱۰	۲۰	۱۰	۱۶	۱۰	۱۲	۱۰	۸	۱۰	۴	۱۰	۰	۹	۵۶	۹	۵۳	۹	۴۹	۹	۴۵
قوس	۱۲	۵	۱۲	۱	۱۱	۵۶	۱۱	۵۳	۱۱	۵۰	۱۱	۴۶	۱۱	۴۲	۱۱	۳۸	۱۱	۳۴	۱۱	۳۰
جدی	۱	۳۶	۱	۳۳	۱	۲۹	۱	۲۵	۱	۲۲	۱	۱۸	۱	۱۴	۱	۱۰	۱	۶	۱	۲
دلو	۳	۶	۳	۱	۲	۵۷	۲	۵۳	۲	۵۰	۲	۴۶	۲	۴۳	۲	۳۹	۲	۳۵	۲	۳۱
حوت	۴	۴۱	۴	۳۸	۴	۳۵	۴	۳۱	۴	۲۸	۴	۲۴	۴	۲۰	۴	۱۶	۴	۱۲	۴	۸

تاریخ و دن	۲۱ پیر		۲۲ منگل		۲۳ بدھ		۲۴ جمعرات		۲۵ جمعہ		۲۶ ہفتہ		۲۷ اتوار		۲۸ پیر		۲۹ منگل		۳۰ بدھ	
برج و نہایت	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حمل	۶	۰	۵	۵۷	۵	۵۳	۵	۴۹	۵	۴۵	۵	۴۱	۵	۳۷	۵	۳۳	۵	۳۰	۵	۲۶
ثور	۸	۱۵	۸	۱۱	۸	۷	۸	۳	۷	۵۹	۷	۵۵	۷	۵۱	۷	۴۷	۷	۴۳	۷	۳۹
جوزا	۱۰	۳۲	۱۰	۲۸	۱۰	۲۴	۱۰	۲۱	۱۰	۱۷	۱۰	۱۳	۱۰	۹	۱۰	۶	۱۰	۲	۹	۵۸
سرطان	۱۲	۴۸	۱۲	۴۴	۱۲	۴۰	۱۲	۳۶	۱۲	۳۲	۱۲	۲۹	۱۲	۲۵	۱۲	۲۱	۱۲	۱۸	۱۲	۱۵
اسد	۳	۲	۲	۵۹	۲	۵۵	۲	۵۱	۲	۴۷	۲	۴۳	۲	۳۹	۲	۳۵	۲	۳۲	۲	۲۸
سنبلہ	۵	۲۱	۵	۱۷	۵	۱۳	۵	۱۰	۵	۶	۵	۲	۴	۵۷	۴	۵۳	۴	۴۹	۴	۴۵
برج و ختم نہار	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
میزان	۷	۳۶	۷	۳۲	۷	۲۸	۷	۲۴	۷	۲۱	۷	۱۷	۷	۱۳	۷	۹	۷	۶	۷	۲
عقرب	۹	۴۱	۹	۳۷	۹	۳۳	۹	۲۹	۹	۲۵	۹	۲۳	۹	۱۷	۹	۱۴	۹	۱۱	۹	۷
قوس	۱۱	۲۶	۱۱	۲۲	۱۱	۱۸	۱۱	۱۴	۱۱	۱۰	۱۱	۶	۱۱	۲	۱۰	۵۹	۱۰	۵۶	۱۰	۵۲
جدی	۱۲	۵۸	۱۲	۵۴	۱۲	۵۰	۱۲	۴۷	۱۲	۴۳	۱۲	۳۹	۱۲	۳۵	۱۲	۳۱	۱۲	۲۸	۱۲	۲۴
دلو	۲	۲۷	۲	۲۳	۲	۱۹	۲	۱۵	۲	۱۱	۲	۷	۲	۳	۱	۵۹	۱	۵۶	۱	۵۲
حوت	۴	۴	۴	۰	۳	۵۷	۳	۵۳	۳	۴۹	۳	۴۵	۳	۴۱	۳	۳۷	۳	۳۳	۳	۳۰

ماہ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۵ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

جمادی الاولیٰ		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	منگل	حمل	۲۸	۴	۳۸	دلو	۲۹	۳۱	۴۴	ثور	۱۷	۲۸	۳۷	حوت	۲۰	۷	۱	جوزا	۱۰	۸	۱۴	جوزا	۲۲	۱۹	۳۵	عقرب	۸	۲	۳۳
۲	بدھ	حمل	۲۹	۲	۲۱	حوت	۰	۱۶	۲۳	ثور	۱۸	۴۸	۴۹	حوت	۲۰	۲۰	۱۷	جوزا	۱۱	۱۶	۷	جوزا	۲۲	۲۴	۳۶	عقرب	۷	۵۹	۲۳
۳	جمعرات	ثور	۰	۰	۲	حوت	۱	۱	۱	ثور	۲۰	۹	۱	حوت	۲۰	۳۳	۴۳	جوزا	۱۲	۲۳	۵۹	جوزا	۲۲	۳۰	۳۱	عقرب	۷	۵۶	۱۲
۴	جمعہ	ثور	۰	۵۷	۴۰	حوت	۱	۴۵	۲۱	ثور	۲۱	۲۰	۵۴	حوت	۲۰	۴۶	۸	جوزا	۱۳	۳۱	۵۱	جوزا	۲۲	۳۶	۲۶	عقرب	۷	۵۳	۱
۵	ہفتہ	ثور	۱	۵۵	۱۸	حوت	۲	۲۹	۱۰	ثور	۲۳	۲۴	۴۶	حوت	۲۰	۵۷	۵۸	جوزا	۱۴	۳۹	۴۴	جوزا	۲۲	۴۲	۲۲	عقرب	۷	۴۹	۵۰
۶	اتوار	ثور	۲	۵۲	۵۳	حوت	۳	۱۲	۵۸	ثور	۲۳	۲۸	۳۸	حوت	۲۱	۹	۴۵	جوزا	۱۵	۴۷	۳۶	جوزا	۲۲	۴۸	۱۷	عقرب	۷	۴۶	۳۹
۷	پیر	ثور	۳	۵۰	۲۷	حوت	۳	۵۶	۴۶	ثور	۲۴	۳۲	۳۰	حوت	۲۱	۲۱	۴۳	جوزا	۱۶	۵۵	۲۸	جوزا	۲۲	۵۴	۱۳	عقرب	۷	۴۳	۲۹
۸	منگل	ثور	۴	۴۷	۵۹	حوت	۴	۴۰	۲۴	ثور	۲۵	۳۶	۲۲	حوت	۲۱	۳۳	۲۰	جوزا	۱۸	۳	۲۱	جوزا	۲۳	۰	۸	عقرب	۷	۴۰	۱۸
۹	بدھ	ثور	۵	۴۵	۳۰	حوت	۵	۲۴	۳	ثور	۲۶	۲۸	۶	حوت	۲۱	۴۵	۷	جوزا	۱۹	۱۱	۱۴	جوزا	۲۳	۶	۴	عقرب	۷	۳۷	۷
۱۰	جمعرات	ثور	۶	۴۲	۵۸	حوت	۶	۷	۴۱	ثور	۲۷	۷	۴۴	حوت	۲۱	۵۶	۵۵	جوزا	۲۰	۱۹	۷	جوزا	۲۳	۱۱	۵۹	عقرب	۷	۳۴	۵۶
۱۱	جمعہ	ثور	۷	۴۰	۲۶	حوت	۶	۵۱	۱۹	ثور	۲۷	۵۱	۰	حوت	۲۲	۸	۴۲	جوزا	۲۱	۲۴	۵۷	جوزا	۲۳	۱۷	۵۴	عقرب	۷	۳۰	۴۵
۱۲	ہفتہ	ثور	۸	۳۷	۵۳	حوت	۷	۳۴	۵۷	ثور	۲۸	۳۲	۱۵	حوت	۲۳	۲۰	۲۹	جوزا	۲۲	۲۸	۳۳	جوزا	۲۳	۲۳	۵۰	عقرب	۷	۲۷	۳۵
۱۳	اتوار	ثور	۹	۳۵	۱۹	حوت	۸	۱۸	۳۵	ثور	۲۹	۱۳	۲۵	حوت	۲۲	۳۲	۱۷	جوزا	۲۳	۳۱	۴۵	جوزا	۲۳	۲۹	۴۵	عقرب	۷	۲۴	۲۴
۱۴	پیر	ثور	۱۰	۳۲	۴۳	حوت	۹	۲	۱۴	ثور	۲۹	۳۵	۳۶	حوت	۲۲	۴۴	۴	جوزا	۲۴	۳۴	۱۷	جوزا	۲۳	۳۵	۴۱	عقرب	۷	۲۱	۱۳
۱۵	منگل	ثور	۱۱	۳۰	۵	حوت	۹	۴۵	۵۲	ثور	۲۹	۴۷	۴۸	حوت	۲۲	۵۵	۵۲	جوزا	۲۵	۳۶	۵۰	جوزا	۲۳	۴۱	۳۸	عقرب	۷	۱۸	۲
۱۶	بدھ	ثور	۱۲	۲۷	۲۶	حوت	۱۰	۲۹	۵۰	ثور	۲۹	۵۹	۴۰	حوت	۲۳	۷	۳۹	جوزا	۲۶	۳۹	۲۳	جوزا	۲۳	۴۷	۲۶	عقرب	۷	۱۴	۵۱
۱۷	جمعرات	ثور	۱۳	۲۴	۴۶	حوت	۱۱	۱۳	۸	ثور	۰	۱۱	۴۲	حوت	۲۳	۱۹	۲۶	جوزا	۲۷	۴۱	۵۶	جوزا	۲۳	۵۳	۴۳	عقرب	۷	۱۱	۴۰
۱۸	جمعہ	ثور	۱۴	۲۲	۴	حوت	۱۱	۵۶	۴۶	جوزا	۰	۲۳	۲۵	حوت	۲۳	۳۱	۱۴	جوزا	۲۸	۴۴	۲۸	جوزا	۲۳	۵۹	۴۶	عقرب	۷	۸	۳۰
۱۹	ہفتہ	ثور	۱۵	۱۹	۲۱	حوت	۱۲	۴۰	۲۵	راجع	۰	۹	۴۶	حوت	۲۳	۴۳	۱	جوزا	۲۹	۴۷	۱	جوزا	۲۴	۶	۳۰	عقرب	۷	۵	۱۹
۲۰	اتوار	ثور	۱۶	۱۶	۳۷	حوت	۱۳	۲۴	۳	جوزا	۲۹	۴۸	۲۷	حوت	۲۳	۵۴	۴۸	سرطان	۰	۴۹	۳۴	جوزا	۲۴	۱۳	۱۳	عقرب	۷	۲	۸
۲۱	پیر	ثور	۱۷	۱۳	۵۲	حوت	۱۴	۷	۴۱	ثور	۲۹	۲۷	۸	حوت	۲۴	۵	۴۲	سرطان	۱	۵۲	۷	جوزا	۲۴	۱۹	۵۷	عقرب	۶	۵۸	۵۷
۲۲	منگل	ثور	۱۸	۱۱	۶	حوت	۱۴	۵۱	۱۹	ثور	۲۹	۵	۴۹	حوت	۲۴	۱۶	۱	سرطان	۲	۵۴	۳۹	جوزا	۲۴	۲۶	۴۱	عقرب	۶	۵۵	۴۶
۲۳	بدھ	ثور	۱۹	۸	۱۷	حوت	۱۵	۳۴	۵۷	ثور	۲۸	۴۳	۵۸	حوت	۲۴	۲۶	۲۰	سرطان	۳	۵۷	۱۲	جوزا	۲۴	۳۳	۲۴	عقرب	۶	۵۲	۳۶
۲۴	جمعرات	ثور	۲۰	۵	۲۸	حوت	۱۶	۱۸	۳۶	ثور	۲۷	۵۵	۳۲	حوت	۲۴	۳۶	۳۸	سرطان	۴	۵۹	۴۵	جوزا	۲۴	۴۰	۸	عقرب	۶	۴۹	۲۵
۲۵	جمعہ	ثور	۲۱	۲	۳۸	حوت	۱۷	۲	۱۴	ثور	۲۷	۴	۲۶	حوت	۲۴	۴۶	۵۶	سرطان	۶	۲	۱۸	جوزا	۲۴	۴۶	۵۲	عقرب	۶	۴۶	۱۴
۲۶	ہفتہ	ثور	۲۱	۵۹	۴۶	حوت	۱۷	۴۵	۵۲	ثور	۲۶	۱۳	۲۰	حوت	۲۴	۵۷	۱۴	سرطان	۷	۴	۵۰	جوزا	۲۴	۵۳	۳۵	عقرب	۶	۴۳	۳
۲۷	اتوار	ثور	۲۲	۵۶	۵۴	حوت	۱۸	۲۹	۳۰	ثور	۲۵	۲۲	۱۴	حوت	۲۵	۷	۳۲	سرطان	۸	۷	۲۳	جوزا	۲۵	۰	۱۹	عقرب	۶	۳۹	۵۲
۲۸	پیر	ثور	۲۳	۵۴	۱	حوت	۱۹	۱۳	۸	ثور	۲۴	۳۱	۹	حوت	۲۵	۱۷	۵۱	سرطان	۹	۹	۳۹	جوزا	۲۵	۷	۳	عقرب	۶	۳۶	۴۶
۲۹	منگل	ثور	۲۴	۵۱	۶	حوت	۱۹	۵۶	۴۷	ثور	۲۳	۴۰	۳	حوت	۲۵	۲۸	۹	سرطان	۱۰	۱۱	۵۰	جوزا	۲۵	۱۳	۴۶	عقرب	۶	۳۳	۳۱
۳۰	بدھ	ثور	۲۵	۴۸	۱۰	حوت	۲۰	۴۰	۲۵	ثور	۲۲	۴۸	۵۷	حوت	۲۵	۳۸	۲۷	سرطان	۱۱	۱۴	۲	جوزا	۲۵	۲۰	۳۰	عقرب	۶	۳۰	۲۰

رفتار کواکب

۵ رجادی الثانی — ۱۲ رجمادی الثانی — ۱۸ رجمادی الثانی — ۲۶ رجمادی الثانی

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
۵ رجادی الثانی									
در برج	جوزا	سنبلہ	حوت	ثور	حوت	سرطان	ثور	عقرب	ثور
درجہ	۱	۵	۲۵	۲۲	۲۵	۱۶	۲۵	۶	۶
دقیقہ	۱۲	۴۱	۲۸	۵۰	۵۷	۲۴	۱۷	۱۵	۱۵
ثانیہ	۲۶	۲۰	۳۵	۲۴	۲۴	۲۶	۱۰	۳۲	۳۲
حرکت روزانہ	۵۷ ۱۷	۸۵۰ ۵۵	۴۲ ۵۰	۲۷ ۵۳ راجع	۹ ۴	۶۱ ۲۵	۶ ۵۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱
۱۲ رجمادی الثانی									
در برج	جوزا	عقرب	حمل	ثور	حوت	سرطان	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۷	۲۸	۰	۲۱	۲۷	۲۳	۲۶	۵	۵
دقیقہ	۴۳	۵۳	۳۲	۲۳	۲	۰	۱۱	۵۳	۵۳
ثانیہ	۴۵	۷	۱۵	۲۲	۴	۱۲	۳	۱۵	۱۵
حرکت روزانہ	۵۷ ۱۳	۵۸۸ ۴۰	۴۲ ۳۶	۶ ۲۲ راجع	۸ ۱۴	۵۷ ۱	۷ ۳	۳ ۱۲	۳ ۱۱
۱۸ رجمادی الثانی									
در برج	جوزا	حوت	حمل	ثور	حوت	سرطان	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۱۴	۲۰	۵	۲۳	۲۸	۲۹	۲۷	۵	۵
دقیقہ	۲۳	۱۰	۳۳	۳۵	۰	۱۲	۴	۳۱	۳۱
ثانیہ	۵۲	۲۰	۱۰	۴۳	۵۸	۳۷	۱	۱۵	۱۵
حرکت روزانہ	۵۷ ۶	۷۴۰ ۴۵	۴۲ ۵	۲۹ ۴۴	۷ ۱۶	۵۳ ۱۲	۷ ۱۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱
۲۶ رجمادی الثانی									
در برج	جوزا	جوزا	حمل	ثور	حوت	اسد	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۲۱	۶	۱۰	۲۹	۲۸	۴	۲۷	۵	۵
دقیقہ	۳	۵۰	۲۹	۴۷	۵۲	۴۹	۵۷	۸	۸
ثانیہ	۱۳	۱۳	۳۶	۱۴	۲۴	۳۹	۳۸	۵۶	۵۶
حرکت روزانہ	۵۷ ۷	۸۲۷ ۳۵	۴۱ ۴۵	۲۶ ۳۹	۶ ۱۷	۴۷ ۵۱	۷ ۱۹	۳ ۱۱	۳ ۱۱

طالع لگن ساری بابت شہر جمادی الآخر ۱۳۹۵ سنہ ہجری

تاریخ و روز	۱ جمعرات	۲ جمعہ	۳ ہفتہ	تاریخ و روز	۴ اتوار	۵ پیر	۶ منگل	۷ بدھ	۸ جمعرات	۹ جمعہ	۱۰ ہفتہ	۱۱ اتوار	۱۲ پیر	۱۳ منگل	۱۴ بدھ	۱۵ جمعرات	۱۶ جمعہ	۱۷ ہفتہ	۱۸ اتوار	۱۹ پیر	۲۰ منگل	۲۱ بدھ	۲۲ جمعرات	۲۳ جمعہ	۲۴ ہفتہ	۲۵ اتوار	۲۶ پیر	۲۷ منگل	۲۸ بدھ	۲۹ جمعرات
برج انتہا	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	تاریخ و روز	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
ثور	۵ ۲۲	۵ ۱۸	۵ ۱۴	جوزا	۷ ۲۳	۷ ۱۹	۷ ۱۵	۷ ۱۱	۷ ۷	۷ ۳	۶ ۵۹	۶ ۵۵	۶ ۵۲	۶ ۴۸	۶ ۴۴	۶ ۴۰	۶ ۳۶	۶ ۳۳	۶ ۲۸	۶ ۲۴	۶ ۲۰	۶ ۱۷	۶ ۱۲	۶ ۹	۶ ۵	۶ ۱	۵ ۵۷	۵ ۵۳	۵ ۴۹	۵ ۴۵
جوزا	۷ ۳۵	۷ ۳۱	۷ ۲۷	سرطان	۹ ۴۲	۹ ۳۸	۹ ۳۴	۹ ۳۰	۹ ۲۶	۹ ۲۲	۹ ۱۸	۹ ۱۴	۹ ۱۱	۹ ۷	۹ ۴	۹ ۰	۸ ۵۶	۸ ۵۲	۸ ۴۸	۸ ۴۴	۸ ۴۰	۸ ۳۶	۸ ۳۲	۸ ۲۸	۸ ۲۴	۸ ۲۰	۸ ۱۶	۸ ۱۲	۸ ۸	۸ ۴
سرطان	۹ ۵۴	۹ ۵۰	۹ ۴۶	اسد	۱۱ ۵۹	۱۱ ۵۵	۱۱ ۵۱	۱۱ ۴۷	۱۱ ۴۳	۱۱ ۳۹	۱۱ ۳۵	۱۱ ۳۱	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۳	۱۱ ۱۸	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۱	۱۱ ۷	۱۱ ۳	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۱	۱۰ ۴۷	۱۰ ۴۳	۱۰ ۳۹	۱۰ ۳۵	۱۰ ۳۱	۱۰ ۲۷	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۲	۱۰ ۱۸
اسد	۱۲ ۱۱	۱۲ ۷	۱۲ ۳	سنبلہ	۲ ۱۲	۲ ۸	۲ ۴	۲ ۰	۱ ۵۶	۱ ۵۲	۱ ۴۸	۱ ۴۴	۱ ۴۰	۱ ۳۶	۱ ۳۲	۱ ۲۸	۱ ۲۴	۱ ۲۰	۱ ۱۶	۱ ۱۲	۱ ۸	۱ ۴	۱ -	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۲	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۰	۱۲ ۳۷	۱۲ ۲۳
سنبلہ	۲ ۲۴	۲ ۲۰	۲ ۱۶	میزان	۵ ۲۹	۵ ۲۵	۵ ۲۱	۵ ۱۷	۵ ۱۳	۵ ۹	۵ ۵	۵ ۱	۴ ۵۷	۳ ۵۳	۳ ۵۰	۳ ۴۶	۳ ۴۲	۳ ۳۸	۳ ۳۴	۳ ۳۰	۳ ۲۶	۳ ۲۲	۳ ۱۸	۳ ۱۴	۳ ۱۰	۳ ۶	۳ ۲	۲ ۵۸	۲ ۵۴	۲ ۵۰
میزان	۵ ۴۱	۵ ۳۷	۵ ۳۳	عقرب	۶ ۴۶	۶ ۴۲	۶ ۳۸	۶ ۳۴	۶ ۳۰	۶ ۲۶	۶ ۲۲	۶ ۱۸	۶ ۱۴	۶ ۱۰	۶ ۶	۶ ۲	۵ ۵۸	۵ ۵۵	۵ ۵۱	۵ ۴۸	۵ ۴۴	۵ ۴۰	۵ ۳۶	۵ ۳۲	۵ ۲۸	۵ ۲۴	۵ ۲۰	۵ ۱۶	۵ ۱۱	۵ ۷
برج کا انتہا و	رات	رات	رات	برج کا انتہا	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات
عقرب	۶ ۵۸	۶ ۵۴	۶ ۵۰	قوس	۸ ۵۲	۸ ۴۸	۸ ۴۴	۸ ۴۰	۸ ۳۶	۸ ۳۲	۸ ۲۸	۸ ۲۴	۸ ۱۹	۸ ۱۵	۸ ۱۲	۸ ۸	۸ ۴	۸ ۰	۷ ۵۶	۷ ۵۲	۷ ۴۸	۷ ۴۴	۷ ۴۰	۷ ۳۶	۷ ۳۲	۷ ۲۸	۷ ۲۴	۷ ۲۰	۷ ۱۶	۷ ۱۲
قوس	۹ ۳	۹ ۰	۸ ۵۶	جدی	۱۰ ۳۶	۱۰ ۳۲	۱۰ ۲۸	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۰	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۲	۱۰ ۸	۱۰ ۴	۱۰ ۰	۹ ۵۶	۹ ۵۲	۹ ۴۸	۹ ۴۴	۹ ۴۰	۹ ۳۶	۹ ۳۲	۹ ۲۸	۹ ۲۴	۹ ۲۰	۹ ۱۶	۹ ۱۲	۹ ۸	۹ ۵	۹ ۱	۸ ۵۷
جدی	۱۰ ۴۸	۱۰ ۴۴	۱۰ ۴۰	دلو	۱۲ ۸	۱۲ ۴	۱۲ ۰	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۲	۱۱ ۴۸	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۰	۱۱ ۳۶	۱۱ ۳۲	۱۱ ۲۸	۱۱ ۲۴	۱۱ ۲۰	۱۱ ۱۶	۱۱ ۱۲	۱۱ ۸	۱۱ ۴	۱۱ ۰	۱۰ ۵۷	۱۰ ۵۳	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۵	۱۰ ۴۱	۱۰ ۳۷	۱۰ ۳۳	۱۰ ۲۹
دلو	۱۲ ۲۰	۱۲ ۱۶	۱۲ ۱۲	حوت	۱ ۳۶	۱ ۳۲	۱ ۲۸	۱ ۲۴	۱ ۲۰	۱ ۱۶	۱ ۱۲	۱ ۸	۱ ۴	۱ ۰	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۲	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴۴	۱۲ ۴۰	۱۲ ۳۶	۱۲ ۳۲	۱۲ ۲۸	۱۲ ۲۴	۱۲ ۲۰	۱۲ ۱۶	۱۲ ۱۲	۱۲ ۸	۱۲ ۴	۱۲ ۱	۱۱ ۵۷
حوت	۱ ۴۸	۱ ۴۴	۱ ۴۰	حمل	۳ ۱۴	۳ ۱۰	۳ ۶	۳ ۲	۲ ۵۸	۲ ۵۴	۲ ۵۰	۲ ۴۶	۲ ۴۲	۲ ۳۸	۲ ۳۵	۲ ۳۱	۲ ۲۷	۲ ۲۳	۲ ۱۹	۲ ۱۵	۲ ۱۱	۲ ۷	۲ ۳	۱ ۵۹	۱ ۵۵	۱ ۵۲	۱ ۴۷	۱ ۴۳	۱ ۳۹	۱ ۳۵
حمل	۳ ۲۶	۳ ۲۲	۳ ۱۸	ثور	۵ ۱۰	۵ ۶	۵ ۳	۴ ۵۹	۴ ۵۵	۴ ۵۱	۴ ۴۷	۴ ۴۳	۴ ۳۸	۴ ۳۴	۴ ۳۰	۴ ۲۶	۴ ۲۲	۴ ۱۸	۴ ۱۴	۴ ۱۰	۴ ۶	۴ ۲	۳ ۵۹	۳ ۵۵	۳ ۵۱	۳ ۴۷	۳ ۴۳	۳ ۳۹	۳ ۳۵	۳ ۳۱

ماہ جمادی الآخر ۱۳۹۵ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

جمادی الآخر		شمس				مریخ				عطارد مستقیم				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	جمعرات	ثور	۲۶	۴۵	۱۴	حوت	۲۱	۲۴	۰	ثور	۲۱	۵۷	۵۱	حوت	۲۵	۴۸	۲۵	سرطان	۱۲	۱۶	۱۳	جوزا	۲۵	۲۷	۱۶	عقرب	۶	۲۷	۹
۲	جمعہ	ثور	۲۷	۴۲	۱۷	حوت	۲۲	۷	۲۹	ثور	۲۱	۷	۴۵	حوت	۲۵	۵۹	۴	سرطان	۱۳	۱۸	۲۴	جوزا	۲۵	۴۲	۳	عقرب	۶	۲۳	۵۸
۳	ہفتہ	ثور	۲۸	۳۹	۱۹	حوت	۲۲	۵۰	۸۵	ثور	۲۰	۲۳	۲۶	حوت	۲۶	۹	۲۲	سرطان	۱۴	۲۰	۳۶	جوزا	۲۵	۴۰	۴۹	عقرب	۶	۲۰	۴۸
۴	اتوار	ثور	۲۹	۳۶	۱۹	حوت	۲۳	۳۴	۲۸	ثور	۲۰	۲	۷	حوت	۲۶	۱۹	۴۰	سرطان	۱۵	۱۸	۳۱	جوزا	۲۵	۴۷	۵۳	عقرب	۶	۱۷	۳۷
۵	پیر	جوزا	۰	۳۳	۲۰	حوت	۲۴	۱۷	۵۶	ثور	۱۹	۴۰	۴۸	حوت	۲۶	۲۹	۵۸	سرطان	۱۶	۱۰	۴۰	جوزا	۲۵	۵۵	۲۵	عقرب	۶	۱۴	۲۶
۶	منگل	جوزا	۱	۳۰	۱۹	حوت	۲۵	۱	۲۵	ثور	۱۹	۱۹	۳۰	حوت	۲۶	۴۰	۱۶	سرطان	۱۷	۲	۴۹	جوزا	۲۶	۲	۵۷	عقرب	۶	۱۱	۱۵
۷	بدھ	جوزا	۲	۲۷	۱۸	حوت	۲۵	۴۴	۵۴	ثور	۱۸	۵۸	۱۱	حوت	۲۶	۵۱	۲۷	سرطان	۱۷	۵۴	۵۸	جوزا	۲۶	۱۰	۲۸	عقرب	۶	۸	۴
۸	جمعرات	جوزا	۳	۲۴	۱۵	حوت	۲۶	۲۸	۳۳	مستقیم	۱۸	۵۰	۱۴	حوت	۲۶	۵۹	۲۸	سرطان	۱۸	۴۷	۷	جوزا	۲۶	۱۸	۰	عقرب	۶	۴	۵۴
۹	جمعہ	جوزا	۴	۲۱	۱۲	حوت	۲۷	۱۱	۵۳	ثور	۱۹	۲	۱۶	حوت	۲۷	۷	۵۴	سرطان	۱۹	۳۹	۱۵	جوزا	۲۶	۲۵	۳۲	عقرب	۶	۱	۴۳
۱۰	ہفتہ	جوزا	۵	۱۸	۸	حوت	۲۷	۵۵	۲۲	ثور	۱۹	۱۴	۱۸	حوت	۲۷	۱۶	۲۱	سرطان	۲۰	۳۱	۲۴	جوزا	۲۶	۳۳	۴	عقرب	۵	۵۸	۳۲
۱۱	اتوار	جوزا	۲	۶	۱۵	حوت	۲۸	۳۸	۵۱	ثور	۱۹	۲۶	۲۰	حوت	۲۷	۱۴	۴۷	سرطان	۲۱	۲۳	۳۳	جوزا	۲۶	۴۰	۳۶	عقرب	۵	۵۵	۲۱
۱۲	پیر	جوزا	۲	۷	۱۲	حوت	۲۹	۲۲	۲۰	ثور	۱۹	۳۸	۳۰	حوت	۲۷	۳۳	۱۴	سرطان	۲۲	۱۵	۴۲	جوزا	۲۶	۴۸	۸	عقرب	۵	۵۲	۱۰
۱۳	منگل	جوزا	۸	۸	۵۶	حمل	۰	۵	۴۹	ثور	۲۰	۵	۲۷	حوت	۲۷	۴۱	۴۰	سرطان	۲۳	۷	۵۱	جوزا	۲۶	۵۵	۳۹	عقرب	۵	۴۸	۵۹
۱۴	بدھ	جوزا	۹	۵	۵۰	حمل	۰	۴۹	۱۸	ثور	۲۰	۴۶	۴۲	حوت	۲۷	۵۰	۷	سرطان	۲۳	۵۹	۵۹	جوزا	۲۷	۳	۱۱	عقرب	۵	۴۵	۵۹
۱۵	جمعرات	جوزا	۱۰	۲	۴۵	حمل	۱	۳۲	۴۷	ثور	۲۱	۲۷	۵۷	حوت	۲۷	۵۸	۲۳	سرطان	۲۴	۵۲	۸	جوزا	۲۷	۱۰	۴۳	عقرب	۵	۴۲	۳۸
۱۶	جمعہ	جوزا	۱۰	۵۹	۳۹	حمل	۲	۱۶	۱۶	ثور	۲۲	۸	۵۸	حوت	۲۸	۷	۰	سرطان	۲۵	۴۴	۱۷	جوزا	۲۷	۱۸	۱۵	عقرب	۵	۲۹	۲۷
۱۷	ہفتہ	جوزا	۱۱	۵۶	۳۲	حمل	۲	۵۸	۱۲	ثور	۲۲	۴۹	۴۰	حوت	۲۸	۱۵	۲۶	سرطان	۲۶	۳۶	۲۶	جوزا	۲۷	۲۵	۵۰	عقرب	۵	۳۶	۱۶
۱۸	اتوار	جوزا	۱۲	۵۳	۲۵	حمل	۳	۳۹	۵۹	ثور	۲۳	۴۳	۳	حوت	۲۸	۲۳	۵۳	سرطان	۲۷	۲۸	۳۵	جوزا	۲۷	۳۳	۲۴	عقرب	۵	۳۳	۵
۱۹	پیر	جوزا	۱۳	۵۰	۱۷	حمل	۴	۲۱	۴۶	ثور	۲۴	۴۴	۵۱	حوت	۲۸	۳۲	۱۹	سرطان	۲۸	۲۰	۴۴	جوزا	۲۷	۴۰	۵۹	عقرب	۵	۲۹	۵۵
۲۰	منگل	جوزا	۱۴	۴۷	۹	حمل	۵	۳	۳۲	ثور	۲۵	۴۶	۵۰	حوت	۲۸	۴۰	۴۶	سرطان	۲۹	۱۲	۵۲	جوزا	۲۷	۴۸	۵۳	عقرب	۵	۲۶	۴۴
۲۱	بدھ	جوزا	۱۵	۴۴	۱	حمل	۵	۴۵	۱۹	ثور	۲۶	۴۸	۴۴	حوت	۲۸	۴۹	۱۲	اسد	۰	۵	۱	جوزا	۲۷	۵۷	۱۴	عقرب	۵	۲۳	۳۳
۲۲	جمعرات	جوزا	۱۶	۴۰	۵۲	حمل	۶	۲۷	۹	ثور	۲۷	۵۰	۴۸	حوت	۲۸	۵۷	۳۹	اسد	۱	۵۷	۱۰	جوزا	۲۸	۵	۳۴	عقرب	۵	۲۰	۲۲
۲۳	جمعہ	جوزا	۱۷	۳۷	۴۲	حمل	۷	۸	۵۲	ثور	۲۹	۴	۱	حوت	۲۹	۶	۵	اسد	۱	۴۹	۱۹	جوزا	۲۸	۱۳	۵۴	عقرب	۵	۱۷	۱۱
۲۴	ہفتہ	جوزا	۱۸	۳۴	۳۳	حمل	۷	۵۰	۳۹	جوزا	۰	۲۲	۱۰	حوت	۲۹	۱۴	۳۲	اسد	۲	۴۱	۲۸	جوزا	۲۸	۲۲	۱۴	عقرب	۵	۱۴	۱
۲۵	اتوار	جوزا	۱۹	۳۱	۲۴	حمل	۸	۳۲	۲۵	جوزا	۱	۴۰	۲۰	حوت	۲۹	۲۰	۴۹	اسد	۳	۳۳	۳۷	جوزا	۲۸	۳۰	۳۴	عقرب	۵	۱۰	۵۰
۲۶	پیر	جوزا	۲۰	۲۸	۱۵	حمل	۹	۱۴	۱۲	جوزا	۲	۵۸	۲۹	حوت	۲۹	۲۷	۱	اسد	۴	۲۵	۴۵	جوزا	۲۸	۳۸	۵۳	عقرب	۵	۷	۳۹
۲۷	منگل	جوزا	۲۱	۲۵	۷	حمل	۹	۵۵	۵۹	جوزا	۴	۱۶	۴۶	حوت	۲۹	۳۳	۱۳	اسد	۵	۴	۳۱	جوزا	۲۸	۴۷	۱۳	عقرب	۵	۴	۲۸
۲۸	بدھ	جوزا	۲۲	۲۱	۵۹	حمل	۱۰	۳۷	۴۵	جوزا	۵	۴۲	۴۳	حوت	۲۹	۳۹	۲۵	اسد	۵	۳۱	۱۹	جوزا	۲۸	۵۵	۳۳	عقرب	۵	۱	۱۷
۲۹	جمعرات	جوزا	۲۳	۱۸	۵۱	حمل	۱۱	۱۹	۳۲	جوزا	۷	۱۰	۵۱	حوت	۲۹	۴۵	۳۷	اسد	۵	۵۸	۳۸	جوزا	۲۹	۳	۵۳	عقرب	۴	۵۸	۷

رفتار کواکب

۴ رجب المرجب

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در بروج	جوزا	سنبلہ	حمل	جوزا	حوت	اسد	جوزا	عقرب	ثور
درجہ	۲۷	۲۷	۱۵	۹	۲۹	۹	۲۸	۴	۴
دقیقہ	۴۴	۲۰	۲۲	۱۳	۳۶	۴۸	۵۲	۴۷	۴۷
ثانیہ	۱۳	۲۷	۲۷	۲	۵۲	۳۵	۱۲	۲	۲
حرکت روزانہ	۵۷	۸۵۰	۴۱	۴۵	۵	۴۱	۳	۳	۳
	۱۰	۳۴	۱۲	۱۹	۱۳	۳	۱۶	۱۱	۱۱

۱۱ رجب المرجب

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در بروج	سرطان	عقرب	حمل	جوزا	حمل	اسد	جوزا	عقرب	راس
درجہ	۴	۳	۲۰	۲۱	۰	۱۳	۲۹	۴	۴
دقیقہ	۲۵	۲۷	۱۱	۵۹	۱۴	۱۲	۴۷	۲۴	۲۴
ثانیہ	۲	۷	۱۲	۲۸	۳۲	۲۲	۱۰	۲۸	۲۸
حرکت روزانہ	۵۷	۷۵۵	۴۰	۱۱۶	۴	۳۲	۷	۳	۳
	۱۶	۱۸	۴۲	۱۸	۱۰	۲	۲۰	۱۱	۱۱

۱۸ رجب المرجب

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در بروج	سرطان	حمل	حمل	سرطان	حمل	اسد	سرطان	عقرب	راس
درجہ	۱۱	۱۰	۲۴	۶	۰	۱۶	۱	۴	۴
دقیقہ	۶	۵۷	۵۱	۵۷	۴۱	۴۰	۴۱	۲	۲
ثانیہ	۱۱	۳۳	۳	۵۲	۵۹	۳	۱۲	۳۵	۳۵
حرکت روزانہ	۵۷	۷۳۸	۴۰	۱۲۲	۲	۲۰	۶	۳	۳
	۲۰	۵	۱	۸	۵۶	۲۲	۵۲	۱۱	۱۱

۲۵ رجب المرجب

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در بروج	سرطان	سرطان	حمل	سرطان	حمل	اسد	سرطان	عقرب	ثور
درجہ	۱۷	۱۳	۲۹	۲۱	۱	۱۸	۱	۳	۳
دقیقہ	۴۸	۱۷	۲۸	۲	۱	۳	۳۵	۳۹	۳۹
ثانیہ	۱	۳۳	۵۶	۵	۳۸	۱۶	۴	۵۷	۵۷
حرکت روزانہ	۵۷	۸۳۷	۳۹	۱۲۰	۱	۵	۷	۳	۳
	۲۴	۵۶	۱۶	۱۶	۳۶	۳۶	۸	۱۱	۱۱

طالع لگن ساری بابت شہر رجب المرجب ۱۳۹۵ سنہ ہجری

تاریخ و دن / برج کا نام	۱ جمعہ گھنٹہ	منٹ	۲ ہفتہ گھنٹہ	منٹ	۳ اتوار گھنٹہ	منٹ	۴ پیر گھنٹہ	منٹ	۵ منگل گھنٹہ	منٹ	۶ بدھ گھنٹہ	منٹ
جوزا	۵	۴۱	۵	۳۷	۵	۳۴	۵	۳۰	۵	۲۶	۵	۲۲
سرطان	۸	۰	۷	۵۶	۷	۵۲	۷	۴۸	۷	۴۴	۷	۴۰
اسد	۱۰	۱۴	۱۰	۱۰	۱۰	۶	۱۰	۲	۹	۵۸	۹	۵۴
سنبلہ	۱۲	۳۰	۱۲	۲۶	۱۲	۲۲	۱۲	۱۸	۱۲	۱۴	۱۲	۱۰
میزان	۲	۴۶	۲	۴۲	۲	۳۸	۲	۳۴	۲	۳۰	۲	۲۶
عقرب	۵	۴	۵	۰	۴	۵۶	۴	۵۲	۴	۴۸	۴	۴۴
برج کا نام	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
قوس	۷	۸	۷	۴	۷	۰	۶	۵۶	۶	۵۲	۶	۴۸
جدی	۸	۵۴	۸	۵۰	۸	۴۶	۸	۴۲	۸	۳۸	۸	۳۴
دلو	۱۰	۲۶	۱۰	۲۲	۱۰	۱۸	۱۰	۱۴	۱۰	۱۰	۱۰	۶
حوت	۱۱	۵۴	۱۱	۵۰	۱۱	۴۶	۱۱	۴۲	۱۱	۳۸	۱۱	۳۴
حمل	۱	۳۲	۱	۲۸	۱	۲۴	۱	۲۰	۱	۱۶	۱	۱۲
ثور	۳	۲۸	۳	۲۴	۳	۲۰	۳	۱۶	۳	۱۲	۲	۸

برج کا نام	۷ جمعرات گھنٹہ	منٹ	۸ جمعہ گھنٹہ	منٹ	۹ ہفتہ گھنٹہ	منٹ	۱۰ اتوار گھنٹہ	منٹ	۱۱ پیر گھنٹہ	منٹ	۱۲ منگل گھنٹہ	منٹ
سرطان	۷	۳۷	۷	۳۳	۷	۳۰	۷	۲۶	۷	۲۲	۷	۱۸
اسد	۹	۵۰	۹	۴۶	۹	۴۲	۹	۳۸	۹	۳۴	۹	۳۱
سنبلہ	۱۲	۶	۱۲	۲	۱۱	۵۸	۱۱	۵۴	۱۱	۵۰	۱۱	۴۶
میزان	۲	۲۲	۲	۱۸	۲	۱۴	۲	۱۰	۲	۶	۲	۳
عقرب	۴	۴۰	۴	۳۶	۴	۳۲	۴	۲۸	۴	۲۴	۴	۲۰
قوس	۶	۴۴	۶	۴۰	۶	۳۶	۶	۳۲	۶	۲۸	۶	۲۵
برج کا نام	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جدی	۸	۳۰	۸	۲۶	۸	۲۲	۸	۱۸	۸	۱۴	۸	۱۰
دلو	۱۰	۲	۹	۵۸	۹	۵۴	۹	۵۰	۹	۴۶	۹	۴۲
حوت	۱۱	۳۰	۱۱	۲۶	۱۱	۲۲	۱۱	۱۸	۱۱	۱۴	۱۱	۱۰
حمل	۱	۸	۱	۴	۱	۰	۱۲	۵۶	۱۲	۵۲	۱۲	۴۸
ثور	۳	۴	۳	۰	۲	۵۹	۲	۵۲	۲	۴۸	۲	۴۴
جوزا	۵	۱۸	۵	۱۴	۵	۱۰	۵	۶	۵	۲	۴	۵۸

برج کا نام	۱۳ بدھ گھنٹہ	منٹ	۱۴ جمعرات گھنٹہ	منٹ	۱۵ جمعہ گھنٹہ	منٹ	۱۶ ہفتہ گھنٹہ	منٹ	۱۷ اتوار گھنٹہ	منٹ	۱۸ پیر گھنٹہ	منٹ
سرطان	۷	۱۳	۷	۹	۷	۶	۷	۲	۶	۵۸	۶	۵۵
اسد	۹	۲۸	۹	۲۴	۹	۲۰	۹	۱۶	۹	۱۲	۹	۸
سنبلہ	۱۱	۴۲	۱۱	۳۸	۱۱	۳۴	۱۱	۳۰	۱۱	۲۶	۱۱	۲۲
میزان	۱	۵۹	۱	۵۵	۱	۵۲	۱	۴۸	۱	۴۴	۱	۴۰
عقرب	۴	۱۶	۴	۱۲	۴	۸	۴	۴	۴	۰	۳	۵۶
قوس	۶	۲۱	۶	۱۷	۶	۱۳	۶	۱۰	۶	۶	۶	۲
برج کا نام	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جدی	۸	۶	۸	۲	۷	۵۸	۷	۵۵	۷	۵۱	۷	۴۷
دلو	۹	۳۸	۹	۳۴	۹	۳۰	۹	۲۶	۹	۲۲	۹	۱۸
حوت	۱۱	۶	۱۱	۲	۱۰	۵۸	۱۰	۵۴	۱۰	۵۰	۱۰	۴۶
حمل	۱۲	۴۴	۱۲	۴۰	۱۲	۳۶	۱۲	۳۲	۱۲	۲۸	۱۲	۲۵
ثور	۲	۴۰	۲	۳۶	۲	۳۲	۲	۲۸	۲	۲۴	۲	۲۱
جوزا	۴	۵۴	۴	۵۰	۴	۴۶	۴	۴۲	۴	۳۸	۴	۳۴

برج کا نام	۱۹ منگل گھنٹہ	منٹ	۲۰ بدھ گھنٹہ	منٹ	۲۱ جمعرات گھنٹہ	منٹ	۲۲ جمعہ گھنٹہ	منٹ	۲۳ ہفتہ گھنٹہ	منٹ	۲۴ اتوار گھنٹہ	منٹ
سرطان	۶	۵۱	۶	۴۸	۶	۴۴	۶	۴۰	۶	۳۶	۶	۳۲
اسد	۹	۴	۹	۰	۸	۵۷	۸	۵۳	۸	۴۹	۸	۴۵
سنبلہ	۱۱	۱۸	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۱	۷	۱۱	۳	۱۱	۰
میزان	۱	۳۶	۱	۳۲	۱	۲۹	۱	۲۵	۱	۲۱	۱	۱۷
عقرب	۳	۵۳	۳	۴۹	۳	۴۵	۳	۴۱	۳	۳۷	۳	۳۴
قوس	۵	۵۹	۵	۵۵	۵	۵۱	۵	۴۱	۵	۴۴	۵	۴۰
برج کا نام	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جدی	۷	۴۳	۷	۳۹	۷	۳۵	۷	۳۱	۷	۲۸	۷	۲۴
دلو	۹	۱۵	۹	۱۲	۹	۸	۹	۴	۹	۰	۸	۵۶
حوت	۱۰	۴۲	۱۰	۳۸	۱۰	۳۵	۱۰	۳۱	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳
حمل	۱۲	۲۱	۱۲	۱۷	۱۲	۱۳	۱۲	۹	۱۲	۵	۱۲	۱
ثور	۲	۱۷	۲	۱۳	۲	۹	۲	۵	۲	۲	۱	۵۸
جوزا	۴	۳۰	۴	۲۶	۴	۲۲	۴	۱۸	۴	۱۵	۴	۱۱

برج کا نام	۲۵ پیر گھنٹہ	منٹ	۲۶ منگل گھنٹہ	منٹ	۲۷ بدھ گھنٹہ	منٹ	۲۸ جمعرات گھنٹہ	منٹ	۲۹ جمعہ گھنٹہ	منٹ	۳۰ ہفتہ گھنٹہ	منٹ
سرطان	۶	۲۸	۶	۲۴	۶	۲۰	۶	۱۵	۶	۱۲	۶	۸
اسد	۸	۴۲	۸	۳۸	۸	۳۴	۸	۳۰	۸	۲۶	۸	۲۳
سنبلہ	۱۰	۵۶	۱۰	۵۲	۱۰	۴۸	۱۰	۴۴	۱۰	۴۱	۱۰	۳۶
میزان	۱	۱۳	۱	۱۰	۱	۶	۱	۱	۱۲	۵۶	۱۱	۵۳
عقرب	۳	۳۰	۳	۲۶	۳	۲۲	۳	۱۸	۳	۱۵	۳	۱۲
قوس	۵	۳۶	۵	۳۲	۵	۲۸	۵	۲۴	۵	۲۰	۵	۱۶
برج کا نام	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جدی	۷	۲۰	۷	۱۶	۷	۱۳	۷	۸	۷	۵	۷	۰
دلو	۸	۵۲	۸	۴۸	۸	۴۴	۸	۴۰	۸	۳۷	۸	۳۲
حوت	۱۰	۱۹	۱۰	۱۵	۱۰	۱۲	۱۰	۸	۱۰	۵	۱۰	۰
حمل	۱۱	۵۷	۱۱	۵۳	۱۱	۵۰	۱۱	۴۶	۱۱	۴۳	۱۱	۳۸
ثور	۱	۵۴	۱	۵۰	۱	۴۶	۱	۴۳	۱	۳۹	۱	۳۷
جوزا	۴	۷	۴	۳	۴	۰	۳	۵۶	۳	۵۳	۳	۴۸

ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۹۵ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

رجب المرجب		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	جمعہ	جوزا	۲۴	۱۵	۴۴	حمل	۱۲	۰	۲۸	جوزا	۸	۳۸	۴۳	حوت	۲۹	۵۱	۴۹	اسد	۶	۲۶	۱۶	جوزا	۲۹	۱۲	۱۳	عقرب	۴	۵۴	۵۶
۲	ہفتہ	جوزا	۲۵	۱۳	۳۷	حمل	۱۲	۴۱	۴۱	جوزا	۱۰	۶	۱	حوت	۲۹	۵۸	۱	اسد	۶	۵۳	۵۳	جوزا	۲۹	۲۰	۳۳	عقرب	۴	۵۱	۴۵
۳	اتوار	جوزا	۲۶	۹	۳۲	حمل	۱۳	۲۲	۳۴	جوزا	۱۱	۳۳	۲۵	حمل	۰	۴	۱۳	اسد	۷	۲۱	۳۱	جوزا	۲۹	۲۸	۵۳	عقرب	۴	۴۸	۳۴
۴	پیر	جوزا	۲۷	۶	۲۶	حمل	۱۴	۳	۴۶	جوزا	۱۳	۸	۲۰	حمل	۰	۱۰	۲۵	اسد	۷	۴۹	۹	جوزا	۲۹	۳۷	۱۳	عقرب	۴	۴۵	۲۳
۵	منگل	جوزا	۲۸	۳	۲۲	حمل	۱۴	۴۴	۳۵	جوزا	۱۴	۴۴	۲۰	حمل	۰	۱۶	۳۷	اسد	۸	۱۶	۴۶	جوزا	۲۹	۴۵	۳۳	عقرب	۴	۴۲	۱۳
۶	بدھ	جوزا	۲۹	۰	۱۷	حمل	۱۵	۲۵	۲۲	جوزا	۱۶	۲۰	۲۰	حمل	۰	۲۲	۴۹	اسد	۸	۴۴	۴۲	جوزا	۲۹	۵۳	۵۳	عقرب	۴	۳۹	۲۰
۷	جمعرات	سرطان	۲۹	۵۷	۱۳	حمل	۱۶	۱۶	۱۰	جوزا	۱۷	۵۶	۲۱	حمل	۰	۲۹	۱	اسد	۹	۱۲	۲	سرطان	۰	۲	۱۳	عقرب	۴	۳۵	۵۱
۸	جمعہ	سرطان	۰	۵۴	۱۱	حمل	۱۶	۴۶	۵۷	جوزا	۱۹	۳۲	۲۶	حمل	۰	۳۵	۱۳	اسد	۹	۳۹	۳۹	سرطان	۰	۱۰	۳۳	عقرب	۴	۳۲	۴۰
۹	ہفتہ	سرطان	۱	۵۱	۸	حمل	۱۷	۲۷	۴۴	جوزا	۲۱	۱۴	۳۰	حمل	۰	۴۱	۲۵	اسد	۱۰	۷	۱۷	سرطان	۰	۱۸	۵۳	عقرب	۴	۲۹	۲۹
۱۰	اتوار	سرطان	۲	۴۸	۶	حمل	۱۸	۸	۳۱	جوزا	۱۲	۵۶	۴۳	حمل	۰	۴۷	۳۷	اسد	۱۰	۳۴	۵۵	سرطان	۰	۲۷	۱۲	عقرب	۴	۲۶	۱۹
۱۱	پیر	سرطان	۳	۴۵	۵	حمل	۱۸	۴۹	۱۹	جوزا	۲۴	۳۸	۵۶	حمل	۰	۵۳	۴۹	اسد	۱۱	۲	۳۲	سرطان	۰	۳۵	۳۲	عقرب	۴	۲۳	۸
۱۲	منگل	سرطان	۴	۴۲	۴	حمل	۱۹	۳۰	۶	جوزا	۲۶	۲۱	۹	حمل	۰	۵۹	۲۵	اسد	۱۱	۳۰	۱۰	سرطان	۰	۴۳	۵۲	عقرب	۴	۱۹	۵۷
۱۳	بدھ	سرطان	۵	۳۹	۵	حمل	۲۰	۱۰	۵۳	جوزا	۲۸	۲	۵۰	حمل	۱	۲	۳۸	اسد	۱۱	۵۷	۴۸	سرطان	۰	۵۲	۱۲	عقرب	۴	۱۶	۴۶
۱۴	جمعرات	سرطان	۶	۳۶	۸	حمل	۲۰	۵۱	۴۰	جوزا	۲۹	۴۷	۳۲	حمل	۱	۵	۵۰	اسد	۱۲	۲۵	۲۵	سرطان	۱	۰	۳۲	عقرب	۴	۱۳	۳۵
۱۵	جمعہ	سرطان	۷	۳۳	۱۱	حمل	۲۱	۳۲	۲۸	سرطان	۱	۳۲	۱۴	حمل	۱	۹	۲	اسد	۱۲	۵۳	۳	سرطان	۱	۸	۵۲	عقرب	۴	۱۰	۲۴
۱۶	ہفتہ	سرطان	۸	۳۰	۱۵	حمل	۲۲	۱۳	۱۵	سرطان	۳	۱۶	۵۶	حمل	۱	۱۲	۱۴	اسد	۱۳	۲۰	۴۱	سرطان	۱	۱۷	۱۲	عقرب	۴	۷	۱۴
۱۷	اتوار	سرطان	۹	۲۷	۲۱	حمل	۲۲	۵۴	۲	سرطان	۵	۱	۳۸	حمل	۱	۱۵	۲۶	اسد	۱۳	۴۸	۱۸	سرطان	۱	۲۵	۳۲	عقرب	۴	۴	۳
۱۸	پیر	سرطان	۱۰	۲۴	۲۶	حمل	۲۳	۴۳	۴۹	سرطان	۶	۴۷	۲۹	حمل	۱	۱۸	۳۸	اسد	۱۴	۱۵	۵۶	سرطان	۱	۳۳	۵۲	عقرب	۴	۰	۵۲
۱۹	منگل	سرطان	۱۱	۲۱	۳۳	حمل	۲۴	۱۵	۳۶	سرطان	۸	۳۷	۹	حمل	۱	۲۱	۵۰	اسد	۱۴	۴۳	۳۴	سرطان	۱	۴۲	۱۱	عقرب	۳	۵۷	۴۱
۲۰	بدھ	سرطان	۱۲	۱۸	۴۱	حمل	۲۴	۵۶	۲۴	سرطان	۱۰	۲۶	۴۹	حمل	۱	۲۵	۲	اسد	۱۵	۱۱	۳۹	سرطان	۱	۵۰	۲۸	عقرب	۳	۵۴	۳۰
۲۱	جمعرات	سرطان	۱۳	۱۵	۵۰	حمل	۲۵	۳۷	۱۱	سرطان	۱۲	۱۶	۲۸	حمل	۱	۲۸	۱۳	اسد	۱۵	۳۵	۳۸	سرطان	۱	۵۸	۴۵	عقرب	۳	۵۱	۲۰
۲۲	جمعہ	سرطان	۱۴	۱۳	۰	حمل	۲۶	۱۷	۵۸	سرطان	۱۴	۶	۹	حمل	۱	۳۱	۲۵	اسد	۱۵	۲۵	۱	سرطان	۲	۷	۲	عقرب	۳	۴۸	۹
۲۳	ہفتہ	سرطان	۱۵	۱۰	۱۱	حمل	۲۶	۵۸	۴۵	سرطان	۱۵	۵۶	۱۶	حمل	۱	۳۴	۳۷	اسد	۱۵	۴۲	۴۳	سرطان	۲	۱۴	۵۳	عقرب	۳	۴۴	۵۸
۲۴	اتوار	سرطان	۱۶	۷	۲۳	حمل	۲۷	۳۹	۳۳	سرطان	۱۷	۴۶	۴۹	حمل	۱	۳۷	۴۹	اسد	۱۵	۵	۴	سرطان	۲	۲۲	۲۵	عقرب	۳	۴۱	۴۷
۲۵	پیر	سرطان	۱۷	۴	۳۶	حمل	۲۸	۲۰	۲۰	سرطان	۱۹	۳۷	۱۹	حمل	۱	۴۱	۱	اسد	۱۴	۵۵	۲۵	سرطان	۲	۲۹	۵۷	عقرب	۳	۳۸	۳۶
۲۶	منگل	سرطان	۱۸	۱	۵۰	حمل	۲۹	۴۱	۷	سرطان	۲۱	۲۷	۴۹	حمل	۱	۴۴	۱۳	اسد	۱۴	۴۵	۴۵	سرطان	۲	۳۷	۳۹	عقرب	۳	۳۵	۲۶
۲۷	بدھ	سرطان	۱۸	۵۹	۶	حمل	۲۹	۴۱	۵۴	سرطان	۲۳	۱۸	۱۸	حمل	۱	۴۷	۲۵	اسد	۱۴	۳۶	۶	سرطان	۲	۴۵	۱	عقرب	۳	۳۲	۱۵
۲۸	جمعرات	سرطان	۱۹	۵۶	۲۲	ثور	۰	۲۱	۴۱	سرطان	۲۵	۸	۴۸	حمل	۱	۵۰	۴۷	اسد	۱۴	۲۶	۲۷	سرطان	۲	۵۲	۳۳	عقرب	۳	۲۹	۴
۲۹	جمعہ	سرطان	۲۰	۵۳	۴۲	ثور	۰	۵۷	۲۸	سرطان	۲۶	۵۹	۱۸	حمل	۱	۵۲	۴۵	اسد	۱۴	۱۶	۴۸	سرطان	۳	۰	۵	عقرب	۳	۲۵	۵۳

۲ر شعبان | ۹ر شعبان | ۱۵ر شعبان | ۲۳ر شعبان

رفتار کواکب

۲ر شعبان

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	سرطان	میزان	ثور	اسد	حمل	اسد	سرطان	عقرب	ثور
درجہ	۲۴	۲۲	۳	۴	۱	۱۷	۲	۳	۳
دقیقہ	۳۰	۵۰	۵۷	۳۲	۱۱	۳۲	۲۷	۱۷	۱۷
ثانیہ	۱۲	۰	۲۳	۴۱	۵۸	۳۰	۳	۵۴	۵۴
حرکت روزانہ	۵۷ ۳۲	۸۳۴ ۴۷	۳۸ ۲۶	۱۱۴ ۲۲	۰ ۲۱	۳۳ راجع	۷ ۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۹ر شعبان

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	اسد	جدی	ثور	اسد	حمل	اسد	سرطان	عقرب	ثور
درجہ	۱	۲۴	۸	۱۷	۱	۱۵	۳	۲	۲
دقیقہ	۱۳	۳۳	۱۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۶	۵۵	۵۵
ثانیہ	۵۲	۴۷	۱۵	۲۵	۳۹	۵۸	۲۵	۳۶	۳۶
حرکت روزانہ	۵۷ ۴۰	۷۳۳ ۷	۳۷ ۳۲	۱۰۴ ۳۸	۲ راجع	۲۶ راجع	۶ ۴۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۱۵ر شعبان

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	اسد	ثور	ثور	اسد	حمل	اسد	سرطان	عقرب	راس
درجہ	۷	۱۴	۱۲	۲۸	۱	۱۱	۴	۲	۲
دقیقہ	۱۸	۵۷	۲۷	۳۶	۱	۲۵	۶	۳۳	۳۳
ثانیہ	۱۱	۷	۳۳	۲۷	۵۲	۳	۴۴	۵۴	۵۴
حرکت روزانہ	۵۷ ۷	۷۷۷ ۳۸	۳۶ ۲۲	۱۵ ۳	۲ راجع	۳۵ ۳۳ راجع	۶ ۳۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۲۳ر شعبان

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	اسد	اسد	ثور	سنبلہ	حمل	اسد	سرطان	عقرب	راس
درجہ	۱۴	۶	۱۶	۸	۰	۷	۴	۲	۲
دقیقہ	۴۳	۵۰	۲۹	۲۷	۴۱	۱۹	۵۲	۱۰	۱۰
ثانیہ	۴۵	۲۰	۵	۲۴	۵۵	۵۱	۳۸	۳۸	۳۸
حرکت روزانہ	۵۸ ۱	۸۳۸ ۴۰	۳۴ ۶	۸۲ ۳۵	۳ راجع	۳۸ راجع	۶ ۱۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱

طالع لگن سارنی بابت شہر شعبان المعظم ۱۳۹۵ سنہ ہجری

تاریخ روز	۱ اتوار		۲ پیر		۳ منگل		۴ بدھ		۵ جمعرات		۶ جمعہ		۷ ہفتہ	
برج	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
سرطان	۶	۴۴	۶	۰	۵	۵۶	۵	۵۲	۵	۴۸	۵	۴۴	۵	۴۰
اسد	۸	۱۹	۸	۱۵	۸	۱۱	۸	۷	۸	۳	۷	۵۹	۷	۵۵
سنبلہ	۱۰	۳۴	۱۰	۲۸	۱۰	۲۴	۱۰	۲۰	۱۰	۱۶	۱۰	۱۲	۱۰	۲۰
میزان	۱۱	۵۰	۱۱	۴۶	۱۱	۴۲	۱۱	۳۸	۱۱	۳۴	۱۱	۳۰	۱۱	۲۶
عقرب	۳	۸	۳	۴	۳	۰	۲	۵۶	۲	۵۲	۲	۴۸	۲	۴۴
قوس	۵	۱۲	۵	۸	۵	۴	۵	۰	۴	۵۶	۴	۵۲	۴	۴۸
برج ختم کا وقت انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جدی	۶	۵۶	۶	۵۲	۶	۴۸	۶	۴۴	۶	۴۰	۶	۳۶	۶	۳۲
دلو	۸	۲۸	۸	۲۴	۸	۲۰	۸	۱۶	۸	۱۲	۸	۸	۸	۴
حوت	۹	۵۶	۹	۵۲	۹	۴۸	۹	۴۴	۹	۴۰	۹	۳۶	۹	۳۲
حمل	۱۱	۳۴	۱۱	۳۰	۱۱	۲۶	۱۱	۲۲	۱۱	۱۸	۱۱	۱۴	۱۱	۱۰
ثور	۱	۳۰	۱	۲۶	۱	۲۲	۱	۱۸	۱	۱۴	۱	۱۰	۱	۶
جوزا	۳	۴۴	۳	۴۰	۳	۳۶	۳	۳۲	۳	۲۸	۳	۲۴	۳	۲۰

تاریخ روز	۸ اتوار		۹ پیر		۱۰ منگل		۱۱ بدھ		۱۲ جمعرات		۱۳ جمعہ		۱۴ ہفتہ	
برج	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
اسد	۷	۵۱	۷	۴۷	۷	۴۳	۷	۳۹	۷	۳۴	۷	۳۰	۷	۲۶
سنبلہ	۱۰	۴	۱۰	۰	۹	۵۶	۹	۵۲	۹	۴۸	۹	۴۴	۹	۴۰
میزان	۱۱	۲۲	۱۱	۱۸	۱۱	۱۴	۱۱	۱۲	۱۱	۵	۱۲	۱	۱۱	۵۸
عقرب	۲	۴۰	۲	۳۶	۲	۳۲	۲	۲۷	۲	۲۲	۲	۱۸	۲	۱۴
قوس	۴	۴۴	۴	۴۰	۴	۳۶	۴	۳۲	۴	۲۷	۴	۲۳	۴	۲۰
جدی	۶	۲۸	۶	۲۴	۶	۲۰	۶	۱۶	۶	۱۲	۶	۸	۶	۴
برج ختم کا وقت انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
دلو	۸	۰	۷	۵۶	۷	۵۲	۷	۴۸	۷	۴۴	۷	۴۰	۷	۳۶
حوت	۹	۲۸	۹	۲۴	۹	۲۰	۹	۱۶	۹	۱۲	۹	۸	۹	۴
حمل	۱۱	۶	۱۱	۲	۱۰	۵۸	۱۰	۵۴	۱۰	۵۰	۱۰	۴۶	۱۰	۴۳
ثور	۱	۲	۱۲	۵۸	۱۲	۵۴	۱۲	۵۰	۱۲	۴۶	۱۲	۴۲	۱۲	۳۸
جوزا	۳	۱۶	۳	۱۲	۳	۸	۳	۴	۳	۰	۲	۵۶	۲	۵۲
سرطان	۵	۳۶	۵	۳۲	۵	۲۸	۵	۲۴	۵	۱۹	۵	۱۵	۵	۱۲

تاریخ روز	۱۵ اتوار		۱۶ پیر		۱۷ منگل		۱۸ بدھ		۱۹ جمعرات		۲۰ جمعہ		۲۱ ہفتہ	
برج	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
اسد	۷	۲۲	۷	۱۸	۷	۱۴	۷	۱۰	۷	۶	۷	۲	۶	۵۸
سنبلہ	۹	۳۶	۹	۳۲	۹	۲۸	۹	۲۴	۹	۲۰	۹	۱۶	۹	۱۲
میزان	۱۱	۵۴	۱۱	۵۰	۱۱	۴۶	۱۱	۴۲	۱۱	۳۸	۱۱	۳۴	۱۱	۳۰
عقرب	۲	۱۰	۲	۶	۲	۲	۱	۵۸	۱	۵۴	۱	۵۰	۱	۴۶
قوس	۴	۱۶	۴	۱۲	۴	۸	۴	۴	۴	۰	۳	۵۶	۳	۵۲
جدی	۶	۰	۵	۵۶	۵	۵۲	۵	۴۸	۵	۴۴	۵	۴۰	۵	۳۶
برج ختم کا وقت انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
دلو	۷	۳۲	۷	۲۸	۷	۲۴	۷	۲۰	۷	۱۶	۷	۱۲	۷	۸
حوت	۹	۰	۸	۵۶	۸	۵۲	۸	۴۸	۸	۴۴	۸	۴۰	۸	۳۶
حمل	۱۰	۳۹	۱۰	۳۵	۱۰	۳۱	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳	۱۰	۱۹	۱۰	۱۵
ثور	۱۲	۳۴	۱۲	۳۰	۱۲	۲۶	۲۳	۲۲	۱۲	۱۸	۱۲	۱۴	۱۲	۱۰
جوزا	۲	۴۸	۲	۴۴	۲	۴۰	۲	۳۶	۲	۳۲	۲	۲۸	۲	۲۴
سرطان	۵	۸	۵	۴	۵	۰	۴	۵۶	۴	۵۲	۴	۴۸	۴	۴۴

تاریخ روز	۲۲ اتوار		۲۳ پیر		۲۴ منگل		۲۵ بدھ		۲۶ جمعرات		۲۷ جمعہ		۲۸ ہفتہ		۲۹ اتوار	
برج	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
اسد	۶	۵۴	۶	۵۰	۶	۴۶	۶	۴۲	۶	۳۸	۶	۳۵	۶	۳۱	۶	۲۷
سنبلہ	۹	۸	۹	۴	۹	۰	۸	۵۶	۸	۵۲	۸	۴۹	۸	۴۵	۸	۴۱
میزان	۱۱	۲۶	۱۱	۲۲	۱۱	۱۸	۱۱	۱۴	۱۱	۱۰	۱۱	۶	۱۱	۲	۱۰	۵۸
عقرب	۱	۴۲	۱	۳۸	۱	۳۴	۱	۳۰	۱	۲۶	۱	۲۳	۱	۱۹	۱	۱۵
قوس	۳	۴۸	۳	۴۴	۳	۴۰	۳	۳۶	۳	۳۲	۳	۲۸	۳	۲۴	۳	۲۰
جدی	۵	۳۲	۵	۲۸	۵	۲۴	۵	۲۰	۵	۱۶	۵	۱۳	۵	۹	۵	۵
برج ختم کا وقت انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
دلو	۷	۴	۷	۰	۶	۵۶	۶	۵۲	۶	۴۸	۶	۴۵	۶	۴۱	۶	۳۷
حوت	۸	۳۲	۸	۲۸	۸	۲۴	۸	۲۰	۸	۱۶	۸	۱۳	۸	۹	۸	۵
حمل	۱۰	۱۱	۱۰	۷	۱۰	۳	۹	۵۹	۹	۵۵	۹	۵۱	۹	۴۷	۹	۴۳
ثور	۱۲	۶	۱۲	۲	۱۱	۵۹	۱۱	۵۵	۱۱	۵۱	۱۱	۴۷	۱۱	۴۳	۱۱	۳۹
جوزا	۲	۲۰	۲	۱۶	۲	۱۲	۲	۸	۲	۴	۲	۱	۱	۵۷	۱	۵۳
سرطان	۴	۴۰	۴	۳۶	۴	۳۲	۴	۲۸	۴	۲۴	۴	۲۰	۴	۱۶	۴	۱۲

ماہ شعبان المعظم ١٣٩٥ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

شعبان المعظم		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ راجع				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
١	ہفتہ	سرطان	٢١	٥١	١	ثور	١	٣٣	١٦	سرطان	٢٨	٢٩	٤٨	حمل	١	٥٣	٩	اسد	١٤	٧	٩	سرطان	٣	٧	٣٦	عقرب	٣	٢٢	٤٢
٢	اتوار	سرطان	٢٢	٤٨	٢٢	ثور	٢	٩	٤	اسد	٠	٤٠	١٧	حمل	١	٥٣	٣٤	اسد	١٣	٥٧	٣٠	سرطان	٣	١٥	٨	عقرب	٣	١٩	٣٢
٣	پیر	سرطان	٢٣	٤٥	٤٤	ثور	٢	٤٤	٥١	اسد	٢	٣٠	٤٧	حمل	١	٥٤	١٦	اسد	١٣	٤٧	٥١	سرطان	٣	٢٢	٤٠	عقرب	٣	١٦	٢١
٤	منگل	سرطان	٢٤	٤٣	٧	ثور	٣	٢٠	٣٩	اسد	٤	٢٠	٢٦	حمل	١	٥٤	٥٠	اسد	١٣	٣٨	١٢	سرطان	٣	٣٠	١٢	عقرب	٣	١٣	١٠
٥	بدھ	سرطان	٢٥	٤٠	٣٣	ثور	٣	٥٦	٢٦	اسد	٦	٩	٣٩	حمل	١	٥٥	٢٣	اسد	١٣	٢	٥	سرطان	٣	٣٧	٤٤	عقرب	٣	٩	٥٩
٦	جمعرات	سرطان	٢٦	٣٧	٥٩	ثور	٤	٣٢	١٤	اسد	٧	٥٧	٥٧	حمل	١	٥٥	٥٧	اسد	١٢	٢٧	٣٦	سرطان	٣	٤٥	١٤	عقرب	٣	٦	٤٨
٧	جمعہ	سرطان	٢٧	٣٥	٢٧	ثور	٥	٨	٢	اسد	٩	٤٦	٢٢	حمل	١	٥٦	٣١	اسد	١١	٥٣	٧	سرطان	٣	٥٦	٤٣	عقرب	٣	٣	٣٨
٨	ہفتہ	سرطان	٢٨	٣٢	٥٦	ثور	٥	٣٤	٤٢	اسد	١١	٣٤	٤٩	حمل	١	٥٧	٤	اسد	١١	١٨	٣٨	سرطان	٤	٠	١١	عقرب	٣	٠	٢٧
٩	اتوار	سرطان	٢٩	٣٠	٢٦	ثور	٦	١٩	٩	اسد	١٣	١٨	٥٩	حمل	١	٥٧	٣٨	اسد	١٠	٤٤	٩	سرطان	٤	٧	٤٠	عقرب	٢	٥٧	١٦
١٠	پیر	اسد	٠	٢٧	٥٨	ثور	٦	٤٥	٣٦	اسد	١٥	٢	٢٧	حمل	١	٥٨	١٢	اسد	١٠	٩	٤٠	سرطان	٤	١٤	٤١	عقرب	٢	٥٤	٥
١١	منگل	اسد	١	٢٥	٣٢	ثور	٧	٣٠	٣	اسد	١٦	٤٥	٥٥	حمل	١	٥٨	٤٥	اسد	٩	٣٥	١١	سرطان	٤	٢٢	٤٢	عقرب	٢	٥٠	٥٤
١٢	بدھ	اسد	٢	٢٣	٧	ثور	٨	٥	٣٠	اسد	١٨	٢٩	٢٢	حمل	١	٥٩	١٩	اسد	٩	٠	٤٢	سرطان	٤	٢٨	٨	عقرب	٢	٤٧	٤٣
١٣	جمعرات	اسد	٣	٢٠	٤٥	ثور	٨	٤٠	٥٧	اسد	٢٠	١٢	٤٠	حمل	١	٥٩	٥٢	اسد	٨	٣٦	١٣	سرطان	٤	٤٣	٥٢	عقرب	٢	٤٤	٣٣
١٤	جمعہ	اسد	٤	١٨	٢٤	ثور	٩	١٦	٢٤	اسد	٢١	٥٢	٢٤	حمل	٢	٠	٢٦	اسد	٧	٥١	٤٥	سرطان	٤	٤١	٣٥	عقرب	٢	٤١	٢٢
١٥	ہفتہ	اسد	٥	١٦	٥	ثور	٩	٥١	٥١	اسد	٢٣	٣٢	٨	حمل	٢	١	٠	اسد	٧	١٧	١٦	سرطان	٤	٤٨	١٩	عقرب	٢	٣٨	١١
١٦	اتوار	اسد	٣	١٣	٤٧	ثور	١٠	٢٧	١٨	اسد	٢٥	١١	٤	راجع	٢	١	٢٦	اسد	٦	٢٢	٢٧	سرطان	٤	٥٥	٣	عقرب	٢	٣٥	٠
١٧	پیر	اسد	٧	١١	٣٢	ثور	١١	٢	٤٥	اسد	٢٦	٥١	٨	حمل	١	٥٩	١٢	اسد	٦	٨	١٨	سرطان	٥	١	٤٦	عقرب	٢	٣١	٤٩
١٨	منگل	اسد	٨	٩	١٨	ثور	١١	٣٨	١٢	اسد	٢٨	٢٩	١	حمل	١	٥٥	٥٨	اسد	٥	٣٣	٤٩	سرطان	٥	٨	٣٠	عقرب	٢	٢٨	٣٩
١٩	بدھ	اسد	٩	٧	٦	ثور	١٣	١٣	٣٩	سنبلہ	٠	٢	٧	حمل	١	٥٢	٤٥	اسد	٤	٥٩	٢٠	سرطان	٥	١٥	١٤	عقرب	٢	٢٥	٢٨
٢٠	جمعرات	اسد	١٠	٤	٥٦	ثور	١٢	٤٩	٦	سنبلہ	١	٣٥	١٣	حمل	١	٤٩	٣١	اسد	٤	٢٣	٥١	سرطان	٥	٢١	٥٧	عقرب	٢	٢٢	١٧
٢١	جمعہ	اسد	١١	٢	٤٧	ثور	١٣	٢٤	٣٣	سنبلہ	٣	٨	١٩	حمل	١	٤٦	١٧	اسد	٣	٥١	٢٢	سرطان	٥	٢٨	٤١	عقرب	٢	١٩	٦
٢٢	ہفتہ	اسد	١٢	٠	٤١	ثور	١٤	٠		سنبلہ	٤	٤١	٢٧	حمل	١	٣٤	٤	اسد	٣	١٥	٥٣	سرطان	٥	٣٥	٢١	عقرب	٢	١٥	٥٥
٢٣	اتوار	اسد	١٢	٥٨	٣٥	ثور	١٤	٣٥	٢٧	سنبلہ	٦	١٠	٤٩	حمل	١	٣٩	٥٠	اسد	٣	٤١	٢٤	سرطان	٥	٤٢	٣	عقرب	٢	١٢	٤٥
٢٤	پیر	اسد	١٣	٥٦	٣٣	ثور	١٥	١٠	٥٤	سنبلہ	٧	٣٥	١٣	حمل	١	٣٦	٣٦	اسد	٢	٦	٥٥	سرطان	٥	٤٨	٣٤	عقرب	٢	٩	٣٤
٢٥	منگل	اسد	١٤	٥٤	٣٣	ثور	١٥	٤٦	٢١	سنبلہ	٨	٥٩	٣٧	حمل	١	٣٣	٢٣	اسد	١	٣٢	٢٦	سرطان	٥	٥٥	٢٢	عقرب	٢	٦	٢٣
٢٦	بدھ	اسد	١٥	٥٢	٣٣	ثور	١٦	٢١	٤٨	سنبلہ	١٠	٢٤	١	حمل	١	٣٠	٩	اسد	٠	٥٧	٥٧	سرطان	٦	١	٢٩	عقرب	٢	٣	١٢
٢٧	جمعرات	اسد	١٦	٥٠	٣٧	ثور	١٦	٥٧	١٥	سنبلہ	١١	٤٨	٥٨	حمل	١	٢٦	٥٥	اسد	٠	٢٣	٢٩	سرطان	٦	٧	٢٣	عقرب	٢	٠	١
٢٨	جمعہ	اسد	١٧	٤٨	٤٢	ثور	١٧	٣٢	٤٢	سنبلہ	١٣	٦	٣٩	حمل	١	٢٣	٤٢	سرطان	٢٩	٢٦	٣٠	سرطان	٦	١٣	١٧	عقرب	١	٥٦	٥١
٢٩	ہفتہ	اسد	١٨	٤٦	٤٩	ثور	١٨	٨	٩	سنبلہ	١٤	١٩	٥٩	حمل	١	٢٠	٢٨	سرطان	٢٩	٣٤	٥٦	سرطان	٦	١٩	١١	عقرب	١	٥٣	٤٠
٣٠	اتوار	اسد	١٩	٤٤	٥٩	ثور	١٨	٤٢	٣٦	سنبلہ	١٥	٣٣	١٤	حمل	١	١٧	١٥	سرطان	٢٩	٢٧	١٧	سرطان	٦	٢٥	٥	عقرب	١	٥٠	٢٩

رفتار کواکب

۱ ر رمضان المبارک

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
درج برج	اسد	عقرب	ثور	سنبلہ	حمل	اسد	سرطان	عقرب	ثور
درجہ	۲۱	۲۸	۲۰	۱۷	۰	۳	۵	۱	۱
دقیقہ	۳۰	۵۷	۱۷	۳۴	۱۵	۴۹	۳۹	۴۸	۴۸
ثانیہ	۲۲	۷	۳۲	۴۴	۶	۲۱	۱۴	۵۴	۵۴
حرکت روزانہ	۵۸ ۱۳	۸۳۸ ۴۰	۳۳ ۴۴	۶۸ ۴۵	۴ ۲۶	۲۲ ۸	۵ ۵۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۱۰ ر رمضان المبارک

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
درج برج	اسد	جدی	ثور	سنبلہ	حوت	اسد	سرطان	عقرب	ثور
درجہ	۲۸	۲۷	۲۳	۲۵	۲۹	۲	۲	۱	۱
دقیقہ	۱۹	۳۴	۴۶	۸	۳۹	۲	۲۲	۲۶	۲۶
ثانیہ	۲۳	۵۳	۴۴	۲۳	۳	۲۵	۱۳	۳۴	۳۴
حرکت روزانہ	۵۸ ۲۶	۲۲ ۳۰	۳ ۵۰	۴۹ ۱۶	راجع	۹ ۱۹	۵ ۲۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۱۵ ر رمضان المبارک

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
درج برج	سنبلہ	جوزا	ثور	سنبلہ	حوت	اسد	سرطان	عقرب	ثور
درجہ	۵	۷	۲۷	۲۹	۲۸	۲	۷	۱	۱
دقیقہ	۹	۱۶	۱۴	۵۷	۵۴	۶	۰	۴	۴
ثانیہ	۳۸	۲۷	۱۶	۱۲	۲۴	۲۵	۲۶	۹	۹
حرکت روزانہ	۵۸ ۳۷	۸۰۵ ۲۲	۲۹ ۳۸	۱۹ ۴	راجع	۹ ۴۵	۵ ۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۲۸ ر رمضان المبارک

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
درج برج	سنبلہ	سنبلہ	جوزا	میزان	حوت	اسد	سرطان	عقرب	ثور
درجہ	۱۱	۱۵	۰	۰	۲۸	۴	۷	۰	۰
دقیقہ	۵۹	۱۴	۱۷	۵۷	۱۰	۱۶	۳۶	۱۱	۱۱
ثانیہ	۲۸	۱۳	۲۴	۲۵	۵۲	۲۲	۳۵	۴۶	۴۶
حرکت روزانہ	۵۸ ۵۲	۸۵۹ ۲۲	۲۴ ۳۱	۲۲	راجع	۲۳ مستقیم	۴ ۳۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱

طالع لگن ساعتی بابت رمضان المبارک ۱۳۹۵ ہجری

تاریخ و دن	۱ پیر		۲ منگل		۳ بدھ		۴ جمعرات		۵ جمعہ		۶ ہفتہ		۷ اتوار		۸ پیر		۹ منگل	
اسد	۶	۲۳	۶	۱۹	۶	۱۵	۶	۱۱	۶	۷	۶	۳	۵	۵۹	۵	۵۵	۵	۵۱
سنبلہ	۸	۳۷	۸	۳۳	۸	۲۹	۸	۲۵	۸	۲۱	۸	۱۷	۸	۱۳	۸	۹	۸	۵
میزان	۱۰	۵۴	۱۰	۵۰	۱۰	۴۶	۱۰	۴۲	۱۰	۳۸	۱۰	۳۴	۱۰	۳۰	۱۰	۲۶	۱۰	۲۲
عقرب	۱	۱۱	۱	۷	۱	۳	۱۲	۵۹	۱۲	۵۵	۱۲	۵۱	۱۲	۴۷	۱۲	۴۳	۱۲	۳۹
قوس	۳	۱۶	۳	۱۲	۳	۸	۳	۴	۳	۰	۲	۵۶	۲	۵۲	۲	۴۸	۲	۴۴
جدی	۵	۱	۴	۵۷	۴	۵۳	۴	۴۹	۴	۴۵	۴	۴۱	۴	۳۷	۴	۳۳	۴	۲۹
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
دلو	۶	۳۳	۶	۲۹	۶	۲۵	۶	۲۱	۶	۱۷	۶	۱۳	۶	۹	۶	۵	۶	۱
حوت	۸	۱	۷	۵۷	۷	۵۳	۷	۴۹	۷	۴۵	۷	۴۱	۷	۳۷	۷	۳۳	۷	۲۹
حمل	۹	۳۹	۹	۳۵	۹	۳۱	۹	۲۷	۹	۲۳	۹	۱۹	۹	۱۵	۹	۱۱	۹	۷
ثور	۱۱	۳۵	۱۱	۳۱	۱۱	۲۷	۱۱	۲۳	۱۱	۱۹	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۱	۷	۱۱	۳
جوزا	۱	۴۹	۱	۴۵	۱	۴۱	۱	۳۷	۱	۳۳	۱	۲۹	۱	۲۵	۱	۲۱	۱	۱۷
سرطان	۴	۸	۴	۴	۴	۰	۳	۵۶	۳	۵۲	۳	۴۸	۳	۴۴	۳	۴۰	۳	۳۶

تاریخ و دن	۱۰ بدھ		۱۱ جمعرات		۱۲ جمعہ		۱۳ ہفتہ		۱۴ اتوار		۱۵ پیر		۱۶ منگل		۱۷ بدھ		۱۸ جمعرات		۱۹ جمعہ	
سنبلہ	۸	۱	۷	۵۷	۷	۵۳	۷	۴۹	۷	۴۵	۷	۴۱	۷	۳۷	۷	۳۳	۷	۲۹	۷	۲۵
میزان	۱۰	۱۸	۱۰	۱۴	۱۰	۱۰	۱۰	۶	۱۰	۲	۹	۵۸	۹	۵۴	۹	۵۰	۹	۴۶	۹	۴۲
عقرب	۱۲	۳۵	۱۲	۳۱	۱۲	۲۷	۱۲	۲۳	۱۲	۱۹	۱۲	۱۵	۱۲	۱۱	۱۲	۷	۱۲	۳	۱۱	۵۹
قوس	۲	۴۰	۲	۳۶	۲	۳۲	۲	۲۸	۲	۲۴	۲	۲۰	۲	۱۶	۲	۱۲	۲	۸	۲	۴
جدی	۴	۲۵	۴	۲۱	۴	۱۷	۴	۱۳	۴	۹	۴	۵	۴	۱	۳	۵۷	۳	۵۳	۳	۴۹
دلو	۵	۵۷	۵	۵۳	۵	۴۹	۵	۴۵	۵	۴۱	۵	۳۷	۵	۳۳	۵	۲۹	۵	۲۵	۵	۲۱
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
حوت	۷	۲۵	۷	۲۱	۷	۱۷	۷	۱۳	۷	۹	۷	۵	۷	۱	۶	۵۷	۶	۵۳	۶	۴۹
حمل	۹	۳	۸	۵۹	۸	۵۵	۸	۵۱	۸	۴۷	۸	۴۳	۸	۳۹	۸	۳۵	۸	۳۱	۸	۲۷
ثور	۱۰	۵۹	۱۰	۵۵	۱۰	۵۱	۱۰	۴۷	۱۰	۴۳	۱۰	۳۹	۱۰	۳۵	۱۰	۳۱	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳
جوزا	۱	۱۳	۱	۹	۱	۵	۱	۱	۱۲	۵۷	۱۲	۵۳	۱۲	۴۹	۱۲	۴۵	۱۲	۴۱	۱۲	۳۷
سرطان	۳	۳۲	۳	۲۸	۳	۲۴	۳	۲۰	۳	۱۶	۳	۱۲	۳	۸	۳	۴	۳	۰	۲	۵۶
اسد	۵	۴۷	۵	۴۳	۵	۳۹	۵	۳۵	۵	۳۱	۵	۲۷	۵	۲۳	۵	۱۹	۵	۱۵	۵	۱۱

تاریخ و دن	۲۰ ہفتہ		۲۱ اتوار		۲۲ پیر		۲۳ منگل		۲۴ بدھ		۲۵ جمعرات		۲۶ جمعہ		۲۷ ہفتہ		۲۸ اتوار		۲۹ پیر	
سنبلہ	۷	۲۱	۷	۱۷	۷	۱۳	۷	۹	۷	۵	۷	۱	۶	۵۷	۶	۵۳	۶	۴۹	۶	۴۵
میزان	۹	۳۸	۹	۳۴	۹	۳۰	۹	۲۶	۹	۲۲	۹	۱۸	۹	۱۴	۹	۱۰	۹	۶	۹	۲
عقرب	۱۱	۵۵	۱۱	۵۱	۱۱	۴۷	۱۱	۴۳	۱۱	۳۹	۱۱	۳۵	۱۱	۳۱	۱۱	۲۷	۱۱	۲۳	۱۱	۱۹
قوس	۲	۰	۱	۵۶	۱	۵۲	۱	۴۸	۱	۴۴	۱	۴۰	۱	۳۶	۱	۳۲	۱	۲۸	۱	۲۴
جدی	۳	۴۵	۳	۴۱	۳	۳۷	۳	۳۳	۳	۲۹	۳	۲۵	۳	۲۱	۳	۱۷	۳	۱۳	۳	۹
دلو	۵	۱۷	۵	۱۳	۵	۹	۵	۵	۵	۱	۴	۵۷	۴	۵۳	۴	۴۹	۴	۴۵	۴	۴۱
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
حوت	۶	۴۵	۶	۴۱	۶	۳۷	۶	۳۳	۶	۲۹	۶	۲۵	۶	۲۱	۶	۱۷	۶	۱۳	۶	۹
حمل	۸	۲۳	۸	۱۹	۸	۱۵	۸	۱۱	۸	۷	۸	۳	۷	۵۹	۷	۵۵	۷	۵۱	۷	۴۷
ثور	۱۰	۱۹	۱۰	۱۵	۱۰	۱۱	۱۰	۷	۱۰	۳	۹	۵۹	۹	۵۱	۹	۵۱	۹	۴۷	۹	۴۳
جوزا	۱۲	۳۳	۱۲	۲۹	۱۲	۲۵	۱۲	۲۱	۱۲	۱۷	۱۲	۱۳	۱۲	۹	۱۲	۵	۱۲	۱	۱۱	۵۷
سرطان	۲	۵۲	۲	۴۸	۲	۴۴	۲	۴۰	۲	۳۶	۲	۳۲	۲	۲۸	۲	۲۴	۲	۲۰	۲	۱۶
اسد	۵	۷	۵	۳	۴	۵۹	۴	۵۵	۴	۵۱	۴	۴۷	۴	۴۳	۴	۳۹	۴	۳۵	۴	۳۱

رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

تاریخ رمضان المبارک		شمس				مریخ				عطارد راجع				مشتری				زہرہ مستقیم				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	پیر	اسد	۲۰	۴۳	۱۰	ثور	۱۹	۱۶	۲۵	سنبلہ	۱۶	۴۶	۲۸	حمل	۱	۱۴	۱	سرطان	۲۹	۱۷	۳۸	سرطان	۶	۳۰	۵۹	عقرب	۱	۴۷	۱۸
۲	منگل	اسد	۲۱	۴۱	۲۳	ثور	۱۹	۵۰	۱۴	سنبلہ	۱۷	۵۹	۵۶	حمل	۱	۱۰	۴۷	سرطان	۲۹	۷	۵۹	سرطان	۶	۳۶	۵۳	عقرب	۱	۴۴	۷
۳	بدھ	اسد	۲۲	۳۹	۳۷	ثور	۲۰	۲۴	۳	سنبلہ	۱۸	۵۹	۳۱	حمل	۱	۷	۱۳	سرطان	۲۸	۵۸	۲۰	سرطان	۶	۴۲	۴۷	عقرب	۱	۴۰	۵۷
۴	جمعرات	اسد	۲۳	۳۷	۵۴	ثور	۲۰	۵۷	۵۳	سنبلہ	۱۹	۵۶	۴۱	حمل	۱	۱	۲۰	سرطان	۲۸	۴۸	۴۱	سرطان	۶	۴۸	۴۱	عقرب	۱	۳۷	۴۶
۵	جمعہ	اسد	۲۴	۳۶	۱۴	ثور	۲۱	۲۹	۵۳	سنبلہ	۲۰	۵۳	۵۱	حمل	۰	۵۵	۲۶	سرطان	۲۸	۳۹	۱۹	سرطان	۶	۵۴	۳۵	عقرب	۱	۲۴	۳۵
۶	ہفتہ	اسد	۲۵	۳۴	۳۶	ثور	۲۱	۵۶	۴۸	سنبلہ	۲۱	۵۱	۲	حمل	۰	۴۹	۳۳	سرطان	۲۸	۳۰	۱	سرطان	۷	۰	۲۹	عقرب	۱	۳۱	۲۴
۷	اتوار	اسد	۲۶	۳۳	۰	ثور	۲۲	۲۳	۴۳	سنبلہ	۲۲	۴۷	۱	حمل	۰	۴۳	۳۹	سرطان	۲۸	۲۰	۴۴	سرطان	۷	۶	۲۲	عقرب	۱	۲۸	۱۳
۸	پیر	اسد	۲۷	۳۱	۲۶	ثور	۲۲	۵۰	۳۸	سنبلہ	۲۳	۲۳	۱۴	حمل	۰	۳۷	۴۶	سرطان	۲۸	۱۱	۲۶	سرطان	۷	۱۲	۱۲	عقرب	۱	۲۵	۳
۹	منگل	اسد	۲۸	۲۹	۵۵	ثور	۲۳	۱۷	۳۳	سنبلہ	۲۳	۵۹	۲۶	حمل	۰	۳۱	۵۳	سرطان	۲۸	۲	۹	سرطان	۷	۱۸	۱	عقرب	۱	۲۱	۵۲
۱۰	بدھ	اسد	۲۹	۲۸	۲۵	ثور	۲۳	۴۴	۲۸	سنبلہ	۲۴	۳۵	۳۹	حمل	۰	۲۵	۵۹	مستقیم	۲۷	۵۲	۵۱	سرطان	۷	۲۳	۵۱	عقرب	۱	۱۸	۴۱
۱۱	جمعرات	سنبلہ	۰	۲۶	۵۸	ثور	۲۴	۱۱	۳	سنبلہ	۲۵	۱۱	۵۸	حمل	۰	۲۰	۵	سرطان	۲۸	۱۵	۵	سرطان	۷	۲۹	۴۱	عقرب	۱	۱۵	۳۰
۱۲	جمعہ	سنبلہ	۱	۲۵	۳۳	ثور	۲۴	۳۷	۳۵	سنبلہ	۲۵	۴۰	۳۴	حمل	۰	۱۴	۱۲	سرطان	۲۸	۴۵	۹	سرطان	۷	۳۴	۳۴	عقرب	۱	۱۲	۱۹
۱۳	ہفتہ	سنبلہ	۲	۲۴	۱۱	ثور	۲۵	۴	۶	سنبلہ	۲۵	۴۸	۳۳	حمل	۰	۸	۱۸	سرطان	۲۹	۱۵	۰	سرطان	۷	۳۹	۱۵	عقرب	۱	۹	۸
۱۴	اتوار	سنبلہ	۳	۲۲	۵۰	ثور	۲۵	۳۰	۳۸	سنبلہ	۲۵	۵۶	۳۲	حمل	۰	۲	۲۴	سرطان	۲۹	۴۴	۴۵	سرطان	۷	۴۳	۵۷	عقرب	۱	۵	۵۸
۱۵	پیر	سنبلہ	۴	۲۱	۳۲	ثور	۲۵	۵۷	۱۰	سنبلہ	۲۶	۴	۳۱	حوت	۲۹	۵۶	۳۱	اسد	۰	۱۴	۳۰	سرطان	۷	۴۸	۳۹	عقرب	۱	۲	۴۷
۱۶	منگل	سنبلہ	۵	۲۰	۱۶	ثور	۲۶	۲۳	۴۱	راجع	۲۶	۱۲	۴۵	حوت	۲۹	۵۰	۳۷	اسد	۰	۴۴	۱۵	سرطان	۷	۵۳	۲۰	عقرب	۰	۵۹	۳۶
۱۷	بدھ	سنبلہ	۶	۱۹	۲	ثور	۲۶	۵۰	۱۳	سنبلہ	۲۶	۵	۳۰	حوت	۲۹	۴۱	۴۴	اسد	۱	۱۴	۰	سرطان	۷	۵۸	۲	عقرب	۰	۵۶	۲۵
۱۸	جمعرات	سنبلہ	۷	۱۷	۵۱	ثور	۲۷	۱۶	۱۴	سنبلہ	۲۵	۴۱	۲۴	حوت	۲۹	۳۰	۵۰	اسد	۱	۴۳	۴۵	سرطان	۸	۲	۴۴	عقرب	۰	۵۳	۱۴
۱۹	جمعہ	سنبلہ	۸	۱۶	۴۲	ثور	۲۷	۴۳	۱۶	سنبلہ	۲۵	۱۷	۱۸	حوت	۲۹	۳۲	۵۶	اسد	۲	۱۳	۳۰	سرطان	۸	۷	۲۵	عقرب	۰	۵۰	۴
۲۰	ہفتہ	سنبلہ	۹	۱۵	۳۵	ثور	۲۸	۹	۴۸	سنبلہ	۲۴	۵۳	۱۲	حوت	۲۹	۲۵	۵۲	اسد	۲	۴۳	۱۵	سرطان	۸	۱۲	۷	عقرب	۰	۴۶	۵۳
۲۱	اتوار	سنبلہ	۱۰	۱۴	۳۱	ثور	۲۸	۳۶	۳۹	سنبلہ	۲۴	۲۹	۳۸	حوت	۲۹	۱۷	۴۱	اسد	۳	۱۳	۰	سرطان	۸	۱۶	۴۹	عقرب	۰	۴۳	۴۲
۲۲	پیر	سنبلہ	۱۱	۱۳	۲۹	ثور	۲۹	۲	۵۱	سنبلہ	۲۳	۴۷	۱۶	حوت	۲۹	۹	۳۰	اسد	۳	۴۲	۴۵	سرطان	۸	۲۱	۳۰	عقرب	۰	۴۰	۳۱
۲۳	منگل	سنبلہ	۱۲	۱۲	۲۹	ثور	۲۹	۲۹	۲۲	سنبلہ	۲۲	۵۹	۳۱	حوت	۲۹	۱	۱۹	اسد	۴	۱۲	۳۰	سرطان	۸	۲۶	۱۰	عقرب	۰	۳۷	۲۰
۲۴	بدھ	سنبلہ	۱۳	۱۱	۳۲	ثور	۲۹	۵۵	۵۴	سنبلہ	۲۲	۳	۴۶	حوت	۲۸	۵۳	۸	اسد	۴	۴۲	۱۵	سرطان	۸	۳۰	۴۷	عقرب	۰	۳۴	۱۰
۲۵	جمعرات	سنبلہ	۱۴	۱۰	۳۷	جوزا	۰	۲۲	۴۶	سنبلہ	۲۱	۱۲	۱	حوت	۲۸	۴۴	۵۷	اسد	۵	۱۲	۰	سرطان	۸	۳۵	۲۵	عقرب	۰	۳۰	۵۹
۲۶	جمعہ	سنبلہ	۱۵	۹	۴۴	جوزا	۰	۴۸	۵۷	سنبلہ	۲۰	۲۰	۱۶	حوت	۲۸	۳۶	۴۵	اسد	۵	۴۱	۴۵	سرطان	۸	۴۰	۲	عقرب	۰	۲۷	۴۸
۲۷	ہفتہ	سنبلہ	۱۶	۸	۵۴	جوزا	۱	۱۵	۲۰	سنبلہ	۱۹	۲۸	۳۱	حوت	۲۸	۲۸	۴۳	اسد	۶	۱۱	۳۰	سرطان	۸	۴۴	۳۹	عقرب	۰	۲۴	۳۷
۲۸	اتوار	سنبلہ	۱۷	۸	۶	جوزا	۱	۴۲	۰	سنبلہ	۱۸	۳۶	۴۷	حوت	۲۸	۲۰	۲۳	اسد	۶	۴۱	۱۵	سرطان	۸	۴۸	۱۰	عقرب	۰	۲۱	۲۶
۲۹	پیر	سنبلہ	۱۸	۷	۲۰	جوزا	۲	۸	۳۲	سنبلہ	۱۷	۴۵	۲	حوت	۲۸	۱۲	۱۲	اسد	۷	۱۱	۰	سرطان	۸	۵۱	۳۹	عقرب	۰	۱۸	۱۶

۷ شوال المکرم: زحل ۴، زہرہ، ۶ شمس عطارد، ۷ قمر، ۸ راس، ۳ مریخ، ۹، ۱۲ مشتری، ۲ ذنب، ۱، ۱۰، ۱۱

۱۴ شوال المکرم: ۵ زہرہ، ۶ عطارد، ۷ شمس راس، ۸، ۴ زحل، ۱۰، ۹، ۳ مریخ، ۱ قمر ذنب، ۲، ۱۲ مشتری، ۱۱

۲۱ شوال المکرم: ۶ زہرہ، ۷ شمس عطارد راس، ۸، ۵، ۴ زحل، ۱۰ قمر، ۹، ۳ مریخ، ۱ ذنب، ۲، ۱۲ مشتری، ۱۱

۲۸ شوال المکرم: ۸ عطارد راس، ۶ زہرہ، ۷ شمس، ۹، ۵، ۱۰، ۱۱، ۴ زحل، ۲، ۱۲ مشتری، قمر ذنب، ۳ مریخ

رفتار کواکب

۷ شوال المکرم

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
دربرج	سنبلہ	جوزا	سنبلہ	حوت	اسد	سرطان	عقرب	میزان	ثور
درجہ	۱۸	۴	۲۴	۲۷	۷	۸	۸	۰	۰
دقیقہ	۵۷	۵۷	۱۹	۱۱	۳۹	۷	۴۸	۱۸	۱۸
ثانیہ	۲۳	۴۲	۱۲	۲	۲۶	۲	۵۴	۵۴	۵۴
حرکت روزانہ	۵۹/۹	۲۵ ۴۲	۶۸/۳۰ راجع	۷/۳۶ راجع	۴۳ ۱۸	۳ ۱۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱	

۱۴ شوال المکرم

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
دربرج	میزان	جوزا	جوزا	سنبلہ	حوت	اسد	سرطان	میزان	حمل
درجہ	۲	۷	۱۵	۲۵	۱۰	۸	۱۸	۶	۶
دقیقہ	۴۶	۶	۱۸	۲۳	۱۹	۵۵	۵۵	۲۹	۲۹
ثانیہ	۱۸	۱۲	۸	۲۴	۵	۵۳	۵۳	۳۴	۳۴
حرکت روزانہ	۵۹ ۳۳	۱۷ ۵۲	۱۳/۹ مستقیم	راجع	۴۹/۴۶ راجع	۸ ۳۹	۱۸ ۳۹	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۲۱ شوال المکرم

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
دربرج	میزان	سرطان	جوزا	میزان	حوت	سنبلہ	سرطان	میزان	حمل
درجہ	۲۳	۱۳	۹	۱۲	۲۲	۶	۹	۲۸	۲۸
دقیقہ	۳۰	۴۷	۵	۲۱	۵۱	۵۵	۳۰	۲۹	۲۹
ثانیہ	۵۷	۴۷	۱۳	۳۰	۵۴	۴۳	۳۶	۹	۹
حرکت روزانہ	۶۰ ۱۶	۸۲۸ ۴۶	۱ ۵۴	۹۵ ۵۵	راجع	۶۰ ۳۱	۰ ۴۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱

۲۸ شوال المکرم

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
دربرج	عقرب	جوزا	جوزا	میزان	حوت	سنبلہ	سرطان	میزان	حمل
درجہ	۱	۸	۲۳	۲۲	۱۴	۹	۱۹	۲۸	۲۸
دقیقہ	۳۳	۱۸	۴۱	۱۴	۱۸	۳۱	۸	۶	۶
ثانیہ	۴۲	۳۶	۲۴	۴۵	۲۱	۴۷	۵۶	۵۳	۵۳
حرکت روزانہ	۶۰ ۲۹	راجع	۹۸ ۵۵	راجع	۶۲ ۴۷	۱۵ راجع	۱۱ ۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱

طالع لگن ساری بابت شہر شوال المکرم ۱۳۹۵ سنہ ہجری

تاریخ و دن	۱ منگل		۲ بدھ		۳ جمعرات		۴ جمعہ		۵ ہفتہ		۶ اتوار		۷ پیر		۸ منگل		۹ بدھ		۱۰ جمعرات		۱۱ جمعہ	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
سنبلہ	۶	۴۱	۶	۳۷	۶	۳۳	۶	۲۹	۶	۲۵	۶	۲۱	۶	۱۷	۶	۱۳	۶	۹	۶	۵	۶	۱
میزان	۸	۵۸	۸	۵۴	۸	۵۰	۸	۴۶	۸	۴۲	۸	۳۸	۸	۳۴	۸	۳۰	۸	۲۶	۸	۲۲	۸	۱۸
عقرب	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۱	۷	۱۱	۳	۱۰	۵۹	۱۰	۵۵	۱۰	۵۱	۱۰	۴۷	۱۰	۴۳	۱۰	۳۹	۱۰	۳۵
قوس	۱	۲۰	۱	۱۶	۱	۱۲	۱	۸	۱	۴	۱	۰	۱۲	۵۶	۱۲	۵۲	۱۲	۴۸	۱۲	۴۴	۱۲	۴۰
جدی	۳	۵	۳	۱	۲	۵۷	۲	۵۳	۲	۴۹	۲	۴۵	۲	۴۱	۲	۳۷	۲	۳۳	۲	۲۹	۲	۲۵
دلو	۴	۳۷	۴	۳۳	۴	۲۹	۴	۲۵	۴	۲۱	۴	۱۷	۴	۱۳	۴	۹	۴	۵	۴	۱	۳	۵۷
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
حوت	۶	۵	۶	۱	۵	۵۷	۵	۵۳	۵	۴۹	۵	۴۵	۵	۴۱	۵	۳۷	۵	۳۳	۵	۲۹	۵	۲۵
حمل	۷	۴۳	۷	۳۹	۷	۳۵	۷	۳۱	۷	۲۷	۷	۲۳	۷	۱۹	۷	۱۵	۷	۱۱	۷	۷	۷	۳
ثور	۹	۳۹	۹	۳۵	۹	۳۱	۹	۲۷	۹	۲۳	۹	۱۹	۹	۱۵	۹	۱۱	۹	۷	۹	۳	۸	۵۹
جوزا	۱۱	۵۴	۱۱	۴۹	۱۱	۴۵	۱۱	۴۱	۱۱	۳۷	۱۱	۳۳	۱۱	۲۹	۱۱	۲۵	۱۱	۲۱	۱۱	۱۷	۱۱	۱۳
سرطان	۲	۱۳	۲	۸	۲	۴	۲	۰	۱	۵۶	۱	۵۲	۱	۴۸	۱	۴۴	۱	۴۰	۱	۳۶	۱	۳۲
اسد	۴	۲۷	۴	۲۳	۴	۱۹	۴	۱۵	۴	۱۱	۴	۷	۴	۳	۳	۵۹	۳	۵۵	۳	۵۱	۳	۴۷

تاریخ و دن	۱۲ ہفتہ		۱۳ اتوار		۱۴ پیر		۱۵ منگل		۱۶ بدھ		۱۷ جمعرات		۱۸ جمعہ		۱۹ ہفتہ		۲۰ اتوار		۲۱ پیر	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
میزان	۸	۱۴	۸	۱۰	۸	۶	۸	۲	۷	۵۸	۷	۵۴	۷	۵۰	۷	۴۶	۷	۴۲	۷	۳۸
عقرب	۱۰	۳۱	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳	۱۰	۱۹	۱۰	۱۶	۱۰	۱۲	۱۰	۸	۱۰	۴	۱۰	۰	۹	۵۶
قوس	۱۲	۳۶	۱۲	۳۲	۱۲	۲۸	۱۲	۲۴	۱۲	۲۰	۱۲	۱۶	۱۲	۱۲	۱۲	۸	۱۲	۴	۱۲	۰
جدی	۲	۲۱	۲	۱۷	۲	۱۳	۲	۹	۲	۶	۲	۲	۱	۵۸	۱	۵۴	۱	۵۰	۱	۴۶
دلو	۳	۵۳	۳	۴۹	۳	۴۵	۳	۴۱	۳	۳۸	۳	۳۴	۳	۳۰	۳	۲۶	۳	۲۲	۳	۱۸
حوت	۵	۲۱	۵	۱۷	۵	۱۳	۵	۹	۵	۵	۵	۲	۴	۵۸	۴	۵۴	۴	۵۰	۴	۴۶
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
حمل	۶	۵۹	۶	۵۵	۶	۵۱	۶	۴۷	۶	۴۴	۶	۴۰	۶	۳۶	۶	۳۲	۶	۲۸	۶	۲۴
ثور	۸	۵۵	۸	۵۱	۸	۴۷	۸	۴۳	۸	۳۹	۸	۳۶	۸	۳۲	۸	۲۸	۸	۲۴	۸	۲۰
جوزا	۱۱	۹	۱۱	۵	۱۱	۱	۱۰	۵۷	۱۰	۵۳	۱۰	۵۰	۱۰	۴۶	۱۰	۴۲	۱۰	۳۸	۱۰	۳۴
سرطان	۱	۲۸	۱	۲۴	۱	۲۰	۱	۱۶	۱	۱۲	۱	۸	۱	۴	۱	۰	۱۲	۵۶	۱۲	۵۲
اسد	۳	۴۳	۳	۳۹	۳	۳۵	۳	۳۱	۳	۲۷	۳	۲۴	۳	۲۰	۳	۱۶	۳	۱۲	۳	۸
سنبلہ	۵	۵۷	۵	۵۳	۵	۴۹	۵	۴۵	۵	۴۲	۵	۳۸	۵	۳۴	۵	۳۰	۵	۲۶	۵	۲۲

تاریخ و دن	۲۲ منگل		۲۳ بدھ		۲۴ جمعرات		۲۵ جمعہ		۲۶ ہفتہ		۲۷ اتوار		۲۸ پیر		۲۹ منگل		۳۰ بدھ	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
میزان	۷	۳۴	۷	۳۰	۷	۲۶	۷	۲۲	۷	۱۸	۷	۱۴	۷	۱۱	۷	۷	۷	۳
عقرب	۹	۵۲	۹	۴۸	۹	۴۴	۹	۴۰	۹	۳۶	۹	۳۲	۹	۲۸	۹	۲۴	۹	۲۰
قوس	۱۱	۵۶	۱۱	۵۲	۱۱	۴۸	۱۱	۴۴	۱۱	۴۰	۱۱	۳۶	۱۱	۳۳	۱۱	۲۹	۱۱	۲۵
جدی	۱	۴۲	۱	۳۸	۱	۳۴	۱	۳۰	۱	۲۶	۱	۲۲	۱	۱۸	۱	۱۴	۱	۱۰
دلو	۳	۱۴	۳	۱۰	۳	۶	۳	۲	۲	۵۸	۲	۵۴	۲	۵۰	۲	۴۶	۲	۴۲
حوت	۴	۴۲	۴	۳۸	۴	۳۴	۴	۳۰	۴	۲۶	۴	۲۲	۴	۱۸	۴	۱۴	۴	۱۰
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
حمل	۶	۲۰	۶	۱۶	۶	۱۲	۶	۸	۶	۴	۶	۰	۵	۵۶	۵	۵۲	۵	۴۸
ثور	۸	۱۶	۸	۱۲	۸	۸	۸	۴	۸	۰	۷	۵۶	۷	۵۲	۷	۴۸	۷	۴۴
جوزا	۱۰	۳۰	۱۰	۲۶	۱۰	۲۲	۱۰	۱۸	۱۰	۱۴	۱۰	۱۰	۱۰	۶	۱۰	۲	۹	۵۸
سرطان	۱۲	۴۸	۱۲	۴۴	۱۲	۴۰	۱۲	۳۶	۱۲	۳۲	۱۲	۲۸	۱۲	۲۵	۱۲	۲۱	۱۲	۱۷
اسد	۳	۴	۳	۰	۲	۵۶	۲	۵۲	۲	۴۸	۲	۴۴	۲	۴۰	۲	۳۶	۲	۳۲
سنبلہ	۵	۱۸	۵	۱۴	۵	۱۰	۵	۶	۵	۲	۴	۵۸	۴	۵۴	۴	۵۰	۴	۴۶

ماہ شوال المکرم ۱۳۹۵ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

شوال المکرم		شمس				مریخ				عطارد مستقیم				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	منگل	سنبلہ	۱۹	۶	۳۷	جوزا	۲	۳۵	۴	سنبلہ	۱۶	۵۳	۱۷	حوت	۲۸	۴	۱	اسد	۷	۴۰	۴۵	سرطان	۸	۵۵	۸	عقرب	۰	۱۵	۵
۲	بدھ	سنبلہ	۲۰	۵	۵۶	سرطان	۳	۱	۳۵	سنبلہ	۱۶	۱	۲۳	حوت	۲۷	۵۵	۵۰	اسد	۸	۱۰	۳۰	سرطان	۸	۵۸	۳۷	عقرب	۰	۱۱	۵۴
۳	جمعرات	سنبلہ	۲۱	۵	۱۷	سرطان	۳	۲۸	۷	سنبلہ	۱۵	۳۷	۱۷	حوت	۲۷	۴۷	۳۹	اسد	۸	۴۰	۱۵	سرطان	۹	۲	۷	عقرب	۰	۸	۴۳
۴	جمعہ	سنبلہ	۲۲	۴	۴۱	سرطان	۳	۵۴	۳۸	سنبلہ	۱۵	۱۳	۱۱	حوت	۲۷	۳۹	۲۸	اسد	۹	۱۰	۰	سرطان	۹	۵	۳۶	عقرب	۰	۵	۳۲
۵	ہفتہ	سنبلہ	۲۳	۴	۶	اسد	۴	۲۱	۱۰	سنبلہ	۱۴	۴۹	۵	حوت	۲۷	۳۱	۱۶	اسد	۹	۳۹	۴۵	سرطان	۹	۹	۵	عقرب	۰	۲	۱۲
۶	اتوار	سنبلہ	۲۴	۳	۳۵	اسد	۴	۴۷	۴۲	سنبلہ	۱۴	۲۵	۵۵	حوت	۲۷	۲۳	۵	اسد	۱۰	۲۵	۴۱	سرطان	۹	۱۲	۳۴	میزان	۲۹	۵۹	۱۱
۷	پیر	سنبلہ	۲۵	۳	۵	سنبلہ	۵	۱۴	۱۳	مستقیم	۱۴	۷	۴	حوت	۲۷	۱۴	۵۴	اسد	۱۱	۱۰	۳	سرطان	۹	۱۶	۳	میزان	۲۹	۵۶	۰
۸	منگل	سنبلہ	۲۶	۲	۳۸	سنبلہ	۵	۴۰	۴۵	سنبلہ	۱۴	۱۴	۲۸	حوت	۲۷	۶	۳۴	اسد	۱۲	۱۴	۲۳	سرطان	۹	۱۹	۳۲	میزان	۲۹	۵۲	۴۹
۹	بدھ	سنبلہ	۲۷	۲	۱۳	میزان	۶	۷	۱۶	سنبلہ	۱۴	۲۱	۵۲	حوت	۲۶	۸	۳۲	اسد	۱۳	۸	۳۹	سرطان	۹	۲۳	۲	میزان	۲۹	۴۹	۳۸
۱۰	جمعرات	سنبلہ	۲۸	۱	۵۱	میزان	۶	۲۲	۴۴	سنبلہ	۱۴	۲۹	۱۷	حوت	۲۶	۵۰	۲۱	اسد	۱۴	۲	۵۶	سرطان	۹	۲۶	۲۸	میزان	۲۹	۴۶	۲۸
۱۱	جمعہ	سنبلہ	۲	۱	۳۱	میزان	۶	۳۱	۹	سنبلہ	۱۴	۳۶	۲۹	حوت	۲۶	۴۲	۱۰	اسد	۱۴	۵۷	۱۲	سرطان	۹	۲۹	۵۲	میزان	۲۹	۴۳	۱۷
۱۲	ہفتہ	میزان	۰	۱	۱۳	میزان	۶	۳۹	۹	سنبلہ	۱۴	۵۵	۴۷	حوت	۲۶	۳۳	۵۹	اسد	۱۵	۵۱	۲۸	سرطان	۹	۳۳	۱۷	میزان	۲۹	۴۰	۶
۱۳	اتوار	میزان	۱	۰	۵۷	میزان	۶	۴۶	۴۶	سنبلہ	۱۵	۳۱	۱۶	حوت	۲۶	۲۵	۴۷	اسد	۱۶	۴۵	۴۵	سرطان	۹	۳۶	۴۲	میزان	۲۹	۳۶	۵۵
۱۴	پیر	میزان	۲	۰	۴۳	میزان	۶	۵۵	۲۸	سنبلہ	۱۶	۶	۴۵	حوت	۲۶	۱۷	۳۶	اسد	۱۷	۴۰	۱	سرطان	۹	۳۹	۵۷	میزان	۲۹	۳۳	۴۴
۱۵	منگل	میزان	۳	۰	۳۲	جوزا	۷	۴	۲۰	سنبلہ	۱۶	۴۲	۱۵	حوت	۲۶	۹	۲۵	اسد	۱۸	۳۴	۱۷	سرطان	۹	۴۲	۱۴	میزان	۲۹	۳۰	۳۳
۱۶	بدھ	میزان	۴	۰	۲۳	جوزا	۷	۱۳	۱۲	سنبلہ	۱۷	۱۷	۳۰	حوت	۲۶	۱	۱۴	اسد	۱۹	۱۸	۳۴	سرطان	۹	۴۴	۳۰	میزان	۲۹	۲۷	۲۳
۱۷	جمعرات	میزان	۵	۰	۱۶	جوزا	۷	۲۲	۴	سنبلہ	۱۸	۶	۵۲	حوت	۲۵	۵۳	۳	اسد	۲۰	۲۲	۵۰	سرطان	۹	۴۶	۴۷	میزان	۲۹	۲۴	۱۲
۱۸	جمعہ	میزان	۶	۰	۱۲	جوزا	۷	۳۰	۵۶	سنبلہ	۱۹	۳	۱۴	حوت	۲۵	۴۴	۵۲	اسد	۲۱	۱۷	۲	سرطان	۹	۴۹	۳	میزان	۲۹	۲۱	۱
۱۹	ہفتہ	میزان	۷	۰	۹	جوزا	۷	۳۹	۴۸	سنبلہ	۱۹	۵۹	۳۷	حوت	۲۵	۳۶	۴۱	اسد	۲۲	۱۲	۲	سرطان	۹	۵۱	۱۹	میزان	۲۹	۱۷	۵۰
۲۰	اتوار	میزان	۸	۰	۷	جوزا	۷	۴۸	۲۹	سنبلہ	۲۰	۵۵	۵۹	حوت	۲۵	۲۸	۳۰	اسد	۲۳	۶	۴۳	سرطان	۹	۵۳	۳۶	میزان	۲۹	۱۴	۳۹
۲۱	پیر	میزان	۹	۰	۹	جوزا	۷	۵۷	۳۱	سنبلہ	۲۱	۵۱	۴۶	حوت	۲۵	۲۰	۱۸	اسد	۲۴	۱	۲۵	سرطان	۹	۵۵	۵۲	میزان	۲۹	۱۱	۲۹
۲۲	منگل	میزان	۱۰	۰	۱۴	جوزا	۸	۶	۲۳	سنبلہ	۲۳	۲	۲	حوت	۲۵	۱۲	۷	اسد	۲۴	۵۶	۷	سرطان	۹	۵۸	۹	میزان	۲۹	۸	۱۸
۲۳	بدھ	میزان	۱۱	۰	۲۰	جوزا	۸	۱۵	۱۵	سنبلہ	۲۴	۱۳	۳۸	حوت	۲۵	۳	۵۶	اسد	۲۵	۵۰	۴۹	سرطان	۱۰	۰	۲۵	میزان	۲۹	۵	۷
۲۴	جمعرات	میزان	۱۲	۰	۲۸	جوزا	۸	۲۴	۷	سنبلہ	۲۵	۲۵	۱۵	حوت	۲۴	۵۶	۳۴	اسد	۲۶	۴۵	۳۱	سرطان	۱۰	۲	۴۳	میزان	۲۹	۱	۵۶
۲۵	جمعہ	میزان	۱۳	۰	۳۷	جوزا	۸	۳۲	۵۹	سنبلہ	۲۶	۳۶	۵۱	حوت	۲۴	۵۰	۴۱	اسد	۲۷	۴۰	۱۲	سرطان	۱۰	۴	۵۸	میزان	۲۸	۵۸	۴۵
۲۶	ہفتہ	میزان	۱۴	۰	۵۰	جوزا	۸	۴۱	۵۱	سنبلہ	۲۷	۵۰	۱۳	حوت	۲۴	۴۴	۴۷	اسد	۲۸	۳۴	۵۴	سرطان	۱۰	۷	۹	میزان	۲۸	۵۵	۳۵
۲۷	اتوار	میزان	۱۵	۱	۳	جوزا	۸	۵۰	۴۳	سنبلہ	۲۹	۱۱	۴۴	حوت	۲۴	۳۸	۵۴	اسد	۲۹	۲۹	۳۶	سرطان	۱۰	۹	۱۹	میزان	۲۸	۵۲	۲۴
۲۸	پیر	میزان	۱۶	۱	۱۹	جوزا	۸	۵۹	۳۴	میزان	۰	۳۳	۱۴	حوت	۲۴	۳۳	۰	سنبلہ	۰	۲۴	۱۸	سرطان	۱۰	۱۱	۳۰	میزان	۲۸	۴۹	۱۳
۲۹	منگل	میزان	۱۷	۱	۳۷	جوزا	۹	۸	۲۶	میزان	۱	۵۴	۴۵	حوت	۲۴	۲۷	۶	سنبلہ	۱	۱۹	۰	سرطان	۱۰	۱۳	۴۰	میزان	۲۸	۴۶	۲

رفتار کواکب

۵ ذی قعدہ

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	میزان	جدی	جوزا	میزان	حوت	سنبلہ	سرطان	میزان	حمل
درجہ	۲۳	۲۶	۹	۱۲	۲۲	۶	۹	۲۸	۲۸
دقیقہ	۳۰	۱۰	۵	۲۱	۵۱	۵۵	۳۰	۲۹	۲۹
ثانیہ	۵۷	۱۳	۱۳	۳۰	۵۴	۴۳	۳۶	۹	۹
حرکت روزانہ	۶۰ / ۱۳	۷۳۴ / ۲۷	۱ / ۵۴	۹۵ / ۵۵	راجع	۶۰ / ۳۱	۰ / ۳۴	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

۱۲ ذیقعدہ

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	عقرب	حمل	جوزا	میزان	حوت	سنبلہ	سرطان	میزان	حمل
درجہ	۱	۲۱	۸	۲۳	۲۲	۱۴	۹	۲۸	۲۸
دقیقہ	۳۳	۱۰	۱۸	۴۱	۱۴	۱۸	۳۱	۶	۶
ثانیہ	۴۲	۳۰	۳۶	۲۴	۴۵	۲۱	۴۷	۵۳	۵۳
حرکت روزانہ	۶۰ / ۲۹	۷۳۸ / ۱۶	راجع	۹۸ / ۵۵	راجع	۶۲ / ۴۷	راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

۱۹ ذیقعدہ

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	عقرب	اسد	جوزا	عقرب	حوت	سنبلہ	سرطان	میزان	حمل
درجہ	۸	۷	۶	۵	۲۱	۲۲	۹	۲۷	۲۷
دقیقہ	۷	۲۰	۴۹	۴۴	۴۵	۲۴	۲۷	۴۲	۴۲
ثانیہ	۳۵	۰	۵۴	۱۶	۵۶	۳۷	۱۶	۴۹	۴۹
حرکت روزانہ	۶۰ / ۴۲	۷۳۸ / ۱۶	۱۱ راجع	۹۸ / ۵۵	۳ راجع	۶۴ / ۳۵	۵۵ راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

۲۶ ذیقعدہ

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	عقرب	عقرب	جوزا	عقرب	حوت	سنبلہ	سرطان	میزان	حمل
درجہ	۱۵	۲	۴	۱۶	۲۱	۲۹	۹	۲۷	۲۷
دقیقہ	۱۲	۴۸	۴۳	۴۵	۲۷	۵۹	۱۷	۲۱	۲۱
ثانیہ	۲۹	۱۳	۱۵	۱۵	۳۳	۳۸	۴۶	۳۸	۳۸
حرکت روزانہ	۶۰ / ۵۰	۸۴۴ / ۳	۱۴ / ۳ راجع	۹۹ / ۵۵	۲ راجع	۶۶ / ۷	راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

طالع لگن سارنی بابت شہر ذیقعدۃ الحرام ۱۳۹۵ھ

(گھنٹہ : منٹ)

تاریخ و دن	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	رات: حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
۱ جمعرات	۶:۵۹	۹:۱۶	۱۱:۲۱	۱:۶	۲:۳۸	۴:۶	۵:۴۴	۷:۴۰	۹:۵۴	۱۲:۱۳	۲:۲۸	۴:۴۲
۲ جمعہ	۶:۵۵	۹:۱۲	۱۱:۱۷	۲:۲	۲:۳۴	۴:۲	۵:۴۰	۷:۳۶	۹:۵۰	۱۲:۱۰	۲:۲۴	۴:۳۸
۳ ہفتہ	۶:۵۱	۹:۸	۱۱:۱۳	۱:۵۹	۲:۳۱	۳:۵۸	۵:۳۶	۷:۳۲	۹:۴۶	۱۲:۶	۲:۲۰	۴:۳۴
۴ اتوار	۶:۴۷	۹:۴	۱۱:۹	۱۲:۵۵	۲:۲۶	۳:۵۴	۵:۳۲	۷:۲۸	۹:۴۲	۱۲:۲	۲:۱۶	۴:۳۰
۵ پیر	۶:۴۳	۹:۰	۱۱:۵	۱۲:۵۱	۲:۲۳	۳:۵۰	۵:۲۸	۷:۲۴	۹:۳۸	۱۱:۵۸	۲:۱۲	۴:۲۶
۶ منگل	۶:۳۹	۸:۵۶	۱۱:۱	۱۲:۴۷	۲:۱۸	۳:۴۶	۵:۲۴	۷:۲۰	۹:۳۴	۱۱:۵۴	۲:۸	۴:۲۲
۷ بدھ	۶:۳۵	۸:۵۲	۱۰:۵۷	۱۲:۴۳	۲:۱۴	۳:۴۲	۵:۲۰	۷:۱۶	۹:۳۰	۱۱:۵۰	۲:۴	۴:۱۸
۸ جمعرات	۶:۳۱	۸:۴۸	۱۰:۵۳	۱۲:۳۹	۲:۱۰	۳:۳۸	۵:۱۶	۷:۱۲	۹:۲۶	۱۱:۴۶	۲:۰	۴:۱۵
۹ جمعہ	۶:۲۷	۸:۴۴	۱۰:۴۹	۱۲:۳۵	۲:۶	۳:۳۴	۵:۱۲	۷:۸	۹:۲۲	۱۱:۴۲	۱:۵۶	۴:۱۱
۱۰ ہفتہ	۶:۲۳	۸:۴۰	۱۰:۴۶	۱۲:۳۱	۲:۲	۳:۳۰	۵:۸	۷:۴	۹:۱۸	۱۱:۳۸	۱:۵۲	۴:۷
۱۱ اتوار	۶:۱۹	۸:۳۶	۱۰:۴۲	۱۲:۲۷	۱:۵۸	۳:۲۶	۵:۴	۷:۰	۹:۱۴	۱۱:۳۴	۱:۴۸	۴:۳

تاریخ و دن	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	رات: ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان
۱۲ پیر	۸:۳۲	۱۰:۳۸	۱۲:۲۳	۱:۵۵	۳:۲۳	۵:۱	۶:۵۷	۹:۱۱	۱۱:۳۰	۱:۴۵	۳:۵۹	۶:۱۵
۱۳ منگل	۸:۲۹	۱۰:۳۴	۱۲:۱۹	۱:۵۱	۳:۱۹	۴:۵۷	۶:۵۳	۹:۷	۱۱:۲۶	۱:۴۱	۳:۵۵	۶:۱۲
۱۴ بدھ	۸:۲۵	۱۰:۳۰	۱۲:۱۵	۱:۴۷	۳:۱۵	۴:۵۳	۶:۴۹	۹:۳	۱۱:۲۲	۱:۳۷	۳:۵۱	۶:۸
۱۵ جمعرات	۸:۲۱	۱۰:۲۶	۱۲:۱۱	۱:۴۳	۳:۱۱	۴:۴۹	۶:۴۵	۸:۵۹	۱۱:۱۸	۱:۳۳	۳:۴۷	۶:۴
۱۶ جمعہ	۸:۱۷	۱۰:۲۲	۱۲:۷	۱:۳۹	۳:۷	۴:۴۵	۶:۴۱	۸:۵۵	۱۱:۱۴	۱:۲۹	۳:۴۳	۶:۰
۱۷ ہفتہ	۸:۱۳	۱۰:۱۸	۱۲:۳	۱:۳۵	۳:۳	۴:۴۱	۶:۳۷	۸:۵۱	۱۱:۱۰	۱:۲۵	۳:۳۹	۵:۵۶
۱۸ اتوار	۸:۹	۱۰:۱۴	۱۱:۵۹	۱:۳۱	۲:۵۹	۴:۳۷	۶:۳۳	۸:۴۷	۱۱:۶	۱:۲۱	۳:۳۵	۵:۵۲
۱۹ پیر	۸:۵	۱۰:۱۰	۱۱:۵۵	۱:۲۷	۲:۵۵	۴:۳۳	۶:۲۹	۸:۴۳	۱۱:۲	۱:۱۷	۳:۳۱	۵:۴۸
۲۰ منگل	۸:۱	۱۰:۶	۱۱:۵۱	۱:۲۳	۲:۵۱	۴:۲۹	۶:۲۵	۸:۳۹	۱۰:۵۸	۱:۱۳	۳:۲۷	۵:۴۴
۲۱ بدھ	۷:۵۷	۱۰:۱	۱۱:۴۷	۱:۱۹	۲:۴۷	۴:۲۵	۶:۲۱	۸:۳۵	۱۰:۵۴	۱:۹	۳:۲۳	۵:۴۰
۲۲ جمعرات	۷:۵۳	۹:۵۸	۱۱:۴۳	۱:۱۵	۲:۴۳	۴:۲۱	۶:۱۷	۸:۳۱	۱۰:۵۰	۱:۵	۳:۱۹	۵:۳۶
۲۳ جمعہ	۷:۴۹	۹:۵۴	۱۱:۳۹	۱:۱۱	۲:۳۹	۴:۱۷	۶:۱۳	۸:۲۷	۱۰:۴۶	۱:۱	۳:۱۵	۵:۳۲
۲۴ ہفتہ	۷:۴۵	۹:۵۰	۱۱:۳۵	۱:۷	۲:۳۵	۴:۱۳	۶:۹	۸:۲۳	۱۰:۴۲	۱۲:۵۷	۳:۱۱	۵:۲۸
۲۵ اتوار	۷:۴۱	۹:۴۶	۱۱:۳۱	۱:۳	۲:۳۱	۴:۹	۶:۵	۸:۱۹	۱۰:۳۸	۱۲:۵۳	۳:۷	۵:۲۴
۲۶ پیر	۷:۳۷	۹:۴۲	۱۱:۲۷	۱۲:۵۹	۲:۲۷	۴:۵	۶:۱	۸:۱۵	۱۰:۳۴	۱۲:۴۹	۳:۳	۵:۲۰
۲۷ منگل	۷:۳۳	۹:۳۸	۱۱:۲۳	۱۲:۵۵	۲:۲۳	۴:۱	۵:۵۷	۸:۱۱	۱۰:۳۰	۱۲:۴۵	۲:۵۹	۵:۱۶
۲۸ بدھ	۷:۲۹	۹:۳۴	۱۱:۱۹	۱۲:۵۱	۲:۱۹	۳:۵۷	۵:۵۳	۸:۷	۱۰:۲۶	۱۲:۴۱	۲:۵۵	۵:۱۲
۲۹ جمعرات	۷:۲۵	۹:۳۰	۱۱:۱۶	۱۲:۴۸	۲:۱۶	۳:۵۴	۵:۴۹	۸:۴	۱۰:۲۲	۱۲:۳۸	۲:۵۲	۵:۸

ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۹۵ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

ذیقعدۃ الحرام		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	بدھ	میزان	۱۸	۱	۵۷	جوزا	۹	۱۷	۱۸	میزان	۳	۱۶	۱۵	حوت	۲۴	۲۱	۱۳	سنبلہ	۲	۱۸	۱	سرطان	۱۰	۱۵	۲۲	میزان	۲۸	۴۲	۵۱
۲	جمعرات	میزان	۱۹	۲	۱۸	جوزا	۹	۲۶	۱۰	میزان	۳	۴۱	۴۷	حوت	۲۴	۱۵	۱۹	سنبلہ	۳	۲۲	۲۰	سرطان	۱۰	۱۶	۱	میزان	۲۸	۳۹	۴۱
۳	جمعہ	میزان	۲۰	۲	۴۲	جوزا	۹	۳۵	۲	میزان	۶	۱۱	۵۹	حوت	۲۴	۹	۲۶	سنبلہ	۴	۲۶	۳۹	سرطان	۱۰	۱۶	۴۵	میزان	۲۸	۳۶	۳۰
۴	ہفتہ	میزان	۲۱	۳	۸	جوزا	۹	۴۳	۵۴	میزان	۷	۴۲	۱۱	حوت	۲۴	۳	۳۲	سنبلہ	۵	۳۰	۵۸	سرطان	۱۰	۱۷	۱۹	میزان	۲۸	۳۳	۱۹
۵	اتوار	میزان	۲۲	۳	۴۳	جوزا	۹	۵۲	۴۶	میزان	۹	۱۱	۲۱	حوت	۲۳	۵۷	۳۹	سنبلہ	۶	۳۵	۱۶	سرطان	۱۰	۱۷	۵۸	میزان	۲۸	۴۰	۸
۶	پیر	میزان	۲۳	۴	۵	جوزا	۱۰	۱	۳۸	میزان	۱۰	۴۰	۱۷	حوت	۲۳	۵۱	۴۵	سنبلہ	۷	۳۹	۳۵	سرطان	۱۰	۱۸	۳۸	میزان	۲۸	۲۶	۵۷
۷	منگل	میزان	۲۴	۴	۳۶	جوزا	۱۰	۱۰	۲۹	میزان	۱۲	۱۴	۳	حوت	۲۳	۴۵	۵۲	سنبلہ	۸	۳۴	۵۴	سرطان	۱۰	۱۹	۱۷	میزان	۲۸	۲۳	۴۷
۸	بدھ	میزان	۲۵	۵	۰	جوزا	۱۰	۱۹	۲۱	میزان	۱۳	۴۹	۱۳	حوت	۲۳	۳۹	۵۸	سنبلہ	۹	۴۸	۱۳	سرطان	۱۰	۱۹	۵۶	میزان	۲۸	۲۰	۳۶
۹	جمعرات	میزان	۲۶	۵	۴۴	جوزا	۱۰	۲۸	۱۳	میزان	۱۵	۴۴	۴۲	حوت	۲۳	۳۴	۵	سنبلہ	۱۰	۵۲	۳۲	سرطان	۱۰	۲۰	۳۵	میزان	۲۸	۱۷	۳۵
۱۰	جمعہ	میزان	۲۷	۶	۲۰	جوزا	۱۰	۳۷	۵	میزان	۱۶	۵۹	۴۲	حوت	۲۳	۲۸	۱۱	سنبلہ	۱۱	۵۶	۵۱	سرطان	۱۰	۲۱	۱۴	میزان	۲۸	۱۴	۱۴
۱۱	ہفتہ	میزان	۲۸	۶	۵۹	جوزا	۱۰	۴۵	۵۷	میزان	۱۸	۳۵	۹	حوت	۲۳	۲۲	۱۷	سنبلہ	۱۳	۱	۱۰	سرطان	۱۰	۲۱	۵۴	میزان	۲۸	۱۱	۳
۱۲	اتوار	میزان	۲۹	۷	۳۸	راجع	۱۰	۵۴	۴۹	میزان	۲۰	۱۴	۴	حوت	۲۳	۱۸	۲۴	سنبلہ	۱۴	۵	۲۹	سرطان	۱۰	۲۲	۳۲	میزان	۲۸	۷	۵۲
۱۳	پیر	عقرب	۰	۸	۱۹	جوزا	۱۰	۵۱	۵۵	میزان	۲۱	۵۲	۵۹	حوت	۲۳	۱۵	۱۰	سنبلہ	۱۵	۹	۴۸	سرطان	۱۰	۲۳	۵	میزان	۲۸	۴	۴۲
۱۴	منگل	عقرب	۱	۹	۳	جوزا	۱۰	۴۲	۶	میزان	۲۳	۳۱	۴۵	حوت	۲۳	۱۱	۵۶	سنبلہ	۱۶	۱۴	۷	سرطان	۱۰	۲۳	۳۸	میزان	۲۸	۱	۳۱
۱۵	بدھ	عقرب	۲	۹	۴۸	جوزا	۱۰	۳۲	۱۶	میزان	۲۵	۱۰	۴۹	حوت	۲۳	۸	۳۴	سنبلہ	۱۷	۱۸	۲۶	سرطان	۱۰	۲۴	۱۱	میزان	۲۷	۵۸	۲۰
۱۶	جمعرات	عقرب	۳	۱۰	۳۵	جوزا	۱۰	۲۲	۲۷	میزان	۲۶	۵۱	۵۸	حوت	۲۳	۵	۲۹	سنبلہ	۱۸	۲۲	۴۵	راجع	۱۰	۲۴	۴۴	میزان	۲۷	۵۵	۹
۱۷	جمعہ	عقرب	۴	۱۱	۲۳	جوزا	۱۰	۱۲	۳۷	میزان	۲۸	۳۵	۵۳	حوت	۲۳	۲	۱۵	سنبلہ	۱۹	۲۷	۴	سرطان	۱۰	۲۴	۲۹	میزان	۲۷	۵۱	۵۸
۱۸	ہفتہ	عقرب	۵	۱۲	۱۳	جوزا	۱۰	۲	۴۸	عقرب	۰	۱۹	۴۸	حوت	۲۲	۵۹	۲	سنبلہ	۲۰	۳۱	۲۲	سرطان	۱۰	۲۳	۳۰	میزان	۲۷	۴۸	۴۸
۱۹	اتوار	عقرب	۶	۱۳	۴	جوزا	۹	۵	۵۸	عقرب	۲	۳	۴۳	حوت	۲۲	۵۵	۴۸	سنبلہ	۲۱	۳۵	۴۶	سرطان	۱۰	۲۲	۳۲	میزان	۲۷	۴۵	۳۷
۲۰	پیر	عقرب	۷	۱۳	۵۶	جوزا	۹	۴۳	۱۰	عقرب	۳	۴۷	۳۸	حوت	۲۲	۵۲	۳۵	سنبلہ	۲۲	۴۰	۷	سرطان	۱۰	۲۱	۴۳	میزان	۲۷	۴۲	۲۶
۲۱	منگل	عقرب	۸	۱۴	۴۸	جوزا	۹	۳۳	۲۰	عقرب	۵	۳۲	۳۲	حوت	۲۲	۴۹	۲۱	سنبلہ	۲۳	۴۴	۴۷	سرطان	۱۰	۲۰	۳۵	میزان	۲۷	۳۹	۱۵
۲۲	بدھ	عقرب	۹	۱۵	۳۴	جوزا	۹	۲۳	۳۰	عقرب	۷	۱۷	۴۷	حوت	۲۲	۴۶	۷	سنبلہ	۲۴	۴۹	۲۷	سرطان	۱۰	۱۹	۳۷	میزان	۲۷	۳۶	۴
۲۳	جمعرات	عقرب	۱۰	۱۶	۳۹	جوزا	۹	۱۳	۴۱	عقرب	۹	۲	۵۲	حوت	۲۲	۴۲	۵۴	سنبلہ	۲۵	۵۴	۲۷	سرطان	۱۰	۱۸	۳۹	میزان	۲۷	۳۲	۵۴
۲۴	جمعہ	عقرب	۱۱	۱۷	۳۶	جوزا	۹	۳	۵۱	عقرب	۱۰	۴۸	۲	حوت	۲۲	۳۹	۴۰	سنبلہ	۲۷	۵۹	۷	سرطان	۱۰	۱۷	۴۰	میزان	۲۷	۲۹	۴۳
۲۵	ہفتہ	عقرب	۱۲	۱۸	۳۵	جوزا	۸	۵۴	۲	عقرب	۱۲	۳۳	۱۲	حوت	۲۲	۳۶	۲۶	سنبلہ	۲۸	۴	۰	سرطان	۱۰	۱۶	۴۲	میزان	۲۷	۲۶	۳۲
۲۶	اتوار	عقرب	۱۳	۱۹	۴۴	جوزا	۸	۴۴	۱۳	عقرب	۱۴	۱۹	۰	حوت	۲۲	۳۳	۱۳	سنبلہ	۲۹	۱۲	۴۹	سرطان	۱۰	۱۵	۴۴	میزان	۲۷	۲۳	۲۱
۲۷	پیر	عقرب	۱۴	۲۰	۳۵	جوزا	۸	۳۴	۲۳	عقرب	۱۳	۴۰	۳۷	حوت	۲۲	۲۹	۵۹	میزان	۰	۲۱	۳۸	سرطان	۱۰	۱۴	۴۵	میزان	۲۷	۲۰	۱۰
۲۸	منگل	عقرب	۱۵	۲۱	۳۷	جوزا	۸	۲۴	۳۴	عقرب	۱۷	۵۱	۱	مستقیم	۲۲	۲۷	۷	میزان	۱	۳۰	۲۸	سرطان	۱۰	۱۳	۴۴	میزان	۲۷	۱۷	۰
۲۹	بدھ	عقرب	۱۶	۲۲	۴۰	جوزا	۸	۱۴	۴۸	عقرب	۱۹	۳۷	۲۵	حوت	۲۲	۲۷	۴۳	میزان	۲	۳۹	۱۷	سرطان	۱۱	۱۲	۳۹	میزان	۲۷	۱۳	۴۹
۳۰	جمعرات	عقرب	۱۷	۲۳	۴۶	جوزا	۷	۴۷	۱۴	عقرب	۲۱	۲۳	۱۵	حوت	۲۲	۲۸	۴۷	میزان	۳	۴۸	۷	سرطان	۱۰	۱۱	۳۵	میزان	۲۷	۱۰	۳۸

۴ ذی الحجہ — ۱۱ ذی الحجہ — ۱۸ ذی الحجہ — ۲۵ ذی الحجہ

رفتار کواکب

۴ ذی الحجہ

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	عقرب	اسد	جوزا	عقرب	حوت	میزان	سرطان	میزان	حمل
درجہ	۲۲	۷	۲	۲۷	۲۱	۸	۹	۲۶	۲۶
دقیقہ	۱۸	۲۰	۹	۴۹	۱۸	۱۱	۱	۵۸	۵۸
ثانیہ	۵۲	۰	۲۲	۴۸	۴۶	۲۲	۵۰	۵۳	۵۳
حرکت روزانہ	۶۰ / ۵۶	۸۴۸ / ۴۸	۲۲ / ۴۴ راجع	۹۸ / ۴۲	۴ / ۴ راجع	۶۷ / ۲۵	۳ / ۴۴	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

۱۱ ذی الحجہ

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	عقرب	عقرب	ثور	قوس	حوت	میزان	سرطان	میزان	حمل
درجہ	۲۹	۲	۲۹	۸	۲۱	۱۶	۸	۲۶	۲۶
دقیقہ	۲۵	۴۸	۲۵	۵۹	۱۹	۱۶	۴۱	۳۶	۳۶
ثانیہ	۵۶	۱۳	۱۴	۲۲	۵۷	۲۲	۲۴	۴۸	۴۸
حرکت روزانہ	۶۱ / ۱	۸۴۴ / ۳	۲۵ / ۲ راجع	۹۷ / ۲۴	۳۲ مستقیم	۶۸ / ۲۶	۲ / ۵۹ راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

۱۸ ذی الحجہ

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	قوس	دلو	ثور	قوس	حوت	میزان	سرطان	میزان	حمل
درجہ	۶	۲۹	۲۶	۱۹	۲۱	۲۴	۸	۲۶	۲۶
دقیقہ	۱۷	۲۰	۵۲	۵۰	۳۳	۳۳	۱۶	۱۴	۱۴
ثانیہ	۲۵	۴۰	۲۴	۵۲	۶	۲۵	۳۲	۲	۲
حرکت روزانہ	۶۱ / ۶۳	۴۳۶ / ۱۰	۲۷ / ۳۸ راجع	۹۴ / ۴۴	۱ / ۵۲	۶۹ / ۱۴	۳ / ۴۰ راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

۲۵ ذی الحجہ

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	قوس	ثور	ثور	جدی	حوت	عقرب	سرطان	میزان	حمل
درجہ	۳	۲۵	۲۵	۰	۲۱	۲	۷	۲۵	۲۵
دقیقہ	۴۲	۱۰	۳	۱	۵۲	۵۳	۵۰	۵۲	۵۲
ثانیہ	۱	۲۰	۱۴	۴	۲۴	۲۴	۴	۲۳	۲۳
حرکت روزانہ	۶۱ / ۶	۷۷۷ / ۳۲	۱۱ / ۱۵ راجع	۸۸ / ۵۵	۳ / ۲۰	۷۰ / ۲	۳ / ۵۸ راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

طالع لگن ساری بابت شہر ذی الحجۃ الحرام ۱۳۹۵ھ

تاریخ و دن	۱ جمعہ		۲ ہفتہ		۳ اتوار		۴ پیر		۵ منگل		۶ بدھ		۷ جمعرات		۸ جمعہ		۹ ہفتہ		۱۰ اتوار		۱۱ پیر		۱۲ منگل	
برج وقت	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
عقرب	۷	۲۱	۷	۱۸	۷	۱۴	۷	۱۰	۷	۶	۷	۲	۶	۵۸	۶	۵۴	۶	۵۰	۶	۴۶	۶	۴۲	۶	۳۸
قوس	۹	۲۶	۹	۲۳	۹	۱۸	۹	۱۵	۹	۱۱	۹	۷	۹	۴	۸	۵۹	۸	۵۵	۸	۵۱	۸	۴۷	۸	۴۳
جدی	۱۱	۱۲	۱۱	۸	۱۱	۴	۱۱	۰	۱۰	۵۷	۱۰	۵۳	۱۰	۴۸	۱۰	۴۴	۱۰	۴۰	۱۰	۳۶	۱۰	۳۲	۱۰	۲۸
دلو	۱۲	۴۴	۱۲	۴۰	۱۲	۳۶	۱۲	۳۲	۱۲	۲۸	۱۲	۲۴	۱۲	۲۰	۱۲	۱۶	۱۲	۱۲	۱۲	۸	۱۲	۴	۱۲	۰
حوت	۲	۱۲	۲	۸	۲	۴	۲	۰	۱	۵۶	۱	۵۲	۱	۴۸	۱	۴۴	۱	۴۰	۱	۳۶	۱	۳۲	۱	۲۸
حمل	۳	۵۰	۳	۴۶	۳	۴۲	۳	۳۸	۳	۳۴	۳	۳۰	۳	۲۶	۳	۲۲	۳	۱۸	۳	۱۴	۳	۱۰	۳	۶
برج وقت	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
ثور	۵	۴۶	۵	۴۲	۵	۳۸	۵	۳۴	۵	۳۰	۵	۲۶	۵	۲۲	۵	۱۸	۵	۱۴	۵	۱۰	۵	۶	۵	۲
جوزا	۸	۰	۷	۵۶	۷	۵۲	۷	۴۸	۷	۴۴	۷	۴۰	۷	۳۶	۷	۳۲	۷	۲۸	۷	۲۴	۷	۲۰	۷	۱۶
سرطان	۱۰	۱۹	۱۰	۱۵	۱۰	۱۱	۱۰	۷	۱۰	۳	۹	۵۹	۹	۵۵	۹	۵۱	۹	۴۷	۹	۴۳	۹	۳۹	۹	۳۵
اسد	۱۲	۳۴	۱۲	۳۰	۱۲	۲۶	۱۲	۲۲	۱۲	۱۸	۱۲	۱۴	۱۲	۱۰	۱۲	۶	۱۲	۲	۱۱	۵۸	۱۱	۵۴	۱۱	۵۰
سنبلہ	۲	۴۸	۲	۴۴	۲	۴۰	۲	۳۶	۲	۳۲	۲	۲۸	۲	۲۴	۲	۲۰	۲	۱۶	۲	۱۲	۲	۸	۲	۴
میزان	۵	۵	۵	۱	۴	۵۷	۴	۵۳	۴	۵۳	۴	۴۹	۴	۴۵	۴	۴۱	۴	۳۷	۴	۳۳	۴	۲۹	۴	۲۵

تاریخ و دن	۱۳ بدھ		۱۴ جمعرات		۱۵ جمعہ		۱۶ ہفتہ		۱۷ اتوار		۱۸ پیر		۱۹ منگل		۲۰ بدھ		۲۱ جمعرات	
برج وقت	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
قوس	۸	۳۹	۸	۳۵	۸	۳۱	۸	۲۸	۸	۲۴	۸	۲۰	۸	۱۶	۸	۱۲	۸	۸
جدی	۱۰	۲۴	۱۰	۲۰	۱۰	۱۶	۱۰	۱۲	۱۰	۸	۱۰	۴	۱۰	۰	۹	۵۶	۹	۵۲
دلو	۱۱	۵۶	۱۱	۵۲	۱۱	۴۸	۱۱	۴۴	۱۱	۴۰	۱۱	۳۶	۱۱	۳۲	۱۱	۲۸	۱۱	۲۴
حوت	۱	۲۴	۱	۲۰	۱	۱۶	۱	۱۲	۱	۸	۱	۴	۱	۰	۱۲	۵۷	۱۲	۵۳
حمل	۳	۲	۲	۵۸	۲	۵۴	۲	۵۰	۲	۴۶	۲	۴۲	۲	۳۸	۲	۳۴	۲	۳۰
ثور	۴	۵۸	۴	۵۴	۴	۵۰	۴	۴۶	۴	۴۲	۴	۳۸	۴	۳۵	۴	۳۱	۴	۲۷
برج وقت	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جوزا	۷	۱۲	۷	۸	۷	۴	۷	۰	۶	۵۶	۶	۵۲	۶	۴۸	۶	۴۴	۶	۴۰
سرطان	۹	۳۱	۹	۲۷	۹	۲۳	۹	۲۰	۹	۱۶	۹	۱۲	۹	۸	۹	۴	۹	۰
اسد	۱۱	۴۶	۱۱	۴۲	۱۱	۳۸	۱۱	۳۴	۱۱	۳۰	۱۱	۲۶	۱۱	۲۲	۱۱	۱۸	۱۱	۱۴
سنبلہ	۲	۰	۱	۵۶	۱	۵۲	۱	۴۹	۱	۴۵	۱	۴۱	۱	۳۷	۱	۳۳	۱	۲۹
میزان	۴	۱۷	۴	۱۳	۴	۹	۴	۵	۴	۱	۳	۵۸	۳	۵۴	۳	۵۰	۳	۴۶
عقرب	۶	۳۰	۶	۲۶	۶	۲۲	۶	۱۸	۶	۱۴	۶	۱۰	۶	۶	۶	۲	۵	۵۹

تاریخ و دن	۲۲ جمعہ		۲۳ ہفتہ		۲۴ اتوار		۲۵ پیر		۲۶ منگل		۲۷ بدھ		۲۸ جمعرات		۲۹ جمعہ		۳۰ ہفتہ	
برج وقت	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
قوس	۸	۴	۸	۰	۷	۵۶	۷	۵۲	۷	۴۸	۷	۴۴	۷	۴۰	۷	۳۶	۷	۳۲
جدی	۹	۴۹	۹	۴۴	۹	۴۱	۹	۳۷	۹	۳۳	۹	۲۹	۹	۲۵	۹	۲۱	۹	۱۷
دلو	۱۱	۲۰	۱۱	۱۶	۱۱	۱۲	۱۱	۸	۱۱	۴	۱۱	۰	۱۰	۵۷	۱۰	۵۳	۱۰	۴۹
حوت	۱۲	۴۹	۱۲	۴۵	۱۲	۴۱	۱۲	۳۷	۱۲	۳۳	۱۲	۲۹	۱۲	۲۵	۱۲	۲۱	۱۲	۱۸
حمل	۲	۲۷	۲	۲۳	۲	۱۹	۲	۱۵	۲	۱۱	۲	۷	۲	۳	۱	۵۹	۱	۵۶
ثور	۴	۲۳	۴	۱۹	۴	۱۵	۴	۱۱	۴	۷	۴	۳	۳	۵۹	۳	۵۵	۳	۵۲
برج وقت	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جوزا	۶	۳۶	۶	۳۲	۶	۲۸	۶	۲۴	۶	۲۰	۶	۱۶	۶	۱۳	۶	۹	۶	۵
سرطان	۸	۵۲	۸	۴۸	۸	۴۴	۸	۴۰	۸	۳۶	۸	۳۲	۸	۳۲	۸	۲۸	۸	۲۵
اسد	۱۱	۱۰	۱۱	۶	۱۱	۲	۱۰	۵۸	۱۰	۵۸	۱۰	۵۰	۱۰	۴۷	۱۰	۴۲	۱۰	۴۰
سنبلہ	۱	۲۵	۱	۲۱	۱	۱۷	۱	۱۳	۱	۹	۱	۵	۱	۱	۱۲	۵۷	۱۲	۵۴
میزان	۳	۴۲	۳	۳۸	۳	۳۴	۳	۳۰	۳	۲۶	۳	۲۲	۳	۱۸	۳	۱۴	۳	۱۰
عقرب	۵	۵۵	۵	۵۱	۵	۴۷	۵	۴۳	۵	۳۸	۵	۳۵	۵	۳۱	۵	۲۹	۵	۵

ماہ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۹۵ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

ذی الحجۃ الحرام		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	جمعہ	عقرب	۱۸	۲۴	۵۲	جوزا	۷	۲۶	۱۲	عقرب	۲۳	۸	۲۴	حوت	۲۲	۲۸	۵۱	میزان	۴	۵۶	۵۶	سرطان	۱۰	۱۰	۳۰	میزان	۲۷	۷	۲۷
۲	ہفتہ	عقرب	۱۹	۲۵	۵۹	جوزا	۷	۵	۱۰	عقرب	۲۴	۵۳	۳۳	حوت	۲۲	۲۹	۲۵	میزان	۶	۵	۴۶	سرطان	۱۰	۹	۲۵	میزان	۲۷	۴	۱۶
۳	اتوار	عقرب	۲۰	۲۷	۷	جوزا	۶	۴۴	۸	عقرب	۲۶	۳۸	۴۲	حوت	۲۲	۲۹	۳۸	میزان	۷	۱۴	۳۵	سرطان	۱۰	۷	۱۱	میزان	۲۷	۱	۶
۴	پیر	عقرب	۲۱	۲۸	۱۶	جوزا	۶	۲۳	۵	عقرب	۲۸	۲۳	۵۱	حوت	۲۲	۳۰	۳۲	میزان	۸	۲۳	۲۶	سرطان	۱۰	۳	۳۵	میزان	۲۶	۵۷	۵۵
۵	منگل	عقرب	۲۲	۲۹	۲۶	جوزا	۶	۲	۳	قوس	۰	۵	۱۵	حوت	۲۲	۳۱	۵	میزان	۹	۳۲	۱۵	سرطان	۱۰	۱	۵۸	میزان	۲۶	۵۴	۴۴
۶	بدھ	عقرب	۲۳	۳۰	۳۸	جوزا	۵	۴۱	۱	قوس	۱	۴۵	۴۴	حوت	۲۲	۳۱	۳۹	میزان	۱۰	۴۱	۴	سرطان	۹	۵۹	۲۲	میزان	۲۶	۵۱	۳۳
۷	جمعرات	عقرب	۲۴	۳۱	۵۰	جوزا	۵	۲۰	۱	قوس	۳	۲۵	۴۱	حوت	۲۲	۳۲	۱۲	میزان	۱۱	۴۹	۵۴	سرطان	۹	۵۶	۴۶	میزان	۲۶	۴۸	۲۲
۸	جمعہ	عقرب	۲۵	۳۳	۳	جوزا	۴	۵۸	۵۷	قوس	۵	۶	۳۹	حوت	۲۲	۳۲	۴۶	میزان	۱۲	۵۸	۴۳	سرطان	۹	۵۴	۱۰	میزان	۲۶	۴۵	۱۲
۹	ہفتہ	عقرب	۲۶	۳۴	۱۷	جوزا	۴	۳۷	۵۴	قوس	۶	۴۷	۳۴	حوت	۲۲	۳۳	۲۰	میزان	۱۴	۷	۳۳	سرطان	۹	۵۱	۳۳	میزان	۲۶	۴۲	۱
۱۰	اتوار	عقرب	۲۷	۳۵	۳۲	جوزا	۴	۱۶	۵۲	قوس	۸	۲۴	۴۷	حوت	۲۲	۳۳	۵۳	میزان	۱۵	۱۶	۲۲	سرطان	۹	۴۸	۵۷	میزان	۲۶	۳۸	۵۰
۱۱	پیر	عقرب	۲۸	۳۶	۴۷	جوزا	۳	۵۵	۵۰	قوس	۱۰	۲	۰	حوت	۲۲	۳۴	۲۷	میزان	۱۶	۲۵	۱۲	سرطان	۹	۴۶	۲۱	میزان	۲۶	۳۵	۳۹
۱۲	منگل	عقرب	۲۹	۳۸	۴	جوزا	۳	۳۴	۴۸	قوس	۱۱	۳۹	۱۵	حوت	۲۲	۳۵	۰	میزان	۱۷	۳۴	۱	سرطان	۹	۴۳	۴۵	میزان	۲۶	۳۲	۲۸
۱۳	بدھ	قوس	۰	۳۹	۲۱	جوزا	۳	۱۴	۶	قوس	۱۳	۱۶	۳۰	حوت	۲۲	۳۵	۳۴	میزان	۱۸	۴۲	۵۱	سرطان	۹	۴۱	۸	میزان	۲۶	۲۹	۱۷
۱۴	جمعرات	قوس	۱	۴۰	۴۰	جوزا	۲	۵۴	۳۴	قوس	۱۴	۵۱	۵۶	حوت	۲۲	۳۶	۸	میزان	۱۹	۵۱	۴۰	سرطان	۹	۳۸	۲۹	میزان	۲۶	۲۶	۷
۱۵	جمعہ	قوس	۲	۴۱	۵۹	جوزا	۲	۳۱	۴۱	قوس	۱۶	۲۲	۵۴	حوت	۲۲	۳۷	۴۷	میزان	۲۱	۰	۳۰	سرطان	۹	۳۵	۴۸	میزان	۲۶	۲۲	۵۹
۱۶	ہفتہ	قوس	۳	۴۳	۱۹	جوزا	۲	۱۰	۳۹	قوس	۱۷	۵۳	۵۵	حوت	۲۲	۴۰	۵۹	میزان	۲۲	۹	۲۰	سرطان	۹	۳۳	۶	میزان	۲۶	۱۹	۴۵
۱۷	اتوار	قوس	۴	۴۴	۳۹	جوزا	۱	۴۹	۳۷	قوس	۱۹	۲۴	۵۷	حوت	۲۲	۴۴	۱۱	میزان	۲۳	۱۸	۹	سرطان	۹	۳۰	۲۵	میزان	۲۶	۱۶	۳۴
۱۸	پیر	قوس	۵	۴۵	۵۹	جوزا	۱	۲۰	۳۰	قوس	۲۰	۵۵	۵۸	حوت	۲۲	۴۷	۲۳	میزان	۲۴	۲۷	۱۳	سرطان	۹	۲۷	۱۳	میزان	۲۶	۱۳	۲۳
۱۹	منگل	قوس	۶	۴۷	۲۱	جوزا	۱	۷	۳۲	قوس	۲۲	۲۲	۴۸	حوت	۲۲	۵۰	۳۵	میزان	۲۵	۳۶	۲۲	سرطان	۹	۲۳	۵۳	میزان	۲۶	۱۰	۱۲
۲۰	بدھ	قوس	۷	۴۸	۴۲	جوزا	۰	۴۶	۰	قوس	۲۳	۴۵	۵۵	حوت	۲۲	۵۳	۴۷	میزان	۲۶	۴۶	۳۰	سرطان	۹	۲۰	۳	میزان	۲۶	۷	۲
۲۱	جمعرات	قوس	۸	۵۰	۴	جوزا	۰	۲۳	۳۶	قوس	۲۵	۹	۵	حوت	۲۲	۵۹	۵۹	میزان	۲۷	۲۸	۳	سرطان	۹	۱۶	۱۳	میزان	۲۶	۳	۵۲
۲۲	جمعہ	قوس	۹	۵۱	۲۵	جوزا	۰	۱	۱۲	قوس	۲۶	۳۲	۱۴	حوت	۲۳	۰	۱۱	میزان	۲۹	۹	۳۷	سرطان	۹	۱۲	۲۳	میزان	۲۶	۰	۴۰
۲۳	ہفتہ	قوس	۱۰	۵۲	۴۸	ثور	۲۹	۳۸	۴۷	قوس	۲۷	۵۵	۲۴	حوت	۲۳	۳	۲۳	عقرب	۰	۲۱	۱۱	سرطان	۹	۸	۳۳	میزان	۲۵	۵۷	۲۹
۲۴	اتوار	قوس	۱۱	۵۴	۱۱	ثور	۲۹	۱۶	۲۳	قوس	۲۹	۱۰	۴۱	حوت	۲۳	۶	۳۴	عقرب	۱	۳۲	۴۵	سرطان	۹	۴	۴۳	میزان	۲۵	۵۴	۱۹
۲۵	پیر	قوس	۱۲	۵۵	۳۵	ثور	۲۸	۵۳	۵۸	جدی	۰	۲۳	۵۹	حوت	۲۳	۹	۴۶	عقرب	۲	۴۴	۱۸	سرطان	۹	۰	۵۲	میزان	۲۵	۵۱	۸
۲۶	منگل	قوس	۱۳	۵۷	۰	ثور	۲۸	۳۱	۳۳	جدی	۱	۳۷	۹	حوت	۲۳	۱۲	۵۸	عقرب	۳	۵۵	۵۲	سرطان	۸	۵۷	۴	میزان	۲۵	۴۷	۵۰
۲۷	بدھ	قوس	۱۴	۵۸	۲۴	ثور	۲۸	۹	۹	جدی	۲	۵۰	۲۴	حوت	۲۳	۱۶	۱۰	عقرب	۵	۷	۳۶	سرطان	۸	۵۳	۱۴	میزان	۲۵	۴۴	۴۶
۲۸	جمعرات	قوس	۱۵	۵۹	۴۹	ثور	۲۷	۴۶	۴۴	جدی	۴	۳	۲۶	حوت	۲۳	۱۹	۲۲	عقرب	۶	۱۹	۰	سرطان	۸	۴۹	۲۴	میزان	۲۵	۴۱	۳۵
۲۹	جمعہ	قوس	۱۷	۱	۱۴	ثور	۲۷	۲۴	۱۹	جدی	۵	۰	۲۰	حوت	۲۳	۲۲	۳۴	عقرب	۷	۳۰	۱۴	سرطان	۸	۴۵	۳۴	میزان	۲۵	۳۸	۲۵
۳۰	ہفتہ	قوس	۱۸	۲	۳۸	ثور	۲۶	۵۷	۵۹	جدی	۵	۵۷	۳۰	حوت	۲۳	۲۵	۴۶	عقرب	۸	۴۲	۸	سرطان	۸	۴۱	۳۹	میزان	۲۵	۳۵	۱۴

نعت

(از حکیم شمس الدین شمس بنارسی)

بہار باغ جنت آگئی ہے ریگزاروں میں
گھٹا رحمت کی چھائی ہے نبی کی ریگزاروں میں

مہک اٹھی زمیں سبزے اگے ہیں کوہساروں میں
بہار خلد بکھری ہے عرب کے ریگزاروں میں

زمیں پر چاندنی پھیلی ہوئی ہے نور ایماں کی
تجلی خیز ہے ماہ بنی ہاشم ستاروں میں

لئے بعہد رسالت کی ضیاء آغوش رحمت میں
تجلی خیز ہے ماہ بنی ہاشم ستاروں میں

نظر کے سامنے سب کچھ رضائے حق ہی ہوتی ہے
تمنا موجزن ہوتی ہے جب ایماں کے دھاروں میں

ملائک کیوں نہ سر اپنا جھکائیں انکی چوکھٹ پر
رسول اللہ کی عزت ہے جب قرآں کے پاروں میں

رسول پاک کے نقش قدم پر جسکو موت آئے
اس کی زندگی شامل ہوئی رحمت گزاروں میں

ہزاروں دشمنِ حق مائل ہوتے جاتے ہیں!
گلوں کی روح کس نے پھونکدی اسطرح خاروں میں

عجب نزہت فزا ہے شمس میلاد رسول اللہ
بڑھی ہے اور شادابی گلستاں کی بہاروں میں

نعت

جھلک نور خدا کی ہے نبیؐ کے روئے روشن پر
تجلی چھا رہی ہے طور کی طیبہ کے گلشن پر

نبیؐ کا یہ تو ایک ادنیٰ سا اعجاز تبسم ہے
تڑپ کر گر پڑی بجلی ضلالت کے نشیمن پر

تجلی محمدؐ آیتہ والبرق پڑھتی ہے!!
گرا اک صاعقہ سا کفر دیرینہ کے خرمن پر

بہار عالم امکاں کی آمد کے مناظر ہیں
سنہری بدلیاں چھائی ہوئی ہیں صحن گلشن پر

سروں پر عاصیوں کے ہے نبی کا دامن رحمت
نمازیں زہد پڑھتا ہے گنہ گاروں کے دامن پر

مدد اے مرے مولا لٹ گیا لٹ گیا آقا
مرے اعمال نے بجلی گرائی میرے خرمن پر

گلستاں پھر گلستاں ہے بیاباں پھر بیاباں ہے
فضیلت باغ طیبہ کو نہ ہو کیوں دشت ایمن پر

مدینے کے درختوں پر ابھی تک وہ تجلی ہے
کبھی اے شمس جو چھائی ہوئی تھی نخل ایمن پر

اسمائے تاریخی برائے اطفال ۱۳۹۵ھ

از حافظ مولوی پاشاہ حافظ حیدری
محلہ جم خانہ واڑی ادونی

لڑکوں کیلئے	حاجی محمد غفار	صغیر جیلانی	لڑکیوں کیلئے	عمیرہ خاتون آزاد	نیک محسنہ درخشاں
	محمد اختر امانی	نیک قدیر نظامی		رضیہ دلفریب جامی	صفیہ درخشاں دہلوی
قاضی آفتاب	مظفر حسین الٰہی	محمد غریب کامل	صغیرہ کمل	نیک گلزار خاتون	مسودہ درخشاں دہلوی
غفران جلال	حافظ نور الدین دہلوی	غلام صفدر الٰہی	پروین خاتون مکی	خالدہ مسرت دہلوی	
از سید ندیم اللہ نظامی، ادونی		شیخ قیصر فدا	لڑکیوں کیلئے	خورشید پروین ادب	سید رضوانہ پروین
		خواجہ شرف علی کمل		عظیمہ منیرہ اسد	سید حافظ دلفریب
لڑکوں کیلئے	غفران جلال	شمشاد خاں ساحل	عظیمہ عمرانی	خورشید بی جہاں آرا	نفیسہ کوثر ساجد
	اختر مسعود احمد	لیاقت علیخاں ثاقب	مہر خاتون	نیک غزالہ پروین	شہزادی خاتون آزاد
تفضل فدا	ثقلین خان جامی	محمد مرغوب دہلوی	رعنا جمال نظامی	درخشاں العظیم کمل	طاہرہ درخشاں ہادی
محمد بختیار کمل	قاضی منور الدین ثاقب	غلام قادر بہزاد	گلبدن جمال غیور	رضیہ نور النساء آزاد	حافظہ قیصر
افضل رفیق انجم	محمد فیروز نظامی	محمد شمس الضحیٰ احمد	صغریٰ عطیہ	رضیہ نور النساء بی	
فرید نظامی کلیم	غفور علی	فرید نظامی صاحب	غزالہ قمر آزاد	حافظہ واجدہ مناظر	
از حافظ ظہیر احمد ظہیر حیدری، ادونی		نیک منظور جاوید	لڑکیوں کیلئے	عظیمہ فردوس ہادی	
		احمد بادشاہ غالب		غزالہ نبی قمر	
لڑکوں کیلئے	مظفر جمال صاحب	خواجہ وارث بلالی	لطیفہ اصغری	خورشید جہاں آرا آزاد	
	محمد منظر جمیل	اعلیٰ عربی نظامی	نیک اسمہ بختاور	غزالہ پروین فدا	
شیخ آفتاب	اشرف احمد علی خاں	منظور کلیم جاوید	دلبر خاتون جیلانی	قدوسیہ درخشاں دہلوی	
نیک سید مختار	نیک خواجہ مسرت	مخدوم خان جامی	خالدہ خانم جلال	حافظہ تاج	
شرف علی خاں جامی	غالب احمد بادشاہ	حافظ نواب	عظیمہ بانو قدیر	قمر خاتون	

قطعہ تاریخ برائے محمدی بڑی تقویم ۱۳۹۵ھ از حافظ مولوی پاشاہ حافظ حیدری ادونی

واہ کیا شان ہے قطعہ تاریخ
سب کا ارمان ہے قطعہ تاریخ
نو ہی حرفوں میں لکھ دے اے حافظ
طبع کی جان ہے (قطعہ تاریخ)
۱۳۹۵ھ

بیاں کیا وصف اس کا ہو سکے گا
ہے کائنات شیدا جنتری کی
کہا حافظ نے یہ تاریخ لکھ کر
(شناخت آج دیکھا) جنتری کی
۱۳۹۵ھ

انسان ہی نہیں ہے فدا اس جہان میں
جن و ملک بھی تجھ پہ ہے قربان جنتری
حافظ چمن میں دیکھئے بلبل بھی شوق سے
کرتے ہیں (آج کیسے ثنا خوان جنتری)
۱۹۷۵ء

خوشنما اس کی کتابت دیکھ لو
اس میں پاکیزہ طباعت دیکھ لو
پڑھنے والوں سے نصیحت ہے مری
دیکھ لو اس کی (فضیلت دیکھ لو)
۱۳۹۵

قطعہ تاریخ طبع اسلامی محمدی بڑی تقویم بمبئی بابت سنہ ۱۳۹۵ھ

قطعہ تاریخ طبع برائے اسلامی محمدی بڑی تقویم سنہ ۱۳۹۵ھ

(از عبداللطیف مہراشرفی دردلوی کاسار ڈھ لی دایا بھانہ)

اہلِ علوم کے لئے تحفہ بے بہا ہے یہ
بزم ادب کی جان ہے تقویم خوش ادا ہے یہ
گلشنِ روزگار میں غنچہ دل کشا ہے یہ
ہر ایک چشم شوق کا حاصل مدعا ہے یہ
کہہ دو کہ مستفیض ہوں سب تشنگانِ علم و فن
بحر فیوض بہر خلق پھر موجزن ہوا ہے یہ
تحفہ دل پذیر ہے گلشنِ پر بہار کا!!
مہر نظر فریب اک تقویم خوشنما ہے یہ

۱۳۹۵ھ

دیگر

غل مچا ہے بہارِ مجسم بن کے تقویم لو آگئی ہے
محفلِ علم میں وہ معظم بن کے تقویم لو آگئی ہے
حسن و خوبی کا ہے اک مرقع مہر نازاں ہے جس پر زمانہ
افتخار جہاں جانِ عالم بن کے تقویم لو آگئی ہے

۱۳۹۵ھ

قطعہ تاریخ برائے محمدی تقویم سنہ ۱۳۹۵ھ

(از حافظ مولوی پاشاہ حافظ حیدری ادونی (آندھرا)

خوشنما اس کی کتابت دیکھ لو
اس میں پاکیزہ طباعت دیکھ لو
پڑھنے والوں سے نصیحت ہے میری
دیکھ لو اسکی (فضیلت دیکھ لو)

۱۳۹۵ھ

علم و ہنر کے دیکھو اس میں چھپے گہر ہیں
ہر ایک پڑھے دیکھو یہ کتنے پر اثر ہیں
اپنے قلم سے حافظ تاریخ آج لکھو
مضمون مختصر ہیں ادراق (مختصر ہیں)

۱۳۹۵ھ

آنکھیں روشن ہوتی ہیں ٭ جب ہوگا اس کا دیدار
تقویم پہ سایہ ہے تیرا ٭ وہ یا غفار یا ستار

قطعہ تاریخ برائے محمدی تقویم سنہ ۱۳۹۵ھ

(حافظ ظہیر احمد ظہیر حیدری ادونی (آندھرا)

کیا مؤلف نے کیا ہے انتخاب
اب کہیں ملتا نہیں اسکا جواب
چھپ کے آئی آج ہاتھوں میں ظہیر
خولصورت (کیسی تبلیغی کتاب)

۱۹۷۵ء

اہل علم و ہنر آج تم دیکھئے
تم کو مل جائیں گے اسمیں نسخے نئے
لکھدے لکھدے ظہیر اس کی تاریخ کو
(کیسے دلکش مضامین) اس میں چھپے

۱۳۹۵ھ

یہ چھپی کس شان سے حسن جمیل ٭ کر ترقی اس کی تو رب جلیل
طبع کی تاریخ کہتا ہے ظہیر ٭ (رکھو سلامت آج سے ظل ظلیل)

۱۹۷۵ء

تقویم ایک علم کا نایاب تاج ہے
قربان اس پہ اسی لئے سارا سماج ہے
دن رات آج دیکھئے سب لوگ اے ظہیر
اس کے مطالعے میں (مشغول آج ہے)

۱۳۹۵ھ

ہزاروں چاہنے والے ہیں تیرے
بڑا چرچا ہے تیری انجمن کا
سمجھ کر ساغر جمشید اس کو!!
نظارہ دیکھنا اپنے وطن کا

۱۳۹۵ھ

لے کے کتنے ہیں ہاتھوں میں پیر و جواں
سارے عالم پہ یہ دیکھئے چھا گئی
کتنی مشہور ہونے لگی یہ ظہیر!!
(منظر عام وہ جنتری) آگئی

۱۹۷۵ء

دلکشی کو آج پھیلاتی ہوئی ٭ دیکھو آئی ہے فروزاں جنتری
ہو گئے سب اسرار پنہاں بھی عیاں ٭ آج لے آئی چراغاں جنتری

نمونہ توضیح القرآن مترجم عکسی

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

ع ۵

اٰيَاتُهَا ۴ — (۱۰۶) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (۲۹) — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲

ان کے لیے لمبے ستونوں جیسے شعلے بلند ہوں گے (۹)

سورۃ الفیل مکے میں اتری اس میں ۵ آیتیں اور ایک رکوع ہے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے محمد صلعم! تم نے دیکھا کہ تمھارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ (۱) کیا اس نے ان کے داؤ بیکار نہیں کر دیئے؟ (۲) اور ان پر اڑتے ہوئے پرندے نہیں بھیجے؟ (۳) جو ان پر کنکروں کے پتھر لا کر گراتے رہے (۴) پھر ان کو چبائے ہوئے چارے کے مانند کر دیا (۵)

سورۃ القریش مکے میں اتری اس میں ۴ آیتیں اور ایک رکوع ہے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اس لیے کہ قریش کو الفت دلائی گئی ہے (۱) یعنی ان کو جاڑے اور گرمی کے موسم میں سفر کرنے کی الفت دلائی گئی ہے جو تجارت کے ذریعے ان کی وجہ معیشت کا سبب ہے (۲)

توضیح

لہ دین ہی کے لئے نہیں دنیا کے لئے بھی اس سورہ شریف کی تعلیمات ضروری ہیں تہذیب و تمدن کے لئے ایک بہتر شہری بننے کے لئے "مترجم"

لہ بد اخلاقی کو معمولی چیز سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہئے آگ کی ایک چنگاری بھی گھروں اور بستیوں کو پھونک دینے والی ہوتی ہے "مترجم"

سے اللہ قوی و توانا ہیں سب کچھ قدرت ہے، آسمان و زمین کی ہر چیز اس کی تابع فرمان اور اس کی فوج ہے بلکہ دشمن جس کو اپنی فوج سمجھتا ہے وہ بھی اللہ ہی کی فوج ہے اور اسی سے اس کا تباہ و ہلاک ہو جانا ممکن ہے۔ "مترجم"

توضیح القرآن مترجم عکسی از مولانا ابو محمد مصلح صاحب سہسرامی محرک عالمگیر تحریک قرآن مجید

توضیح القرآن مترجم عکسی حوالہ ۱ صفحات ۶۲۴ کاغذ سفید پالش جلد اعلیٰ ریگزین سنہری ڈائی

ایضاً " " " " " " " " " " " "

ایضاً " " " " ۲ " " فینسی پارچہ

ایضاً " " " " " " " سنہری ڈائی

ایضاً " " " " ۳ " پلاسٹک کور

ایضاً " " " " ۴ " خاکی فینسی پارچہ

ایضاً " " " " ۵ " سفید رف پارچہ

ملنے کا پتہ:- علی بھائی اشرف علی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ ۳۷۳ ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی ۳

یوگنی چکر جس کو دائرہ سمت رجال الغیب کہتے ہیں۔ عالموں کے لئے خصوصاً اور سفر کرنیوالوں کے لئے عموماً یہ نقشہ بہت مفید ہے۔ ہر ایک روز کا رُخ اسلامی تاریخ کے مطابق معلوم کرکے اس سمت کیطرف سفر کرنا منحوس ہے۔ اس لئے کہ مقابلہ کرنا مردانِ غیب کا نحس ہوتا ہے البتہ بائیں جانب اور پیٹھ کے پیچھے بہتر ہے اور ہر ایک کام کو مفید ہے۔ اس چکر کو ہندو لوگ ہندی تاریخ کے مطابق دیکھ سکتے ہیں اگر کسی کو وساسول دیکھنا منظور ہو تو وہ روز کے مطابق سمت معلوم کرے۔ تاریخ نہ دیکھے۔ واللہ اعلم بالصواب

اسلامی و ہندی رجال الغیب کا دوامی نقشہ
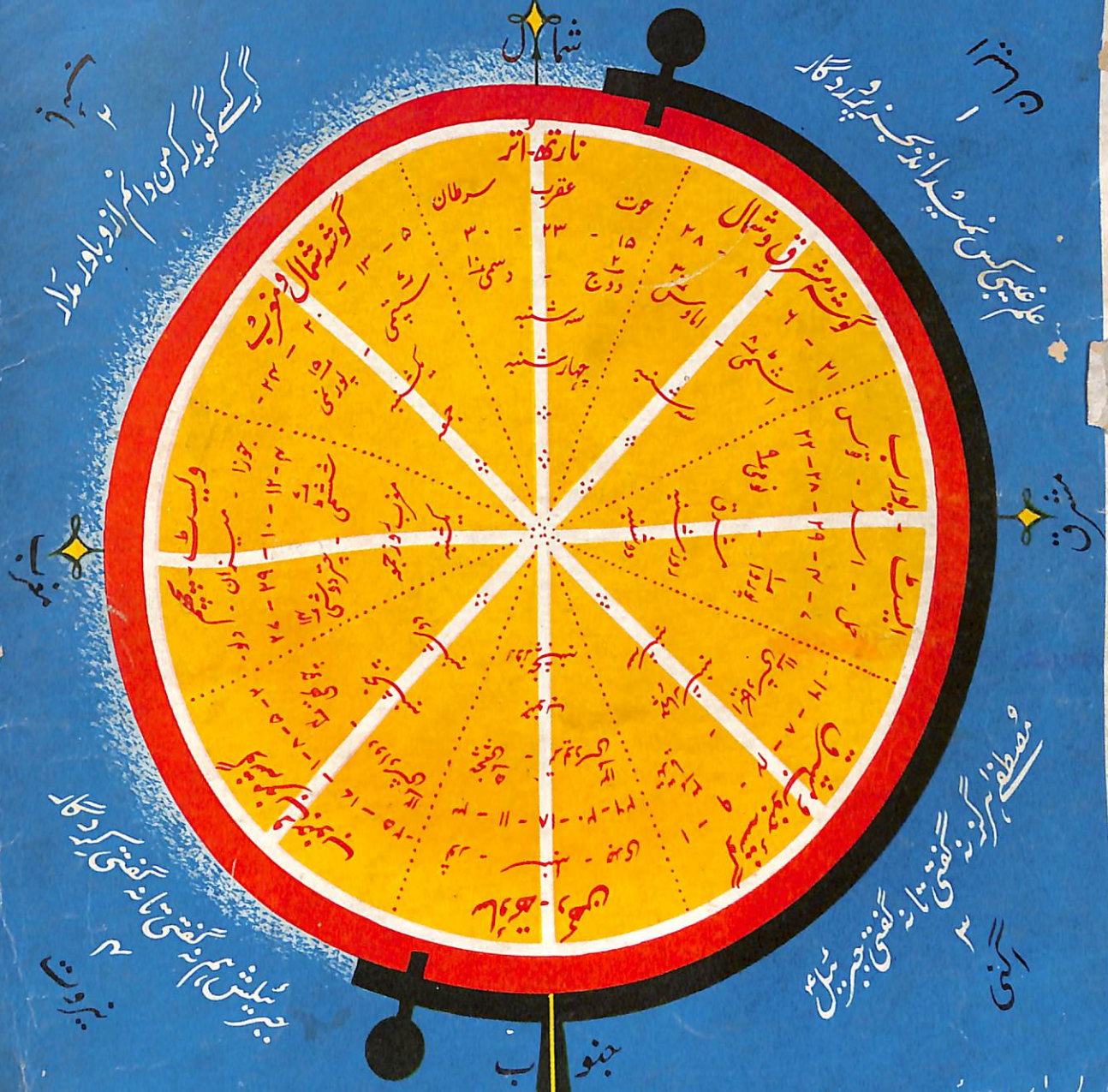
الحمد للہ کہ بفضل خدائے قدوس یہ اسلامی محمدی بڑی تقویم بمبئی ۱۳۹۵ھ از تالیف و ترتیب جناب حکیم منجم شمس الدین صاحب رتال قلندری بنارسی بجُسنِ انتظام علی بھائی شرف علی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لیمیٹڈ تاجرانِ کتب و مالکان مطبع محمدی مجگاؤں بمبئی ۱۰ دوکان نمبر ۳۰۳ ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی ۳ بماہ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۹۴ھ میں طبع ہوئی۔

طابع و ناشر: محمد طاہر علی وارا والا نے علی بھائی شرف علی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کے زیر اہتمام مطبع محمدی مجگاؤں بمبئی ۱۰ میں طبع کرکے وہیں سے شائع کیا۔